عنوان: عشقِ مطہر

لکھاری: شاہ زادی

پلیٹ فارم: ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل

پبلیشر: ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل

ویب سائیٹ: NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

واٹس ایپ: +923155734959

جی میل: NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل "کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔ اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں
+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"، " آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔ لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

عشقِ مطہر

شاہ زادی کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

)ناول شروع کرنے سے پہلے میں کچھ کہنا چاہوں گی یہ میرا پہلا ناول ہے لکھنا میرا شوق ہے لیکن ہمت کبھی نہیں ہو سکی کہ میں ناول لکھ سکوں میرے کچھ قریبی جنھوں نے مجھے بہت ہمت دی آج میں اگر لکھ رہی ہوں تو صرف اس وجہ سے کہ مجھے سپورٹ کرنے والے مجھے بہت حوصلہ دیتے ہیں ان سب کا شکریہ ❤️

چلیں اب چلتے ہیں ناول کی طرف۔۔۔۔۔۔۔۔۔(

کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اس کمرے کی حالت سے اندازہ لگانا مشکل نہیں تھا کے اس میں رہنے والا انسان کس کرب سے گزر رہا ہے

بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی وہ خوبصورت سی پری جس کی آنکھیں جھیل جیسی خوبصورت تھی دیکھنے والے کو پہلی نظر میں اپنا گرویدہ بنا سکتی تھی سیاہ بال کمر تک جاتے تھے اجڑے سے حالت میں تھے

آنکھوں میں بلا کہ اذیت تھی اور معلوم ہوتا تھا جیسے صدیوں کی تھکی ہو

ابھی وہ سو کر اٹھا تو باہر شور شرابہ اپنے عروج پر تھا وہ سر جھٹکتے ہوئے اٹھا اور واشروم چلا گیا کیونکہ یہ شور ہمیشہ کا

معمول تھا جب بھی گھر میں تایا ابو کو آفس سے آف ملتا تو ایسے ہی ہلا گلا ہوتا تھا

ہمیشہ کی طرح خود کو آئینے میں دیکھ کر تسلی کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔کیوں نا دیکھتا وہ تھا ہی بلا کا خوبصورت لڑکیاں مرتی تھی ایک لڑکی کا آئڈیل ہو سکتا ہے ایسا انسان اس پر قد میں چھ فٹ اونچا اور باڈی جم کی وجہ سے بہت مظبوط تھی بال سلکی لیکن جیل لگا کر ان کو سیٹ کیا جاتا تھا وہ اپنی شخصیت میں ایک پرفیکٹ انسان تھا براؤن آنکھیں بلا کی پرکشش اور اس پر داڑھی بلاشبہ وہ نظر لگنے کی حد تک خوبصورت لگ رہا تھا

ابھی وہ باہر آیا ہی تھا کے دروازے پر کھڑے وجود نے اسے ٹھہرنے پر مجبور کر دیا

وہ۔۔۔میری بس۔۔۔چھوٹ گئی ہے تو۔۔۔بابا نے کہا کے آپ سے۔۔۔کہوں کے چھوڑ آئے

اس نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں اسے اپنا مسلہ بتایا

ٹھیک ہے میں گاڑی نکالتا ہوں تم پانچ منٹ میں نیچے آو

اس کا ڈرا سہا چہرا دیکھ کر وہ محفوظ ہوا اور اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے فوراً بولا

پانچ منٹ مطلب پانچ منٹ اور تمہیں پتہ ہے نا مجھے کسی کے لیے بھی انتظار کرنا نہیں پسند

وہ بول کہ رکا اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر پھر بولا

میرا خیال ہے میں اپنی بات کر چکا ہوں اور اگر جانا ہے تو فوراً آو

وہ اس کی بات سن کر حوش کی دنیا میں واپس آئی اور بھاگ کے چادر لینے چلی گئی کہ کہیں

سچ میں ہی نا چلا جائے اس کا کیا بھروسہ وہ جا بھی سکتا تھا

کہنے کے مطابق پورے پانچ منٹ بعد وہ گاڑی میں تھی

وہ اسے کالج چھوڑنے کم ہی جاتا تھا آج بھی کالج کے گیٹ کے سامنے جیسے ہی اس نے گاڑی

کو روکا سامنے ہی مہوش کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی

ہمیشہ کی طرح شوخ انداز میں بولی

افففففف قیامت ہے یہ جو تیرا کزن ہے پلیز کچھ کرنا میری ہی بات چلا دے اگر خود کو اچھا

نہیں لگتا تجھے تو۔۔۔۔

اور ہمیشہ والا ہی جواب ملا تھا

ہم یہاں پڑھنے آتے ہیں میر تج بیورو نہیں ہے یہ۔۔۔اور اتنا ہی شوق ہے تو خود کر لو بات جا کہ مجھے مت گھسیٹا کرو بیچ میں میری بلا سے

اس نے زچ ہو کر کہا

افففف یار اتنا ہینڈسم سامنے ہو تو کون پاگل ہو گا جو پڑھ سکے ہائے رے اس کے ڈولے کاش یہ میرا ہو جائے

مہوش ٹھنڈی آہ بھر کر بولی

مہوش اس کی کالج کی دوست تھی جو کافی بولڈ سی تھی اسے اس کا اس طرح تعریف کرنا اسے زہر لگا تھا پر وہ ضبط کر گئی

شٹ اپ مشی چلو کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے تمہیں تو ویسے بھی کلاس میں جانے کا دل نہیں کرتا پروفیسر نے کل بھی ڈانٹا تھا

چلو یار تم تو قسم سے بہت ہی بورینگ ہے

اس کی بات سن کر تابعداری سے سر ہلا کر آگے بڑھ گئی اور بولی

ہاں وہ تو میں ہوں اب محترمہ آپ کا ہو گیا ہو تو اب کلاس میں چلیں؟

ہاں دادی اماں چلیں

وہ ڈرامائی انداز میں بولی

بابا اب میں نہیں جاؤں گی اپ کے بھتیجے کے ساتھ

اس نے گھر آتے ہی شکایات کا انبار لگا دیا تھا

کیوں میرا بچہ کیا کہہ دیا آپ سے ہمارے بھتیجے نے ؟

انہوں نے اس کے ہی انداز میں جواب دیا

بابا کے بھتیجے خود کو پتہ نہیں کیا سمجھتے ہیں کہیں کے تیس مار خان ہیں خود سوچیں بابا آپ میں انسان ہوں دیر سویر تو ہو ہی جاتی ہے لیکن نہیں۔۔۔۔۔اپ کے صاحبزادے کو ہر چیز وقت پر چاہیے کالج سے میں پانچ منٹ لیٹ کیا آئی انہوں نے مجھے اتنا ڈانٹا اب میں ان کے ساتھ نہیں جاؤں گی

ارے میرا بچہ میں سمجھاؤں گا اس کو ایسے کیسے ہماری بیٹی کے ساتھ وہ اس طرح کر سکتا ہے میں بات کروں گا اس سے چلو اب موڈ ٹھیک کرو اپنا بچے شاباش

فاتحہ اپنے باپ کی طرف دیکھ کر بولی

باباآپ ان کو خوب ڈانٹ لگانااور آپ کو پتہ ہے وہ جب بھی مجھے چھوڑنے آتے ہیں کالج میں میری ساری دوستیں پورادن انہی کی باتیں کرتی ہیں تمہاراکزن کتناہینڈسم ہے تمہاراکزن کتنا خوبصورت ہے کتناڈیشنگ ہے تمہاراکزن یہ تمہاراکزن وہ بس کزن کزن ہی کرتی رہتی ہیں اور مجھے غصہ اتاہے بس باباآج کے بعد میں ان کے ساتھ نہیں جاؤں گی

بیٹامیں اس بارے میں کیا کہوں یہ تو آپ بھی جانتے ہیں کہ مطہر اپ کے بارے میں کتنا حساس ہے وہ آپ کواب کالج بھی اسی لیے لے کر جاتاہے کیونکہ وین والادو تین دفعہ آپ کو چھوڑ کے جا چکاہے اوراس پر اچھی خاصی ڈانٹ بھی کھاچکاہے مطہر سے۔۔۔وہ تمہارے بارے میں لاپرواہی نہیں کر سکتااسی لیے مجھے بھی تسلی ہوتی ہے اور بیٹااس میں کیا بری بات ہے وہ تعریف ہی کرتی ہیں آپ کے بھائی کی آپ کو توخوش ہوناچاہیے

)ٹھیک ہی تو کہہ رہے ہیں باباکیاضرورت ہے مجھے اتناان کے بارے میں سوچنے کی میری بلاسے کوئی ان کی تعریف کرے یاان سے گلے ملے استغفراللہ استغفراللہ یہ میں کیاسوچ رہی ہوں توبہ توبہ وہ اپنی ہی سوچ پرافسوس کرتے ہوئے بولی(

وہ دل میں سوچ رہی تھی فاتحہ اور ہاشم شاہ کارشتہ کچھ ایساہی تھاوہ باپ بیٹی کم اور دوست زیادہ لگتے تھے سب ہی جانتے تھے فاتحہ کی یاتوتایاسرکار سے بہت بنتی تھی یہ اپنے باباسرکار سے وہ سب کی لاڈلی تھی اپنے بچپن سے اپنی شرارتوں سے گھر میں رونق لگائے رکھتی

اچھا بابا اب میں جاتی ہوں میں نے اسائنمنٹ کمپلیٹ کرنی ہے اور آپ ٹائم سے دوا لے لینا دیدہ بتا رہی تھی آپ دوا نہیں لیتے وقت پہ رات کو کھانے کی ٹیبل پہ ملاقات ہو گی میں جاتی ہوں بابا ٹھیک ہے میری جان جا کے ارام کرو وہ فاتحہ کو جاتے ہوئے دیکھ کر سوچ میں پڑ گئے کہ اچانک اس کو کیا ہو گیا

....

ماضی

ارمان اور ہاشم دونوں بھائی ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے تھے جان بستی تھی ان کی ایک دوسرے میں راضیہ اور مرضیہ دونوں بہنیں تھیں اور ہاشم شاہ اور ارمان کے چچازاد بھی تھی ان کی شادی کر دی گئی تھی جن میں چاروں کی رضامندی بھی شامل تھی چاروں ایک ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتے تھے شادیاں بہت دھوم دھام سے کی گئی تھی جس کے بعد کچھ ہی عرصے میں بہت سی خوشیاں اللہ نے ان کی جھولی میں ڈالی تھی ہاشم صاحب کے انگن میں دو پریاں اتری ارمان صاحب کے گھر دو شہزادوں نے قدم رکھا ان کی ایک چھوٹی سی فیملی تھی سید ہاشم شاہ سیدہ راضیہ بتول اور ان کی دو بیٹیاں سارہ بتول اور فاتحہ بتول راضیہ بیگم کے ہاں تیسری اولاد کی امد ہونے والی تھی جس سے سارا گھر بہت خوش تھا سوائے فاتحہ کے وہ اپنی بہن ماں باپ کو کسی قیمت پر کسی اور سے شیئر نہیں کرنا چاہتی تھی راضیہ بیگم نے بہت سمجھایا کہ وہ بھی ہماری فیملی کا حصہ ہی ہو گا بہن ہو یا بھائی اس سے ہماری فیملی میں ایک فیملی ممبر کا اضافہ ہو گا جو دنیا میں آئے گی وہ بھی تمہاری بہن یا

بھائی ہو گا پر وہ بھی فاتحہ تھی ضدی ڈھیٹ وقت گزرتا گیا پھر ایک دن راضیہ بیگم کو تکلیف ہونے لگی درد کی شدت بڑھنے لگی سب ڈر گئے کہ ابھی تو اٹھواں ماہ ہے تو پھر کیوں۔۔۔۔بہر حال انہیں فوراً ہسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹر زنے ان کے سر پر بم پھوڑا

دیکھیں ہاشم صاحب ہم بچے اور ماں میں سے کسی ایک کو ہی بچا سکتے ہیں اس وقت آپ کی بیوی کی حالت بہت تشویشناک ہے آپ جلدی بتادیں کہ کس کو بچائیں گے

ہاشم صاحب کو تو دھچکا لگا یہ اچانک ان کے ساتھ ہو کیا گیا تھا انھوں نے کہا

ڈاکٹر صاحب یہ کیا کہہ رہے ہیں اپ ایسا کیسے ہو سکتا ہے میری بیوی ٹھیک تھی پھر یہ کیسے؟

ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا

دیکھیں سنبھالے خود کو ہم نے آپ کی بیوی کو پہلے ہی بتادیا تھا کہ وہ بہت ہی کمزور ہیں انہیں یہ بچہ اتنی جلدی نہیں ہونا چاہیے تھا آپ کمزور ہیں بہت پر وہ نہ مانی پھر وہ آئی تو ہم نے انہیں یہ بھی مشورہ دیا کہ آپ ابورشن کروالیں ورنہ آپ کی جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے پر وہ نہ مانی

ہاشم صاحب بہت پریشان ہو گئے اور حالات بھی بہت نازک ہو گئے اچانک وہ تو یہ بھی سوچ نہیں پا رہے تھے کیسے فیصلہ کریں وہ بہت افسردہ تھے کہ ساری تکلیف ان کی شریک حیات نے اکیلے ہی سہی ایک دفعہ یہ بات ان سے شیئر تو کرتی مل کے اس چیز کا حل نکالتے

ڈاکٹر کے دوبارہ پوچھنے پر انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ راضیہ بیگم کو بچائیں گے ڈاکٹر نے سائن لیے۔۔۔ڈاکٹرز نے پوری کوشش کی تھی لیکن یہ فیصلہ ان کے لیے بہت مشکل تھا لہذا ان کے کہنے پر

ڈاکٹر نے علاج شروع کیا پر اللہ کو شاید کچھ اور ہی منظور تھا راضیہ بیگم سٹیبل نہیں ہو سکی اور بچہ اور وہ دونوں اس دنیا سے چل بسے

یہ دکھ بہت بڑا تھا پر اللہ کے اگے تو سب ہی بے بس ہوتے ہیں یہ وقت بہت مشکل تھا سب پر یہ صدمہ بہت ہی بھاری پڑا تھا اسی دوران معلوم ہوا کہ مرضیہ بیگم کے ہاں بھی خوش خبری ہے پر وہ وقت ایسا تھا کہ خوشی کم اور صدمہ زیادہ تھا یہ صدمہ بہت ہی بڑا تھا پر پھر بھی ہاشم صاحب نے ہمت سے کام لیا خود کو بہت مضبوط رکھا اپنی بیٹیوں کے لیے ان کو اب ماں اور باپ دونوں بننا تھا۔۔

وقت کو تو جیسے پر لگے تھے نو مہینے گزر گئے مرضیہ بیگم کے ہاں بیٹی کا جنم ہوا اور پھر تئیس سال کیسے گزرے پتہ نہ لگا تئیس سالوں میں ہاشم شاہ نے اکیلے اپنی بچیوں کو پالا بہت سے لوگوں نے خود ارمان صاحب نے بھی انہیں دوسری شادی کے لیے کہا پر بہت سے خدشات کی وجہ سے انہوں نے شادی نہ کی وہ اپنے بچوں کو سوتیلا پن محسوس نہیں کرانا چاہتے تھے

ارمان شاہ کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی بڑا بیٹا سید مطہر عباس شاہ اور چھوٹا سید انسِ یزداں شاہ تھا اور اس سب سے چھوٹی ارہا بتول یہ تینوں ہی اپنی کزنز سے بہت اٹیچ تھے لیکن مطہر تھوڑا سیر یس رہتا تھا تھوڑا کھچا کھچا پر انسِ یزداں بہت ہی شریر تھا اس کی شرارتیں پورے خاندان میں مشہور تھی اور ارہا تو بچپن سے ہی بہت ذہین تھی بہت پڑھا کو تھی گیارہ سال کی ہوئی تو ہاسٹل شفٹ ہونے کی ضد کرنے لگی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ وہ گھر میں اپنی پڑھائی پر توجہ نہیں دے سکے گی پہلے تو سب نے

اعتراض کیا لیکن اس کی پڑھائی کی لگن دیکھ کر سب مان گئے کیونکہ ایک تو وہ اکلوتی بیٹی تھی ارمان شاہ کی اور دوسرا وہ پڑھائی کے معاملے میں بہت حساس تھی

یہ ان دنوں کی بات ہے جب چار سالہ فاتحہ اور سات سالہ مطہر دونوں کھیل رہے تھے جب غلطی سے بال دوسرے گھر چلی گئی اب فاتحہ تھی کہ زور زور سے رونے لگی جب وہ چپ نہ ہوئی تو مطہر کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی ہوئی اسے لگا وہ اسے روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا وہ بھاگا ہوا گیا اور لڑ جھگڑ کر اس کے لیے بال لے کر آیا جب ارمان صاحب نے اس سے پوچھا کہ تم نے ان سے جھگڑا کیوں کیا تو اس نے بنا ڈرے سہمے بتایا

فاتحہ رو رہی تھی اور بال ان کے گھر تھی وہ دے نہیں رہے تھے اس لیے مجھے غصہ آگیا

اس بات سے تو اندازہ سب کو ہو چکا تھا کہ مطہر فاتحہ کے معاملے میں کچھ زیادہ ہی حساس ہے فاتحہ کا رونا برداشت نہیں ہوتا تھا اس سے اور وقت گزرتے کب یہ فکر محبت میں بدل گئی وہ خود بھی نہیں جان سکا

مطہر بہت خاموش طبیعت کا تھا مگر اس کے برعکس انس طوفان تھا گھر میں ہر ہونے والی شرارت ہر الٹے کام کے پیچھے اسی کا ہاتھ ہوتا تھا اور اس میں کہیں نہ کہیں چھپا ہوا ہاتھ فاتحہ کا بھی ہوتا تھا پر پھر بھی ہمیشہ وہ کسی نہ کسی طرح بچ ہی جاتی تھی اور اسے بچانے والا مطہر ہی ہوتا تھا

....

سب کو معلوم ہو ہی چکا تھا کہ مطہر بہت ہی کیئر کرتا تھا فاتحہ کی بہت خیال رکھتا تھا اس کا بہت حساس ہو جاتا تھا کبھی کبھی اس کے معاملے میں پر فاتحہ کو یہ سب محض سختی اور رعب ہی لگتا تھا کہ ہر وقت کبھی یہ نہ کرو کبھی وہ نہ کرو کبھی کسی سے ایسے نہیں ملنا کسی سے زیادہ دوستی نہیں کرنی اکیلے کہیں نہیں جانا وغیرہ وغیرہ۔۔۔وہ یہ سوچتی تھی کہ وہ کسی جیل میں ہی ہے اور جیلر مطہر ہے پر مطہر اس کے معاملے میں اسے ڈھیل نہیں دے سکتا تھا اس لیے کبھی کبھی تلخ ہو جاتا تھا بعد میں معافی بھی مانگ لیتا تھا

پر وہ بھی فاتحہ تھی نام کی بس ایک ہی

رفتہ رفتہ وقت گزرتا گیا بچے بڑے ہو گئے اور پھر وہ ہوا جس کا کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا مطہر کی کیئر کب محبت میں بدل گئی اس چیز کا اندازہ جلد ہی سب کو ہونے والا تھا

....

دو سال قبل

اس وقت فاتحہ کالج کے لاسٹ ایئر میں تھی اور مطہر کا اپنا بزنس تھا مطہر کو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فاتحہ میں دلچسپی بڑھتی ہوئی محسوس ہوئی اس نے خود کو اس چیز سے بہت روکا پر کمبخت محبت تو اچھے اچھے کا جینا حرام کر دیتی ہے مطہر ایک بہت ہی خوبصورت اور بہت ہی سیریس قسم کی شخصیت کا مالک تھا بلاشبہ وہ بہت ہی بارعب مرد تھا اونچا لمبا قد سفید رنگ فاتحہ کو چھوڑ کر

تقریباً خاندان کی سبھی لڑکیاں مطہر کی پرسنلٹی سے متاثر تھی پر مطہر نے جسے دل کی ملکیت دی تھی اس نے تو کبھی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا وہ تو اسے ایسے اگنور کرتی تھی جیسے جانتی ہی نہ ہو اس کی بلانے پر بھی بعض اوقات سنی ان سنی کر دیتی تھی مطہر کو فاتحہ کا اس طرح نظر انداز کرنا بہت ہی برا لگنے لگا وہ اکثر سوچتا تھا کہ اسے کیا ہو جاتا ہے کیوں وہ اس کا نظر انداز کرنا برداشت نہیں کر سکتا پھر کچھ وقت میں اس کے احساسات میں اس کے رویے میں بہت سی تبدیلیاں آئی اور وقت کے ساتھ فاتحہ میں اس کی دلچسپی اور بڑھتی گئی۔۔۔ کہتے ہیں جب عشق ہو جائے تو بندہ خود میں کہاں رہتا ہے اسے تو بس ہر جگہ ہر لمحہ ہر پہر نظر کے سامنے بس محبوب ہی چاہیے ہوتا ہے بس اسے دیکھ لیں تو زندگی میں چند سانسوں کا مزید اضافہ ہو جاتا ہے مطہر کو سہی سے اس چیز کا اندازہ تب ہوا جب ایک دن فاتحہ کی دوست مہوش کی زبانی سنا فاتحہ اسے مطہر کی بے جا سختی اور رعب کے قصے کہانیاں سنا رہی تھی تو مہوش بولی

فاتی یار۔۔۔ کہیں ایسا تو نہیں تیرا کزن تجھ سے محبت کرتا ہے؟ مجھے تو لگتا ہے اسے تم سے محبت ہو گئی ہے ورنہ اتنا دھیان کون رکھتا ہے کسی کا اتنا پوزیسو کوئی نہیں ہوتا آج کل کسی کے لیے۔۔۔

فاتحہ وہ تمہیں لے کے بہت پوزیسو ہے تیری باتوں سے تو ایسے ہی لگتا ہے فاتی تم مانو نہ مانو مجھے تو یہی لگتا ہے کہ مطہر بھائی فدا ہیں تم پہ

فاتحہ کے تو یہ سن کر ہی رونگٹے کھڑے ہو گئے وہ بوکھلا کر بولی

پاگل وہ کیوں کریں گے مجھ سے محبت وہ تو محبت کی میم کا بھی مطلب نہیں جانتے ہوں گی کھڑوس کہیں گے میں نہیں مان سکتی کہ ان کو مجھ سے محبت کبھی ہو سکتی ہے اور مطہر بھائی جیسا انسان محبت کر ہی نہیں سکتا ان کی ڈکشنری میں محبت ہے ہی نہیں

مہوش تو اس کی بات پر سر پیٹ کر رہ گئی

ایک تو آپ بلا کی خوبصورت اور اوپر سے بات کرنے کا انداز۔۔۔۔اف محترمہ اس طرح تو پتھر بھی پگھل جائے آپ ایک کھڑوس کی بات کرتی ہیں

اس کی یہ بات فاتحہ کے دل کو کچھ پل کے لیے سوچنے پر مجبور کر گئی

کیا سچ میں مطہر کو مجھ سے محبت ہو سکتی ہے؟

وہ دونوں ایک دن فاتحہ کے روم میں بیٹھی باتیں کر رہی تھی کہ باہر سے گزرتے مطہر کے کانوں میں یہ باتیں پڑی تو وہ رک کر سننے لگا یہ اس کی عادت کے بر خلاف تھا لیکن جہاں بات فاتحہ کی آتی ہے وہاں وہ اپنے اصولوں کو اکثر بھول جاتا تھا

محبت ؟؟؟کیا یہ سچ ہے ؟؟کیا واقعی مجھے فاتحہ سے محبت ہو گئی ؟؟کیا اس کی دوست صحیح کہہ رہی ہے؟

ان کی سب باتیں سننے کے بعد وہ اپنے کمرے میں جاتے ہوئے سوچنے لگا

توکیا یہ محبت ہے مجھے اس کا دُکھ برداشت نہیں کیا یہ محبت ہے؟ مجھے اس کی طرف اٹھتی کسی کی بھی نظر برداشت نہیں کیا یہ محبت ہے؟ مجھے اس کا خیال رکھنا اچھا لگتا ہے اس کے ساتھ رہنا اچھا لگتا ہے تو کیا یہ سب محبت؟؟؟؟

وہ دل میں بہت سے سوالات کو جمع کر چکا تھا

اگر اس کی خوشی میں میرا خوش ہونا محبت ہے تو ہاں محبت ہے مجھے اس سے۔۔۔۔اگر اس کی تکلیف مجھ سے برداشت نہیں ہوتی یہ محبت ہے تو ہاں کر بیٹھا ہوں محبت اس سے۔۔۔۔

وہ تو خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کس راستے پر نکل پڑا ہے

اب کمرے میں آئینے کے سامنے کھڑا اس بات کو مان رہا تھا کہ اس کو فاتحہ سے محبت ہے وہ یہ بھی سوچ چکا تھا کہ اس کو کسی اور کا ہونے نہیں دے گا اگر واقعی یہ محبت ہے تو اسے ایک پاک رشتے میں اپنانا ہو گا بنا کسی رشتے کی محبت تو اللہ کو بھی نہیں پسند وہ اسے محرم بنانا چاہتا تھا ایک حلال رشتے میں بندھ کر حلال محبت کرنا چاہتا تھا وہ نکاح کے بعد کی محبت کا قائل تھا۔۔۔اسے ہمیشہ کے لیے اپنا بنانا چاہتا تھا اس نے طے کر لیا تھا کہ اب وہ تایا ابو سے بات کرے گا اور فاتحہ کو کسی بھی قیمت پر اب دور نہیں کرنا چاہتا تھا اب وہ باقاعدہ ارادہ کر چکا تھا کچھ ہی دنوں میں وہ بات کرنے والا تھا اماں سائیں سے پر پہلے تایا سرکار سے بھی بات کرے گا ان کی مرضی بھی اس کے لیے میٹر کرتی تھی کیونکہ ہمیشہ اس نے اپنے ماں باپ سے پہلے اپنے تایا سرکار کو رکھا تھا ان سب کے رشتے اسی طرح کھٹے میٹھے تھے رشتوں کا ادب احترام اپنی جگہ لیکن انہوں نے اپنے بڑوں سے بہت لگار کھا تھا یہ

ان کزنز کی خاصیت تھی اسی لیے وہ بنا یہ سوچے کہ وہ ان سے انہی کی بیٹی کی بات کرنا چاہتا ہے ان سے بات کرنے کا ارادہ کر چکا تھا

وہ اسی نیت سے ان کے گھر کے لیے نکلا گھر پہنچا تو دروازے پر ہی اسے سارہ یہ مل گئی اس سے دعا سلام کے بعد وہ فاتحہ سے ملنے اس کے کمرے میں گیا تو دیکھا میڈم گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہے ہیں

بلاشبہ وہ سوتے ہوئے اتنی حسین اور اتنی معصوم لگ رہی تھی مطہر اسے دیکھتا ہی رہا بس اور دل نے ایک گستاخی کرنا چاہیے لیکن وہ مضبوط کردار کا مالک تھا اس نے خود پر قابو پایا اور اپنے دل میں اسے اپنا بنانے کا ارادہ مضبوط کر لیا

بہت جلد مس فاتحہ بتول ہاشم آپ مسز مطہر شاہ بن جائیں گی اس کے لیے مطہر کچھ بھی کر جائے گا ۔۔۔۔سو لیں سو لیں ادھر ہماری راتوں کی نیند حرام کر کے محترمہ کتنے سکون سے سو رہی ہیں سو لیں گن گن کے بدلے لوں گا

انہی سوچوں میں وہ کب اس کے بیڈ کے پاس آ کر بیٹھ گیا اسے خود بھی اندازہ نا ہوا اسے دیکھتے ہوئے بولا

اتنی پیاری کیوں لگتے ہو تم مجھے ؟میرے دل کی جاگیر کی اکلوتی وارث ہو تم۔۔۔میں نہیں جانتا یہ کب ہوا پر میرا خود پر قابو نہیں رہا تم مطہر شاہ کی زندگی ہو مطہر شاہ تمہیں پانے کے لیے کسی بھی

حد تک چلا جائے گا ایک پل کا بھی تصور نہیں کر سکتا تمہارے بغیر اتنی امپورٹنٹ کیسے ہو گئی ہو تم میرے لیے؟

وہ بیٹھے بیٹھے نہ جانے کیا کیا سوچنے لگا

تمہیں معلوم ہے پری میں ہر روز صبح تمہیں اپنے روم میں ایسے ہی سویا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں، تمہاری یہ زلفیں جو تمہاری نیند میں خلل ڈال رہی ہیں ان کو اپنے ہاتھوں سے پیچھے ہٹانا چاہتا ہوں۔۔۔ تمہیں ماتھے پہ بوسہ دے کر جگانا۔۔۔۔۔بہت کچھ سوچ رکھا ہے جان مطہر ہمارے انے والی زندگی کے لیے۔۔۔ لیکن اس کے لیے پہلے حق حاصل کروں گا بس تم مل جاؤ آئی پرومس تمہیں زندگی کی ہر خوشی دوں گا اپنی جان سے بھی عزیز رکھوں گا تمہیں۔۔۔

وہ انہیں سب سوچوں میں گم تھا کہ اچانک ساریہ آئی اور بولی

اف خدایا ابھی تک سو رہی ہے یہ لڑکی تم کب سے بیٹھے ہو ادھر جگایا کیوں نہیں اٹھو فاتحہ کب سے سو رہی ہو دیکھو مٹھو آیا ہے

وہ میں بس جا ہی رہا تھا تایا سرکار سے ملنے آیا تھا پر وہ تو شاید گھر نہیں میں پھر آؤ یہ سو رہی تھی میں نے جگانا مناسب نہیں سمجھا تھکی ہوئی ہو گی

مطہر نے معصوم سا چہرہ بنا کر کہا

اوہو جگا دیتے ویسے بھی ابھی میں اسے جگانے ہی والی تھی اس نے اٹھ کے اسائنمنٹ بنانی تھی مجھے کہہ کر سوئی تھی تم بیٹھو نا تھوڑی دیر ابھی تو آئے ہو

اسی دوران فاتحہ کی انکھ کھلی وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور سلام کرنا بھی گوارا نہیں کیا تب ساریہ بولی

فاتحہ بیٹا بھائی آئے ہیں سلام کروان کو

مطہر نے کس طرح خود پر قابو پایا تھا مطہر ہی جانتا تھا بھائی لفظ بھی سننا برداشت نہ ہوا پر وہ پھر بھی خاموش رہا

لیکن فاتحہ بولی

السلام علیکم

پھر ساریہ سے مخاطب ہوئی

مجھے کسی سے بھی بات نہیں کرنی ہر وقت اپنی استادی جھاڑنے آجاتے ہیں بتائیں انہیں میں بڑی ہو گئی ہوں اب بچوں کی طرح نہ ٹریٹ کیا کریں مجھے

وہ شاید نیند میں تھی یا جو خواب میں مطہر کی ڈانٹ کھا رہی تھی اسی لیے اٹھ کر اس پر بھڑک اٹھی

فاتی۔۔۔جب بولنے لگتے ہیں تو بریک بھی لگاتے ہیں نان سٹاپ پٹر پٹر کرتی ہو تھکتی نہیں ہو کب بڑی ہو گی تم؟ایسے کرتے ہیں بڑوں سے بات؟ بڑا بھائی ہے تمہارا کچھ تو لحاظ کرتا ہے انسان؟

لیکن نہیں جب فاتحہ محترمہ بولنا شروع کرتی ہے تو کہاں دیکھتے ہیں کہ اگے کون ہے

ساریہ نے فاتحہ کو چپ کروانا چاہا

آپ چپ کریں مجھے نہیں کرنی بات آپ کے ان کھڑوس مٹھو سے آپ ہی کریں ان سے باتیں آپ ہی کے لاڈلے ہیں

وہ مطہر کی طرف دیکھے بغیر بول کر واش روم چلی گئی پر مطہر کو اس بات پر بہت غصہ آیا کہ وہ اس طرح اسے اگنور کر کے کیوں گئی اور اتنی بدتمیزی؟

مٹھو سوری فاتحہ شاید نیند میں تھی اس لیے ایسے بول گئے تمہیں تو پتہ ہے اس کے بچپنے کا کچھ بھی بول دیتی ہے تم ناراض نہیں ہونا تم بیٹھو میں تمہارے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں

وہ جلدی میں تھا اسے کسی کام کے لے جانا تھا لیکن پہلے اب اسے سبق سکھانا چاہتا ضروری تھا اس لیے چائے کی حامی بھر لی

جب وہ واش روم سے باہر آئی تو دیکھ کر حیران ہو گئی کہ مطہر تو ابھی تک اسی جگہ بیٹھا تھا جہاں وہ اسے چھوڑ کر گئی تھی

آؤ جی آؤ اپنا ہی گھر سمجھو بیٹھو تم سے کچھ بات کرنی ہے

فاتحہ ڈر گئی اور دل میں سوچنے لگی

اف اللہ یہ ابھی تک یہی ہیں۔۔۔۔۔کیا یار فاتی تو نے تو دیدہ کو دیکھ کر ان سے وہ سب کہا تھا کہیں اس کی سزا تو نہیں دے دیں گے اف اللہ جی میں نے تو ایسے ہی بول دیا تھا میں بھی پاگل ہوں لیکن یہ بھی تو حد کرتے ہیں ریئل لائف میں ڈرا ڈرا کر تھکتے نہیں ہیں کہ خواب میں بھی آ کے ڈراتے ہیں اس پر کوئی ردعمل بھی نہ کرے انسان تو کیا کرے؟اللہ جی پلیز بچا لیں

اب کیا سوچ رہی ہیں محترمہ دعوت نامہ دینا ہو گا کیا؟

جی۔۔۔۔جی

ارے پری ابھی تو تمہاری زبان سہی چل رہی تھی اچانک اٹکنے لگی خیر تو ہے؟

جی بھائی۔۔۔۔۔وہ

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ خبر دار جو آئندہ مجھے بھائی کہا تو نہیں ہوں میں تمہارا بھائی آئی سمجھ

فاتحہ کا بھائی کہنا اب اس کی برداشت سے باہر ہو چکا تھا

اس نے اسے بازو سے اتنی زور سے پکڑر کھا تھا کہ فاتحہ کو درد ہو رہا تھا

مطہر بھا۔۔۔۔۔

ابھی وہ بھائی لفظ مکمل کرتی کے مطہر کی پکڑ میں مزید سختی آئی

چھوڑے مجھے یہ کیا کر رہے ہیں آپ مجھے درد ہو رہا ہے آپ مجھے ہاتھ نہیں لگا سکتے آپ میرے نا محرم ہیں ہے مجھے بچپن سے یہی سکھاتے آئے ہیں اور آج خود ہی اپنی لیمٹس کراس کر رہے ہیں

فاتحہ ڈرے سہمے انداز میں اپنی بات مکمل کرنے لگی۔مطہر جب اچانک ہوش کی دنیا میں واپس آیا تو بوکھلا کر پیچھے ہو گیا تب اسے احساس ہوا کہ وہ اس کے کتنے قریب جا چکا تھا ایک دم سے پیچھے ہٹا

دوبارہ میں تمہارے منہ سے بھائی لفظ نہ سنو اپنے لیے آئی سمجھ اس دنیا میں میرے علاوہ تمہارے سب بھائی ہیں پر میں نہیں ہوں جتنی جلدی یہ تمہارے چھوٹے سے ذہن میں بات بیٹھتی ہے بٹھا لو جتنی جلدی یہ بات سمجھ سکو گی تمہارے لیے اتنا اچھا ہے

اس نے چبا چبا کر الفاظ ادا کیے غصے سے آنکھیں لال ہو رہی تھی

فاتحہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کرڈر گئی اور حیران ہوتی اس کی طرف دیکھنے لگی

کیا مطلب میں سمجھی نہیں کیا کہنا چاہتے ہیں آپ ؟

تمہارے لیے ابھی اتنا جاننا کافی ہے کہ میں تمہارا بھائی نہیں ہوں اپنی سٹڈیز پر فوکس کرو باقی کی بات تمہاری سٹڈی کے بعد ہوگی لاسٹ سمسٹر ہے نا تمہارا اس کے بعد کرتے ہیں بات باقی کی۔۔۔۔

یہ کہہ کر وہ مڑا لیکن پھر رک کر بولا

ایم سوری تمہیں تکلیف ہوئی درد ہوا اس کے لیے۔۔۔ میں یہ ہر گز نہیں چاہتا تھا لیکن یہ ضروری تھا اب میں چلتا ہوں میری باتیں یاد رکھنا اور ہاں دیدہ سے کہنا کہ چائے اگلی دفعہ پیوں گا لیکن اب ان کے ہاتھ کی چائے میں وہ مزہ نہیں رہا اگلی دفعہ آؤں تو اپنی پری کے ہاتھ کی چائے پیوں

اس کے لہجے میں شرارت صاف ظاہر تھی

چائے ؟؟ اور میں ؟؟ وہ بھی ان کے لیے ؟؟ ہہہ بنا ہی نہ دوں اب تو لگتا ہے زہر ڈالنا بھی ضروری ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ پھر سوچ میں پڑ گئی فاتحہ کا ایک پل کو دماغ سن ہو گیا کہ یہ بندہ کیا کہہ کر گیا ہے ؟

ابھی وہ سوچ رہی تھی جب سارہ یہ کمرے میں آئی اور بولی

ارے یہ مٹھو کہاں چلا گیا ہے میں تو اس کے لیے چائے بنانے گئی تھی

فاتحہ زچ ہو کر بولی

آپی مطہر نام ہیں ان کا آپ انہیں ایسے مٹھو مٹھو کیونکہ کہتی ہیں یار۔۔۔اچھا بھلا نام ہے لیکن انسان کا۔۔۔ مٹھو بنا دیا طوطا تھوڑا ہی ہیں وہ اور اب تو بڑے بھی ہو گئے ہیں تو بس کریں اتنے لاڈ بھی نہیں کرنی چاہیے

اس کے انداز سے جیلسی صاف ظاہر تھی

ارے مٹھو تو میں پیار سے کہتی ہوں تم کیوں جیلس ہوتی ہو میرے مٹھو سے۔۔۔ خیر ہوتی رہو

یہ بتاؤ وہ کدھر گیا ہے بیٹھا کیوں نہیں؟

وہ چلے گئے کچھ کام یاد آگیا تھا ہٹلر کو

اس نے بیزاری سے بولا

ایسے نہیں بولتے لڑکی بڑا بھائی ہے تمہارا کچھ تو احترام کیا کرو خیر میں ذرا کچن دیکھ لوں تم بھی اٹھو شاباش اسائنمنٹ بنانی تھی نا تمہیں؟

وہ بھائی لفظ پر بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہو گئی کچھ دیر پہلے کے بولے جانے والے الفاظ اس کے ذہن میں گھومنے لگے

عشق کی شروعات ہو چکی تھی یہ تو آنے والا وقت ہی بتانے والا تھا کہ اس عشق میں کتنی دشواریاں اور کتنی آزمائشیں آنے والی تھی۔۔۔ لیکن اب دلوں کے جذبات بدل رہے تھے۔۔۔۔

وہ جب باہر آیا تو کچھ دیر پہلے ہونے والا سارا واقعہ اس کے ذہن میں گھومنے لگا اسے خود پر بہت غصہ آ رہا تھا اس نے اتنے زور سے فاتحہ کا بازو پکڑا تھا

اسے تکلیف ہوئی ہو گی سوچنا تو چاہیے تھا یار۔۔۔۔۔

وہ غصے سے اپنی مٹھیاں مسل رہا تھا اسے خود پر بہت زیادہ غصہ آ رہا تھا اس وقت وہ اسی غصے میں اپنے گھر کی طرف مڑا جب اچانک سے سامنے ایک لڑکی بھاگتی ہوئی مطہر کی طرف آئی دکھنے میں کافی پریشان لگ رہی تھی اور حالت بھی بہت خراب لگ رہی تھی مطہر کی اچانک اس کے بازو پر نظر پڑی جہاں سے بہت خون بہہ رہا تھا وہ بھاگ کر اس کے پاس آئی اور بولی

پلیز پلیز میری مدد کریں مشکل میں ہوں اور وہ لوگ۔۔۔۔۔۔۔وہ لوگ پیچھے پڑ گئے ہیں میرے پلیز ہیلپ کریں۔۔۔۔۔۔

مطہر کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔

اچھا اچھا پریشان نہ ہوں آپ چلیں میں آپ کو ہاسپٹل لے چلو چلیں آپ کے بازو سے خون بہہ رہا ہے ہاسپٹل جانا ہو گا

نہیں پلیز آپ میری حالت کو دیکھیں میں نہیں جا سکتی ہاسپٹل

وہ بولتے بولتے رونے لگی مطہر کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے پھر کچھ سوچتے ہوئے گاڑی باہر نکالی اور لڑکی سے کہا بیٹھو وہ ڈر رہی تھی سمجھ سکتا تھا

اس کی حالت کہ وہ شاید ڈر رہی ہو گی ایک اجنبی کے ساتھ کہیں جانے سے

دیکھو بیٹھو گاڑی میں اس وقت ڈاکٹر کے پاس جانا زیادہ ضروری ہے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

کچھ بھی نہیں ہو گا میں ہوں نا ان سب کا بھی بندوبست ہو جائے گا ڈونٹ وری بھروسہ رکھو

وہ لڑکی کچھ دیر رکی پھر جھجھکتے جھجھکتے گاڑی میں بیٹھ گئی

وہ آلریڈی اتنا لیٹ ہو چکا تھا افس سے اس نے گاڑی ڈائریکٹ افس کی طرف گھمائی

پچھلے ڈیڑھ گھنٹے میں جو ہوا وہ اس کے ذہن میں گھومنے لگا پھر اچانک صبح والی پری اس کی انکھوں کے سامنے آگئی

اب تمہیں مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا میری تتخو۔۔۔۔ یار مطہر تجھے اس کا بازو زور سے نہیں پکڑنا چاہیے تھا اسے تکلیف ہو رہی تھی درد ہو رہا تھا مطہر تو گدھا ہے گدھا۔۔۔۔ کیوں نہیں کنڑول کیا تو نے اپنے آپ پر۔۔۔۔۔ اب سوری کیسے کہوں وہ میڈم معاف کریں گی بھی نہیں۔۔۔۔ توں بھی حد کرتا ہے یار

مطہر نے فون نکالا اور ایک نمبر ڈائل کیا بیل مسلسل جا رہی تھی پر فون اٹھایا نہیں کسی نے پھر کچھ دیر بعد پھر سے ٹرائی کیا پر اس بار بھی فون کاٹ دیا گیا

مطہر کو پہلے غصہ آیا لیکن پھر مسکرانے لگا

اوہ ہو تو میری جان مجھ سے ناراض ہیں۔۔۔۔ ہائے جان نکال دو گی تم کسی دن میری

وہ دل پر ہاتھ رکھ کر ٹھنڈی آہ بھر کر بولا

کوئی بات نہیں ناراض ہونے کا حق بھی تو صرف تمہارے پاس ہے میری شہزادی مطہر پر بس تمہارا حق ہے اور تم پر صرف میرا۔۔۔

چل بیٹا اب منانا بھی تو تجھے ہی ہے جلدی کام ختم کر

وہ خود میں ہی پتہ نہیں کیا کیا سوچ رہا تھا

ابھی وہ گھر میں داخل ہوا تھا کہ کچھ گر کر ٹوٹا اور ساتھ ہی ایک شکل نمودار ہوئی

بھائی پلیز بھائی بچا لو پلیز بھائی اماں ماریں گی پلیز۔۔۔

بیٹا تو کسی دن ہمیں کنگال کر کے چھوڑے گا کیوں کرتا رہتا ہے نقصان ہر وقت کچھ نہ کچھ توڑ دیتا ہے۔۔

اچھا اب نہیں توڑوں گا پکا اس بار بچا لو

نہیں پتر تو ہے ہی اسی لائق تیری چھینٹی تو لگنی چاہیے۔۔۔

بھائی بھائی نہ رہا ہٹلر بن گیا ہے قسم سے ویسے صحیح کہتی ہے وہ جنگلی بلی اچھا نام رکھا ہے آپ کا اس نے ہٹلر۔۔۔۔

ایکٹنگ میں تو انس یزداں اول نمبر پر تھا مصنوعی آہ بھر کر بولا

اچھا ڈرامے نہ کر دیکھتا ہوں میں کدھر ہیں اماں سائیں

میرے پیارے سے اچھے سے بھائی ہو آپ

مطہر سے لپٹے ہوئے اسے مکھن لگا رہا تھا

اچھا مکھن لگانا بند کر اور بتا میری اماں سائیں کہاں ہیں صبح سے نہیں دیکھا میں نے ان کو

وہ ابھی کچھ بولتا کہ اتنے میں کچن سے خاتون نمودار ہوئی جن کی ایک ہاتھ میں چمٹا اور دوسرے ہاتھ میں بیلن تھا

کدھر ہے یہ لڑکا آج نہیں چھوڑوں گی میں اسے پورے کچن میں بم بلاسٹ کر کے آیا ہے اب کون سنبھالے گا وہ۔۔۔ سارے گلاس توڑ کر آ چکا ہے

کوئی بات نہیں میری پیاری سی اماں جب میں بڑا ایکٹر بن جاؤں گا تو ڈھیر لگا دوں گا ڈھیر ایسے گلاسوں کے ایک چند گلاسوں کے لیے اپنے چاند سے بیٹے پر تشدد کرو گی کتنی بری بات ہے کیسی ماں ہو آپ مجھ معصوم کے چہرے پر ہی ترس کھا لو

تجھے تو میں بتاتی ہوں نا ایکٹر کے کچھ لگتے رک ذرا

مرضی بیگم اور انس ابھی لڑ رہے تھے جب بیچ میں کود کر مطہر نے ان دونوں کو روکا

ارے ارے رک جائیں اماں بچہ ہے ٹھیک ہو جائے گا چھوڑیں اسے آپ پلیز میرے لیے کھانا لگا دے بہت سخت بھوک لگی ہے

وہ ماں کے گلے میں باہر ڈال کر بولا اس وقت تو ایک چھوٹا بچہ لگ رہا تھا

جلدی کریں کھانا لگا دیں اس کے بعد کمرے میں آیئے گا مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے

میں فریش ہو کر آتا ہوں

اچھا میرے لال ابھی لائی تو رک ابھی کام بھی تو اتنا کرتا ہے کھانے پینے کا تو ہوش ہی نہیں رہتا تجھے

چل جا تو منہ ہاتھ دھو میں کھانا لگاتی ہوں

پھر ایک نظر پیچھے کھڑی شخصیت پر ڈال کر بولی

تمہیں تو دیکھ لوں گی بیٹا ہر بار مطہر کی وجہ سے بچ جاتا ہے پتہ نہیں کون ہو گی وہ بیچاری جو اس کے

نصیب میں ہو گی کوئی بہت بڑی غلطی کرے گی جو اس جیسے سے پالا پڑے گا اس کا

انس بیچاری سی شکل بنا کر بولا

کیسی ماں ہو اماں سائیں کیسی ماں ہو اپنے پیارے سے معصوم سے بچے کو ایسے کہہ رہی ہو کتنی خوش

نصیب ہو گی وہ لڑکی جو ہیرو کی زندگی میں آئے گی رشک کرے گی وہ اپنی قسمت پر آپ دیکھنا

ابھی وہ کچھ اور بولتی پر مطہر کے لیے فورا کچن میں جانا چاہتی تھی اس کے لیے کھانا لے کے آنا

چاہتی تھی اسے بھوک لگی تھی کیونکہ وہ اکثر گھر بہت دیر سے آتا تھا اس کا کام ہی ایسا تھا اس کی ماں

کو اس کی بہت فکر رہتی تھی

واہ واہ بڑے بیٹے کی اتنی خاطر تواز و اور میری جوتوں سے پٹائی بتائیں اماں یہ کہاں کا انصاف ہے بھلا

بتائیں مجھے اور رہی بات میری زوجہ محترمہ کی تو دیکھنا اماں ناز ہو گا اسے مجھ پر

وہ اوور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا

اچھا اچھا جل نا تو بھی آجا بھوکے ندیدے

مطہر اس کے ہی انداز میں بولا

ان کی ماں نے ان کی بلائیں لی اور کچن میں کھانا دیکھنے چلی گئی

تم دونوں بیٹھو میں لے کے آتی ہوں

کھانا کھا کر وہ کمرے میں آیا اور فریش ہونے کے لیے چلا گیا کچھ دیر بعد جب واپس آیا تو مرضیہ بیگم کمرے میں اس کا انتظار کر رہی تھی اور اس کی بکھری ہوئی کتابیں سمیٹ رہی تھی

ارے اماں آپ کب آئیں

تبھی جب تم واش روم میں تھے

اوا چھا بیٹھے مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی

اچھا یہ بتا پتر تو اتنا الجھا الجھا کیوں لگ رہا ہے کیا بات ہے کافی دنوں سے دیکھ رہی ہوں

کچھ نہیں اماں بس کام کی وجہ سے ایسا محسوس ہو رہا ہے آپ کو بس تھک گیا ہوں تھوڑا اور کوئی بات نہیں

اس نے لاپرواہی سے جواب دیا

ہاں توتوں خیال بھی تو نہیں رکھتا اپنا ہر وقت کام کام اور بس کام بس اب میں کچھ نہیں جانتی اب

مجھے اس گھر میں تیرا ہر وقت خیال رکھنے والی چاہیے بتا کوئی پسند ہے تو ورنہ میں خود دیکھ لوں گی اس

قدر کام میں ڈوبا رہتا ہے نہ آنے کا پتہ نہ جانے کا پتہ نہ خود کی فکر۔۔۔۔۔

ارے ارے اماں حوصلہ رکھو جب وقت آئے گا یہ بھی ہو جائے گا اچھا بیٹھو تو صحیح مجھے آپ سے کچھ

بات کرنی تھی اماں

ہاں بول پتر کیا بات ہے؟

اماں وہ میں نے ایک فیصلہ لیا ہے پر آپ کے اور بابا کی رضامندی کے بغیر میں ایسا کچھ نہیں کرنا

چاہتا

اس نے تمہید باندھتے ہوئے کہا

ہاں بیٹا بولنا کیا بات ہے

وہ اماں میر الیٹر آگیا ہے مجھے جانا ہو گا اب

وہ تھوڑی پریشان ہوئی پھر مسکرا کر بولی

کب جانا ہے پتر؟

وہ انہیں دیکھ کر مسکرایا

وہ واقعی ایک بہادر ماں تھی

مطہر کو بچپن سے ہی بہت شوق تھا کہ وہ آرمی آفیسر بنے وہ بند بھی جاتا پر ایک معصوم سی پری نے بچپن میں سے کہا تھا آپ نہیں بنو گے فوجی۔۔۔۔۔فوجی گھر نہیں آتے وہ جاتے ہیں پر لوٹ کے نہیں آتے آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی آپ مت جانا اور مطہر کے ذہن میں یہ الفاظ بیٹھ چکے تھے اس کی معصوم سی پری کی انکھیں بھر آئی تھی تب ہی اس نے کہا تھا

ٹھیک ہے نہیں بنتا میں فوجی بس تم پریشان نہ ہو

پر مطہر کے لیے رشتوں سے بڑھ کر اپنا ملک تھا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کے دل میں بہت سی ایسی چیزوں نے گھر کر لیا پھر ایک دن اس نے سوچ ہی لیا تھا کہ اس نے کیا کرنا ہے وہ اپنی پری سے کیا گیا وعدہ بھی نہیں توڑ سکتا تھا اور ملک کے لیے اس کے جذبات بھی بہت اہمیت رکھتے تھے اس کی جاب خطرناک تھی مجرموں کو ان کے بلوں سے نکال نکال کر ان کو انجام تک پہنچانا اس کا کام تھا وہ اپنی ٹیم کا ہیڈ تھا اسے بہت سے ٹارگٹ دیے گئے تھے اور اس نے اپنی جان پر کھیل کر ان کو پورا کیا تھا بلاشبہ وہ ایک بہادر آفیسر تھا

آج اسے ایک لیٹر موصول ہو چکا تھا جس کے مطابق اسے واپس اپنی ڈیوٹی جوائن کرنی تھی وہ سمجھ چکا تھا کہ ایک اور بڑا مشن اس کا منتظر ہے اس لیے وہ اپنے سارے فیصلے کچھ وقت کے لیے ملتوی کرتا ہوا وطن کے لیے واپس جانے کے لیے تیار ہو چکا تھا اس نے سوچ رکھا تھا واپس آتے ہی وہ تایا سرکار سے بات کرے گا

اس کی اس جاب کی خبر کسی کو نہ تھی سوائے اس کی ماں اور بابا کے انہیں اس لیے معلوم تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اس کے ماں باپ کبھی بھی اسے اس کے فرض سے نہیں روکیں گے وہ بہادر ماں باپ کا بہادر بیٹا تھا وہ بہت فرمانبردار بیٹا تھا اس کی ماں باپ کو ناز تھا اس پر وہ ہر کام ان کی اجازت سے کیا کرتا تھا باقی اس بات کی خبر کسی کو نہ تھی فاتحہ ساریہ ارہا انس کسی کو بھی اس بات کا علم نہ تھا وہ جانتا تھا کہیں نہ کہیں وہ وعدہ خلافی کر رہا ہے پر اپنے وطن کا سوچ کر اسے یہ وعدہ خلافی غلط نہ لگی

مطہر اماں سے بولا

بس ایک مہینے میں بلا لیں گے مجھے بس میں چاہتا ہوں آپ میرے جانے کے بعد انس اور بابا کا خیال رکھیں اور اپنا بھی میں کال پہ بات کرتا رہوں گا اور پھر واپس آ جاؤں گا چھٹی ملتے ہی بس آپ پریشان نہ ہونا میری بہادر اماں ہونا آپ اور ہاں ارہا کو بھی کال وغیرہ کر کے پوچھ لیجئے گا اور میرا سلام بھی دیجیے گا اس کو ویسے کام ختم ہوا تو ایک چکر لگا آؤں گا اس سے مل آؤں گا دعا کیجئے گا ہم جس مشن کے لیے جا رہے ہیں وہ پورا ہو جائے

ان کے ماتھے پر پیار کرتا مسکراتا انہیں اس وقت بہت پیارا لگ رہا تھا وہ اتنی چھوٹی سی عمر میں بہت ذمہ دار بہت بہادر تھا وہ اپنے ماں باپ کا فخر تھا بلاشبہ وہ تھا بھی بہت خوبرو نوجوان

کچھ دیر بعد مرضیہ بیگم بولی

بیٹا باقی سب باتیں اپنی جگہ پر اب کی بار میں ایسے نہیں جانے دوں گی تجھے اب کی بار منگنی ہی کر لے کم از کم پتر۔۔ میری خوشی کے لیے ہی سہی میں بھی چاہتی ہوں تیرے سہرے کے پھول کھلتے ہوئے دیکھوں میرے بھی کچھ ارمان ہیں

وہ روہانسی ہو گئی

اماں سرکار ارمان صاحب تو شروع سے ہی آپ کے ہیں ایسی بات کیوں کر رہی ہیں۔۔۔

وہ شرارت بھرے انداز میں بولا

چپ کر شریر اس نکھٹو کے ساتھ رہ رہ کر تو بھی اس جیسا ہوتا جا رہا ہے

وہ شرم سے لال ہوتی ہوئی بولی خیر ماں تو ماں ہوتی ہے ان کے دل میں بھی بیٹے کو لے کر بہت سے ارمان تھے اس نے پل بھر کو ماں کی طرف دیکھا پھر بولا

ابھی نہیں میری پیاری اماں فل حال ایسا نہیں ہو سکتا پر ہاں ایک لڑکی ہے جسے آپ خوب جانتی ہیں ابھی سے نہیں بچپن سے ہی پسند ہے مجھے پر میں کوئی شور شرابہ نہیں چاہتا بس تایا سرکار کے گھر میری یہ رضامندی ہے میں کسی بھی فضول رسم کے حق میں نہیں آپ جانتی ہیں میں منگنی کی جگہ نکاح کرنا چاہوں گا پر ابھی نہیں ابھی فاتحہ پڑھ رہی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ اس کی پڑھائی اس سب میں ڈسٹرب ہو میں یہ آپ کو ابھی نہ بتاتا پر مجھے لگا آپ کو پتہ ہونا چاہیے تاکہ آپ کہیں اور کا نہ سوچیں اور ابھی میں خود بھی اس چیز کے لیے تیار نہیں ہوں۔۔۔

وہ ایسا ہی تھا ہمیشہ سے سیدھی بات کرنے والا صاف دل اپنی بات کا پکا اور اس بات کا اندازہ سب کو ہی تھا وہ اپنی بات کر کے رکا تو ماں کا چہرہ دیکھنے لگا

اچانک وہ اٹھی اور اسے خود سے لگا کر بولی

ماں صدقے جائے میرے بچے دل خوش کر دیا تو نے۔۔۔ تو نے پہلے کیوں نہیں بتایا یہ سب۔۔۔ اتنی خوش ہوں میں آج تیری خالہ زندہ ہوتی تو وہ اتنی خوش ہوتی اسے تو بہت اچھا لگتا تھا اور فاتحہ تو میرے جگر کا ٹکڑا ہے میں تو خود ہی چاہتی تھی جیتا رہے میرے بچے خوش رہ

وہ اتنی خوش تھی ساتھ ہی اس کی بلائیں لے رہی تھی اتنے میں طوفان کی آمد ہوئی ہوئی جی ہاں طوفان

ارے دیکھا میں ایسے تھوڑی کہتا ہوں میں تو آپ کا بیٹا ہوں ہی نہیں سوتیلا ہوں جیسے

انس دروازے پر کھڑا کہہ رہا تھا ہمیشہ کا اس کا ڈرامہ شروع ہو چکا تھا

آجا تو بھی آجا ڈرامے باز

وہ بھاگ کے دونوں کی طرف لپکا تینوں ہنسنے لگے تب ہی مطہر بولا

اماں بابا کدھر ہیں؟

ہمیشہ کی طرح اس وقت وہ اپنی اس جنگلی بلی کے پاس ہوں گے آپ کو تو پتہ ہے فاتحہ کو دیکھے بنا ان کا دل نہیں چڑھتا بھیا جی۔۔۔

وہ دونوں ہی ہمیشہ لڑتے رہتے تھے اتنے میں مطہر بولا

اوئے کتنی دفعہ کہا ہے تجھے نہ کیا کر تنگ اسے ایسے۔۔۔اچھا بھلا نام ہے اس کا اور کدھر سے جنگلی بلی لگتی ہے تجھے اچھی بھلی تو ہے۔۔۔

ہاں ہاں اب تو یہی کہو گے نا اب آہاں۔۔۔

وہ تنگ کرتے ہوئے بولا تو مرضی بیگم بولی

اچھا بیٹا تو تجھے بھی پتہ تھا بس میں ہی بے خبر تھی

وہ دونوں زور سے ہنسنے لگے

کچھ سوچتے ہوئے مرضی بیگم مطہر کو دیکھنے لگی انہیں اپنی اولاد پر ٹوٹ کر پیار آرہا تھا ہلکے سے مسکراتے ہوئے اس کی بلائیں لیتی کچن میں چلی گئ

میرا بیٹا آج کیوں غصے میں بیٹھی ہو کیا بات ہے کس نے ہماری لاڈلی کو پریشان کیا بتاؤ؟

آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا چچا جان

یہ بھی ہے تو بیٹا بات کیا ہے بتاؤ ٹینشن ہو رہی ہے مجھے۔۔۔

وہ۔۔۔۔چاچا جان ہمارا ٹرپ جا رہا ہے کالج کا۔۔۔۔تو آپ۔۔۔

ہاہاہا تو یہ مسئلہ ہے لاڈو کا چلو میں مطہر سے بات کروں گا وہ دے دے گا اجازت آپ کو اب تو خوش ہو جاؤ۔۔۔دیکھو کچھ بھی ہو تم بس اداس نہ ہوا کرو

تھینک یو سو مچ چاچا جان یو آر دا بیسٹ

پیار سے گلے لگتی ان کو چائے کا پوچھ کر کچن میں چلی گئی معمول کے مطابق آج بھی ہاشم صاحب کو دیر سے آنا تھا اس لیے ارمان صاحب چائے پی کے کچھ دیر ساریہ اور فاتحہ کے پاس بیٹھے پھر گھر چلے گئے

یہ ان کی روٹین کا حصہ تھا جب سے فاتحہ نے ہوش سنبھالا وہ روز شام اس کے ساتھ وقت گزارنے آتے تھے اور اپنی اولاد سے زیادہ پیار ان دونوں سے کرتے تھے اور فاتحہ بھی ان کے ساتھ بہت زیادہ گھلی ملی تھی

وہ ابھی کتاب لیے بیڈ پر بیٹھے کچھ پڑھ رہے تھے کہ دروازے پر دستک ہوئی

آپ نے بلایا تھا باباسائیں؟

ہاں بیٹا آؤ ادھر میرے پاس بیٹھو۔۔۔۔

وہ اسے پاس بیٹھنے کا اشارہ کر رہے تھے

جی باباسائیں حکم کریں؟

ہاں جی بیٹا جی آپ تو آج کل کہیں نظر ہی نہیں آتے دو گھڑی باباکے پاس بھی بیٹھ جایا کریں ہمیں بھی اپنا چہرہ دکھا دیا کریں برخوردار۔۔۔

وہ تھوڑا شرمندہ ہوا

معاف کیجئے باباسائیں آپ کو تو پتہ ہے کام ایسا ہے کہ اگلے منٹ کا بھی پتہ نہیں کب کس وقت کہیں بھی جانا پڑ جاتا ہے بس ابھی بھی ایک کام سے گیا تھا معذرت خواہ ہوں باباسائیں آپ کو وقت نہیں دے پا رہا آج کل۔۔۔۔۔۔

بے شک وہ ایک فرمانبردار اولاد ثابت ہوا تھا وہ ارمان صاحب کا غرور تھا

وہ جس کی وجہ سے سر اٹھا کر سرخرو ہو کر دنیا والوں کے سامنے چلتے تھے۔۔۔۔وہ اپنے رب کے بہت شکر گزار تھے سوائے اپنے رب کے اور کسی کے آگے نہ جھکنے والا بیٹا عطا کیا وہ ہر نماز میں یہی دعا کرتے تھے کہ ان کی اولاد ہمیشہ حق کے ساتھ سیدھے راستے پر چلتی رہے

ہاں بیٹا میں سمجھ سکتا ہوں کوئی بات نہیں پروردگار تمہیں ہمیشہ سلامت رکھے اور کامیابی عطا کرے میرے شیر ہمیشہ سرخرو رہو اور میرا مان یوں ہی بڑھاتے رہو

آمین ثم آمین باباسائیں بس آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے اور بتائیں کیسا گزرا دن آپ کا؟

ہمارے دن کا کیا ہے بیٹا جی آپ کو دیکھ لیا ہے اب تو زبردست ہو گیا دن۔۔۔اچھا مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی

وہ ابھی فاتحہ کے ٹرپ کی بات کرنا چاہتے تھے ایک وہ ہی تھے جو اس سے یہ کہہ سکتے تھے باقی تو کسی میں ہمت نہیں تھی

کہ وہ مطہر سے فاتحہ کی بات کرے

جی حکم کریں

بس حکم نہیں ریکویسٹ ہے بیٹا جی

وہ معصوم سی شکل بناتے اسے بہت پیارے لگ رہے تھے

ارے بابا سائیں بولیں آپ کو حکم کریں بس ریکویسٹ نہیں۔۔۔۔

بیٹا جی ایسا ہے کہ ہماری بیٹی ہماری لاڈو نے ہم سے بڑے مان سے پرومس لیا ہے اب آپ انہیں اجازت دیں تاکہ وہ اپنے کالج کی طرف سے جانے والے ٹرپ میں جا سکیں انہیں کالج کی طرف سے ایک ٹرپ پر لے کر جایا جانا ہے پر انہیں آپ کا ڈر ہے کہ آپ انکو جانے نہیں دیں گے....

آپ انہیں اجازت دیں بس تاکہ وہ جائیں۔۔۔۔دیکھنا ہماری لاڈو اداس ہوئی تو ہم آپ سے بات نہیں کریں گے

وہ حتمی فیصلہ کر چکے تھے اب وہ اپنی بات مکمل کر کے اسے دیکھنے لگے

وہ مسکراتے ہوئے اپنے باپ کے گلے لگ گیا

کیا بابا سائیں آپ بھی نا ایکٹنگ میں کوئی جواب نہیں ہے آپ کا۔۔۔۔انسِ یزداں لگ رہیں ہیں آپ اس وقت پورے۔۔۔۔خوب ایمو شنل بلیک میل کرنا آتا ہے آپ کو ٹھیک ہے وہ جا سکتی ہے پر میری شرطوں پر۔۔۔۔۔

کیسی شرطوں پر بیٹا؟

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے

کچھ نہیں باباسائیں آپ پریشان نہ ہو بس ایسے ہی۔۔۔۔میں فاتحہ کو بتادیتاہوں بیچاری پریشان ہو گئی اجازت ملنے کی تو اس سے امید نہیں ہو گی جاکے بتاؤں اسے تاکہ تیاری کر لیں

وہ ہنستا ہوا وہاں سے نکل گیا اب اس کے دماغ میں فاتحہ کو ستانے کا خیال آیا

وہ ایسا ہی تھا بہت سنجیدہ پر سب جانتے تھے کہ سب سے زیادہ سنجیدہ بھی وہ فاتحہ کے لیے اور سب سے زیادہ خوش بھی وہ فاتحہ کے لیے ہی ہوتا تھا سب کو معلوم تھا کہ مطہر کے لیے اس کی جان سے زیادہ ضروری فاتحہ ہے۔۔۔۔۔کچھ الگ ہی رشتہ تھا ان دونوں کا یہ تو اللہ ہی جانتا تھا اور وقت ہی بتانے والا تھا کہ اگے چل کر ان کی زندگی میں کیا کیا ہونے والا ہے

رات کے تقریبا 11 بج رہے تھے وہ ابھی سونے کے لیے لیٹی ہی تھی کہ اسے کچھ عجیب سا احساس ہوا جیسے کوئی ہو اس نے ادھر اُدھر دیکھا تو اپنا سر جھٹک دیا اسے لگا اس کا وہم ہے وہ اپنا خیال سمجھ کر لیٹ گئی پر اب بھی اسے لیٹے مشکل سے دو منٹ ہی ہوئے تھے کہ اچانک اس کو لگا کہ کوئی اس کی کمرے میں موجود ہے وہ خوف سے فوراًا ٹھی جیسے ہی کمرے کی لائٹ ان کی سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر اس کی چیخ نکل گئی پر بر وقت منہ پر ہاتھ رکھ دیا گیا تھا

ارے پری ریلیکس میں ہوں تمہارا اپنا وہی جس کی راتوں کی نینداڑا کے تم مزے سے سو رہی ہو

اٹس ناٹ فیر لوو۔۔۔۔

وہ ایک پل کو سہم کر پیچھے ہونے لگی تو مطہر نے اسے بازوں سے کھینچ کے اپنی طرف کر دیا

کیوں تنگ کرتی ہو اتنا؟ کیوں مجھ سے دور جاتی ہو؟ کیوں میری جان کی دشمن بن بیٹھی ہو تم بولو؟

ڈر سے اس کے حلق سے آواز نہیں نکل رہی تھی بہت کوشش کے بعد بولی

آپ۔۔۔۔ادھر اس وقت کیا کر رہے ہیں؟

تمہیں دیکھنے کا دل کر رہا تھا۔۔۔ تین دن سے نہیں دیکھا تمہیں احساس بھی ہے کتنا تڑپا ہوں میں کوئی کام نہیں ہو پا رہا تھا مجھ سے۔۔۔۔۔ کیا پڑھ کے پھونک دیا ہے تم نے جانِ مطہر؟

چھوڑے مجھے کیا کر رہے ہیں؟ دور رہیں مجھ سے..... یہ کیا کہے جا رہے ہیں آپ ہوش میں تو ہیں اُس دن بھی آپ اللہ جانے کیا الٹا سیدھا بول گئے اور آپ اب بھی یہ سب کہہ رہے ہیں آخر چاہتے کیا ہیں؟ آپ میرے کچھ نہیں لگتے سمجھے؟ آپ سے میرا کوئی ایسا رشتہ نہیں ہے جس کی بنا پر آپ میرے اتنے قریب آرہے ہیں دور رہ کر بات کریں اور جائیں یہاں سے اس وقت آپ کو زیب نہیں دیتا کسی لڑکی کی کمرے میں آکر اس طرح کی بے ہودہ گفتگو کرنا۔۔۔۔

وہ خود ہی یہ سوچ کر رہ گئی کہ اس میں اتنی ہمت کیسے آئی کہ اس نے مطہر سے ایسے بات کی خیر وہ اپنے ڈر پر قابو پانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اسے اپنی حدود کا بخوبی علم تھا

اس وقت مطہر کو وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ وہ اسے دیکھتے ہی رہا اسے اپنی پسند پر فخر تھا کہ وہ اتنی کم عمر ہو کے بھی باقی لڑکیوں جیسی نہیں ہے

جلد پتہ چل جائے گا تمہیں سب میری بتو بس انتظار کرو جلد ہی خوشخبری سناؤں گا۔۔

کیسی خوشخبری؟ اور پلیز دور رہ کر بات کریں

تمہاری یہی باتیں مجھے تمہاری طرف مائل کرتی ہیں اور دور ہی تو نہیں رہا جاتا ایسا لگتا ہے ایسا سوچا بھی تو مر جاؤں گا تم یہی چاہتی ہوں کہ میں مر جاؤں؟

میں کیوں چاہوں گی ایسا؟

تمہارا کیا بھروسہ دل ہی دل میں بددعائیں دیتی ہو گی مجھے

وہ اس کی حالت سے محفوظ ہوتا اسے تنگ کرنے لگا اسے تنگ کرنے میں سے بہت مزہ آرہا تھا

ہر کوئی آپ کی طرح نہیں ہوتا میں نے کبھی کسی کے لیے بددعا نہیں کی۔۔۔۔ خیر بولیں کیوں آئے ہیں یہاں اس وقت کسی کے کمرے میں آنا آپ کو نہیں لگتا کہ غلط ہوتا ہے وہ بھی ایسے چوروں کی طرح؟

کسی اور کی تو ہمت بھی نہیں تمہارے کمرے کو دیکھنے کی میں تو تمہارا اپنا ہوں نا۔۔ کسی کے کمرے میں آنا غلط ہوتا ہے اپنی کزن کے کمرے میں آنا مجھے اچھا لگتا ہے بس۔۔۔ ویسے کہتی ہے تو چلا جاتا ہوں پر نقصان تمہارا اپنا ہو گا۔۔۔

وہ مزے سے کہتا مڑا ہی تھا کہ وہ بولی

کیسا نقصان؟

بتا دوں؟

وہ اسے تنگ کر رہا تھا

ہاں بتائیں اور پھر جائیں مجھے سونا ہے

ٹھیک ہے سو جاؤ پھر ٹرپ پر جانا ہے کینسل۔۔۔۔میں تو یہی بتانے آیا تھا کہ چلی جانا پر اب لگتا ہے تمہیں اپنی نیند پوری کرنی چاہیے ٹرپ پر ہم دونوں پھر کبھی چلے جائیں گے کسی دن۔۔۔

ویسے بھی کالج والوں کے ساتھ جانے میں کہاں وہ مزہ جو میرے ساتھ ٹرپ پر جانے میں آئے گا

وہ انکھوں میں شرارت لیے معنی خیز انداز میں بولا

کیوں کینسل میں نے کیا کیا ہے ؟اور میں آپ کے ساتھ تو چلی ہی نا جاؤ کہیں جیسے ہہہ...

وہ اچانک غصے میں آگئی

ارے ارے میں تو تمہارے آرام کا خیال کر رہا تھا

نہیں کریں میرا اتنا خیال جائیں یہاں سے نہیں تو نہ صحیح کہیں نہیں جانا مجھے۔۔۔جائیں آپ یہاں سے بس

وہ رو دینے کو تھی جب مطہر نے اپنا ہاتھ غصے سے دیوار پر مارا فاتحہ ڈر گئی

ان انکھوں میں آنسو آنے سے پہلے روک لو ورنہ جان نکال لوں گا میں تمہاری میں بتا رہا ہوں میرا صبر مت آزماؤ تمہیں جانا تھا نا ٹرک پر ٹھیک ہے جاؤ پر دھیان سے میں ہر پل تم پر نظر رکھوں گا بس یہی بتانے آیا تھا تمہیں ریلیکس ہو جاؤ اور ہاں تم میری نا محرم ہو یہ چیز تمہیں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے میں جانتا ہوں اسی لیے پہلے تم پر حق رکھنے کے لیے مجھے کچھ کرنا پڑے گا حلال رشتے میں تمہیں لاؤ گا اتنا یقین رکھو جانِ مطہر۔۔۔۔جا کے سو جاؤ گڈ نائٹ سویٹ ڈریمز

اپنے غصے کو ختم کرتے ہوئے محبت سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور وہاں سے چلا گیا لیکن فاتحہ کے دل میں طوفان مچا گیا آج سے پہلے مطہر نے ایسی کوئی حرکت نہیں کی تھی پھر آج ایسا کیا ہو گیا

اچانک اتنا بدلہ بدلہ کیوں لگ رہا تھا وہ تو سوچ کے ہی رہ گئی بس اس وقت وہ سب کچھ بھولے بیٹھی تھی یاد تھا تو بس ابھی کچھ لمحے پہلے کا کارنامہ جو مطہر کر گیا تھا نیند تو اب نہیں آنی تھی پہلے ٹرپ کی خوشی پر اب تو یہ ایک عجیب ہی سچویشن بن گئی تھی وہ جاتی تو کہاں جاتی انہی سوچوں میں گم رات کے کسی پہر نیند کو اس پر ترس آگیا اور وہ سو گئی

آج وہ بہت خوش تھی کالج کی طرف سے انہیں ٹرپ پر لے جایا گیا تھا۔۔۔ٹرپ تین دن کا تھا ان سب کو کشمیر لے کر جایا جانا تھا جہاں کے حسین مناظر، خوبصورت آبشاریں، بلند و بالا پہاڑ اور چشمے اللہ کی قدرت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔۔۔۔سفر کافی لمبا تھا تمام سٹوڈنٹس اور ٹیچرز بہت ایکسائٹڈ تھے۔۔۔وہ بھی بہت خوش تھی وہ زندگی میں پہلی بار کشمیر جا رہی تھی مگر دل میں ایک الگ ہی ہلچل تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی یہ کیا تھا وہ اتنا عجیب کیوں ہو گیا تھا کیوں اس کے قریب تر ہوتا جا رہا تھا عجیب الجھن میں پڑی ہوئی تھی

اس نے ایسا کیوں کہا کہ تم پر نظر ہو گی میری؟

وہ لوگ دن میں ہی نکل گئے تھے پر راستے میں شام ہو گئی سفر طویل تھا اور اب سب کو بھوک بھی لگ رہی تھی بچوں کے اسرار پر ایک ڈھابے پر بس روک دی گئی سب اتر گئے وہ ابھی سوچو میں گم تھی کہ مہوش بولی

میڈم آپ کے خیالات میں خلل ڈالنے کے لیے معذرت اور آپ ہمارے ساتھ چلنا پسند کریں گی؟ کچھ کھانا نہیں ہے؟

وہ چونک کر بولی

ہیں؟....ہم پہنچ گئے ہیں؟ اتنی جلدی؟

لڑکی کس دنیا میں ہو تم کیا سوچ رہی ہو تم؟ تم تو اتنی ایکسائٹڈ تھی یار ٹرپ کے لیے اور جب سے آئی ہو دیکھ رہی ہوں پتہ نہیں کن سوچو میں گم ہو۔۔۔ پہنچے نہیں ہیں ڈھابے پر ہیں کھانا کھانے رکے ہیں چلو اب

مجھے بھوک نہیں ہے تم جاؤ کھا لو

وہ عجیب اکتاہٹ سے بولی اس وقت وہ عجیب ہی موڈ میں تھی اس کا دل کسی سے بھی بات کرنے کو نہیں کر رہا تھا

کیا ہو گیا ہے فاتحہ جانی کیوں ایسا کہہ رہی ہو طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمہاری

وہ فکرمندی سے پوچھنے لگی کیونکہ اسے بھی لگ رہا تھا وہ ٹھیک نہیں ہے عجیب بدلی بدلی کھوئی کھوئی سی لگ رہی تھی

ارے میری ماں میں ٹھیک ہوں اچھا چلو کچھ کھاتے ہیں پاگل زیادہ مت سوچو کچھ نہیں ہوا

سب نے کھانا کھایا اور پھر اپنے سفر پر روانہ ہو گئے سفر کافی حد تک گزر گیا تھا وہیں پر ایک ہوٹل میں ان کا سٹے تھا تین دن تک۔۔۔۔۔۔

راستے میں مہوش نے نوٹ کیا کہ فاتحہ کافی کھوئی ہوئی سی تھی اس نے ایک دو دفعہ پوچھا بھی پر وہ اس بات کو نظر انداز کر گئی

ہوٹل پہنچ کر سب بہت تھک چکے تھے سب ٹیچرز نے بچوں کو اپنی نگرانی میں روم تک چھوڑا سب کافی تھک چکے تھے اب کل ہی گھومنا وغیرہ پاسیبل تھا کیونکہ رات کے اس پہر باہر جانا صحیح نہیں تھا اردگرد جنگل تھا رات میں نکلنا سیف نہیں تھا تو صبح ہی ٹور سٹارٹ کرنا تھا

مہوش اور فاتحہ ایک ہی روم میں تھی دونوں نے فریش ہو کے چائے کا آرڈر دیا

ٹیل می فاتحہ واٹس رونگ ود یو؟

مجھے کیا ہونا ہے؟ ٹھیک ہوں میں

تجھے میری قسم ہے بتا کیا بات ہے کچھ تو ہے تو اتنی ایکسائٹڈ تھی یہاں آنے کے لیے اور تیرا وہ ہیرو کزن وہ پرمیشن نہیں دے رہا تھا اتنی مشکل سے اجازت ملی پھر کیوں اتنی گم سم سی ہو؟

یار وہ۔۔۔ مطہر بھائی۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے کچھ دنوں سے عجیب بیہیو کر رہے ہیں

کیا عجیب؟ مطلب کیا کر دیا ہے اس بیچارے نے؟

یار وہ کہتے ہیں بھائی نہیں کہا کرو مجھے اور یہ کہ رزلٹ آجائے تو سب بتاؤں گا

۔۔۔۔پتہ نہیں کیا بتائیں گے یہی سوچ سوچ پریشان ہوں اوپر سے کہہ رہے تھے کہ ۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بول رہی تھی کہ بولتے بولتے زبان رک گئی وہ یہ نہیں بتا سکی کہ اس نے کیا حرکت کی

کہ؟؟آگے بتاؤ کیا کہہ رہے تھے؟

حیران ہونا تم بھی؟؟میں بھی ہو گئی تھی پتہ نہیں عجیب نہیں ہے یہ سب؟

میری معصوم سی جان وہ آپ پر فدا ہو گئے ہیں اور میڈم کو علم ہی نہیں۔۔۔اف اتنے مزے کی بات پر تم پریشان ہو پاگل لڑکی مجھے تو لگتا ہے محبت ہو گئی ہے اسے تم سے تبھی تو اس نے ایسا کہا ہو گا اور اتنی کیئر بھی تو کرتا ہے تمہاری مجھے تو یہی لگ رہا ہے۔۔۔

بکواس نہیں کرو وہ کھڑوس کبھی بھی محبت کر ہی نہیں سکتا اس کو محبت کا کیا پتہ اور تم بھی جانتی ہو میں بغیر نکاح کے محبت کی قائل نہیں ہوں یہ بات میرے اللہ کو بھی پسند نہیں ہے

اور میڈم آپ کو بڑا پتہ ہے محبت کا؟ہمم؟

اب وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھی

نہیں پاگل اچھا چلو بس اب نیند آرہی ہے مجھے سو جاؤ پتہ نہیں کیا کیا بولے جارہی ہو کچھ بھی سوچ لیتی ہے قسم سے

کچھ دیر وہ خاموش رہی پھر بولی

فاتحہ۔۔۔

ہمم؟

یار وہ تمہارے ساتھ کھڑا بہت اچھا لگتا ہے جوڑی اچھی ہے تم لوگوں کی میڈ فور ایچ ادر

ماشاءاللہ۔۔۔

مہوش اس سے تنگ کر رہی تھی

مشی کی بچی تجھے تو میں بتاتی ہوں رکو۔۔۔

وہ تکیہ اٹھا کر اسے مارنے لگی تو وہ بولی

ارے ارے سوری سوری مذاق کر رہی تھی پلیز۔۔۔ سو جاؤ میری ماں۔۔۔ نہیں کرتی تنگ اب تمہیں

اوکے چڑیل گڈ نائٹ

وہ تو سو گئی پر فاتحہ کے دل میں ایک اور وسوسہ ڈال گئی تھی

کیا سچ میں انہیں مجھ سے ؟؟ نہیں نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے یہ تو پاگل ہے مجھے بھی پاگل کر رہی ہے سو جاتی ہوں میں صبح بہت مزہ آئے گا میں بھی کتنی پاگل ہوں اتنی فضول بات کے پیچھے اپنا ٹرپ برباد کر رہی ہوں۔۔۔ نہیں اب نہیں

یہ کہتے ہی وہ سونے کے لیے لیٹ گئی

اگلی صبح وہ لوگ سب تیار تھے آج انہوں نے دریائے نیلم اور آبشاروں کو دیکھنے جانا تھا ابھی سب ہوٹل سے نکل رہی رہے تھے کہ اسے لگا جیسے اسے کوئی دیکھ رہا ہے اس نے آس پاس دیکھا کسی کو نہ پا کر آگے بڑھ گئی دریا نیلم کے قریب پہنچتے اسے ایسا لگا کہ وہ کسی اور ہی دنیا میں آ گئی ہے خوبصورتی چاروں اطراف پھیلی تھی پہاڑ، دریا، ہلکی ہلکی میٹھی میٹھی ہوا قدرت کے کرشموں کا منہ بولتا ثبوت تھی۔ اسے یہ سب کسی جنت سے کم نہیں لگ رہا تھا وہ بہت حد تک مطہر اور اس کی کہی گئی باتوں کو بھول چکی تھی

بس اب انجوائے کرنا ہے اس کھڑوس کو یاد نہیں کرنا

اچانک بس جھٹکے سے رکی فاتحہ کا سر اگلی سیٹ سے بری طرح ٹکرا ہے

کیا ہوا بس اچانک کیوں رک گئی؟

سب سٹوڈنٹس پوچھنے لگے

ایک ٹیچر نے اگے بڑھ کے ڈرائیور سے پوچھا

کیا بات ہے ڈرائیور کیوں بس روکی آپ نے؟

ابھی وہ بات کر رہی تھی کہ آگے دیکھ کر ڈر گئی

اگے کا منظر دیکھ ان کو تو ہوش ہی نہیں رہا

آگے کا منظر دیکھ کر آنکھیں حیرت اور پریشانی سے کھل گئی پہاڑ سے ایک بہت بڑا پتھر آ کر بس کے سامنے لگا تھا بروقت ڈرائیور بریک نہ لگاتا تو بس الٹ سکتی تھی

یااللہ خیر سب ٹھیک تو ہے مس؟

بیٹا لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے اللہ کا شکر ہے ڈرائیور نے بروقت گاڑی روک دی ورنہ نقصان ہو سکتا ہے

ابھی سب اتریں دو تین گھنٹے اس سے پہلے یہ راستہ کلیئر نہیں ہو گا اس لیے یہی پاس میں ہی کافی اچھی جگہ ہے تب تک آپ سب وہاں گھوم پھر لیں پیکچرز وغیرہ بنوالیں کچھ نہیں ہوا ڈرنے کی بات نہیں

فاتحہ تو یہ منظر دیکھ کر ہی ڈر گئی تھی وہ بچپن سے ہی کافی ڈرپوک تھی ابھی بھی وہ بری طرح کانپ اٹھی تھی اور دور کھڑے ایک شخص سے یہ منظر چھپ نہیں سکا وہ جانتا تھا وہ کتنی نازک ہے اس کا دل کیا وہ اسے ابھی واپس لے جائے وہ آگے بڑھا لیکن ایک پل کو رک گیا

ارے مس فاتحہ آپ کو کیا ہوا ہے؟آپ کا رنگ کیوں پیلا پڑ گیا ہے؟کچھ نہیں ہوتا پہاڑی علاقوں میں یہ سب تو نارمل ہے؟

اس کا ایک کلاس فیلو بس سے اترتے ہوئے اس کو دیکھ کر بولا

جی شکریہ اپ کا بتانے کا اپ جائیں یہاں سے یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے

احمد اس کی طرف ایک نظر دیکھتا بس سے اتر کر جا چکا تھا

فاتحہ کو پتہ تھا کہ کسی نا محرم مرد سے کس لہجے میں بات کرنی ہے۔۔۔۔نرم لہجہ مرد کو عورت کی طرف متوجہ کرتا ہے اسی لیے قران میں بھی ہے کہ نہ محرم مردوں سے جس حد تک ہو سکے پردہ کرو اور بات کرو تو اس طرح کرو کہ آپ کے اندر سے وہ اپ کی طرف مائل نہ ہو بلکہ اسے بھی اندازہ ہو جائے کہ مرد کا عورت سے اور عورت کا مرد سے نرم لہجہ گناہ کی طرف بڑھنے کا پہلا قدم ہوتا ہے

فاتحہ ہمیشہ ہی سب سے اسی طرح بات کرتی تھی وہ بہت نرم مزاج تھی لیکن وہ اپنے حدود سے

بخوبی واقف تھی اسے محرم اور نامحرم کا فرق بہت اچھے سے پتہ تھا

مطہر نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لی

آج کے واقعے کے بعد وہ سب لوگ بہت تھک چکے تھے بہت سی جگہوں پر وہ لوگ گئے بھی تھے

گھومے پھرے بھی تھے انہیں ایک دو تاریخی مقامات پر بھی لے جایا گیا تھا ہوٹل واپسی پر سب

لوگ کھانے کے بعد اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے فاتحہ بھی اپنے کمرے میں گئی نماز کی نیت سے

وضو کے لیے واش روم گئی پھر باہر آکر نماز ادا کی نماز کے بعد ابھی وہ لیٹی ہی تھی کہ باہر ایک شور

اٹھا وہ اس آواز کو کیسے اندیکھا کر سکتی تھی لاکھوں آوازوں میں بھی وہ اس آواز کو پہچان گئی تھی ایک

تو مشی پتہ نہیں کہاں چلی گئی تھی اس نے سوچا کہ دیکھوں تو صحیح کیا ہو رہا ہے باہر اسے لگا ایسا کیسے

ہو سکتا ہے اس کا وہم ہی ہو گا

دروازہ کھلتے ہی جو منظر سامنے تھا اس کی اسے ہر گز توقع نہیں تھی زمین پر پڑا وہ لڑکا بہت بری

طرح تڑپ رہا تھا پر مارنے والے کا ہاتھ نہیں رک رہا تھا شاید وہ لڑکا اس اچانک ہونے والے حملے

کے لیے تیار نہ تھا اس لیے بے سدھ زمین پر پڑا تھا

ہمت کیسے ہوئی تیری؟ بول کیسے اس گندی نظر سے اس کو دیکھا تو نے؟ بول ذلیل آدمی ہاتھ کیسے لگایا تو نے اسے ہاں؟

اسے ہوش آیا تو آگے بڑھ کر اسے روکنے لگی پر شاید وہ رکنے کو تیار نہ تھا

مطہر بھائی چھوڑیں اس کو کیا کر رہے ہیں آپ؟

اس نے اس کا ہاتھ تھام کر پیچھے کرنا چاہا مگر اس پر تو جیسے خون سوار تھا اور غصہ جو کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا

مطہر بھائی آپ کو اماں سائیں کی قسم چھوڑ دیں اسے

ابھی وہ شاید اسے جان سے مار دیتا پر اس کا ہاتھ ایک دم رک گیا

فاتحہ جانتی تھی وہ نہیں رکے گا اس لیے اس نے اماں سائیں کی قسم دی تھی وہ جانتی تھی کچھ بھی ہو وہ یہ قسم نہیں توڑے گا

آپ کو کیا حق ہے کہ آپ اس کو مار رہے ہیں مر جاتا وہ بیچارہ تو کیا کرتے آپ؟ آپ کو احساس بھی ہے آپ کیا کرتے ہیں؟

آپ کی ہر جگہ حکومت نہیں چل سکتی سمجھے آپ۔۔۔ کیوں مار رہے تھے اس بیچارے کو؟ کیا کر دیا اس نے ایسا آپ کی شان میں گستاخی تو نہیں کرتی تھی اس نے؟ آپ اپنے زوم میں رہنے والے انسان ہیں آپ کو برداشت ہی نہیں ہوتا کہ کوئی آپ کے خلاف جائے اگر وہ مر جاتا تو؟

مر جاتا تو اچھا تھا ان جیسوں کو ہونا ہی نہیں چاہیے اس دنیا میں۔۔۔

مطہر غصے سے بول رہا تھا

اور آپ جیسے لوگ؟ آپ جیسے لوگوں کو بھی نہیں ہونا چاہیے اس دنیا میں شرم آنی چاہیے آپ کو گنڈا گردی کرتے ہوئے

او۔۔۔ میڈم جانتی بھی ہو جس کی اتنی سائیڈ لے رہی ہو اس نے کیا کیا ہے؟ جانتی ہو ایک لڑکی کی عزت کے ساتھ کھلواڑ کرنے والا تھا یہ پر خدا نے اس کی عزت بچائی پر میں بھی یہ کس سے کہہ رہا ہوں جسے صحیح اور غلط تک کا پتہ نہیں جسے یہ تک نہیں پتہ کہ کس سے کیا بات کرنی ہے اور رہی بات مرنے کی تو کسی دن ایسا تمہارے سامنے سے جاؤں گا کہ بلانے پر بھی نہیں لوٹوں گا۔۔۔

فاتحہ کو نا جانے کیوں اس کی آخری بات نے ہلا کر رکھ دیا تھا انہی سب باتوں میں زمین پہ پڑا عمر جو اسی ہوٹل کے ایک کمرے میں رکا ہوا تھا دیوار کا سہارا لے کر کھڑا ہوا اور راہِ فرار کی نیت سے ادھر اُدھر دیکھنے لگا پر بھاگنے کا کوئی راستہ نہ تھا کیونکہ سب لوگ جمع ہو چکے تھے اسے کچھ نہ سوجھا تو بولا۔۔۔۔

یہ پاگل آدمی ہے یہ مجھے مارے جارہا تھا اپنا الزام مجھ پر ڈال رہا تھا میں نے ان دونوں کو دیکھا تھا یہ اس لڑکی کو روم میں لے جاکر اس کے ساتھ توبہ۔۔۔۔۔ بولا بھی نہیں جارہا میں یہ سب آپ سب کو بتانے جارہا تھا کہ اس نے مجھے مارنا شروع کر دیا تاکہ میں چپ ہو جاؤں ڈر کے۔۔۔۔

وہ ڈھٹائی سے بولے جارہا تھا

تیری تو۔۔۔۔۔

ابھی وہ اس کی طرف بڑھتا کہ فاتحہ اگے آئی اور بولی

جیسے آپ بول رہے ہیں ویسے ہی اسے بھی بولنے دیں نہ یا آپ کو ڈر ہے کہ یہ آپ کی پول نہ کھول دے؟ کیا کر رہے تھے آپ اس لڑکی کے ساتھ؟ یہ سوال تو میں آپ سے بھی کر سکتی ہوں ناہاں؟ مرد ذات ہوتی ہی ایسی ہے وحشی درندے ہوتے ہو آپ سب لوگ لڑکی کو اکیلا دیکھا نہیں کہ بس رال ٹپکنے لگتی ہے تم لوگوں کی۔۔۔

وہ جانے کس بات کو سوچے مطہر پر غصہ کر گئی تھی حالانکہ مطہر تو کچھ بولا بھی نہیں تھا ابھی۔۔۔۔

زبان سمبھال کر بات کرو ورنہ میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ یاد رکھوں گی تم

وہ غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا

وہ اور بھی بولتی کہ اس کی کلاس فیلو آئی اور بولی

فاتحہ تم یہاں ہو جانتی ہو ابھی کیا ہوا مشی کے ساتھ ؟

مشی کا نام سنتے ہی اس کے تو پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی تھی

کیا ہوا مشی کے ساتھ بولو ؟

یہ آدمی مشی کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا پر شکر ہے اللہ کا۔۔۔ اللہ نے ان کو فرشتہ بنا کر بھیجا اور وہ بچ گئی ورنہ آج وہ۔۔۔

وہ اگے نہیں بول سکی

اس نے پہلے اس لڑکے عمر کی طرف اشارہ کر کے بتایا اور پھر مطہر کی طرف دیکھ کر بولی

وہ تو اب بس شرم سے ڈوب جانے کو تھی یہ اس نے کیا کر دیا۔۔۔ اتنی بکواس کر دی بنا بات جانے۔۔۔ اسے ایٹ لیسٹ اتنا تو سوچنا چاہیے تھا کہ وہ اس کا کزن ہے بچپن سے وہ اس کو جانتی تھی وہ ایسا گھٹیا کام ہرگز نہیں کر سکتا تھا پھر بھی اس نے یہ سب کہا خیر وہ سب تو وہ بعد میں دیکھنے والی تھی ابھی آگے بڑھی اور ایک زوردار چانٹا اس نے اس لڑکے کی گال پر رسید کر دیا

حیوان ہو تم وحشی ہو تمہیں زندہ ہی نہیں رہنا چاہیے تم تو کل کو اپنی ماں بہن میں بھی فرق نہیں کرو گے تم شیطان کی راہ پر چلنے والے اس کے چیلے ہو خدا کی لعنت ہو تم پر ایک لڑکی کی عزت تمہارے

ساتھ محفوظ نہیں ہے شرم آنی چاہیے تمہیں اور اوپر سے ڈھٹائی سے کسی اور پر الزام لگا رہے ہو اپنی غلطی نہیں مانی جاتی تم سے.بیغیرت ہو تم

وہ بہت غصے میں تھی ایک تھپڑ پھر دوسرا پھر تیسرا اچانک اس کا ہاتھ اس لڑکے نے پکڑ کر روکنا چاہا جس پر مطہر کی تن بدن میں اگ لگ گئی

فوراً آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور پیچھے کو دبا لیا

تیری اتنی ہمت ہاتھ کیسے لگایا توں نے اسے تجھے تو پولیس آکر بتائے گی اور جو بھی تو بول رہا ہے نا اس سی سی ٹی وی فوٹیج میں سب کچھ ہے پولیس اچھے سے تمہیں عیاشی کرائے گی تجھ جیسے گندی نالی کے کیڑے کی وجہ سے ہماری مائیں بہنیں بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں تم جیسے کمینے لوگوں کی وجہ سے۔۔۔پر عزت دینے والی ذات اللہ کی ہے تم جیسے لوگ کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔۔۔

اور میڈم اپ۔۔۔

اب وہ فاتحہ کی طرف متوجہ ہوا تھا جو بت بنی کھڑی تھی

آپ سے تو میں بعد میں حساب کتاب کروں گا جتنا بولتی ہیں نا اتنا اگر سن لیں تو سین کریئیٹ نہ ہو آپ کو اتنا تک پتہ نہیں ہو گا کہ آپ کے ارد گرد کیا ہو رہا ہے آپ جانتی ہیں کہ آپ کی دوست اس وقت کدھر ہے؟ محترمہ جا کر دیکھیں اسے اور بنا سچ جانے کچھ بھی بولنا صحیح نہیں ہوتا اور نہ ہی

الزام لگانا صحیح ہوتا ہے۔۔۔۔جاؤیار میں بھی کس سے کہہ رہاہوں جس کو اپنے کزن سے زیادہ کسی غیر انسان پر بھروسہ ہے افسوس ہے فاتحہ افسوس

وہ اب مینیجر کی طرف بڑھ گیا کچھ باتیں کرنے لگا پر ہاتھ ابھی بھی عمر کے کالر پر تھا

وہ سب باتیں چھوڑ بھاگی تھی

اس نے کہا تھا تمہاری دوست۔۔۔۔۔نہیں اللہ پلیز اسے محفوظ رکھنا جس کا مجھے ڈر ہے وہ نہ ہو اللہ پاک اس کی حفاظت فرما

وہ اسے ڈھونڈتی ادھر اُدھر بھاگ رہی تھی اتنی پریشانی میں تو وہ بھول ہی گئی تھی کسی سے اس کے بارے میں پوچھنا بس بھاگے جا رہی تھی تبھی ایک کمرے سے رونے کی آوازیں سنائی دی اور کمرے کا ادھا کھلا دروازہ کچھ غلط ہونے کا پتہ بتا رہا تھا وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اندر داخل ہوئی بیڈ کے پاس وہ سر کو ٹانگوں میں دیے زاروقطار رو رہی تھی

مشی۔۔۔مشی میری جان۔۔۔

اس کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا وہ کچھ نہ بول سکی بس فاتحہ کو دیکھ اور زیادہ رونے لگی

مشی کیا ہوا ہے یہ سب کچھ کس نے کیا ہے؟ کچھ بتاؤ مجھے تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ میں تو تمہارا روم میں ویٹ کر رہی تھی تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ بولو اور یہ تمہاری حالت کیا ہے کس نے کیا یہ بتاؤں مجھے تم ٹھیک ہو تمہارے ساتھ کچھ غلط؟؟

نہیں۔۔۔۔نہیں فاتی

وہ بول نہیں پا رہی تھی پر ہمت کر رہی تھی بولنے کی

وہ بولڈ ضرور تھی پر باقی لڑکیوں بولڈ لڑکیوں کی طرح نہیں تھی اپنی عزت کا سوچ کر آج وہ خدا سے موت مانگنے لگی تھی مطہر نے اس کی جان بچا لی اور عزت بھی ورنہ وہ اس دنیا کا سامنا کیسے کرتی وہ تو یہ باتیں سوچ کر ہی بے ہوش ہونے کو تھی

میری جان تم ریلیکس ہو جاؤ کچھ بھی نہیں ہوا دیکھو سب صحیح ہے۔۔۔۔تم مجھے بتاؤ آرام آرام سے ریلیکس ہو کے

وہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی پوری بات جاننا چاہتی تھی

میں نہیں جانتی وہ کون تھا۔۔۔پہلے میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا۔۔۔۔مجھے ایک لڑکے نے آکر کہا کہ آپ کو آپ کی دوست بلا رہی ہے ادھر کوئی بات کرنی ہے اس نے بہت پریشان ہے اس کے

ساتھ کچھ ہوا ہے شاید۔۔۔میں بہت ڈر گئی تھی فاتی مجھے لگا تم مصیبت میں ہو میں ادھر آئی تو۔۔۔

پر وہ لڑکا۔۔۔

بہت گندا تھا۔۔۔وہ بہت گندی باتیں کر رہا تھا۔۔۔مجھے بیڈ پر پھینکا اس نے۔۔۔مطہر بھائی نے بچالیا مجھے۔۔۔نہیں تو پتہ نہیں آج۔۔۔۔۔۔مطہر بھائی کو اللہ نے فرشتہ بنا کر بھیجا میرے لیے آج میں محفوظ ہوں تو ان کی وجہ سے ورنہ۔۔۔۔

بس میری جان ورنہ کچھ نہیں بس تم ٹھیک ہو اب نہیں رونا چپ بس۔۔۔انسو صاف کرو کچھ بھی نہیں ہوا

رونا بند کرو۔۔۔اللہ عزتوں کا محافظ ہے وہ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دے گا ہمارے ساتھ دیکھو اگر تمہاری عزت خراب ہونی ہوتی تو اللہ مطہر کو کیوں بھیجتا ادھر وہ کیوں آتے ان کا تو ادھر کوئی کام بھی نہیں تھا لیکن اللہ نے ان کو وسیلہ بنایا بس اب چپ کرو اور چلو روم میں اور آئندہ دھیان رکھنا۔۔۔دیکھو تمہیں اس طرح آنا ہی نہیں چاہیے تھا ادھر ہم اپنے گھر سے تو کیا اپنے شہر سے بھی بہت دور ہیں اس وقت انجان شہر ہے محتاط رہنا چاہیے ہمیں شکر ہے تم ٹھیک ہو چلو کمرے میں

اسے تسلی دیتے دل ہی دل میں خود کو کوس رہی تھی جو وہ باہر مطہر سے کہہ کر آئی تھی وہ سب بہت غلط تھا اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کم از کم بات تو پوری سنتی اس کی کتنے برے برے الفاظ استعمال کیے تھے اس نے وہ سب سوچتی اب بہت زیادہ پریشان تھی

اب کیا ہو گا پتہ نہیں اللہ جانے۔۔۔۔ہائے اللہ جی میں نے کیا کر دیا اف اب کیا ہو گا وہ تو بہت ہرٹ ہوئے ہوں گے سوری کیسے کہوں اس طرح تو اللہ بھی ناراض ہوتا ہے میں نے بنا پوری بات جانے ان پر تہمت لگا دی اور کیسے برے برے الفاظ استعمال کیے ان کا دل دکھا ہو گا پتہ نہیں وہ مجھے معاف کریں گے بھی یا نہیں کردار پہ بات آئے تو مرد ہو یا عورت کیسے برداشت کر سکتی ہے اف خدایا یہ میں نے کیا کر دیا

وہ اب ایک الگ الجھن میں پڑ گئی تھی کہ اب کیا ہو گا

کیا مطلب ؟؟ تم نے یہ کیا کیا ہے یار مطلب تم ایسے کیسے کہہ سکتی ہو؟

وہ جب سے تھوڑی سی ٹھیک ہوئی تھی بس اب اس کو سنائے جا رہی تھی فاتحہ نے آتے ہی کچھ دیر میں اسے سب کچھ بتا دیا تھا کہ کیسے اس نے مطہر کو برا بھلا کہا

یار کیا کرتی بس جو منہ میں آیا بول دیا اس وقت سمجھ نہیں آرہا تھا اس لڑکے کی حالت۔۔۔اور بس پتہ نہیں یار پر اب کیا کروں میں۔۔۔۔بہت غلط الفاظ نکل گئے ہیں میرے منہ سے

فاتحہ شرمندگی سے اسے بتا رہی تھی کہ اس نے کیا کیا

تم اس کی بات تو سنتی تم نے یہ کیا کیا یار تم جانتی ہو وہ نہ ہوتے تو آج میں پتہ نہیں۔۔۔۔۔بولا نہیں جا رہا آگے اور تم نے۔۔۔۔تم نے کیا کیا اپنے ہی کزن کو اتنی سنا دی یار فاتحہ چیز کیا ہو تم ؟؟اب تمہیں معافی مانگنی چاہیے ان سے کردار کی بات کی ہے تم نے۔۔۔۔کوئی برداشت نہیں کرتا عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا فاتی سمجھو اس بات کو تم نے خود کہا تھا کہ وہ تم سے عجیب بیہیو کر رہے ہیں جانتی ہو اس بیہیویئر کو نارمل انسانوں کی زبان میں کیا کہتے ہیں ؟محبت کہتے ہیں اسے اور انہیں تم سے محبت ہے ورنہ وہ کیوں آئے اتنے دور تمہارے پیچھے سوچو۔۔۔

وہ اب اسے سمجھا رہی تھی جبھی اسے یاد آیا

تمہیں اجازت ہے چلی جانا پر دھیان سے اپنا خیال رکھنا میری نظر تم پر ہو گی۔۔۔

اپنی سوچ کو جھٹک دیا وہ کیوں میرے لیے یہاں آئے ہوں گے کیا پتہ کوئی کام ہو اپنا پر وہ یہاں ہی کیوں آئے ؟

اب کیا سوچ رہی ہو تم ؟

وہ مشی کے بولنے پر ہوش میں آئی

یار وہ سب میں نہیں جانتی پر وہ یہاں کب آئے؟اور کیوں یہ سمجھ نہیں آرہا وہ کیا کرنے آئے ادھر ؟ یہ اتفاق نہیں ہو سکتا ایک ہی شہر ایک ہی ہوٹل ایک ہی ٹائمنگ کچھ تو ہے جو عجیب ہے

اب مشی اس کی سوچ پر ماتم ہی کر سکتی تھی ماتھے پر ہاتھ مار کر بولی

اف فاتی تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا ایک پل کو اتنی سمجھدار ہو جاتی ہو پتہ نہیں دوسرے پل تمہیں کیا دورہ پڑ جاتا ہے اتنا نہ سمجھ بن جاتی ہو تم کہ بس کیا کہوں

کیا مطلب ؟

وہ نہ سمجھی سے پوچھنے لگی تھی

کچھ نہیں چھوڑو یہ سب اور جاؤ معافی مانگو ان سے جاؤ

میں ؟ میں کیسے یار نہیں میں کوئی نہیں جارہی مجھے ان سے ڈر لگتا ہے یار۔۔۔

اب ڈر لگتا ہے تب تو بہت زبان چل رہی تھی میڈم کی اب جاؤ یار فاتی معافی مانگو ان سے ان کی سیلف رسپیکٹ پر بات آئی ہے فاتی معافی مانگ لو ورنہ کبھی نہیں بھولیں گے وہ یہ بات یار کزن ہو تم ان کی اتنا کیا سوچنا جاؤ معافی مانگو شاباش

وہ اس سے سمجھا رہی تھی

اوکے اوکے جاتی ہوں پر اگے انہوں نے مجھے معاف نہ کیا تو؟

معاف کر دیں گے تم جاؤ تو صحیح بات کرو بعد میں دیکھیں گے سب۔۔۔۔ جاؤ

اچھا دعا کرنا اس کو مجھ پر غصہ نہ آئے معاف کر دے آج تو لگتا ہے میں تو گئی

ڈرامے بعد میں اب جاؤ

وہ اسے گھسیٹ کر دروازے تک لے گئی تھی اب وہ باہر تو آگئی تھی پر ٹانگیں ساتھ نہیں دے رہی تھی اس کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے۔۔۔اپنے آپ کو کنٹرول کرکے دل کو مضبوط کرکے اگے بڑھی اور دروازہ ناک کیا

وہ آفس سے بہت تھکا ہوا آیا تھا اسے بہت جلد اپنے کام پر واپس جانا تھا اس لیے آفس کا سارا کام سمیٹنے میں اسے کافی ٹائم لگ گیا تھا واپسی پر اسے شرارت سوجی تو فاتحہ کے گھر چلا گیا اسے اجازت دے کر واپس گھر آیا اور سامان پیک کر لیا فاتحہ جب نکلی تو اس سے کچھ ہی دیر بعد وہ بھی نکل گیا وہ اس کے ساتھ پل پل رہا اس وقت بھی وہ دور کھڑا اسے دیکھ رہا تھا جب احمد اور فاتحہ کی بات ہوئی پہلے تو اس کو بہت غصہ آیا سن کے کہ وہ فاتحہ میں انوالو ہے پر جب فاتحہ کی باتیں سنی تو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا پر اس وقت اس نے ٹھان لیا تھا کہ وہ اب اسے پروپوز نہیں کرے گا بلکہ نکاح کرے گا وہ

خود کی سوچ پر افسوس کر رہا تھا کہ وہ کیسے بھول گیا کہ وہ جو اس کی جان ہے وہ بنا تعلق اظہار کو کبھی تسلیم نہیں کرے گی وہ خدا کے بنائے رشتوں پر یقین رکھتی ہے وہ کیسے ایک نا محرم کو محبت کا اظہار کرنے کا موقع دے سکتی تھی یہی سوچ کر وہ واپس ہوٹل آیا تھا پیکنگ کر کے وہ جیسے ہی باہر نکلا تو رک گیا وہ جس روم میں تھا اس سے دو روم چھوڑ کر ایک روم تھا جس میں ایک لڑکی بری طرح چلا رہی تھی پر وہ لڑکا اس کے منہ پر ہاتھ رکھے اسے گھسیٹ رہا تھا وہ اسے روم میں لے جا کر روم بند کرتا اس سے پہلے وہ اس طرف بھاگا اور بر وقت دروازے کو تھام لیا سامنے وہ بیڈ پر گری ہوئی تھی اور یہ درندہ اپنے ناجائز خواہشات کو پورا کرنا چاہ رہا تھا وہ نفس کا پجاری اس معصوم کے پاک دامن کو داغدار کر دیتا اگر وہ وقت پر نہ اتا

اس کو گھسیٹ کر باہر لایا اور باہر لا کر اسے مارنے لگا اس کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا وہ اس سے جان سے مار دیتا پر وہ آگئی اور اس نے اماں سائیں کی قسم دے ڈالی ہاتھ رک گئے پر جو کچھ اس نے کیا اس کے الفاظ بہت اذیت ناک تھے بہت دکھ ہوا اس کے الفاظ سے اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ کتنی نفرت سی بھری ہوئی مطہر کے لیے وہ اس پر اتنا یقین نہیں کرتی تھی کہ اس کی بات بھی سنیں

پولیس کو بلا کر اس نے عمر کو ان کے حوالے کر دیا اور خود واپس جانے کے لیے پیکنگ کرنے روم میں چلا گیا اب وہاں رکنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا جس کے لیے آیا تھا اسی کی باتوں نے دل کو عجیب بے سکونی میں ڈال دیا تھا

ابھی وہ بیگ رکھ رہا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی وہ تو اس وقت کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا سوچا جو بھی ہو گا خود ہی چلا جائے گا پر پھر تھوڑی دیر بعد جب پھر سے دستک ہوئی تو وہ غصے سے بولا

جو کوئی بھی ہے چلا جائے مجھے نہیں کرنی کسی سے بات دروازے پر ڈونٹ ڈسٹرب کا بورڈ لگا ہوا نظر نہیں آرہا کسی کو؟

وہ اس وقت کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا پر دوسری طرف بھی جو تھا وہ بھی بہت ڈھیٹ ثابت ہوا تھا جو کچھ دیر بعد پھر سے دستک دینے لگا اس بار اس کو بہت غصہ آیا فوراً اٹھا دروازہ کھولتے ہی بولا

کس کو اتنی تکلیف ہے جب کہہ دیا کہ جاؤ تو۔۔۔۔

ابھی وہ بات مکمل کرتا کہ سامنے اسے کھڑا دیکھ رک گیا کچھ پل رک کر بولا

فرمائیں؟ کچھ کسر رہ گئی ہو تو محترمہ حاضر ہوں فرمائیں

وہ اسے مزید شرمندہ کر گیا تھا

وہ میں۔۔۔

وہ میں کیا جب بولنا چاہیے تب تو تمہاری سی ڈی سکر یچ ہو جاتی ہے اور جہاں بات کا پتہ نہیں ہوتا وہاں تو تم ایسے پٹر پٹر بولتی ہو کہ جیسے تمہاری سپیچ پر تمہیں ایوارڈ ملے گا۔۔۔۔۔ بولو اب جو بولنا ہے کہہ دو کچھ بھی اور جو بھی رہتا ہے

وہ اتنا بول کر اندر آگیا۔۔۔۔اندر آیا تو اس کے پیچھے پیچھے وہ بھی اندر رانے لگی تو وہ بولا

ارے ارے کدھر ؟یقین ہے مجھ پر ؟رات کے اس وقت میرے کمرے کے اندر کیوں آرہی ہو میڈم ؟میں اس وقت کوئی اور سکینڈل افورڈ نہیں کر سکتا ویسے بھی میرے کردار کو بہت اچھی طرح پیش کر چکی ہو تم ان سب لوگوں کے سامنے اگر ثبوت نہ ہوتا تو آج تو آپ مجھے مشہور ہی کر چکی تھی اندر نہیں آنا جو بھی بولنا ہے بولو اور جاؤ مجھ پر یقین مت کرنا

وہ اس سے بہت زیادہ شرمندہ کر چکا تھا صبح والی حرکت پر وہ تو معافی مانگنے آئی تھی پر اب تو ہمت ٹوٹ رہی تھی اس کی

آپ کیوں بول رہے ہیں یہ سب میں نے ایسا تو کچھ نہیں کہا تھا آپ سے پلیز آپ اپنے بارے میں ایسے نہیں بولیں آپ کزن ہو میرے اس وقت حالات ایسے تھے مجھے نہیں سمجھ آئی میں نے کیا بول دیا لیکن میں شرمندہ ہوں اپنے الفاظ پر مطہر بھا۔۔۔۔

وہ بھائی پورا بولتی کہ اس کی گوری پر وہیں رک گئی

میں۔۔۔میں آپ سے صبح کی ہوئی ساری باتوں کی معافی مانگنے آئی تھی مجھے آپ کے کردار کے بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے تھی میں بہت شرمندہ ہوں آئی ایم سوری

مجھے سب کے سامنے شرمندہ کر کے اب تم اکیلے میں مجھ سے معافی مانگنے آئی ہو؟

وہ طنزیہ انداز میں ہنس کر بولا

وہ بس اب رو دینے کو تیار تھی مطہر کو اس پر اس وقت ٹوٹ کر پیار آرہا تھا پر اس وقت وہ خود پر قابو کر گیا

مطہر کو احساس ہوا کہ وہ باتوں باتوں میں روم کے اندر بھی آگئی تھی یعنی اسے اتنا تو بھروسہ تھا اس پر

ادھر آؤ

وہ اس کی طرف مڑ کر بولا

تو وہ ڈرتی ڈرتی آگے آئی

بیٹھو ادھر

وہ اسے دیکھنے لگی

میں نے کہا بیٹھو ادھر

وہ ڈرتے ڈرتے بیٹھ گئی وہ بھی بالکل اس کے پاس گیا اور بیٹھ گیا وہ ذرا گھبرا کر پیچھے ہونے لگی تو اس نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں مضبوطی سے پکڑ لیا اور پھر بولنے لگا

اب میری بات کان کھول کر سن لو آئندہ پوری بات سنے بغیر کبھی بھی ری ایکٹ مت کرنا بعض اوقات جو دکھتا ہے وہ سچ نہیں ہوتا اس لیے کبھی بھی ادھوری بات جان کر اپنی رائے کا اظہار کرنا صحیح نہیں ہوتا تم میری عزت ہو اور اور باقی لڑکیوں سے مجھے کوئی سروکار نہیں لیکن یہ ہمیشہ یاد رکھنا ایک لڑکی کی عزت میرے لیے بہت معنی رکھتی ہے۔۔۔اماں سائیں کی تربیت پر سوال نہیں اٹھا سکتا میں دوبارہ الفاظ کا استعمال دھیان سے کرنا میں نے آج تک تم پر حق ہوتے ہوئے نہیں جتایا۔۔۔کسی اور کو کیا ہی کہوں گا میں۔۔۔مجھ پر یقین رکھو اور ہاں بس اب یہ رونا دھونا بند کرو۔۔۔بہت بری لگتی ہو سیر یسلی یہ سوں سوں کرتی ہوئی۔۔۔بس صاف کرو ان کو شاباش میں اب نہ دیکھوں ان انکھوں میں آنسو پہلے بھی بتا چکا ہوں اذیت ہوتی ہے مجھے دیکھ کر جاؤ معاف کیا کیا یاد کرو گی جاکر روم میں آرام کرو صبح ساتھ واپس جائیں گے

جلدی سونا صبح جلدی نکلیں گے تمہاری ٹیچرز سے بات کر لوں گا او کے جاؤ اب

وہ بت بنی بس اسے دیکھ رہی تھی

اور ہاں ایک بات اور

ابھی بھی اس کے ہاتھ میں اس کا ہاتھ تھا

مجھ پر بھروسہ رکھو کبھی بھی تمہیں مایوس نہیں کروں گا تمہارا بھروسہ کبھی ٹوٹنے نہیں دوں گا وعدہ رہا

وہ محبت سے اس کے ہاتھ پر جھکا تھا وہ حیران رہ گئی اس کی اگلی حرکت پر تو جیسے اس کے جسم سے جان ہی نکل گئی تھی وہ اس کے ہاتھ پر اپنی محبت کی پہلی مہر ضبط کر چکا تھا

اور میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں جائز حق سے اپناؤں گا بہت کچھ کہنا ہے تم سے پر ابھی تم اس قابل نہیں بنی جلدی سے اس قابل ہو جاؤ کہ تم سے ہر غم ہر خوشی شیئر کروں جانتی ہو پریام تم میرے لیے بہت خاص ہو۔۔

مطہر فاتحہ کو بچپن سے ہی پریام کہتا تھا کیونکہ وہ اسے کسی پری سے کم نہیں لگتی تھی پر کافی ٹائم سے وہ صرف فاتحہ یا پری ہی بلاتا تھا آج اس کے منہ سے اتنے عرصے بعد پریام نام سن کر اسے اچھا لگا تھا وہ خاموشی سے اسے سن رہی تھی

آج ان کو ہماری یاد آئی حیران ہونا تو بنتا ہے

وہ ملنے ہم سے گھر پہ آئے حیران ہونا تو بنتا ہے

حسین چہرہ کھلا کھلا گلابی ہونٹ مسکرا رہے ہیں

یہ مسکراہٹ ہمارے لیے حیران ہونا تو بنتا ہے

ان کی نظریں ہمیں پر تھیں جو ہم نے دیکھا تو جھک گئی

کیا وہ ہم سے شرما رہے ہیں حیران ہونا تو بنتا ہے

وہ جو ہم کو دیوانہ کر کے بے پرواہ سے پھرتے تھے

آج جو پوچھیں کیسے ہو حیران ہونا تو بنتا ہے

جو ہم نے پوچھا کہ کیسے آیا بعد مدت خیال ہمارا

گال ان کے گلاب ہو گئے حیران ہونا تو بنتا ہے

کل تک ٹھکراتے پھر رہے تھے ہماری محبت ہماری وفائیں

اج انہی کی بھیک مانگیں حیران ہونا تو بنتا ہے

(مانیہ خان)

میرے پاس بہت کم لوگ ہیں جو مجھے اپنے لگتے ہیں ان میں تم بھی شامل ہو۔۔۔۔۔مت کیا کرو ایسی کوئی بات جس سے میرا دل پھٹ جائے۔۔۔پلیز بھروسہ کرو مجھ پر میں ٹوٹ سا جاتا ہوں تمہاری ایسی باتوں سے لگتا ہے میں مر جاؤں گا۔۔۔مجھے دنیا کی پرواہ نہیں ہے وہ مجھے کچھ بھی کہیں کچھ بھی سمجھیں گھٹیا کہیں کیریکٹر لیس کہیں فرق نہیں پڑتا کیونکہ وہ لوگ لوگ ہیں میرے اپنے

نہیں میں سب ہینڈل کر سکتا ہوں پر تم سے۔۔۔۔ تمہاری باتوں سے فرق پڑتا ہے مجھے بس تم دل صاف رکھو مجھ سے۔۔۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے وہ سب بول رہا تھا جو کہ بولنا نہیں چاہتا تھا بات کرتے کرتے وہ جذباتی ہو گیا تھا

آپ کیا کہہ رہے ہیں میں سمجھ نہیں پا رہی آپ کی بات آپ کیوں بول رہے ہیں ایسے ؟

وہ تو حیرت میں تھی جو انسان ٹھیک سے کسی سے ہنس کے بات نہیں کرتا وہ آج ایسے اس کے سامنے خود کو کھول رہا تھا ایسے بات کر رہا تھا وہ تو جانتی تھی کہ کبھی بھی اس نے اپنے دل کی بات کسی کے اگے نہیں کی تو آج کیا ہو گیا۔۔۔ اس انسان کے اندر اس کے لیے اس حد تک گہرے جذبات۔۔۔۔

کچھ نہیں اٹھو اور جاؤ روم میں تمہاری دوست کو ضرورت ہے تمہاری بہت ڈر گئی ہو گی آج کے واقعے کے بعد

وہ کچھ اور بول نہیں سکی تھی بس ہاں میں گردن ہلا گئی پھر اٹھی تھی ابھی وہ اٹھی ہی تھی کہ بولنے کے لیے پیچھے مڑی اسی وقت وہ بھی اٹھا تھا یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے بہت بری طرح ٹکرائے تھے دونوں کا سر بہت زور سے لگا تھا

لڑکی سنبھل کر۔۔۔۔۔میں شریف آدمی ہوں کیوں میری عزت خراب کرنا چاہ رہی ہو اب انسان کی نیت بھی تو خراب ہو سکتی ہے نا کس حد تک کنڑول کروں محترمہ۔۔۔۔نہ کریں ایسے

وہ انکھوں میں شرارت لیے بولا تو وہ فوراً شرمندہ ہوئی

جی ایسا نہیں ہے میں تو بس۔۔۔

میں تو بس کیا؟ بولو

وہ اس کی بات کاٹتا ہوا بولا مقصد اسے تھوڑا تنگ کرنا تھا

دیکھیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں میں تو۔۔۔

تو صحیح سے سمجھاؤنا

وہ اس کے قریب ہوتے بولا پر وہ پیچھے کو سرک گئ

میں بس آپ سے تھینک یو کہنے رکی تھی آپ نے مشی کی عزت بچائی میں بہت شکر گزار ہوں آپ کی تھینک یو

وہ اپنی حالت پر قابو پاتے ہوئے اس سے تھینکس کہہ رہی تھی

تھینک یو کی ضرورت نہیں کوئی بھی لڑکی ہوتی تو میں یہی کرتا وہ میری بہنوں جیسی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے۔۔۔ایک منٹ۔۔۔۔۔ہاں تھینکس تو بنتا ہے پر ایسے نہیں

پھر کیسے ؟

وہ حیران ہوئی

مجھے کافی بنا کر لا کے دو گی تم صبح فجر کے ٹائم نماز کے بعد تمہیں پتہ ہے نا اکثر پیتا ہوں میں کافی تو تم صبح بنا کر لاؤ گی۔۔۔۔بولو لاؤ گی نا بنا کر ؟

جی ؟؟ حیرت سے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔پر اس کا تو اب موڈ ہی بدل چکا تھا

آہ سو سویٹ آف یو پریام۔۔۔اوکے گڈ نائٹ جا کر سو جاؤ صبح کافی ٹائم میں ملاقات ہو گی

وہ تو حیران و پریشان تھی

لیکن میں نے تو حامی نہیں بھری کافی کے لیے آپ آرڈر کر لیں یہاں میں کوئی ویٹر ہوں ؟

تم بنا کر لاؤ گی ضرور۔۔۔۔ تھینکس نہیں کہنا مجھے ؟

کہنا ہے تھینکس کیوں نہیں کہنا اسی لیے تو آئی ہوں

تو پھر میری کافی۔۔۔مجھے نہیں پینی کسی اور کے ہاتھ کی کافی تم بنا کر لاؤ گی

اور اگر نہ لاؤں تو ؟

۔۔تو۔ پھر میں تمہارے روم میں آ کر تمہیں جگاؤ گا اور یہ یقیناً میرا جگانا تمہیں پسند نہیں آئے گا

تمہاری دوست بھی تو ہے نا وہاں کیا چاہتی ہو اس کے سامنے جلگاؤں تمہیں؟ نہیں نا؟ تو بہتر ہے

خود ہی اٹھ کر اپنے پیارے سے خوبصورت سے ہاتھوں سے میرے لیے پیاری سی کافی بنا کر لے آنا

اور ہاں نو شوگر تم بناؤ گی تو شوگر تو ویسے بھی زیادہ ہو جائے گی تو دوسری شوگر کی ضرورت نہیں

ہو گی

آپ ایسا نہیں کر سکتے

وہ بھی کس ڈھیٹ اور ضدی انسان سے الجھ رہی تھی

میں سب کر سکتا ہوں جانِ مطہر شک ہو تو آزما کے دیکھ لو

وہ اس کے تھوڑا اور قریب ہو کر بولا اس کی تو سانسیں اٹک رہی تھی دل تھا کہ ابھی باہر آنے کو تھا

وہ اس وقت اس کے کمرے میں آنے پر خود کو کوس رہی تھی

اوکے بنادوں گی گڈ نائٹ

وہ تو اس کے دن بدن بدلتے رویے پر حیران تھی اس کا کیا بھروسہ وہ آ بھی سکتا تھا

تو جانے کے لیے مڑی

سنو

جی

وہ اگے بڑھ کر اس کا دوپٹہ اس کے سر پر صحیح کرتے ہوئے بولا

اپنا خیال رکھا کرو بہت قیمتی ہو میرے لیے جاؤ اب سکون کی نیند آئے گی مجھے

وہ وہیں کھڑی اپنی بے ترتیب سانسوں پر قابو پانے کی کوشش کر رہی تھی دل تھا کر باہر آنے کو تھا

جاؤ پر یام ورنہ میری شدت برداشت نہیں کر سکو گی میری ہو جاؤ پھر ہر حق تمہارا ہے دیکھ لینا جتنا دل کرے دیکھ لینا تمہارا ہی ہوں اب فلحال جاؤ

اس سے پہلے کہ وہ اگے بڑھتا وہ ہوا کی رفتار سے بھاگ کر باہر چلی گئی اور اپنے پیچھے اس کا جاندار قہقہہ چھوڑ گئی تھی

بھاگو بھاگو میری بتخو بہت جلد تم میری ہو گی پھر دنیا کی کوئی طاقت تمہیں مجھ سے دور نہیں کر سکے گی تم خود بھی نہیں

اب وہ دروازہ بند کرنے آگے ہوا تھا کیونکہ اب اسے فریش ہو کر سونا تھا صبح اس نے اپنی پر یام کے ساتھ بہت خوبصورت سفر پر جانا تھا خوشی سے اگے بڑھ کر دروازہ بند کرتا کے سامنے کا منظر دیکھنے رک گیا اس کے تو جسم میں آگ سی لگ گئی تھی

یہ آدمی۔۔۔اس کا کچھ کرنا پڑے گا یہ اس کا پیچھا نہیں چھوڑ رہا لگتا ہے اسے آرام سے سمجھانا پڑے گا

وہ تب تک کھڑا رہا جب تک وہ وہاں سے گئی نہیں اس کے جاتے ہی غصے سے دروازہ زور سے بند کر چکا تھا

وہ تو اس کی کمرے میں جانے پر ہی پچھتا رہی تھی

کیوں گئی میں ان کے کمرے میں.....انتہائی بے شرم ہیں یہ تو اللہ معاف کرے کیسی عجیب باتیں کر رہے تھے

وہ انہی سوچو میں گم خود کو کوستی اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی کہ سامنے سے احمد آتا ہوا دکھائی دیا

مس فاتحہ آپ اس وقت یہاں خیریت؟

جی خیریت ہے آپ فکر نا کریں آپ جائیں جہاں جا رہے تھے

وہ سرسری سا جواب دیتی جانے لگی۔۔۔وہ پہلے ہی مطہر کی حرکت سے پریشان تھی اوپر سے یہ الگ مصیبت تھی جہاں دیکھتا تھا بات کرنے کے لیے بہانے ڈھونڈتا تھا

آپ پریشان لگ رہی ہیں کوئی بات ہے تو بتائیں اس روم میں تو ہمارا کوئی کلاس میٹ نہیں پھر آپ اس وقت وہاں کیوں؟؟

میں نے کہا نا احمد بھائی کوئی بات نہیں ہے آپ اپنا کام کریں جا کر۔۔۔۔پریشان نہ ہوں یہ میرا یہ پرسنل میٹر ہے۔۔۔۔میں کہاں جاتی ہوں۔۔۔۔کس روم میں جاتی ہوں۔۔۔۔۔کس سے ملتی ہوں یہ آپ کا کنسرن نہیں ہے اٹس نن آف یور بزنس اوکے؟کلیر بھائی؟اب میں جاؤں اگر آپ کی انکوائری ہو گئی ہو تو؟

اس نے بھائی پر زیادہ زور دیا تھا جو احمد کو بہت زیادہ برا لگا تھا وہ یہ سب بولتی کمرے میں چلی گئی تو اس نے اس کمرے کی طرف دیکھا جہاں وہی لڑکا کھڑا تھا جس نے صبح کافی ہنگامہ کیا تھا مطہر اسے دیکھتے ہی غصے سے مٹھیاں بھینچ گیا اور زور سے دروازہ بند کر گیا

ماجرہ کیا ہے احمد پتہ کرنا پڑے گا کون ہے یہ لڑکا؟رات کے اس وقت فاتحہ اس کے کمرے میں کیا کرنے گئی تھی؟کہیں یہ فاتحہ کو پسند؟۔۔۔۔۔نہیں ایسا نہیں ہو سکتا اپنی اتنے عرصے کی محبت میں کسی اور کے حوالے نہیں کر سکتا۔۔۔یہ ہے کون؟کیا رشتہ ہے اس کا فاتحہ سے؟پتا کرنا پڑے گا

وہ اب مشکوک نظروں سے اس دروازے کو دیکھتا روم میں چلا گیا

وہ کمرے میں آئی تو مشی اس کا انتظار کر رہی تھی اسے دیکھتے ہی کمر پر دونوں ہاتھ رکھ کے بولی

آ گئی میڈم آپ کہاں تو آپ جانے کو تیار ہی نہیں تھی اور اب گئی تو آدھے گھنٹے سے بھی زیادہ ہو چکا ہے اور میڈم کا کچھ اتا پتا نہیں ایلفی لگ گئی تھی کیا تمہیں؟ یا پھر کوئی اور ماجرہ ہے؟ آنے کو دل نہیں کر رہا تھا کیا؟

سوالات کا آغاز ہو چکا تھا جو کہ بالکل جلدی ختم نہیں ہونے والا تھا

سب بتاؤں گی یار ابھی مجھے سونا ہے صبح صبح وہ کھڑوس اٹھا دے گا

وہ تو حیران پریشان اسے دیکھنے لگی

ہیں؟ وہ کیوں اٹھائیں گے؟

جناب کو فجر کے بعد کافی چاہیے اسی صورت میں معافی اور تھینکس قبول ہو گا

مشی سے اپنا قہقہہ روکنا مشکل ہو گیا وہ زور سے ہنسنے لگی

ہنس کیوں رہی ہو؟

وہ الجھن میں بولی

یار مطلب اتنی بڑی سزا۔۔۔۔ہائے محبت ایسی سزائیں تو میں ہر وقت کاٹنے کو تیار ہوں۔۔۔ ویسے ادھر کافی کہاں بناؤ گی ہاہاہا

وہ ڈرامائی انداز میں بولی

اچھابس بس اب مذاق نہیں اڑاؤ میرا۔۔۔۔بنالوں گی ادھر روم میں کافی میکر ہے سونے دو اور ہاں صبح تم شاید سوئی ہوئی ہو تو میں نکل جاؤں اس لیے ابھی بتا رہی ہوں صبح میں انہی کے ساتھ واپس گھر جاؤں گی

ارے اوئے ہوئے انہی۔۔۔۔۔اتنا ادب اور ماشاءاللہ لانگ ڈرائیو ہاں...اہم اہم بھائی ہیں ویسے بہت رومانٹک ہاہاہاہا

مشی تنگ نہیں کرو۔۔۔۔میں تمھارا اگلا دادوں گی۔۔۔۔تمہارا ہو گیا ہو تو سونے دو اگے اس کھڑوس پر غصہ آرہا ہے تم اوپر سے مجھے تنگ کر رہی ہو سو جاؤ چپ ہو کے

اچھا بے مروت لڑکی گڈ نائٹ سو رہی ہوں تم بھی سو جانا صبح جلدی بھی تو اٹھنا ہے اچھی بیوی بننے کی پریکٹس ہاہاہاہا

تم سو گئی ہے پھر۔۔۔۔۔

وہ اسے مارنے کے لیے مڑی

اوکے اوکے گڈ نائٹ ہاہاہا

لائٹ اوف کر کے دونوں سونے لیٹ گئی پر فاتحہ کا تو برا حال تھا مطہر کا یہ روپ اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا پر اسے اس کا چھونا برا نہیں لگا تھا وہ اس سے برا کیوں نہیں لگا یہ تو بری بات ہے نا پھر یہ سب۔۔۔ عجیب سا احساس تھا وہ چاہ کر بھی اس کو ذہن سے نہیں نکال پا رہی تھی مطہر اس کے حواسوں پر چھا گیا ہو جیسے۔۔۔ وہ تو کسی بھی غیر محرم کے بارے میں سوچنا نہیں چاہتی تھی پھر یہ کیا تھا؟ وہ خود بھی عجیب الجھن میں پڑ گئی تھی

یا اللہ میں اگر کسی غلط راہ نکلنے کی سوچوں بھی تو میری سوچ کو میرے دل سے نکال دینا اللہ تو جانتا ہے میں کسی بھی غیر محرم سے محبت نہیں کر سکتی۔۔۔ محبت؟ یہ کیا بول رہی ہوں میں۔۔۔ مجھے ان سے محبت تھوڑی ہے اللہ جی بس مجھے بھٹکنے سے بچا میں نہیں جانتی ان کا چھونا مجھے برا کیوں نہیں لگا ان کا مجھ سے بات کرنا مجھے اچھا لگنے لگا ہے پتہ نہیں کیوں اللہ جی بس میرے دل میں میرے محرم کی محبت ڈالنا پلیز گناہ میں مبتلا مت ہونے دینا یا رب

خود سے باتیں کرتی جانے کب سو گئی احساس تو تب ہوا جب فجر کی آذان کی آواز دور کسی مسجد سے اس کے کانوں میں سنائی دی انکھوں کو مسلتی اٹھ کر بیٹھ گئی بچپن سے ہی ان کے باپ نے اپنی دونوں بیٹیوں کو ہر نماز اوّل وقت پر ادا کرنا سکھایا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ بنا کسی بھی الارم کے آذان

کی آواز سے ہی اٹھ جاتی تھی وہ اٹھی اٹھ کر اس نے نماز پڑھی اور لیٹ گئی رات کی سب باتیں اس وقت اسے یاد نہ تھی

اچانک موبائل سکرین آن ہوتی نظر آئی

اللہ خیر اس وقت کون ہے ؟

موبائل جیسے ہی اٹھا کے دیکھا تو سامنے ایک میسج جگمگا رہا تھا

پریام آئی ایم ویٹنگ فار مائی کافی ہری اپ گرل

میسج پڑھتے ہی اس کی حالت عجیب ہو گئی

پریام نہیں فاتحہ نام ہے میرا

اچھا ایسا ہے ؟ مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا۔۔۔ اگر تمہارا نام پریام نہیں تو رات کو کیوں نہیں روکا مجھے ؟

اب تو اس کے پسینے چھوٹ رہے تھے

بنا جواب دیے فون رکھ دیا اس نے۔۔۔ پھر دو منٹ بعد پھر سکرین پر ایک میسج ابھرا

تم نے اگر کافی نہ لائی تو سوچ لو تمہارے کمرے میں آ جاؤں گا کافی پینے۔۔۔۔ سمجھی کافی لے کر آؤ جلدی اور پیکنگ بھی کر لو ہم جا رہے ہیں تمہاری ٹیچر سے ہو گئی ہے بات میری۔۔۔۔ بس

منٹ ہے تمہارے پاس پیکنگ کرو پھر کافی بنا کر لاؤ جلدی۔۔۔میں ویٹ کر رہا ہوں بیس منٹ مطلب بیس منٹ۔۔۔ تمہیں پتہ ہے ٹائم ویسٹ کرنے والے لوگ مجھے سخت ناپسند ہیں

اتنے بڑے میسج کو پڑھ کر ہی اسے عجیب ہی کچھ فیل ہو رہا تھا

بہت دیر میسج کو دیکھتے اس نے بس اوکے کا ریپلائی کیا اس کا کیا بھروسہ تھا وہ آ بھی سکتا تھا اس کا نیند سے برا حال تھا پر سو جاتی تو جان جانے کا بھی خطرہ لاحق تھا

فوراً اٹھی اور پیکنگ کرنے لگی پیکنگ کر کے کافی بنانی تھی اس نے جلدی جلدی پیکنگ کی اس کے بعد کافی بنانے لگی کافی بنانے سے بھی زیادہ مشکل کام کافی لے جانا تھا پر مرتی کیا نہ کرتی۔۔۔ ہمت کر کے اٹھی اور کافی دینے کے لیے اس کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

سونا اس کے لیے تو آج مشکل ہی تھا وہ اس کے اتنے قریب تھی وہ تو اس ایک پل میں ہی ساری زندگی گزار سکتا تھا پھر اچانک اسے وہ لڑکا یاد آیا جو فاتحہ کے ساتھ کھڑا تھا اس کو تو پہلی بار میں دیکھتے ہی وہ عجیب لگا تھا کچھ تھا اس میں جو اسے صحیح نہیں لگا تھا۔۔۔۔وہ اٹھا اور باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔ نینداسے اب نہیں آنی تھی صبح تک کا انتظار مشکل ہو رہا تھا۔۔۔۔۔اس وقت رات کا ایک بج رہا تھا سردی کا موسم تھا باہر بہت ٹھنڈ تھی۔۔۔اس وقت بس وہاں تقریباً نہ ہونے کی برابر لوگ تھے ہوٹل کے دو تین سٹاف ممبرز۔۔۔۔۔باقی سب اپنے اپنے کمروں میں تھے کشمیر کی ٹھنڈی

رات اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا وہ اپنے حلق میں اتار تا ریسپشن ایریا میں کھڑا تھا ابھی اسے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اسے فاتحہ کا ایک کلاس فیلو مل گیا جس سے اس کی بھی کافی جان پہچان تھی علی کا بڑا بھائی اس کے آفس میں ایمپلائی تھا اس کے لیے رک گیا

مطہر بھائی آپ بھی یہاں؟ کیسا حسین اتفاق ہے نا۔۔۔

رسمی سلام دعا کے بعد اس نے سوال کیا

بس کچھ خاص نہیں کچھ کام کے سلسلے میں آیا ہوں تم بتاؤ؟

میں بس ادھر کالج کی ٹرپ پر آیا ہوں آئیں بیٹھیں اگر کہیں ضروری جانا نہ ہو تو تھوڑی گپ شپ ہو جائے گی

وہ اسے بتانے لگا مطہر کے ذہن میں کچھ خیال آیا تو اس نے حامی بھر لی

ہاں ضرور کیوں نہیں چلو

وہ وہیں ریسیپشن ایریا میں رکھے صوفے پر بیٹھ گئے اور باتیں کرنے لگے

اور بتاؤ کالج کیسا چل رہا ہے؟ اور لاسٹ سیمسٹر ہے تو آگے کیا پلان ہے؟

ابھی تک تو بہت اچھا چل رہا ہے کالج بھی انشاءاللہ اس کے بعد سوچا ہے اپنا بزنس کروں۔۔۔۔۔

آپ بتائیں بزنس کیسا چل رہا ہے آپ کا؟

وہ تفصیل سے بتانے لگا تو مطہر اسے داد دینے لگا

ویری گڈ اچھی سوچ ہے تمہاری کیپ اٹ اپ مین۔۔۔۔۔میرا بھی بزنس اچھا چل رہا ہے اللہ کا کرم ہے۔۔۔۔۔۔ویسے ایک بات پوچھوں؟

جی بھائی پوچھیں نا۔۔

وہ احترام بولا

تمہاری کلاس میں کوئی احمد نہ کا لڑکا ہے؟

جی ہے احمد ہماری کلاس میں ہی ہے کافی شریف اور اچھا انسان ہے کیوں پوچھ رہے ہیں آپ خیریت ہے؟

نہیں بس ایسے ہی پوچھ لیا میں نے وہ آج اس سے میں نے فاتحہ کے ساتھ دیکھا تو ابھی خیال آیا میں نے کہا تم سے پوچھ لوں تمہیں پتہ ہے نہ آج کل حالات کیسے ہیں خیال رکھنا پڑتا ہے بس

جی جی میں سمجھ سکتا ہوں بھائی ڈونٹ وری میں خیال رکھوں گا اس چیز کا اور سنائیں گھر کب آ رہے ہیں آپ اتنا عرصہ ہو گیا اب تو گھر چکر ہی نہیں لگایا آپ نے ماما تو آپ کا اکثر پوچھتی ہیں

اب وہ اس سے دوسری باتیں کرنے لگا

آؤں گا کسی دن ضرور ان سے کہنا ان کے ہاتھ کی چائے پینے۔۔۔۔۔بس تھوڑا بزی ہوں آج کل تو بس کام ہی آفس کا ختم نہیں ہوتا۔۔۔

تھوڑی دیر دونوں باتیں کرتے رہے پھر خدا حافظ کہہ کر اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے رات کافی ہو چکی تھی تو وہ بھی لیٹ گیا

پریام میری زندگی کے اندھیرے میں روشنی کی کرن ہو تم۔۔۔۔بہت جلد تم میری ہو گی ۔۔۔۔۔بہت جلد تم میری قید میں ہو گی۔۔۔۔پھر کہیں نہیں بھاگنے دوں گا تمہیں۔۔۔۔۔ نہیں جانے دوں گا دور خود سے تمہیں کبھی۔۔۔۔تب سمجھ آجائے گا کہ کتنا پاگل کر رکھا ہے تم نے مجھے۔۔۔۔ صبح تک کا انتظار نہیں ہو رہا مجھ سے۔۔۔۔کیسے کروں گا برداشت تم سے دوری میری جان تم نے مجھے کیا کر دیا ہے؟مطہر کیا سے کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔میں تو ایسا نہ تھا۔۔۔

اج وہ بہت شدت پسند معلوم ہو رہا تھا آج تو اسے نیند نہیں آنی تھی فجر ہونے میں ابھی تھوڑا ٹائم تھا اچانک خیال آنے پر اپنا موبائل نکالا اور ٹیکسٹ ٹائپ کیا

مجھے اس لڑکے کی ساری معلومات کل شام تک میرے ٹیبل پر چاہیے اور اس بات کا ذکر کسی سے بھی نہیں ہونا چاہیے تمہارے اور میرے درمیان ہے یہ بات اوکے اور میرا میسج دیکھتے ہی رابطہ کرنا مجھ سے اللہ حافظ

میسج میں جتنا وہ جانتا تھا اس کے بارے میں سب لکھ کر اس نے سینڈ کر دیا پھر تھکاوٹ کا احساس ہوا تو فریش ہونے کے لیے واش روم چلا گیا

واپس آیا تو آذان ہو رہی تھی نماز پڑھ کر لیٹا تو موبائل اٹھا لیا اس نے اسے میسج کرتے ہی تھوڑی بات کر کے فون رکھ دیا اور انتظار کرنے لگا وہ بیس منٹ اسے بیس سال کی طرح لگ رہے تھے وقت گزر گیا بیس منٹ گزر گئے ٹھیک پچیس منٹ بعد دروازے پر دستک ہوئی خوشی تھی کہ بس رہا نہیں جا رہا تھا پر غصہ بھی تو تھا وہ پورے پانچ منٹ لیٹ تھی

ہمم آ جاؤ۔۔۔

وہ آرام سے اندر داخل ہوئی پر دل ڈر رہا تھا کہ اب پتہ نہیں کیا ہو جائے گا وہ لیٹ نہ ہوتی اگر راستے میں سے احمد نہ مل جاتا تو۔۔۔۔

وہ لاپرواانداز میں صوفے پر ٹیک لگائے بیٹھا بولا

پانچ منٹ۔۔۔۔۔پورے پانچ منٹ لیٹ۔۔۔کہاں تھی تم؟ تمہیں پتہ ہے نا مجھے زہر لگتی ہیں ایسی عورتیں جو دیر لگاتی ہیں

وہ میں۔۔۔۔

وہ میں کیا؟ ویسے تو کینچی کی طرح زبان چلتی ہے تمہاری جب بولنا ہو تو تمہیں سانپ سونگھ جاتا ہے۔۔۔۔بولو کہاں تھی؟

وہ احمد بھائی میرے کلاس فیلو وہ۔۔۔انہوں نے روک لیا تھا راستے میں۔۔۔میں آ ہی رہی تھی

وہ رو دینے کو تھی ایک تو نیند اتنی آئی ہوئی تھی اور اوپر سے مطہر اسے سنائے جا رہا تھا

اس احمد کا مسئلہ کیا ہے؟ کیوں ہر وقت تمہارے پیچھے پڑا رہتا ہے؟ خیر دیکھ لوں گا میں سب ۔۔۔۔تم آئندہ اس سے کوئی بھی بات نہیں کرو گی سمجھی؟ میں آئندہ نہ دیکھوں تمہیں اس کے ساتھ

جی۔۔۔

وہ بس اتنا ہی بول سکی مطہر کو احساس ہوا کہ وہ ڈر رہی ہے تو وہ بات بدل گیا

کافی؟

جی؟

میں نے کہا کافی میری کدھر ہے؟

اوہ یہ لیں۔۔۔

اس نے کافی کا مگ اس کی طرف کیا

ایسے کیسے ؟

مطلب میں سمجھی نہیں؟

اف مطلب بھی اب سمجھانا پڑے گا خدایا۔۔۔۔میں کہہ رہا ہوں کہ کافی بنا کر لائی ہو پر پتہ نہیں کچھ ملا کر نہ لائی ہو مارنا چاہتی ہو مجھے ؟

وہ گھبرا گئی

میں کیوں مارنا چاہوں گی آپ کو؟ آپ نے نہیں پینی تو میں واپس لے جاتی ہوں

وہ صدمے سے بولی

ایک منٹ۔۔۔کس نے تمہیں جانے کی اجازت دی؟

اب جانے کے لیے بھی اجازت کی ضرورت ہے ؟

ہاں ضرورت ہے۔۔۔چلی جانا پر پہلے یہ کافی پی کے دکھاؤ

میں نہیں پیتی ایسی کڑوی چیزیں

اس نے منہ بنا کر کہا

دیکھو پینا تو پڑے گا ایک گھونٹ بھرو تا کہ مجھے تسلی ہو کہ تم نے اس میں واقعی کچھ نہیں ملایا

وہ تو صدمے میں تھی کہ اسے اس پر ذرا بھی یقین نہیں وہ اسے ایسا سمجھتا ہے؟

ٹھیک ہے

وہ کافی کا مگ منہ سے لگاتی ایک گھونٹ ہی مشکل سے بھر سکی

آف توبہ۔۔۔ پتہ نہیں کیسے پیتے ہیں آپ یہ کڑوی کافی؟...اسی کافی کا اثر ہے شاید آپ پر۔۔

کیا مطلب میں کڑوا ہوں؟

نہیں نہیں میں نے ایسا کب کہا یہ کافی کڑوی ہے۔۔

وہ فوراً بات بدلتے ہوئے بولی

اب دو مجھے میں بھی پیوں...ویسے۔۔۔ عادت تم بھی ڈال لو ان سب کی تمہیں ہی کرنا ہے یہ سب

وہ اس کی بات کو نظرانداز کرتا اس کی جھوٹی کافی کا سپ لیتا شرارت سے بولا

اس سے زیادہ میٹھی کافی تو کبھی نہیں پی میں نے لڑکی۔۔۔ مجھے شوگر کرنے کا ارادہ ہے تمہارا شاید؟

میں آپ کی دشمن نہیں ہوں میں کیوں آپ کو شوگر کروں گی؟ اگر اتنی ہی بے اعتباری تھی تو کیوں بنوائی کافی مجھ سے

وہ اس کی حالت سے میں محفوظ ہو رہا تھا

اچھا تو دشمن نہیں تو کیا ہو تم میری؟ تم نہیں جانتی تم نے کیا کر دیا ہے۔۔۔۔اس سب کا خمیازہ ساری زندگی بھگتنا پڑے گا تمہیں۔۔۔۔میری پیاری پریام

وہ تھوڑا اس کے قریب ہوا

کیا کہا آپ نے؟ ساری زندگی؟ میں؟ میں کیوں کروں گی آپ کے کام؟ میں کیوں بھگتوں گی خمیازہ؟ میں نے کیا کیا ہے؟ آپ اپنی بیوی سے بولیے گا یہ سب میری ذمہ داری نہیں ہے۔۔۔۔ آپ کو آپ کی کافی مل گئی اب میں جاؤں

وہ اپنی گھبراہٹ کو کنٹرول کرتی ہوئی بولی

ہاں ساری زندگی۔۔۔۔تم سوچنا بھی مت کہیں جانے دوں گا میں تمہیں۔۔۔تم ساری زندگی وہیں رہو گی جہاں مطہر شاہ رہے گا گانٹھ باندھ لو یہ بات

وہ تو اس کو حیران پہ حیران کر رہا تھا

مطلب؟ دیکھیں مطہر آپ کھل کے بات کریں آپ کی باتیں بہت پریشان کر رہی ہیں مجھے۔۔۔۔آخر چاہتے کیا ہیں آپ؟ کھل کر بولیں آپ ایسے تو نہیں ہیں پھر کیا ہو گیا ہے آپ کو؟ کوئی نشہ وشہ تو نہیں کرنے لگے؟ آپ وہ رہے ہی نہیں اب پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے آپ کو

آج وہ سچ میں اس سے سب سننا چاہتی تھی آخر کب تک برداشت کرتی۔۔۔آج بول ہی پڑی وہ اب اس بات کو زیادہ نہیں بڑھا سکتی تھی آج اس سے صاف پوچھ ہی بیٹھی پر اس کا نتیجہ جو تھا اس کی امید کبھی اس نے نہیں کی تھی وہ بول کے جیسے ہی چپ ہوئی وہ اسے دونوں بازوں سے پکڑ تا دیوار سے لگا چکا تھا خود سے فاصلہ قائم رکھتے ہوئے دونوں ہاتھ دیوار پر رکھے اس کے بچنے کے سارے راستے بند کر چکا تھا وہ تو خوف سے سانس روکے کھڑی تھی

تم۔۔۔تم چاہیے ہو مجھے پریام تم۔۔۔۔تم جانتی ہو تم میرے لیے کتنی ضروری ہو؟جانتی ہو تم ؟تمہارا وجود میرے لیے اتنا اہم ہے کہ مجھے لگتا ہے تم نہ ہوئی تو میں بھی نہیں رہوں گا پری تم میری زندگی ہو ایسا لگتا ہے تمہیں کچھ ہوا تو سانس مجھ میں بھی نہیں رہے گی تم جانتی ہو میرے دن کا آغاز ہو تم۔۔۔میری رات کے آخری بات ہو تم۔۔۔۔پری میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر مجھے لگتا ہے مجھ میں تمہارے علاوہ میں خود بھی کہیں پہ نہیں ہوں۔۔۔۔میں نہیں جانتا یہ سب کب ہوا اب لگتا ہے تم ہو سب بس۔۔۔۔کیا اب بھی جاننا ہے تمہیں کہ تم کیا ہو میرے لیے؟ بولو جاننا ہے؟یا کافی ہے؟

وہ اس وقت مکمل طور پر اس کی قید میں اس کے رحم و کرم پر تھی وہ خود کو چاہ کر بھی نہیں چھڑا پا رہی تھی حالانکہ وہ اس سے قدر فاصلہ قائم کیے کھڑا تھا لیکن اس کی بازو کی وجہ سے وہ خود کو اس کی قید سے نہیں چھڑا پا رہی تھی لڑکھڑاتی زبان سے بولی

مم۔۔ مطہر چھھوڑیں مجھے کیا کر رہے ہیں؟ دور ہوں مجھ سے آپ ایسا کوئی حق نہیں رکھتے کے آپ میرے اتنے قریب آئیں دور ہٹیں مجھ سے۔۔ اگر اتنا ہی آپ کو مجھ پر حق جتانا ہے تو میرے محرم بن کر مجھ پر حق جتائے ابھی آپ ایسا کوئی حق نہیں رکھتے اس لیے دور رہیں تو بہتر ہو گا

وہ اپنی حدوں سے بخوبی آگاہ تھی وہ ایک نا محرم کے قریب نہیں جا سکتی تھی

میری جان میں اپنی حدود جانتا ہوں میں کچھ ایسا نہیں کروں گا جس سے تمہاری عزت پر حرف آئے۔۔ بناوں گا تمہیں بہت جلد اپنی محرم اتنا تو یقین ہونا چاہیے تمھیں مجھ پر۔۔۔۔۔ جانتی ہو میں یہ سب تم سے ابھی کہنا نہیں چاہتا تھا لیکن میں تمہیں اپنے نکاح میں لینا چاہتا ہوں اور میں یہ نہیں چاہتا کے اس میں تمہاری مرضی شامل نا ہو تمہیں برابر حق ہے اس چیز کا کے تم اپنی رائے کا اظہار کرو۔۔۔ تمہیں پتا ہے ہیں نہیں جانتا کب کیسے مجھے تم سے عشق ہو گیا پر یا م تم جانتی ہو میرے روم روم میں بسی ہو تم۔۔۔ کیا تم مجھے اپنے شریکحیات کے طور پر قبول کرو گی؟ کیا مجھے میری زندگی دو گی؟ جو فیصلہ تم کرو گی مجھے منظور ہو گا پر اتنا دیہان رکھنا مطہر کی آخری سانس بھی

تمہارے لیے ہی ہو گی مطہر کے دل دھڑکنے کی وجہ ہو تم جس دن تم مجھ سے دور ہوئی نا

اسد ھڑکن نے بند ہو جانا ہے

وہ مرد ہو کر بھی آج خود پر قابو نہیں پا سکا آنکھ کا کنارہ اس کی محبت کی شدت کو واضح کرنے کے

لیے کافی تھا وہ اس کے لیے رویا تھا وہ اسے دیکھ رہی تھی وہ کیا کہتی وہ کیا بتاتی کے اس کا رونا اس کے

دل پر بوجھ ڈال گیا۔۔۔۔ یہ کیا تھا

وہ اب سمجھ نہیں پا رہی تھی

مطہر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں؟ لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ میں نے تو کبھی اس نظر سے نہیں

دیکھا آپ کو نا ہی کبھیمیں نے ایسا کوئی سائن دیا پھر کیسے؟ میں تو بھائی سمجھتی ہوں آپ کو پھر

۔۔۔۔؟

وہ اس سے چاہ کر بھی تلخ نا ہو سکی تھی شاید اس کے کہے گئے الفاظ اس کے جزبات کی شدت کی

گواہی دے رہے تھے وہ تو کسی بھی نا محرم مرد کے ساتھ نرم لہجے کے حق میں نہیں تھی پھر آج؟

آج وہ کیوں ایسے کر رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی پر اس کی کہی ہوئی باتوں نے اس کے دل میں کچھ تو

کیا تھا کچھ ایسا جس سے وہ بہت بیچین ہو گئی تھی۔۔۔

پری مجھے اتنی تکلیف کبھی نہیں ہوئی جتنی تکلیف تمہارے اس بھائی کہنے پر ہوتی ہے مت کہا کرو

بھائی نہیں ہوں میں تمہارا بھائی۔۔۔ پری نکاح کرو گی مجھ سے؟

وہ اس کے سر پر ایک اور بم پھوڑنے کو تھا

کیا؟ آپ پاگل ہیں کیا؟ کیسی باتیں کر رہے ہیں نکاح؟ نکاح کوئی کھیل ہے کے آؤ پری کھیلتے ہیں آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو؟ آپ کو بتا دوں کے میں ان لڑکیوں میں سے نہیں ہوں جو خود سر ہوتی ہیں میرے بابا سائیں میری زندگی ہیں میں اپنے بابا سائیں کی کہی جگہ پر ہی شادی کروں گی آپ مجھ سے کسی چیز کی امید نا رکھیں سمجھے آپ....

وہ عجیب جھنجھلاہٹ میں بولے جا رہی تھی وہ اس کی بات پر ہنس پڑا

میری شیرنی تمہاری ہر ادا جان لیوا ہے میرے لیے---تم چاہتی ہو میں تایا جان سے بات کروں اب ہماری-----تو ٹھیک ہے اب تم تایا جان کو ہی جواب دینا پر یاد رکھنا تمہیں کہی جانے نہیں دوں گا کم از کم بھری جوانی میں مرنا تو میں نہیں چاہتا میری جان

وہ اٹھا اور اسے ویسے ہی بت بنا اپنی طرف دیکھتے پا کر بولا

وہ ایک دلکش مسکراہٹ بکھیر رہا تھا

میری پری دیکھتی رہنا مجھے ساری زندگی تمہارا ہی ہوں اب جا کر اپنا بیگ لے کے آؤ گھر نہیں جانا کیا؟

وہ اب چڑ سی گئی تھی اس سے

دیکھیں آپ۔۔۔

وہ اسے ٹوک گیا

وہ غصہ سے اس کی طرف شہادت کی انگلی کئے بولی تو وہ فوراً

ہائے میری شہزادی کیوں مجھ معصوم کی نیت کے پیچھے ہاتھ دھو کے پڑ گئی ہو تمہیں دیکھو گا تو پھر کچھ اور نظر نہیں آئے گا تم تو کہی کا نہیں چھوڑو گی مجھے......

شرارت سے بولتا واشروم میں چلا گیا اور وہ تھی کے بس اب گر جانے کو تھی بھاگ کر روم میں چلی گئی اُس کا بھروسہ نہیں کچھ بھی کر سکتا تھا

اب دل کا حال بیان کرنا مشکل تھا کیا تھا یہ سب کیوں اسے اس کی باتیں بری نہیں لگی

کیوں میں سب سن کے آگئی اوپر سے کیا ضرورت تھی مجھے باباسائیں کی بات کرنے کی وہ کیا سوچے گا کے میں بھی؟؟؟

نہیں نہیں میں تھوڑی ایسا کچھ سوچتی اور جب میں ایسا کچھ نہیں سوچتی تو باباسائیں کا ذکر کیوں نا کرتی۔۔۔۔۔۔پر

وہ اپنے ہی کیے گئے سوالات کا خود ہی جواب دے کر آخر میں پھر بولی

ہائے اللہ جی۔۔۔۔میں کیسے جاؤں گی ان کے ساتھ اُفف اتنا لمبا سفر میں کیسے ان کے ساتھ گزاروں گی میں انھیں بتادیتی ہوں کے میں نہیں جاسکتی ان کے ساتھ واپس بھی ویسے ہی جاسکتی ہوں میں جیسے آئی تھی۔۔۔

پھر وہ سوچ میں پڑ گئی

پر میں انھیں بتاؤں کیسے ؟ان کے کمرے میں جا کے ؟ نہیں میں اب نہیں جاؤں گی ان کے روم میں۔۔۔۔پھر کیسے بتاؤں ؟

کچھ سوچتے وہ فون کی طرف بڑھی

ہاں میسج کرتی ہوں

وہ یہ سوچ کر ٹائپنگ کرنے لگی

میں جیسے آئی تھی ویسے ہی واپس چلی جاؤں گی آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں آپ جاسکتے ہیں میں مشی کے ساتھ آؤں گی

میسج سینڈ ہو چکا تھا وہ فون رکھتی اٹھی واشروم چلی گئی اس نیت سے کے واپس آکر سو جائے گی پر وہ یہ بھول گئی تھی کے وہ جس کو میسج کر کے گئی تھی وہ بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا

وہ واشروم سے باہر آئی تو دیکھ پریشان ہو گئی بیڈ پر اس کا سامان موجود نا تھا بس ایک پیپر پڑا تھا

گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں جلدی آجاؤ ورنہ جیسے سامان لایا ہوں ویسے تمہیں بھی لا سکتا ہوں میں

دو منٹ ہیں تمہارے پاس آئی ایم وارننگ یو

اب وہ اپنا سر پکڑ کے بیٹھ گئی اب کیا کر سکتی تھی وہ

اسے وہ بہت اچھی طرح جانتی تھی وہ ضد کا بہت پکا تھا

افف اللہ میں کیا کروں گی کیسے جاؤں گی ان کے ساتھ آف اللہ میرے تو ہاتھ پاؤں پھولنے لگتے تھے پہلے ہی اور اب تو ان کے

خیالات جان کے تو لگتا ہے میں ان کے سامنے شرم سے پانی پانی ہو جاؤں گی۔۔۔۔۔پر اب اور کر بھی کیا سکتی ہوں میں۔۔۔اللہ جی

پلیز سب سہی سہی کرنا آپ پلیز کچھ غلط مت ہونے دینا

وہ تو خوف میں نا جانے کیا کیا بول رہی تھی پھر اٹھی اپنا اسکارف پہنا اوپر ایک بڑی سی چادر اوڑھ کر وہ روم سے نکلی اور ریسیپشن ایریا سے گزرتی باہر جانے لگی تبھی وہ کسی سے بہت بری طرح ٹکرائی

اوہ سوری میں نے دیکھا نہیں

وہ کہتی بنا اس شخص کو دیکھے نکلنے لگی تو اسے پیچھے سے آواز آئی

مس فاتحہ آپ کہاں جارہی ہیں اتنی صبح ؟ ابھی ہماری بس تو نہیں جارہی کہیں پھر ؟

احمد اس کو روکتا بولا اور وہ جو پہلے ہی بہت بیزار سی تھی بولی

میں بس میں نہیں اپنے کزن کے ساتھ جارہی ہوں گھر آپ نے سن لیا جواب تو میں جاؤں وہ میرا ویٹ کر رہے ہیں

وہ اس کا جواب سنے بنا ہی باہر نکل گئی

شکل سے تو ایسی لگتی نہیں ہے پر دیکھو زرا مجھے کتنے نخرے دکھا رہی تھی اور اب کزن کے ساتھ عیاشی کرنے نکل گئی۔۔۔۔ احمد یہ گھی سیدھی انگلی سے نہیں نکلے گا انگلی ٹیڑھی کرنی پڑے گی

وہ عجیب انداز سے کہتا اندر چال گیا

باہر نکلی تو اسے تلاش کرنے لگی وہ تبھی اسے سامنے نظر آیا کار سے ٹیک لگائے ہاتھ پر لگی گھڑی کر دیکھ رہا تھا ہلکی

ہلکی روشنی ہو گئی تھی وہ گاڑی کی طرف آئی تو اس نے اس کی لیے محبت سے اگلی سیٹ کا دروازہ کھولا

وہ غصے سے پیر پٹختی گاڑی تک آ کے پیچھے بیٹھنے لگی تو وہ بولا

جانِ مطہر آپ کی جگہ وہاں نہیں یہاں تھی یہاں ہے اور یہاں ہی ہو گی ہمیشہ آگے بیٹھو

وہ بے دلفریب انداز میں اسے آگے کی سیٹ کی طرف اشارہ کرتا بولا

جی نہیں میں پیچھے ہی بیٹھوں گی ہمارا ایسا کوئی رشتہ نہیں ہے جس کی بنا پر آپ اتنا حق جتا رہے ہیں

وہ بہت ہی روکھے سے انداز سے بولی تو کار کا پچھلا دروازہ زور سے بند کرتے ہوئے غصے سے بولا

تم آرام سے میری کوئی بات کیوں نہیں سنتی پری کیوں زبردستی کرنے پر غصے پر مجبور کرتی ہو مجھے

؟چپ کر کے آگے بیٹھو ورنہ اٹھا کے آگے بیٹھاؤں گا میں تمہیں پھر مت کہنا کچھ

وہ پیر پٹختی غصے سے نیلی پیلی ہوتی کار کی اگلی سیٹ پر بیٹھ گئی اس کے بیٹھتے ہی وہ بھی اپنی جگہ آ کے بیٹھ گیا گاڑی سٹارٹ کی

اور ایک لمبے سفر پر روانہ ہو گئے

سفر کا آغاز ہو چکا تھا گاڑی سے خوبصورت مناظر دیکھائی دے رہے تھے وہ اس وقت اس طرح گاڑی میں بیٹھی تھی جیسے یہاں موجود ہی نا ہو پر وہ جس کے ساتھ تھی وہ اس چیز کو محسوس کر رہا تھا وہ مسلسل گاڑی سے باہر دیکھ رہی تھی جیسے اسے پرواہی نا ہو اندر جو کھلبلی مچی ہوئی تھی وہ تو بس وہی جانتی تھی اس خاموشی کو مطہر نے توڑا

پری

وہ ناجانے کن سوچوں میں گم تھی

پری

اس بار قدرِ زور سے بولا

ج۔جی

وہی ٹوٹے پھوٹے الفاظ

کیا سوچ رہی ہو؟

کچھ نہیں آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟

یار اتنا خوبصورت سفر ہے ایسے خاموش رہ کر کیوں گزارنا؟اچھا چلو ناشتہ کرتے ہیں پہلے.......

کھایا بھی کچھ نہیں تم نے

وہ گاڑی چلاتے کرتے ہوئے فکر سے بولا

مجھے بھوک نہیں ہے مطہر آپ بس گھر چلیں

وہ خود نہیں جانتی تھی کہ وہ بے دھیانی میں کیا بول گئی اچانک گاڑی کو بریک لگی

پھر سے بولنا

وہ اس کی طرف منہ کر کہ بولا

کیا؟

وہ حیرت سے بولی

مطہر

اب اسے سچ میں خود کی عقل پر ماتم کرنے کو دل کیا

تم جانتی ہو تمھارے منہ سے مجھے میرا نام کتنا اچھا لگتا ہے؟

دیکھیں آپ غلط سمجھ رہے آپ کو میں نے کبھی اس نظر سے نہیں دیکھا آپ کو اچانک یہ کیا ہو گیا ہے؟

اففف پری تم پتا نہیں کب سمجھو گی یا پھر میرا امتحان لینا چاہتی ہو؟

وہ نا چاہتے ہوئے بھی آخر میں تلخ ہو گیا تھا وہ اس کی طرف ایسے دیکھ رہا تھا کہ وہ گھبرا گئی

مجھے گھر جانا ہے

آنکھ میں آنسو آیا تھا

پری تم رو رہی ہو؟اچھا۔۔۔۔اچھا ہم چلتے ہیں۔۔۔۔۔گھر چلتے ہیں پلیز ایسے مت کرو میری سانسیں بند ہو جائیں گی۔۔۔۔ٹھیک ہے یار تم جیسا چاہتی ہو ویسا ہو گا۔۔۔۔۔۔تم اگر مجھے نہیں چاہتی تو تمھارے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کرے گا اتنا تو بھروسہ ہے نا مجھ پے؟ کبھی غلط نہیں ہونے دوں گا تمھارے ساتھ۔۔۔اور ہاں ایک آخری بات اب تم خود مجھ سے آکر اظہار کرو گی اگر مجھے چاہتی ہو تو ورنہ میں پیچھے ہٹ جاؤں گا۔۔۔۔۔۔دور چلا جاؤں گا تم سے بہت دور ویسے بھی بہت پیچھے پڑ چکا تمہارے اگر تمہیں مجھ میں ذرا سی بھی دلچسپی ہوئی تو اب تم خود مجھ سے بات کرو گی تمھارے پاس ایک ہفتے کا وقت ہے اس کے بعد جو بھی تمھارا جواب مجھے منظور رہے میں تایا جان سے کوئی بات نہیں کروں گا جب تک تم اجازت نہیں دو گی۔۔۔۔۔۔۔بس تمہاری انکھوں آنسو نہیں برداشت۔۔۔۔۔۔پری تم میرے لیے جینے کی وجہ ہو۔۔۔۔۔تمہارے لیے میں اپنی ہر خواہش کا گلا گھونٹ سکتا ہوں مجھے تم سے عشق ہے۔۔۔۔۔۔عشق میں زبردستی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

اب وہ پیار سے اس کی طرف دیکھ کہ بولا

اور خود پر غصہ آیا کہ کیا کر رہا ہے عشق میں زبردستی نہیں کی جاتی اور وہ یہ کیا کر رہا تھا وہ تو اسے بچپن سے جانتا تھا محبت جیسی چیز اس کے لیے معنی نہیں رکھتی تھی وہ بھی کسی غیر محرم کی تو دور

دور اس کا امکان نہیں تھا۔۔۔۔ لیکن وہ یہ بھول گیا تھا کہ تقدیروں کو لکھنے والا ان کے تقدیر میں بہت کچھ لکھ چکا ہے اب بس دیکھنا باقی ہے کہ اگے کیا ہونے والا ہے

غصہ سے آنکھیں لال ہو رہی ہاتھ زور سے سٹیرنگ پر ہاتھ مارا فاتحہ ڈر گئی اس کا یہ روپ دیکھ کر اس کی جانب دیکھا تو سوچ میں پڑھ گئی

کیا ہے یہ بندا؟ کبھی اتنا شدت پسند ہو جاتا ہے کہ سب بھول جاتا ہے اور کبھی ایسا ہو جاتا ہے سمجھ ہی نہیں آتا۔۔۔۔۔۔ لیکن شاید میری بات نے ان کو تکلیف دی مجھے ایسے الفاظ نہیں استعمال کرنی چاہیے تھی مجھے ان کی محبت کا جواب ایسے نہیں دینا چاہیے تھا وہ مجھ سے زبردستی تو نہیں کر رہے وہ تو مجھے ایک پاک رشتے میں باندھنا چاہتے ہیں اور میں بھی تو ایک پاک رشتے کی طلبگار ہوں۔۔۔۔ ہر گناہ سے پاک وہ رشتہ جو اللہ کو پسند ہے۔۔۔۔۔ جس میں اللہ کی رضا ہوتی ہے پھر میں نے اتنا اوورری ایکٹ کیوں کیا؟ وہ آج کل کی لڑکوں کی طرح تو نہیں تھے کہ وقت گزاری کرتے۔۔۔۔۔ انہوں نے تو سب سے پہلے نکاح کا ہی کہا تھا۔۔۔۔۔ ہاں وہ یہ بات کیسے بھول گئی تھی کہ مطہر نے اسے سب سے پہلے نکاح کا ہی تو کہا تھا اگر وہ سچ میں مجھ سے محبت کرتے ہیں تبھی تو نکاح کا کہا ہو گا۔۔۔۔۔ ورنہ نکاح جیسی اتنی بڑی بات وہ ایسے ہی تو نہیں کہیں گے اف فاتی کا کر دیتی ہے توں۔۔۔۔

وہ اس کی طرف دیکھ کے سوچ رہی تھی مطہر نے کچھ غلط تو نہیں کیا تھا پھر اس نے ایسے ری ایکٹ کیوں کیا جو وہ چاہتا تھا اس میں کوئی ممانعت نہیں تھی

اف اللہ مجھے سیدھا راستہ دکھائیں میں نہیں جانتی کہ میرے لیے کیا صحیح ہے اور کیا غلط لیکن اللہ اپ تو جانتے ہیں۔۔۔۔۔میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی میں ان کو کیا جواب دوں

۔۔۔۔۔

گاڑی دوبارہ سٹارٹ ہو چکی تھی اب مکمل خاموشی تھی کچھ ہی دیر میں سورج پوری طرح سے نکل آیا تھا آگے جا کر ایک ڈھابے پر مطہر نے گاڑی روکی

اس نے پلٹ کر مطہر کی طرف دیکھا جو بنا اس کی جانب دیکھے گاڑی سے اتر گیا اس نے اسے جاتے دیکھا

اللہ جی میں کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آرہا آپ ہی میرے دل کو سکون دیں مجھے نہیں پتا کے مطہر کو مجھ سے محبت ہے یا نہیں لیکن اگر وہ میرے نصیب میں نہیں تو اللہ مجھے ان سے محبت مت ہونے دینا۔۔۔افففف مطہر کس مشکل میں ڈال دیا آپ نے مجھے۔۔۔۔یا اللہ پاک آپ تو جانتے ہیں میرا ان کا دل دکھانے کا مقصد نہیں تھا لیکن وہ بس میرے کزن ہیں میرے محرم نہیں جو میں ان سے اس قسم کی بات کروں اللہ جو میرے لیے بہتر ہے وہ آپ کر دیں اگر مطہر میرے لیے بہتر ہے تو

ان کو میرا نصیب بنادے اور اگر میرے لیے بہتر نہیں تو ان کے دل سے بھی میری محبت نکال دے وہ کھڑوس ہی سہی مگر وہ برے نہیں ہیں اللہ جی آپ ان کا دل مت دکھایئے گا کبھی۔۔۔

ابھی یہی سوچ رہی تھی کہ وہ اس کے لیے ناشتہ لے آیا

یہ کھالو سفر لمبا ہے ناشتہ ضروری ہے

وہ کہہ کر اپنی سیٹ سنبھال چکا تھا

آپ نہیں کھا رہے؟

نہیں مجھے بھوک نہیں تم کھاؤ

وہ اب پھر سے وہی سیریس والا مطہر لگ رہا تھا

سفر ایسے ہی گزر رہا تھا اس نے ناشتہ بھی کر لیا تھا ابھی کچھ ہی آگے گئے تھے کہ مطہر کی نظر بے اختیار اسکے چہرے کی جانب گئی وہ سو چکی تھی وہ سوتے ہوئے کسی پھول سے کم نہیں لگ رہی تھی

بے اختیار اسے اس پر ٹوٹ کر پیار آیا پر اب وہ سوچ چکا تھا کہ اب اسے کیا کرنا ہے

سفر خاموشی سے گزر گیا تھا وہ ساری دنیا سے بے خبر سو رہی تھی کہ اچانک ایک جھٹکے سے گاڑی رکی

آنکھیں کھول لیں محترمہ یہیں رہنے کا ارادہ ہے؟

بلا کی بے رخی تھی اس کے لہجے میں اور سرد لہجہ

جی؟

وہ جو ابھی ٹھیک سے آنکھ بھی نا کھول سکی تھی اس کی بات سن کر صدمے سے بولی

فاتحہ اُترو گھر آگیا ہے..... مجھے کام سے جانا ہے تایا سرکار کو سلام کہنا۔۔۔۔ میں شام میں خدا حافظ کہنے آؤں گا ان کو اور دیدہ کو۔۔۔۔۔ جلدی کرو دیر ہو رہی مجھے۔۔۔۔۔

وہ اس کی جانب دیکھے بغیر بولا اب وہ خود کو اور کمزور نہیں کر سکتا تھا وہ اب اسے وقت دینا چاہتا تھا فاتحہ تو اس کے پل پل بدلتے رویوں کو ہی نہیں سمجھ پا رہی تھی ایک پل کے لیے وہ اس کے لیے اتنی اہم تھی تو دوسرے پل وہ اتنا گوارا نہیں کر رہا تھا کے اس کی جانب دیکھے بھی یا اس کو بھی خدا حافظ بولے وہ کدھر جا رہا تھا اسے تو یہ بھی بتانا گوارا نہ ہوا وہ خود بھی الجھ گئی تھی کہ اس کو کیا ہو رہا ہے وہ کیوں اتنا سوچ رہی ہے

مس فاتحہ آج کی تاریخ میں اتریں گی آپ؟

پھر سے فاتحہ ؟ سمجھتے کیا ہیں خود کو کھڑوس

وہ اس کے پری نا کہنے پر غصے میں آ گئی۔۔۔۔۔۔وہ سوچ کر اترنے لگی تو پیچھے سے آواز آئی

اس بار وقت لگ سکتا ہے شاید تین ماہ چھ ماہ یا شاید سال بھی۔۔۔۔۔۔۔بہت وقت ہے تمھارے پاس سوچ لینا جو بھی تمھارا جواب ہو ابتا دینا

اب وہ بنا کچھ بولے چلی گئی اب وہ گاڑی میں بیٹھا اسے جاتا دیکھ رہا تھا جب اس کا فون بجا

ہاں بولو ولی کیا خبر ہے ؟

آگے سے جواب ملنے پر بولا

خبر پکی ہے نا؟

اب وہ بات کرتے ہی دوبارہ اپنے سفر پر روانہ ہو گیا تھا

اندر آئی تو دیدہ لاونج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی اس کو دیکھ کر حیرت سے بولی

ارے فاتی تم ؟ کس کے ساتھ آئی ہو اس وقت تم نے تو ابھی رکنا تھا...سب خیریت ہے ناطبعیت تو ٹھیک ہے نا؟

وہ پریشان ہوتی اس کے پاس آئی ماتھے پر ہاتھ رکھ کر فکر سے پوچھنے لگی

اففف دیدہ آپ بھی نا مجھے اماں سائیں کی کمی نہیں محسوس ہونے دیتی۔۔۔۔۔رک تو جائیں سانس تو لینے دیں میں ٹھیک ہوں کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔۔۔آپ کے مٹھو صاحب کے ساتھ آئی ہوں۔۔۔۔۔ہٹلر کہیں کے ٹرپ بھی انجوائے نہیں کرنے دیا

وہ بدمزہ ہوتی بولی

مٹھو؟ مٹھو کشمیر کیوں گیا؟اور وہ تمہارے پاس کس لیے گیا تم اس کے ساتھ کیسے آئی؟

اب وہ سوچ میں پڑ گئی کہ دیدہ کو بتانا چاہیے یا نہیں اس سب کے بارے میں؟ نہیں دیدہ کو کیسے بتا سکتی وہ تو انھی کی سائیڈ لیں گی

کہہ رہے تھے کہ کام تھا کچھ اُدھر۔۔۔۔وہ جلدی ختم ہو گیا تو سوچا اب تم بس میں آو گی اس سے اچھا ہے میں ہی لے جاتا ہوں۔۔۔

اس نے ساریہ کو بتایا

میں صدقے میرا ذمہ دار مٹھو سب کا خیال کرتا ہے اسے کتنی پرواہوتی ہے ہم سب کی

وہ تو کبھی کبھی حیران ہو جایا کرتی تھی اس کی بہن سچ میں آج کل کے زمانے کی ہی ہے نا؟ وہ ہر لحاظ سے عمر سے بڑی لگتی تھی سوچ سے باتوں سے سب کا خیال رکھنے سے شائد وقت سے پہلے زندگی

نے اسے بڑا بنا دیا تھا ذمہ داریوں کی وجہ سے اور مٹھو سے تو جب اس کے لاڈ شروع ہوتے تھے تو

پھر تو وہ بلکل دادی اماں لگتی تھی

لو جی ہو گیا مٹھو نامہ شروع افففف۔۔۔دیدہ اب بچے نہیں ہیں وہ بڑے ہو گئے ہیں اب تو مطہر کہا

کریں ان کو

وہ بولی

جتنا بھی بڑا ہو جائے اپنی دیدہ کے لیے وہ مٹھو ہی رہے گا۔۔۔۔

افف دیدہ آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا میں جا رہی سونے اب نماز کے وقت تک مجھے مت جگانا پلیز دیدہ

بہت نیند آئی ہے۔۔۔

وہ کہتی سیڑیاں چڑھتی کمرے میں چلی گئی

اللہ تمہاری معصومیت کو ایسے ہی رکھے ہمیشہ خوش رہو میری جان

وہ اس سے لاڈ کرتی دوبارہ ٹی وی دیکھنے لگی

ہاں ولی بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔خبر کنفرم ہے کیا کل ہی اس گینگ نے نکلنا ہے؟

جی سر سو فیصد درست ہے یہ خبر اب آپ بتائیں ہمارا کیا پلین ہے؟

وہ اب ایک تہہ خانے میں موجود تھے جو جنگل کے بیچ و بیچ تھا جو باہر سے بس کانٹے اور جھاڑیوں سے ڈھکا ہوا تھا اس جگا کا بس ولی کو اور دو تین ایمان دار آفیسرز کو پتہ تھا جو مطہر کی ٹیم کے بڑے لوگ تھے ولی ان میں سرے فہرست تھا۔۔۔۔وہ تقریباً پندرہ سال سے ایک ساتھ تھے کالج یونیورسٹی اور پھر یہ کام بھی وہ لوگ ساتھ کرتے تھے وہ دونوں بہت اچھے دوست تھے ہمیشہ ساتھ ساتھ رہتے تھے پورے ڈیپارٹمنٹ کو اس بات کا علم تھا کہ مطہر اگر کسی کی سنتا ہے تو وہ ولی ہے باقی کسی کی ہمت نہیں کہ اس کے سامنے کوئی بول سکے۔۔۔۔

ولی تمہاری طبیعت کیسی ہے پہلے یہ بتاؤ؟

وہ پہلے اس کی طرف دیکھ کر بولا کیوں کہ پچھلے آپریشن کے دوران اس کو گولی لگی تھی جس کی وجہ سے ابھی بھی زخم ٹھیک سے بھرا نہیں تھا پر اس کو اپنی ڈیوٹی اپنی جان سے بھی زیادہ پیاری ہے یہ بات مطہر بھی جانتا تھا

ارے سر اتنی سی چوٹ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی میں ٹھیک ہوں ہمارے لیے اس گینگ کو پکڑنا سب سے زیادہ امپورٹینٹ ہے آپ کا ساتھ رہا انشاءاللہ ہم جلد ان سب کو پکڑ لیں گے

وہ ایک بہادر ساتھی تھا مطہر کو اس پر فخر تھا

انشااللہ ولی۔۔۔اچھا کدھر ہے ساری انفارمیشن ہمارے پلین کے مطابق اب تک ان میں سے کسی ایک کو تو باہر آجانا چاہیے تھا سفائر گینگ اتنی بڑی بات پر خاموش تو نہیں رہے گا ان کا ایک ساتھی

ہمارے پاس ہے یہ بات وہ کبھی برداشت نہیں کریں گے ہوشیار رہنا ہوگا اپنے آدمیوں سے کہو مجھے کوئی غلطی نہیں چاہیے اس کام میں میرے اپنے بھی موجود ہیں ولی تمہیں اس چیز کا خاص خیال رکھنا ہوگا

وہ تھوڑا افسردہ ہوا تھا ولی اس کی بات سمجھ چکا تھا

سر آپ بلکل مطمعین رہیں انشاللہ سب ہمارے کنڑول میں رہے گا ہم اس سفائر گینگ کا سارا قصہ ہی ختم کر دیں گے

ولی یہ کہتا باہر چلا گیا

سفائر گینگ۔۔۔کب تک بچو گے میرے ہاتھوں سے تم سب کو نصت و نعبود نا کر دیا تو میرا نام بھی مطہر شاہ نہیں تم نے میرے ملک اور پھر میری عزت پر ہاتھ ڈالا مطہر شاہ تم سب کی نسلوں کو بھی غرق کر دے گا

مٹھائیاں بھینچ کر غصے سے بولا

سر وہ منہ تو نہیں کھولے گا؟

وہ اپنے سامنے بیٹھے شخص سے بولا جس کی پیٹھ اس کی جانب تھی

فکر مت کرو میرے آدمی اتنے کچے نہیں ہیں نا ہی میں کچا کھلاڑی ہوں مجھ سے دشمنی مول لی ہے اس نے میرے بندے پر ہاتھ ڈالا ہے اس نے اس کی نسلیں یاد رکھیں گی کہ کس حیوان سے ٹکر لی ہے اس نے

وہ اپنی ہی دھن میں اس شخص کو بتا رہا تھا جو شاید اس کا آدمی تھا جسے ابھی پتا چلا تھا کہ ان کا ایک آدمی غائب ہے

سر تو آپکا اب کیا پلان ہے ؟اور میرے لیے کیا حکم ہے ؟

وہ فرمابرداری سے بولا

تمھارا کام اتنا ہے کہ جلد پتا کرواؤ کہ اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے کس کی جرات ہوئی سفائر گینگ سے ٹکرانے کی مجھے اس انسان کا پورا ڈیٹا چاہیے فیملی کام سب کچھ پتا کرواؤ ہمارے بندے کو پکڑنا اتنا آسان تو نہیں تھا کیسے پہنچا وہ اس تک یہ کسی عام بندے کا کام نہیں ہے۔۔۔جس نے بھی کیا ہے اس کی کوئی نا کوئی کمزوری تو ہو گی

اوکے سر میں آپ کو اپڈیٹ کرتا ہوں مجھے تھوڑا وقت دیں

اندھیرے میں اس انسان کا چہرہ نظر نہیں آرہا تھا لیکن آواز میں سرد مہری واضح تھی بھاری اور گمبھیر آواز تھی کسی وحشی جانور کا پتا دیتی تھی سفاکیت بھری ہوئی تھی

کمرے میں آتے ہی اسے وہ سب یاد آنے لگا وہ سوچ میں پڑھ گئی ایسا بھی کیا کام کہ سال لگ جائے گا اور یہ جا کہاں رہے ہیں؟

وہ نا چاہتے ہوئے بھی اُسی کو سوچ رہی تھی

افف میں کیوں سوچ رہی اتنا ان کے بارے میں میری طرف سے جائیں بھاڑ میں۔۔۔ سو جاتی ہوں بہت تھک گئی۔۔۔۔ لیکن فاتحہ یار ٹھیک نہیں کیا تو نے ان کے ساتھ کیا مجھے ان سے بات کرنی چاہیے۔۔۔۔۔ نہیں ان سے بات نہیں کرنی۔۔۔۔ تو کیا بابا جان سے بات کروں؟ اف خدایا کس مشکل میں ڈال دیا ہے مطہر آپ نے مجھے۔۔۔۔

وہ بستر پر لیٹے یہی سب سوچتے سو گئی ایک بات تو تھی نینداس پر بہت مہربان تھی آنکھ بند کرتے ہی اسے اپنی آغوش میں لے لیتی تھی

آپ کا بہت شکریہ آپ نے مجھے سہارا دیا ایک رشتہ دیا میں کبھی آپ کو شکائت کا موقع نہیں دوں گی آپ بے فکر رہیں۔۔۔۔

مجھے یہی امید ہے تم سے کہ تم اس گھر کو اپنا گھر سمجھو گی اور سب رشتوں کو بھی اپنا سمجھو گی لیکن

ایک بات دھیان سے سنو اس واقعے کا ذکر کسی سے بھی مت کرنا بھول کر بھی۔۔۔

آپ فکر نا کریں میں کسی کو پتہ نہیں چلنے دوں گی

مطہر نہیں چاہتا تھا کہ کسی کو پتا چلے اس سے اس کے کام پر بھی اثر پڑتا اور وہ یہ کبھی نہیں چاہتا تھا

چلو تم بیگ پکڑو میں بچے کو اٹھالوں تم اندر چلو باقی سامان یزدان اٹھالے گا

جی لیکن

وہ کچھ کہتے کہتے رکی

لیکن کیا؟

اندر سب سے کیا کہیں گے کون ہوں میں

وہ تھوڑی گھبرا کر بولی

میں سمبھال لوں گا کوئی تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا تم میری زمہ داری ہو چلو شاباش اندر چلتے ہیں

بس اصل بات کسی کو پتہ نا چلے فلحال تم جانتی ہو یہ ہمارے لیے ٹھیک نہیں ہو گا

وہ تو اندر کی طرف چلے گئے لیکن اس بات سے انجان تھے کے کسی کو کس قدر غلط فہمی ہو چکی ہے

اس کے لیے سب کچھ ایک خوفناک خواب جیسا لگ رہا تھا

وہ جب اٹھی نماز پڑھ کر پھر سو گئی جب آنکھ کھلی تو وقت کافی ہو چکا تھا تو کچن میں چلی گئی لیکن دیدہ کچن میں نہیں تھی وہ باہر آئی تو ادھر بھی کوئی نہیں تھا

یقیناً اپنے مٹھو صاحب سے ملنے گئی ہو نگی ایک تو افففف یہ مٹھوان کا اف۔۔۔ لیکن کیا واقعی وہ مجھ سے ؟؟ ہائے۔۔۔

وہ نا چاہتے ہوئے بھی تھوڑی شرمائی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر منہ کو چھپا لیا۔۔۔ کافی دیر گزر گئی تھی تو اس نے سوچا خود ہی چلی جائے دیدہ کے پاس باہر آئی تو باہر کا منظر دیکھ کر اس کے قدم رک گئے

مطہر کسی لڑکی کے ساتھ اس وقت ؟ اور یہ کون ہے ؟

ابھی وہ سوچ رہی تھی کے ہانی کی بات اس کے کانوں سے ٹکرائی

یہ آپ کا گھر ہے ؟

اس سے بھی زیادہ حیرت اسے مطہر کے جواب پر ہوئی

ہاں اور آج سے تمہارا بھی ہے

وہ کھڑی ان کی باتیں سن رہی تھی کے اچانک مطہر کی بات نے اس کے پیرو کے نیچے سے زمین کھینچ لی پھر نظر اس بچے پر پڑی۔۔

بچہ؟ یہ بچہ کس کا؟اور مطہر کیوں لائے اسے یہاں؟

وہ وہیں جمی رہ گئی۔۔۔۔اسے یقین نہیں ہورہا تھا مطہر ایسا نکلے گا؟

یہ لڑکی۔۔۔وہ کچھ بھی سوچ نہیں پا رہی تھی واپس بھاگ کر گھر چلی گئی

تو کیا مطہر بس اس کے ساتھ وقت گزاری کر رہا تھا؟ کیا وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا۔۔۔اسے کیوں برا الگ رہا تھا؟ وہ اس کا محرم نہیں تھا۔۔۔تو وہ اس سے کیا امید رکھ سکتی تھی

گھر جا کر وہ پھر سے کمرے میں بند ہو گئی ایک جنگ چھڑ چکی تھی اس کے دل و دماغ کے درمیان۔۔۔

مطہر کے ساتھ وہ لڑکی۔۔۔کون تھی وہ اور وہ بچہ کس کا تھا؟ کیا رشتہ تھا مطہر کا اس بچے سے؟ وہ کتنے پیار سے بات کر رہے تھے اس سے کیا لگتی ہے وہ ان کی۔۔۔۔کیا وہ ان کی بیوی؟ افففف اللہ

۔۔۔

وہ سوچ بھی نہیں پا رہی تھی آگے

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔۔پسند تو وہ بھی کرتی تھی مطہر کو۔۔۔۔۔۔لیکن یہ بات وہ ماننے کو تیار نہیں تھی لیکن اب یہ جو اس نے دیکھا یہ کیا تھا؟

وہ تکیے میں سر دیے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کس طرح ری ایکٹ کرے اسے مطہر کا اس طرح کسی کے قریب جانا زہر لگا تھا وہ تو خود بھی نہیں جانتی تھی اسے اتنا برا کیوں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔اس وقت اس کے دل میں خیال آیا۔۔۔۔

کیا سچ میں مجھے مطہر سے محبت ہو گئی؟ میں ان کو کسی اور کے ساتھ دیکھ کر اتنی کیوں تڑپ رہی ہوں؟ مجھے کیوں اتنا برا لگ رہا ہے؟

رونے میں مزید اضافہ ہو گیا تھا....

نہیں اللہ جی۔۔۔۔۔ایسا مت کریں میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔میں تو تیری ناراضگی کے ڈر سے ان کے قریب نہیں گئی تھی۔۔۔۔۔ان کا محبت کا اظہار کرنا مجھے برا نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔بلکہ کہیں نہ کہیں اچھا لگا تھا۔۔۔۔لیکن تیری ناراضگی کے ڈر سے میں نے انہیں کبھی بڑھاوہ نہیں دیا۔۔۔۔میں ایک پاک رشتہ چاہتی تھی کیا یہ میری غلطی تھی؟ اگر وہ میرے ساتھ سیریس نہیں تھے تو کیونکہ انہوں نے میرے ساتھ ایسا کیا؟ وہ اس لڑکی کے ساتھ اتنے خوش لگ رہے تھے اُس وقت تو مجھے کہیں سے نہیں لگا کہ انہیں مجھ سے محبت ہے.....مجھے اذیت کیوں ہو رہی ہے؟ کیا میں ان سے محبت کرنے لگی ہوں؟ اللہ مجھے سیدھا راستہ دکھا۔۔۔۔۔میں مطہر کو کبھی

معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔انہوں نے میرے دل کے ساتھ کھیلا ہے۔۔۔۔۔اس چیز کی معافی میں ان کو کبھی نہیں دوں گی

اب اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا پھوٹ پھوٹ کر رونے سے اس کی انکھیں لال ہو چکی تھی وہ اپنی انکھوں کو بے دردی سے رگڑ رہی تھی جس کی وجہ سے اس کی انکھیں سوج چکی تھی

ابھی مطہر اور ہانی اندر ہی آئے تھے کہ سامنے اماں سائیں اور ساریہ نظر آ گئی

مطہر بچے اللہ خیر کرے یہ کون ہے کیا ہوا ہے اسے ؟

وہ اس بچے کو دیکھ کر بولی

اماں سائیں یہ روڈ پر بے حوش ملا ہم اس کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے ڈرنے کی بات نہیں ہے بس ڈر گیا ہے یہ اور یہ یہیں پاس میں رہتا ہے اس کے ماں باپ آتے ہوں گے

وہ اسے بچے کو لٹا کر پاس بیٹھتا ہوا بولا اس دوران اماں سائیں اور ساریہ کی نظر ہانی پر پڑی

ہاں بیٹا اچھا کیا تم اسے لے آئے۔۔۔۔لیکن یہ پیاری سی بچی کون ہے ؟

اماں سائیں کی بات پر ہانی مسکرائی

اسلام و علیکم آنٹی میرا نام ہانیہ ہے

ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے تم خود بھی بہت پیاری ہو

وہ اسے پیار سے گلے لگاتی بولی

اماں سائیں یہ ارحہ کی طرح ہی سمجھ لیں بیٹی ہے آپ کی اب سے ہم اس کی فیملی ہیں۔۔۔

مطہر کی بات سے وہ حیران تو ہوئی لیکن انھیں اپنے بیٹے کا پتا تھا وہ کبھی کچھ بنا سوچے سمجھے نہیں کرتا اس لیے وہ ہانی کا ہاتھ تھام کر بولی

کیوں نہیں بیٹا بلکل یہ تو ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں ایک اور بیٹی سے نواز دیا اس نے

ان کے پیار کو دیکھ کر ہانی کی آنکھیں نم ہوئی

ارے ارے بیٹا آپ رو کیوں رہی ہو کیا ہوا ہے؟

کچھ نہیں آنٹی بس میرا اپنا کوئی نہیں بچا اس لیے آپ کے اتنے پیار بھرے لہجے کو دیکھ کر آنکھیں نم ہو گئی۔۔۔

نا میری بچی ایسے نہیں کہتے اور ہم بھی تو اپنے ہیں تمہارے دیکھو مجھے نہیں پتا کہ مطہر اور تم کدھر ملے؟ کیسے تم یہاں تک پہنچی؟ لیکن مجھے میرے بیٹے پر پورا یقین ہے وہ اگر تمہیں یہاں لایا ہے تو پھر تم محفوظ ہو بلکل۔۔۔۔ جیسے میں اس کی ماں ہوں ویسے تمہاری بھی ماں ہی ہوں بچے رو نہیں اللہ یہ رشتے بناتا ہے

مطہر کو اپنی ماں پر بہت پیار آیا وہ اپنے بیٹے پر یقین رکھتی تھی یہ بات سوچ کر اسے کافی سکون ملا تھا

ہانی ان کی باتیں سن کر بولی

پہلے بھی میں سوچتی تھی کہ یہ کتنے اچھے ہیں آج پتا چل رہا ہے کہ جن کی اماں سائیں اتنی اچھی ہیں وہ خود بھی تو اچھے ہونگے نا

ابھی وہ باتیں کر رہے تھے جب مطہر کا فون بجا

ہاں ولی بولو؟

دوسری طرف سے کی جانے والی بات پر مطہر کے ماتھے پر کئی بل آئے

اُن کو کیسے پتا چلا ولی؟ کیا اب ہمیں نکلنا پڑے گا؟

ٹھیک ہے تم میرا انتظار کرو آتا ہوں او کے؟

کیا ہوا بچے سب خیریت تو ہے؟

نہیں اماں سائیں اب ہمیں نکلنا ہو گا آپ پریشان نا ہوں ہم جلد واپس آئیں گے لیکن وعدہ کریں کے اس بات کا ذکر بھی نہیں کریں گی آپ کسی سے۔۔۔دیدہ آپ بھی پلیز کیونکہ یہ ہمارے لیے خطرناک ہو سکتا ہے ہانی کا ذکر بھی نہیں کرنا آپ نے میں واپس آکر تفصیل سے بتاؤں گا آپ سب کو۔۔۔آپ سمجھیں ہم ادھر آئے ہی نہیں۔۔۔

لیکن اس کو اب کہاں لے کے جا رہے ہو بچے ؟

اماں سائیں اس کا یہاں رہنا اب خطرناک ہے اس کی جان کو خطرہ ہے بس اتنا جان لیں باقی نہیں بتا سکتا ابھی پلیز۔۔۔۔ہم چلتے ہیں

ٹھیک ہے بچے جاؤ اللہ کی امان میں رہو۔۔۔مجھے فون کرتے رہنا بچے۔۔۔۔جاؤ خیر سے

جی اماں سائیں آپ انس سے کہہ کر اس بچے کے ماں باپ تک اسے پہنچا دیجیے گا ہم چلتے ہیں

۔۔۔۔اسے میں نے بتا دیا ہے ٹھیک ہے۔۔۔۔چلو ہانی۔۔

سار یہ جب گھر لوٹی تو دیکھا مین ڈور کھلا تھا

اللہ یہ دروازہ کیسے کھلا چھوڑ دیا میں نے کوئی آجاتا تو۔۔۔

وہ خود سے بات کرتی اندر آئی تو سوچا فاتحہ کو اٹھا دے

وہ سیڑھیاں چڑتی فاتحہ کے کمرے کی طرف گئی کمرے کا منظر دیکھ کر اس کے دل میں عجیب سی بے چینی ہوئی

فاتحہ کیا ہوا ہے ؟کیا حال کر رکھا ہے کمرے کا اور یہ کیا حالت بنا رکھی ہے اپنی اٹھو شاباش

وہ اس کی حالت سے بے خبر اسے جگانے میں مصروف تھی

اس نے جیسے ہی سر اٹھایا تو وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر بے چین ہو گئی

فاتی میری جان کیا ہوا ہے تمہیں؟ طبیعت تو ٹھیک ہے؟ یہ کیا حالت بنا رکھی ہے اپنی تم ٹھیک تو ہو بتاؤ کیا ہوا ہے؟

وہ کیا بتاتی ان گزرے کچھ پلوں میں اس کی زندگی میں کیا طوفان آ کر جا چکا تھا لیکن وہ اپنی وجہ سے اپنی ماں جیسی دیدہ کو دکھ نہیں دے سکتی تھی

کچھ نہیں دیدار بس میری طبیعت خراب ہے میرے سر میں تھوڑا درد ہے۔۔۔

اٹھو ڈاکٹر کے چلتے ہیں تمہاری طبیعت تو بالکل ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے۔۔۔۔ چلو شاباش ایک تو مٹھو بھی اچانک پتہ نہیں کہاں چلا گیا ہے اس سے پوچھ لیتے اور یہ انس بھی گھر نہیں ہے میں ڈرائیور سے کہتی ہوں چلتے ہیں اٹھو شاباش

مطہر کا نام سننا تھا کہ وہ پھٹ پڑی

بس دیدہ بس مٹھو مٹھو۔۔۔۔۔ تنگ آ گئی میں اس مٹھو سے ہر وقت آپ کو آپ کا مٹھو اپنا نظر آتا ہے۔۔۔۔ ہم کوئی اس کے غلام ہیں جو اس سے پوچھ کے ہر جگہ جائیں۔۔۔۔ وہ کون ہوتا ہے ہماری زندگی میں اتنا دخل اندازی کرنے والا؟ اب بندہ مر رہا ہو اور ہاسپٹل جانے کے لیے

بھی اس سے پوچھنا چاہیے؟ کیا ہو گیا ہے آپ کو؟ مت مسلط کریں ان کو ہم پہ اگے ہی بہت سر چڑھ چکے ہیں وہ ہمارے۔۔۔۔

سار یہ تو اس کا یہ بدلہ روپ دیکھ کر حیران تھی

فاتحہ کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ تم مٹھو کے بارے میں اس طرح کی باتیں کیسے کر سکتی ہو؟ وہ ہمارا کزن ہے اور تم میں اور اس میں مجھے کبھی فرق نہیں لگا۔۔۔ تمہارے ذہن میں یہ عجیب بات کس نے بھر دی ہے کہ وہ ہم پر مسلط ہے وہ فکر کرتا ہے ہماری۔۔۔ کیوں اس کے اتنے خلاف ہو آخر اس نے ایسا بھی کیا کر دیا ہے؟ ایسی بھی کیا پابندی لگا دی اس نے تم پہ کہ تم اس کو اتنا برا بھلا کہہ رہی ہو؟ عمر کا لحاظ بھی نہیں کیا تم نے اس کی۔۔۔۔ بڑا ہے تم سے

دیدہ آپ میری بہن ہیں یا مطہر کی؟ آپ میری بہن ہو کر اس کی سائڈ لے رہی ہیں؟ آپ کو اس کی حقیقت کا پتہ چلے تو آپ کی انکھوں سے یہ بندھی پٹی ہٹے آپ کو پتہ چلے کہ آپ کا مٹھو اتنا بھی دودھ کا دھلا نہیں ہے۔۔ وہ در حقیقت کیسا ہے پھر آپ کو پتہ چلے گا میں صحیح تھی اور وہ غلط۔۔۔

کیا مطلب آخر کہنا کیا چاہتی ہو تم کھل کر کہو میں بھی سننا چاہتی ہوں۔۔۔ کیسی حقیقت؟ تم مجھے بتا دو اگر مجھے نہیں پتہ کہ وہ کیسا ہے؟ میں نے تو اس سے پالا ہے میں تو اسے جانتی ہوں کہ وہ کیسا ہے لیکن جو تم جانتی ہو بتاؤ مجھے میں بھی تو سنوں

دیدہ میں بھی آپ سے کچھ نہیں کہہ سکتی آپ کو دکھ نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔ لیکن مجھے دکھ ہوتا ہے کہ آپ اس انسان پر اتنا بھروسہ کرتی ہیں اتنا کہ اگر کوئی اس کے بارے میں کچھ بھی کہے گا تو آپ کو یقین نہیں آئے گا۔۔۔۔اس لیے میرا کہنا بھی فضول ہو گا آپ سب کو وقت کے ساتھ ساتھ پتہ چل جائے گا ان کی اصلیت کا وہ جو اتنے اچھے بنے پھرتے ہیں اس کے پیچھے بھی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہو گی۔۔۔

سار یہ تو آج حیرت میں تھی اس کی باتوں پر اللہ جانے اس کے ذہن میں یہ سب چیزیں کس نے ڈالی تھی کہ وہ اتنا زہر اگل رہی تھی اس کے خلاف۔۔۔۔

اس پر ہم بعد میں بات کریں گے چلو اٹھو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں تمہاری طبیعت مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی عجیب بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو

میں ٹھیک ہوں دیدہ مجھے کہیں نہیں جانا بس تھوڑا سا سر درد ہی ہے ٹھیک ہو جائے گا ابھی

مجھے نہیں لگتا یہ صرف سر درد ہے تم اپنی دیدہ سے کچھ چھپا رہی ہو لیکن چلو جب تمہیں صحیح وقت لگے مجھے بتا دینا تمہاری دیدہ تمہیں ضرور سنے گی میں نے نہیں جانتی تم دونوں کے بیچ کیا چل رہا ہے لیکن اتنا ضرور جانتی ہوں کہ تمہیں کسی غلط فہمی نے گھیر رکھا ہے۔۔۔۔

نہیں دیدا کچھ نہیں چھپا رہی بس کچھ وقت چاہتی ہوں ٹھیک ہو جاؤں گی مجھے ڈاکٹر کی نہیں جانا بس ہلکا سا سر درد ہی تو ہے ٹھیک ہو جائے گا خود ہی۔۔۔۔

چلوایسا ہے تو پھر اٹھو بابا سرکار کے آنے کا وقت ہو چکا ہے اس پر ہم پھر کبھی بحث کریں گے اور میں آئندہ مٹھو کے بارے میں ایسے الفاظ تمہارے منہ سے نہ سنو میں نے پالا ہے اسے مجھے اپنے بھائی پر پورا بھروسہ ہے وہ کچھ غلط نہیں کر سکتا۔۔۔ تمہارے ذہن میں اس کے خلاف جو جو بھی باتیں ہیں اس پر ہم بات ضرور کریں گے۔۔۔۔ ابھی اٹھو منہ ہاتھ دھو اور نیچے آ جاؤ فریش ہو کر۔۔۔۔ بابا سرکار کے آنے کا وقت ہے وہ تمہیں اس حالت میں دیکھیں گے تو پریشان ہوں گے اٹھو شاباش

دیدہ میرا بالکل بھی دل نہیں ہے

میں نے کہا اٹھو اور فریش ہو کر جلدی سے نیچے آو میں ویٹ کر رہی ہوں شاباش میں کوئی ارگومنٹ نہیں سننا چاہتی جلدی آو

جی دیدا آتی ہوں

وہ اپنی دیدہ کو کیا بتاتی کہ جو منظر اس نے دیکھا ہے اگر اس کی دیدہ دیکھتی تو وہ بھی اسی صدمے میں ہوتی

ساریہ اسے بلا کر نیچے جا چکی تھی

اف خدایا میں کیا کروں مطہر تو ان سب کی نظروں میں اتنے اچھے ہیں کہ میری کسی بات پر یقین نہیں کریں گے میں ان کو کیسے بتاؤں کہ کل تک جو مجھ سے نکاح کرنے کے لیے تیار تھا آج وہ کسی اور لڑکی کے ساتھ ایک بچے کے ساتھ۔۔۔۔۔مطہر آپ مجھے دھوکہ کیسے دے سکتے ہیں اگر آپ کو میں پسند نہیں تھی تو آپ نے میرے ساتھ وہ سب باتیں کیوں کہی؟ کیوں مجھے اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی؟ اس طرح میرے ساتھ یہ سب کر کے آپ کو کیا ملا؟

وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔پھر کچھ سوچتے گھڑی کی طرف دیکھ کر واش روم کی طرف چلی گئی منہ ہاتھ دھو کر وہ اب نیچے جانے والی تھی وہ اپنے بابا سرکار کو دکھ نہیں دے سکتی تھی اس کی زندگی میں اس کے بابا سرکار ہی سب کچھ تھے اپنے بابا سرکار کے بارے میں سوچ کر نیچے آ گئی

کیسے ولی کیسے؟ ان کو ہانی کے بارے میں کیسے پتہ چلا؟ ہم نے تو ایسا کوئی سراغ نہیں چھوڑا تو پھر کیسے؟

وہ اس وقت اسی تہ خانے میں موجود تھے جہاں اکثر ولی اور مطہر ہوتے تھے

سر میری انفارمیشن کے مطابق انہیں آپ پر شک نہیں ہے۔۔۔۔وہ آپ کو جانتے بھی نہیں ہیں لیکن ان کی نظر ہانی پر تھی اور وہ ہانی کی ہی تلاش میں آپ تک پہنچ رہے تھے اس لیے مجھے آپ کو

اگاہ کرنا پڑا کہ وہاں رہنا آپ کے لیے ویسے بھی خطرے سے خالی نہیں تھا اور آپ کی فیملی کے لیے بھی خطرہ بن سکتا تھا

تمہارا شکریہ ولی.... تم نے مجھ پر بہت احسانات کیے ہیں ایک اور احسان تم نے مجھ پہ آج کر دیا میرے یار میں تمہارا مقروض ہو چکا ہوں۔۔۔

سر ایسے مت کہیں یہ کہہ کر آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں یہ میری ڈیوٹی تھی اور اگر یہ میری ڈیوٹی نہ بھی ہوتی تو بھی آپ کے لیے تو میری جان بھی حاضر ہے میرے لیے آپ میرے لیے بہت ضروری ہیں آپ کی جان مجھے اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے آپ کی فیملی میری فیملی ہے۔۔۔

بہت شکریہ ولی۔۔۔۔ مجھے یہ بتاؤ کہ یزداں کی کیا خبر ہے وہ اب تک یہاں کیوں نہیں آیا کال کرو اسے اور فوراً بلاؤ

جی سر میں ابھی بلاتا ہوں

وہ یہ کہہ کر باہر چلا گیا تب مطہر ہانی کی طرف مڑا

تمہیں اس سب میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے تم میری ذمہ داری ہو۔۔۔۔ تم تک کوئی نہیں پہنچ سکتا جب تک مطہر شاہ زندہ ہے تم پر آنچ نہیں آنے دے گا

مجھے اپنی فکر نہیں مجھے آپ کی فکر ہے میری وجہ سے آپ آج اتنی بڑی مصیبت میں پہنچ چکے ہیں کاش میں اس دن آپ سے نہ ٹکراتی کاش میں آپ کو اس سب میں انوالو نہ کرتی وہیں کسی گاڑی کے نیچے آ کے خود کی جان لے لیتی یا کسی پہاڑ سے چھلانگ لگا دیتی کم از کم آج آپ کی زندگی میں اتنی مشکلات نہ ہوتی۔۔۔

وہ اس وقت مسلسل روئے جا رہی تھی

یہ جو تم نے بولا ہے یہ آج بولا ہے آخری بار دوبارہ تمہارے منہ سے میں یہ الفاظ نہ سنو تم میری ذمہ داری ہو اور مطہر شاہ اپنی ذمہ داری کو بخوبی نبھانا جانتا ہے تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا یہ سب ہمارا پلین تھا تم بس بائے چانس اس سب میں آئی ہو ورنہ اس سے پہلے ہی ہم اس سب پر کام کر رہے تھے۔۔۔۔۔ تم جانتی ہو جن غنڈوں سے تم بچ کر میرے پاس آئی تھی وہ کوئی عام لوگ نہیں ہیں وہ بہت خطرناک لوگ ہیں اور ہمیں ان کی بہت عرصے سے تلاش تھی۔۔۔۔ تمہیں میں یہ سب نہ بتاتا لیکن تم بہت کچھ غلط سوچ کر بیٹھی ہو تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا تم میری عزت ہو تمہیں محفوظ رکھنا میری اولین ترجیح ہے۔۔۔۔

وہ اس سے بات کر رہا تھا کہ اچانک دروازہ کھلا ولی اور یزداں دونوں اندر آئے

سر اب بتائیں کیا کرنا ہے

ہاں ولی ایک کام کرنا ہوگا پہلے۔۔۔۔۔ جتنا جلدی ہو سکے کسی نکاح خواں اور گواہان کا انتظام کرو ۔۔۔۔۔ لیکن دھیان رہے کسی کو بھی کان و کان خبر نہیں ہونی چاہیے اس چیز کی۔۔۔۔

وہاں موجود سب کے ہی سروں پر بم پھوڑا گیا تھا

جی سر ٹھیک ہے

ولی کہہ کر نکل گیا

یزداں بولا

نکاح؟؟

ہاں انس نکاح

لیکن بھائی یہ تو ہمارے پلان میں شامل نہیں تھا۔۔۔۔

یزداں ہمارے پلان میں یہ شامل نہ ہو لیکن مجھے ہانی کی عزت سب سے زیادہ عزیز ہے میں نے نہیں چاہتا کہ یہاں سے جانے کے بعد اس پر کوئی انگلی اٹھائے میں چاہتا ہوں عزت سے نکاح ہو اور اس کی عزت محفوظ رہے۔۔۔۔

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن بھائی اماں سائیں؟ بابا سائیں؟ ان کا کیا؟ وہ کیا کہیں گے اچانک نکاح وہ بھی اس طرح؟

انسِ یزداں۔۔۔۔میرے بھائی یہ تمہارا درد سر نہیں ہے میں سب سنبھال لوں گا تم بس تیاری کرواور جاؤ یہاں سے مجھے ہانی سے بات کرنی ہے

ٹھیک ہے بھائی جیسے آپ کو ٹھیک لگے۔۔۔میں ولی بھائی کو دیکھ لوں

کیا نکاح؟ یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟ میرا نکاح؟

ہاں ہانی تمہارا نکاح۔۔۔۔مجھ پر بھروسہ ہے نہ تمہیں میں کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں لوں گا۔۔ میں یہ سب اتنی جلدی نہ کرتا لیکن اب یہ ضروری ہو چکا ہے تمہاری حفاظت کے لیے میں کسی پر بھروسہ نہیں کر سکتا۔۔۔۔مجھے یہ قدم اٹھانا ہی پڑے گا۔۔۔بولو تمہیں منظور ہے؟ تمہارے ساتھ کوئی زبردستی نہیں ہو گی کیونکہ یہ تمہاری زندگی ہے لیکن ایک بار یہ ضرور سوچ لینا کہ اس فیصلے سے بہت سی زندگیاں بچ سکتی ہیں تمہاری عزت محفوظ رہے بس میں یہ چاہتا۔۔

وہ یہ کہہ کر مڑا

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے میں آپ کا فیصلہ۔۔۔۔میں آپ کے اس فیصلے میں رضامند ہوں۔۔۔آپ کے بہت احسان ہیں مجھ پہ آپ نے میری عزت محفوظ رکھی۔۔آپ نے مجھے

بچایا۔۔۔آپ نے مجھے سہارا دیا۔۔۔میں آپ کے فیصلے کو کیسے انکار کر سکتے ہوں۔۔۔آپ نے میرے لیے اچھا ہی سوچا ہو گا مجھے کوئی اعتراض نہیں

وہ اس کی طرف دیکھ کر پیار سے بولا

مجھے یقین تھا تم مجھے مایوس نہیں کرو گی میں تمہارے اس فیصلے کی عزت کرتا ہوں اور تم بھروسہ رکھو تمہارا یہ فیصلہ غلط ثابت نہیں ہو گا میری گارنٹی ہے۔۔۔اور یہ کوئی احسان نہیں ہے ایسا سوچنا بھی مت تم بہت اچھی ہو تم ایک آئڈیل بیوی بن سکتی ہو کچھ بھی مت سوچو ایسا

وہ یہ کہتا باہر چلا گیا

ہانی کی حالت غیر ہو رہی تھی ایسی سچویشن میں انسان کو کسی اپنے کی ضرورت ہوتی ہے خاص طور پر ماں کی نکاح جیسے اتنے اہم موقع پر اس کے پاس اس کا کوئی رشتہ موجود نہیں تھا وہ بہت اکیلی تھی پھوٹ پھوٹ کر رہنے لگی اور اپنے آنے والی زندگی کے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔کیا اس نے ہاں کہہ کر صحیح کیا۔۔۔آگے کیا ہونے والا تھا وہ یہ سب سوچ کر پریشان تھی اور گھبرائی ہوئی تھی

کچھ ہی دیر میں ولی نکاح خواں اور چند گواہوں کو لے کر تہخانے میں موجود تھا

نکاح کو بہت خفیہ رکھنا تھا اس لیے اس نے اپنے ہی بھروسہ مند آفیسرز میں سے دو تین کو بطور گواہان رکھا تھا ولی نہیں چاہتا تھا کہ مطہر کے لیے کوئی مسئلہ بنے۔۔۔

کچھ ہی دیر میں نکاح ہو چکا تھا سب لوگ مبارکباد دے کر جا چکے تھے اب مطہر ولی کی طرف مڑا

ولی میرے بھائی تو نے ہمیشہ میرے ساتھ دیا میں بہت لکی ہوں کہ میرے پاس تیرے جیسا بھائی ہے جس نے مجھے کبھی اکیلا نہیں چھوڑا

آپ خود کو کبھی اکیلا محسوس مت کریے گا میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں ہر قدم پر آخری سانس تک آپ کے ساتھ ہوں بھائی

مطہر نے ولی کو گلے لگا لیا پھر یزداں کی طرف مڑا

اپنے بھائی پر بھروسہ ہے نا تمہیں؟

جی بھائی خود سے بھی زیادہ

تو یہ بھی جان لو تمہارا بھائی کچھ غلط نہیں ہونے دے گا پریشان مت ہو سب کچھ ہمارے کنڑول میں ہے چلو اب مجھے گھر جانا ہو گا اماں سائیں پریشان ہوں گی ان کو ساری صورتحال بتانی پڑے گی وہ ماں ہے جاننے کا حق رکھتے ہیں میں چلتا ہوں۔۔۔

وہ جب گھر لوٹا تو دل عجیب بے چین تھا وہ فاتحہ کو وقت دینا چاہتا تھا لیکن اب اس کے خود کے لیے یہ بہت مشکل ہو رہا تھا

کیسے رہوں گا تمہارے بغیر اتنا وقت۔۔۔تم تو میری رگ رگ میں بسی ہو تمہارے بغیر تو ایک پل بھی گزارنا مشکل ہے لیکن بہت جلد تمہارے پاس آؤں گا تمہیں اپنا بنانے کے لیے

وہ فاتحہ کے کمرے کی کھڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر اپنے گھر کی طرف چل دیا ان کا گھر تقریباً ساتھ ساتھ ہی تھا

وہ گھر میں انٹر ہوا تو اماں سائیں لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی

السلام علیکم اماں سائیں کیسی ہیں؟

وعلیکم السلام میرے شہزادے بیٹے میں تو ٹھیک ہوں تم بتاؤ اچانک کہاں چلے گئے تھے اور وہ بچی کدھر ہے؟ کہاں چھوڑ کر آئے ہو اسے؟

اب وہ اس کے لیے فکر مند ہو رہی تھی

فکر مت کریں وہ محفوظ مقام پر ہے اور بہت محفوظ ہاتھوں میں ہے

کیا مطلب؟

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے آپ بتائیں آپ کو اپنے بیٹے پر بھروسہ ہے نا؟

ہاں بیٹا مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے مجھے بتاؤ کیا بات ہے؟

اماں سائیں جو میں آپ کو بتانے جا رہا ہوں وہ آپ کو بڑے آرام سے سننا پڑے گا میں جانتا ہوں آپ ماں ہیں آپ کے بہت سے ارمان ہوں گے لیکن آپ یہ بھی جان لیں کے آپ کا بیٹا کبھی کچھ غلط نہیں کرے گا۔۔۔

بیٹا اتنی تمہید کیوں باندھ رہے ہو؟ صاف بتاؤ بات کیا ہے؟ اب تو مجھے بھی بے چینی ہو رہی ہے

اماں چاہیں آپ ادھر بیٹھیں میں آپ کو ساری بات بتاتا ہوں
مطہر مرضیہ بیگم کو بٹھا کر ساری بات بتانے لگا

انہیں اپنے بیٹے کے نکاح کا سن کر تھوڑا برا تو لگا تھا لیکن جب ساری بات ان کے سامنے آئی تو وہ مطمئن ہو چکی تھی ان کا بیٹا کبھی کسی غلط کام میں ان کی تربیت پر سوال نہیں اٹھا سکتا تھا

مجھے تم پر فخر ہے مطہر بچے تم نے کچھ غلط نہیں کیا اللہ تمہیں تمہارے کام میں سرخرو کرے

آمین اماں سائیں لیکن آپ اس چیز کا ذکر کسی سے نہیں کریں گی بابا سرکار کے علاوہ۔۔۔ بابا سرکار کو آپ یہ سب کچھ بتا دیجئے گا مجھے جلدی سے نکلنا ہو گا اس لیے صورتحال سے آگاہ کرنا ضروری تھا آپ جانتی ہیں میں آپ کو بتائے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتا اور شاید مجھے اب جانا پڑے تو آپ اپنا خیال رکھنا

ٹھیک ہے بچے میں سب سنبھال لوں گی تم جاؤاللہ کی امان میں

وہ اسے دعائیں دے رہی تھی

مطہر کا دل بے چین تھا وہ ایک نظر اس کو دیکھنا چاہتا تھا اسی نیت سے وہ اس کے گھر چلا گیا

لاؤنج میں ساریہ فون پر اپنی کسی دوست سے بات کر رہی تھی مطہر کو دیکھ کر فون بند کرتی بولی

ارے مٹھو آؤنا کیسے ہو؟

السلام علیکم دیدہ میں ٹھیک ہوں کیسی ہیں اپ؟

وعلیکم السلام میں بھی ٹھیک ہوں اور بتاؤ۔۔۔۔۔وہ لڑکی کیسی ہے سب ٹھیک تو ہے؟

جی دیدار سب ٹھیک ہے وہ بھی محفوظ ہے۔۔۔۔۔یہ بتائیں فاتحہ کہاں ہے؟

مطہر کی بات پر ساریہ کچھ سوچنے لگی اسے کچھ ٹائم پہلے کی فاتحہ کی باتیں یاد آئی

اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے سر میں بہت درد ہے کہہ رہی تھی سو رہی ہوں کوئی نہ جگانے نا آئے

ساریہ نے یہ اس لیے کہا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ جیسے فاتحہ نے اس سے اس کے بارے میں اتنا سب کہا تھا وہ مطہر کے سامنے بھی وہ سب نہ کہے

کیا ہوا ہے اسے ؟ وہ ٹھیک تو ہے ؟اور آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں چلیں

نہیں مٹھو وہ کہہ رہی تھی میں کچھ دیر آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی

نہیں دیدہ آپ کو پتہ بھی ہے وہ ڈاکٹر کے پاس جانے سے کتنا گھبراتی ہے۔۔۔۔۔اسے انجیکشن سے کتنا ڈر لگتا ہے اسی لیے ڈاکٹر کے پاس نہیں جانا چاہ رہی ہو گی

وہ یہ کہتا ہوا سیڑھیاں چڑھنے لگا فاتحہ کے معاملے میں وہ خود بھی بہت بے بس تھا۔۔۔۔سار یہ اسے دیکھتی رہ گئی وہ اس کی بہن کے بارے میں کتنا کچھ جانتا تھا چھوٹی سے چھوٹی بات کا خیال رکھتا تھا۔۔۔۔۔سار یہ بھی اس کے پیچھے پیچھے سیڑھیاں چڑھتی فاتحہ کے کمرے میں چلی گئی

کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اس کمرے کی حالت سے اندازہ لگانا مشکل نہیں تھا کے اس میں رہنے والا انسان کس کرب سے گزر رہا ہے

بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی وہ خوبصورت سی پری جس کی آنکھیں جھیل جیسی خوبصورت تھی دیکھنے والے کو پہلی نظر میں اپنا گرویدہ بنا سکتی تھی سیاہ بال کمر تک جاتے تھے اجڑے سے حالت میں تھے

آنکھوں میں بلا کہ اذیت تھی اور معلوم ہوتا تھا جیسے صدیوں کی تھکی ہو

مطہر نے جب اس کی یہ حالت دیکھی تو دل میں ایک عجیب سی تکلیف محسوس کی آہستہ آہستہ وہ چلتا اس کے قریب آیا اور پیار سے بلایا

پری۔۔۔اٹھو پری کیا ہوا ہے تمہیں؟ چلو اٹھو شاباش ہم ڈاکٹر کے جا رہے ہیں میں کوئی ارگیومنٹ نہیں سننا چاہتا اٹھو

فاتحہ نے جیسے ہی انکھیں کھولی سامنے اس شخص کو دیکھ کر اس کی اذیت میں مزید اضافہ ہوا وہ اس وقت خود کو بہت کمزور سمجھ رہی تھی یہ شخص اتنا سب ہونے کے بعد بھی اس کے سامنے کیسے آ سکتا تھا؟ وہ کسی اور لڑکی کو اپنے قریب کر کے پھر اس سے محبت کے بدلے میں محبت کی توقع کیسے رکھ سکتا تھا؟ وہ بس اس کی طرف دیکھے جا رہی تھی منہ سے کچھ نا بولی

پری میں نے کہا اٹھو۔۔۔ہم جا رہے ہیں ڈاکٹر کے پاس تمہیں پتا ہے نا مجھے اپنی بات دہرانا نہیں پسند تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے

میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔میری فکر کرنے کے لیے میرے اپنے موجود ہیں۔۔۔دیدہ آپ نے ان کو بتایا نہیں کہ میں اس وقت کسی سے بات کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔۔میں نے آپ کو روکا بھی تھا میرے کمرے میں کسی کو مت آنے دیجئے گا

پری یہ تم کیسے بات کر رہی ہو میں کوئی غیر تھوڑا ہی ہوں؟

مطہر کو صدمہ ہوا تھا وہ اس سے اپنا نہیں سمجھتی تھی

مسٹر مطہر شاہ کان کھول کر میری بات سن لیں آپ۔۔۔۔۔۔آپ میرے نا محرم ہیں ایسے میرے کمرے میں بغیر بتائے مت آیا کریں۔۔۔۔۔آپ سے میرا ایسا کوئی رشتہ نہیں ہے کہ آپ کو اس چیز کی اجازت ہو سمجھے آپ؟اور رہی بات اپنوں کی تو میرے اپنے مجھے اذیت نہیں دے سکتے۔۔۔۔اور آپ؟آپ نے مجھے اذیت کے علاوہ کچھ نہیں دیا مطہر کچھ نہیں

ساریہ نہ سمجھی سے ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی ان دونوں کے بیچ کیا چل رہا ہے

پری ان سب کے بارے میں ہم بعد میں بات کریں گے نا اٹھو تنگ مت کرو تمہاری حالت ٹھیک نہیں ہے پلیز شاباش ڈاکٹر کے جانا ہے تم بہت اہم ہو پری۔۔۔۔پلیز بعد میں لڑھ لینا۔۔۔۔ابھی اپنی حالت دیکھو

آپ کو بڑی فکر ہو رہی ہے میری حالت کی؟کون ہے آپ؟کیا لگتے ہیں آپ میرے؟کیوں فکر کر رہے ہیں میری اتنی؟آخر رشتہ کیا ہے ہمارا؟کزن ہے آپ میرے بس تو کزن ہی رہیں۔۔۔۔۔میری اتنی فکر مت کریں میری فکر کرنے کے لیے میرے بابا سرکار ہیں۔۔۔۔میری دیدہ ہیں میری اماں سرکار ہے چاچا جان ہیں۔۔۔۔۔۔مجھے آپ کی ضرورت نہیں ہے کیوں پیچھے پڑ گئے ہیں میرے؟

آخر ہوا کیا ہے تمہیں؟اس طرح مجھ سے بات کیوں کر رہی ہو؟ کیا کیا ہے میں نے؟

آپ جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔مجھے آپ سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔مجھے ڈاکٹر کے پاس نہیں جانا

اب ساریہ خاموش نہیں رہی

مٹھو چھوڑ دو اس کو اس کے حال پر۔۔۔۔یہ پتہ نہیں کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہے ۔۔۔۔خدا جانے اس کو کیا ہو گیا ہے؟ کل تک تو بالکل ٹھیک تھی بلکہ صبح تک بھی ٹھیک تھی.... میں جب سے اماں جان کے پاس سے واپس آئی ہوں تب سے ہی اس کو ایسے دیکھ رہی ہوں.... پتہ نہیں کیا ہوا ہے نہ کچھ بتا رہی ہے بس تمہیں ہی برا بھلا کہہ رہی ہے۔۔۔پتہ نہیں میں نہیں جانتی تم دونوں کے درمیان کیا ہوا ہے لیکن اتنا جانتی ہوں کہ کچھ تو ہے جو اس کو پریشان کر رہا ہے اس کو اس کے حال پہ چھوڑ دو ابھی وہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔تم بتاؤ کیا بات ہے کچھ کہا ہے تم نے اس کو یا کشمیر میں ایسا کچھ ہوا؟

نہیں ایسا کچھ نہیں ہوا جس سے وہ اب ایساری ایکٹ کر رہی ہے۔۔۔لیکن دیدہ پتہ تو چلے آخر یہ کیا سوچ کر بیٹھی ہے.... یہ مجھ سے اتنی بدزن کیوں ہے؟

بچی ہے سمجھ جائے گی تمہیں تو پتہ ہی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پہ کتنا ہائپر ہو جاتی ہے۔۔۔یہ کوئی بات بری لگ گئی ہو گی تمہاری شاید اسی وجہ سے۔۔۔

آپ اس کا خیال رکھیے گا دیدہ۔۔۔۔ میں چلتا ہوں۔۔۔ میں آپ کو خدا حافظ کہنے آیا ہوں ۔۔۔۔۔مجھے جانا ہو گا میری فلائٹ ہے فاتحہ کو بھی بتا دیجئے گا اگر وہ سننا چاہے تو۔۔۔ تایا سرکار کو بھی میری طرف سے سلام کہیے گا اور خدا حافظ کہیے گا وہ گھر ہوتے تو ان سے مل کر جاتا اب خدا جانے کتنا وقت لگ سکتا ہے واپسی میں لیکن آپ دعا کیجئے گا جس مقصد کے لیے آپ کا بھائی جا رہا ہے وہ بہت مشکل ہے آپ سب کی دعاؤں کی مجھے بہت ضرورت ہے دعا کیجئے گا

اللہ پاک تمہیں سرخرو کرے مٹھو اللہ کی امان میں رہو پہنچتے ہی فون کرنا اور اپنا دھیان رکھنا

جی دیدہ میں چلتا ہوں آپ اپنا اور فاتحہ کا خیال رکھیے گا میں فری ہوتے ہی کال کروں گا اور اگر اس کی طبیعت زیادہ خراب ہو تو یزداں کو کال کر کے بلا لیجئے گا ابھی وہ میری بات سننے کو تیار نہیں ابھی مجھے جانا ہو گا میں اس کی ناراضگی دور کر دوں گا وہ کسی بھی بات سے مجھ سے ناراض ہے تو میں اسے منا لوں گا۔۔۔۔ لیکن ابھی مجھے جانا ہو گا اب اس کا خیال رکھیے گا دیدہ آپ جانتی ہیں وہ میرے لیے بہت خاص ہے

وہ یہ بات کر کے چلا گیا اور ساریہ کو اس کی آخری بات نے تھوڑا حیران کیا لیکن وہ اپنی بہن کے لیے خوش تھی

مطہر کے جانے کے بعد جب ساریہ فاتحہ کے کمرے میں آئی تو بولی

محبت کرنے لگی ہو مطہر سے ؟

وہ چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگی وہ خود بھی یہ ماننے کو تیار نہیں تھی اور اپنی بہن کے منہ سے یہ سن کر اس کو حیرت ہوئی تھی

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں دیدہ؟ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ مجھے ان سے محبت نہیں ہے

تمہاری زبان تمہارا ساتھ نہیں دے رہی فاتحہ۔۔۔۔۔ تمہاری انکھیں کچھ اور کہہ رہی ہیں

کیا کہہ رہی ہیں میری آنکھیں دیدہ؟ آپ کو تو کچھ پتہ بھی نہیں آپ حقیقت سے انجان ہیں۔۔۔۔۔

میں جاننا چاہتی ہوں فاتحہ تمہارے دل میں کیا چل رہا ہے تم کیوں اس قدر خود کو اذیت دے رہی ہے؟ اور تم مطہر سے اس طرح کیوں پیش آ رہی ہو

دیدہ وہ ویسے نہیں ہے جیسے دکھتے ہیں۔۔۔۔ انہوں نے ہم سب کی انکھوں پہ پٹی باندھ رکھی ہے۔۔۔۔ وہ بس اپنی مرضی کے مالک ہیں

نہیں بیٹا ایسا نہیں ہے وہ بس ذمہ داریوں کے بوجھ تلے تھوڑا سخت مزاج ہو چکا ہے۔۔۔۔ لیکن اس کا دل بہت صاف ہے اور بہت نرم ہے میں نے دیکھا ہے اس کی انکھوں میں۔۔۔۔ تمہارے اس طرح کہ رویے نے اسے بہت دکھ دیا ہے

ٹھیک ہے آپ کو پتہ چل جائے گا میں نے جو دیکھا ہے نامیرا توان پر سے بھروسہ اٹھ چکا ہے

ایسا بھی کیا دیکھ لیا تم نے؟ بتاؤ مجھے

دیدہ میری طبیعت نہیں ٹھیک ابھی ہم اس پہ پھر کبھی بات کریں؟

ٹھیک ہے جب تمہارا دل کرے تو مجھے بتا سکتی ہو تمہاری طبیعت مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی سو جاؤ تھوڑی دیر یہ میڈیسن رکھی ہے لو اور سو جاؤ۔۔۔

وہ کچھ دیر اس کے پاس بیٹھی اسے میڈیسن کھلا کر باہر اگئی وہ اب اس کے لیے بہت پریشان تھی

بڑی مشکل سے وہ اسے دوا دے کر سلا کر باہر آئی تو باہر بابا بیٹھے تھے وہ کچن میں جانے لگی تو بابا نے بلا کر کہا

سا ریہ بیٹا بات سنو۔۔۔

وہ وہی سے پلٹ کر ان کے پاس آئی اور بولی

جی بابا آپ کو کوئی کام تھا؟

بابا نے کہا

ہاں بیٹا بس میں ایسے بیٹھا تھا تمہیں دیکھا تو سوچا تمہارے ساتھ بیٹھ کر کچھ دیر باتیں کرتے ہیں

وہ ان کے برابر آکر صوفے پر بیٹھ گئی

جی بابا جانی حکم کریں کیا بات ہے کچھ پریشان لگ رہے ہیں

بس بیٹا میں ٹھیک ہوں۔۔۔بیٹا ایک بات پوچھوں؟

انھوں نے تمہید باندھتے ہوئے کہا

جی جی بابا بولیں نا

دیکھو بیٹا میں نے تمھیں اور فاتحہ کو باپ اور ماں دونوں بن کر پالا ہے مجھ سے کچھ نہیں چھپا سکتی تم دونوں میں صرف باپ نہیں ایک دوست بھی ہوں تم لوگوں کا مجھے علم ہو جاتا ہے تم دونوں کو دیکھتے ہی کے میری بیٹیاں مجھ سے کچھ چھپا رہی ہیں بتاؤ بیٹا فاتحہ کیوں پریشان ہے؟ آخر کیا بات ہے؟

بابا نے بھی نوٹ کر لیا تھا۔۔۔۔۔۔انھوں نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا

کچھ نہیں بابا بچی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہو جاتی ہے آپ کیوں ایسا سوچ رہے ہیں بابا ہم آپ سے کیوں کچھ چھپائیں گے ؟ایسی کوئی بات نہیں ہے بس ٹرپ پر شائید دوستوں سے لڑائی کر کے آئی ہے اور اب پریشان ہو رہی ہے آپ پریشان ناہوں خود ہی ٹھیکھو جائے گی

ساریہ نے صفائی سے جھوٹ بولتے ہوئے نظر نیچے کو جھکالی

پکا یہی بات ہے ؟

ہاشم صاحب نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا جیسے تصدیق چاہتے ہوں

جی۔۔۔جی بابا یہی بات ہے آپ خوامخواہ پریشان ہو کر بی پی ناہائی کریں

اچھا پر سمجھایا کرو اس کو اور خیال رکھا کرو اس کا بچی ہے تم سے تو دل کی ہر بات کر دیتی ہے بس کبھی بھی سمجھو کے

کوئی ایسی بات ہے جو مجھے پتا ہونی چاہیے تو بنا کسی دقت کے مجھے بتا سکتی ہو تم

اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے کہتے ہی اٹھ کر کمرے میں جانے لگے تو پیچھے سے ساریہ کی آواز آئی

جی بابا میں دیہان رکھوں گی اس کا۔۔۔آپ پریشان نہ ہوں ریلیکس ہو جائیں

سار یہ اپنی چھوٹی بہن کے لیے اب بہت پریشان ہو رہی تھی وہ شروع ہی سے فاتحہ کی بہن نہیں ماں جیسی تھی اسے فاتحہ کیخوشیاں خواہشات سب کچھ ہمیشہ سب سے پہلے تھا

وہ اس کی بہن نہیں پہلی اولاد کی ہی طرح تھی

آج جب اماں سائیں کچن سے نکل کر لاؤنج میں بیٹھی ہی تھی کہ سار یہ آئی

اسلام وعلیکم چھوٹی اماں سائیں کیسی ہیں آپ؟

وعلیکم السلام میری بچی میں ٹھیک تم بتاؤ کیسی ہو؟

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔اماں میں ذرا چاچا سائیں سے مل لوں وہ گھر ہی ہیں نا؟

فاتحہ اور سار یہ دونوں ان کو چھوٹی اماں سائیں ہی کہتے تھے

ارے کدھر جا رہی ہو بچے اپنے چاچا سائیں سے فرست ملے تو کبھی اماں سائیں کے پاس بھی بیٹھ جایا کرو۔۔۔۔وہ ابھی کسی دوست سے ملنے گئے ہیں

ارے میری پیاری اماں آپ تو جان ہیں ہماری اچھا بتائیں آپ کے گھٹنوں کا درد کیسا ہے اب؟

بس بچے یہ تو عمر کا تقاضا ہے اب تو یہ ساتھ ساتھ چلنا ہے سب۔۔۔۔۔اچھا مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی بیٹھو

جی اماں سائیں بولیں

بیٹا دیکھو اب تم بڑی ہو گئی ہو تمھاری فکر ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔ کل شکیلہ آئی تھی

جی اماں سائیں وہ کیوں آئی تھیں؟

بچے اس نے بتایا ہے کہ ایک بہت اچھا رشتہ ہے لڑکا آرمی میں ہے اور بہت اچھے لوگ ہیں۔۔۔۔۔ تم کیا کہتی ہو؟

ساریہ تھوڑی پریشان ہوئی

دیکھیں اماں سائیں آپ سب بڑے ہو آپ سب کو جو بھی ٹھیک لگے لیکن میں ابھی اس چیز کے حق میں نہیں ہوں۔۔۔۔

کیوں بچے کوئی خاص وجہ؟ اگر تمہیں کوئی اور پسند ہے تو بتا سکتی ہو میں ماں ہوں تمھاری

نہیں نہیں اماں سائیں ایسی کوئی بات نہیں ہے مجھے آپ سب پر بھروسہ ہے آپ سب کی پسند میں میں راضی ہوں لیکن میں فاتحہ کے لیے پریشان ہوں آپ جانتی ہیں کہ میں نے ماں بن کر پالا ہے اسے مجھے اس سے آگے کچھ نہیں ہے اپنی خوشی بھی نہیں

وہ اس وقت اسکی حالت سوچ کر بولی۔۔۔۔ اس کی بات سن کر اماں سائیں کو اس پر بہت پیار آیا وہ واقعی اپنی چھوٹی بہن سے بہت محبت کرتی تھی وہ اس کے لیے کچھ بھی کر سکتی تھی

ماشاءاللہ میری بچی بڑی ہو گئی ہے نا۔۔۔۔۔دیکھو میری جان مجھے تمھاری پریشانی سمجھ آچکی ہے لیکن یہ اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے مجھے ابھی تم سے یہ بات کرنی نہیں تھی لیکن تم سے چھپانا بھی نہیں چاہتی ابھی فاتحہ سے بھی ذکر مت کرنا۔۔۔۔۔میں چاہتی ہوں کہ فاتحہ اور مطہر کا رشتہ کر دوں ان دونوں کی مرضی سے تم کیا سوچتی کو اس کے بارے میں ؟

ہائے اماں سائیں ایسا ہو جائے تو اس سے بہتر اور کیا ہو گا میرا مٹھو تو سب سے زیادہ اچھا ہے ہر خوبی ہے اس میں فاتحہ کا بہت خیال بھی رکھے گا وہ میرے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی بات نہیں کہ میرا مٹھو میری فاتحہ کا جیون ساتھی بنے

اماں سائیں بھی خوش ہوئی اور بولی

ہاں لیکن ابھی یہ بات نہیں کرنا کسی سے بھی ابھی اس کے پیپرز ہو لینے دو اور مطہر کو واپس آ لینے دو پھر سوچتے ہیں اس کے بارے میں بھی

انشاللہ اماں سائیں سب کچھ اچھا ہو گا

آج ساریہ کو دیکھنے کچھ لوگ آرہے تھے گھر میں کافی شور شرابہ تھا مرضیہ بیگم نے فاتحہ کو بلا کر اس سے بات کرنا چاہی وہ مرے قدموں سے چلتی مرضیہ بیگم کے پاس گئی ان چند دنوں میں وہ مرجھا کے رہ چکی تھی۔۔۔۔اور اس کا مرجھانا سب نے نوٹ کیا تھا

جی چھوٹی اماں سائیں آپ نے بلایا تھا مجھے ؟

ہاں بیٹا میں نے بلایا تھا یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تو نے اپنی ؟ کیا ہوا ہے مجھے بتا؟ اپنی اماں سائیں سے چھپائے گی ؟ دیکھ رہی ہوں کچھ دنوں سے۔۔۔۔۔تو پہلے جیسی فاتحہ تو رہی ہی نہیں۔۔۔۔۔۔نا کسی چیز میں دلچسپی۔۔۔۔نہ ہی کوئی شرارت ۔۔۔۔نہ اپنی اماں سائیں سے ملنے آئی اتنے دن ہو گئے۔۔۔۔۔ابھی بھی خود بلایا تو آئی ہے۔۔۔۔۔۔۔ بتا مجھے کیا بات ہے

کچھ بھی تو نہیں اماں سائیں آپ کو ایسے ہی لگ رہا ہے ایسا کچھ نہیں ہے بس طبیعت کچھ دنوں سے ٹھیک نہیں لگ رہی

تمہیں پتہ ہے گھر میں کیا چل رہا ہے ؟

کیا ہوا ہے سب خیریت تو ہے ؟

تمہیں اتنا بھی علم نہیں ہے آج تمہادی دیدہ کو دیکھنے کچھ لوگ آرہے ہیں

کیا سچ میں ؟ دیدہ نے تو مجھے نہیں بتایا تھا اس بارے میں۔۔۔۔۔

ہاں بچے آج آ رہے ہیں وہ لوگ۔۔۔۔ چلو شاباش جلدی سے تیار ہو جاؤ اور تمہارے لیے ایک اور خوشخبری بھی ہے

وہ خوشی سے کھل اٹھی

وہ کیا ہے اماں سائیں؟

ارحہ بھی آ رہی ہے گھر واپس

کیا سچ میں؟

وہ آج واقعی اتنے دنوں بعد خوش لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کی ارحہ اور انسِ یزداں سے بنتی ہی بہت تھی ارحہ اسے بہت اچھی لگتی تھی

ٹھیک ہے اماں سائیں میں جا کر پھر تیاری کرتی ہوں۔۔۔ دیکھوں تو سہی دیدہ بھی بیٹھی ہوں گی ۔۔۔۔۔ انہوں نے کوئی تیاری نہیں کی ہو گی

وہ آج اپنی بہن کے لیے بہت خوش تھی۔۔۔۔ وہ اس کی بہن کم ماں زیادہ تھی۔۔۔۔۔ اس کی زندگی کا ایک اتنا اہم دن وہ کیسے مس کر سکتی تھی۔۔۔۔ اس نے اپنی ساری فکروں کو اپنے ذہن سے جھٹک کر اپنی بہن کی خوشی میں خوش ہونے کا سوچا تھا۔۔۔۔۔۔ شاہ ولا میں آج عید کا سماں تھا۔۔۔۔ بہت عرصے بعد ان کے گھر میں کوئی خوشی آئی تھی۔۔۔۔ طرح طرح کے پکوان کی

خوشبو پورے گھر میں پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔مرضیہ بیگم نے سر پر کھڑے ہو کر سب کچھ بنوایا تھا وہ نہیں چاہتی تھی ان کی بچی کی خوشی میں کسی قسم کی کوئی بھی کمی رہے۔۔۔۔مہمانوں نے شام کو آنا تھا۔۔۔۔۔اس لیے سب آرام سے تیاری کر رہے تھے

فاتحہ بھی اپنی بہن کے لیے بہت ایکسائٹڈ تھی کچھ ہی دیر میں ارحہ بھی آچکی تھی وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی سامنے فاتحہ کو دیکھ کر بولی

السلام علیکم دیدہ کیسی ہیں آپ۔۔۔آپ کو پتہ ہے میں نے ہاسٹل میں آپ کو کتنا یاد کیا ہے۔۔۔آپ کی باتیں آپ کی شرارتیں میں نے بہت مس کی

اللہ۔۔۔وعلیکم السلام میری جان اب تم آگئی ہو نا ہم مل کے خوب مستی کریں گے۔۔۔کیسی ہو تم؟کیسا رہا سفر؟

وہ ایک نظر نا چاہتے ہوئے بھی دروازے پر ڈال کر بولی اتنے میں اماں سائیں بھی آگئی

بہت زیادہ تھک گئی ہوں۔۔۔اسلام علیکم میری پیاری اماں کسی ہو آپ؟

وعلیکم السلام میری بچی۔۔۔۔تجھے بڑی فکر ہے میری۔۔۔اگر اتنی ہی فکر ہوتی تو گھر لوٹ آتی یوں ہاسٹل میں نا رہتی

میری پیاری اماں بس تھوڑا ٹائم ہی رہ گیا ہے پھر تو میں نے اپنی اماں کے پاس ہی آ جانا ہے نا

۔۔۔۔اچھا میں بہت تھک گئی ہوں مجھے سونا ہے۔۔۔۔

ابھی تو جا کے تیار ہو جاؤ دیدہ کو دیکھنے لوگ آرہے ہیں تمہیں پتہ تو ہے نا۔۔۔ چلو جاؤ شاباش

تمہارے کپڑے اماں سائیں نے رکھ دیے ہیں تمہارے کمرے میں جاؤ جا کر پہن لو

شکریہ دیدہ پتہ ہے آپ کو میں بہت تھک چکی تھی تھوڑی دیر سونا چاہتی ہوں پھر اٹھ کے تیاری

کروں گی پھر سب سے ملوں گی

ٹھیک ہے جا کے سو جاؤ میں تم آرام کرو ویسے بھی مہمانوں نے شام کو آنا ہے۔۔۔۔۔ لیکن اگر

تم دیدہ سے نہ ملی تو وہ بہت خفا ہوں گی تمہیں پتہ ہے نا؟

ہاں میری دیدہ میں ان سے مل کر ہی جاؤں گی پہلے میں دیدہ سے مل کے آتی ہوں پھر جا کے

تھوڑی دیر ریسٹ کروں گی پھر انجوائے کریں گے

ایکسائٹڈ تو میں بھی بہت ہوں۔۔۔

چلو تم جاؤ دیدہ سے مل کے آو

ٹھیک ہے پھر شام کو ملتے ہیں

سار یہ کو دیکھنے جن لوگوں نے آنا تھا وہ لوگ آ چکے تھے سب ڈرائنگ روم میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے ہاشم صاحب اور ارمان صاحب بھی موجود تھے۔۔۔۔آج سار یہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔سب لوگ باتوں میں مصروف تھے تبھی مرضیہ بیگم بولی

بالاج اگر آپ کو کچھ پوچھنا ہے ہماری بیٹی سے تو آپ اکیلے میں پوچھ سکتے ہیں ہم آج کل کے زمانے کے مطابق سوچتے ہیں زندگی آپ دونوں نے گزارنی ہے اس لیے فیصلہ بھی آپ دونوں کا ہونا چاہیے۔۔۔۔سار یہ بچے جاؤ بالاج کو گھر دکھاؤ۔۔۔

جی اماں سائیں

سار یہ شرماتی ہوئی مشرقی لڑکی کی طرح کھڑی ہوئی اور شرماتے ہوئے باہر نکل گئے بالاج بھی اس کے پیچھے پیچھے چلا گیا ان کے جانے کے بعد بڑوں نے آپس میں بات چیت کی۔۔۔آخری فیصلہ تو ان دونوں کا ہی تھا ویسے ارمان صاحب ہاشم صاحب اور مرضیہ بیگم کو وہ لوگ بہت اچھے لگے تھے اور وہ ان کے بارے میں بہت کچھ معلومات کروا کر تسلی بھی کروا چکے تھے وہ مطمئن تھے لیکن اب فیصلہ ساری اور بالاج نے کرنا تھا کیونکہ زندگی انہوں نے گزارنی تھی

فاتحہ ان سب میں کچھ پل سوچ میں گم ہو گئی جس مٹھو کا صبح و شام اس کے گھر میں ذکر ہوتا ہے جس کے لیے اس کی دیدہ اس سے بھی لڑ پڑتی ہے اتنا خاص موقع اور وہ کہیں بھی موجود نہیں تھا اسے پرواہ ہی نہیں تھی اس سے جڑے لوگ اس کی کتنی فکر کرتے ہیں اسے اپنی زندگی میں کیا

امپورٹنٹس دیتے ہیں۔۔۔شاید اس وقت وہ اپنی بیوی کے ساتھ ہو۔۔۔۔لیکن وہ تو یہاں آئی تھی تو پھر ابھی کہاں ہے وہ؟۔۔۔۔۔۔اتنے دنوں میں آج اس کے ذہن میں یہ بات آئی تھی ۔۔۔۔۔۔اس نے تو اسے ادھر آتے بھی دیکھا تھا وہ ادھر مطہر کے ساتھ آئی تھی۔۔۔۔پھر اتنا پر سکون ماحول کیسے؟کوئی بھی مطہر کی بات نہیں کر رہا تھا یزداں بھی اس کو بس ہلکا سا نظر آیا تھا کہیں پھر غائب ہو گیا۔۔۔۔۔اتنے دنوں میں اس کا سامنا ان میں سے کسی سے نہیں ہوا تھا اس نے خود کو کمرے میں بند رکھا تھا وہ کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔کالج بھی وہ بہت کم جا رہی تھی اور کچھ ٹائم میں اس کے فائنل ایگزامز ہونے تھے۔۔۔

وہ انہی سوچ میں مصروف تھی جب ارحہ نے اس کے پاس آکر اس کو بلایا

دیدہ جان۔۔۔۔کیا کر رہی ہیں؟کس سوچ میں گم ہے؟

تم اٹھ گئے ہو؟ مجھے تو لگا آج سوتی ہی رہو گی۔۔۔۔ تمہیں پتہ ہے باباسائیں تمہارا اتنا پوچھ رہے تھے کہ ارحہ آئی اور اپنے تایا سرکار سے نہیں ملی

ہاں میں ابھی ان سے مل کر آئی ہوں بس۔۔۔۔تھکاوٹ اتنی تھی سفر کی۔۔۔۔۔شکر ہے ایگزامز گزرے اتنا سٹریس تھا۔۔۔۔آج جا کے کچھ سکون ہوا تو سوئی آنکھ اب جا کے کھلی۔۔۔۔۔اب کچھ دن سکون سے رہوں گی یہاں

ویسے تم کس کے ساتھ آئی تھی؟

اس کے ذہن میں عجیب سا احساس ہوا شاید وہ اس کی کمی محسوس کر رہی تھی یا شاید جاننا چاہتی تھی کہ اس کا ذکر کوئی کیوں نہیں کر رہا سب ہی خاموش ہیں کسی نے مطہر کو نہیں بلایا

میں یزداں بھائی کے ساتھ آئی ہوں وہی مجھے ہاسٹل سے لے کر آئے ہیں لیکن واپس چلے گئے

اچھا اچھا چلو اب چلتے ہیں آؤ تمہیں دیدہ کی ساس سے ملواتی ہوں بہت مزے کی خاتون ہیں اتنی پیاری پیاری باتیں کرتی ہیں

وہ مزے سے بولتی اسے اندر لے گئی

چلیں چلتے ہیں

ساریہ اور بالاج گھر کے چھت پر کھڑے تھے دونوں ہی خاموش تھے ان کی پہلی ملاقات تھی اور یہ تو ایک فطری بات تھی دونوں ہی گھبرا رہے تھے لیکن اس خاموشی کو بالاج نے توڑا وہ گلا صاف کرتا بولا

اہم اہم۔۔۔ تو آپ کا نام ساریہ ہے۔۔۔ کیا کرتی ہیں؟ آپ آئی مین کیا مصروفیت ہوتی ہے آپ کی؟

جی میرا نام سار یہ ہے۔۔۔میں اسلامک ہسٹری میں ماسٹرز کر چکی ہوں۔۔۔۔۔زندگی میں کچھ خاص نہیں لیکن چند لوگ ہیں جو میری زندگی میں بہت خاص ہیں میری بہن جو مجھے بچوں کی طرح عزیز ہے میرے بابا میری اماں سائیں چچا جان میرا مٹھوا رحہ یزداں یہ چند رشتے ہیں میری زندگی کے جن کے گرد میں زندگی گھومتی ہے۔۔۔میں اپنے کزن میں سب سے بڑی ہوں اماں کے جانے کے بعد میرا بچپن ختم ہو چکا تھا۔۔۔اس کے بعد میں نے چھوٹے بہن بھائی میں خود کو مصروف کر لیا آج بھی میری زندگی میں سب سے زیادہ امپورٹنٹ میرے لیے فاتحہ ہے اور یہ سب میں آپ کو اس لیے بتا رہی ہوں کیونکہ اگے چل کے آپ کو اس چیز کا پتا ہو کہ میں فاتحہ کے لیے سب سے زیادہ اہم ہوں اور وہ میرے لیے۔۔۔۔۔۔

بالاج اس کی بات سن کر مسکرایا

ماشاءاللہ ماشاءاللہ۔۔۔۔۔۔اچھا لگا آپ سے مل کر آپ بہت صاف گو ہیں۔۔۔۔اللہ پاک آپ دونوں کی محبت کو ایسے ہی قائم رکھے۔۔۔میں سمجھ سکتا ہوں آپ فاتحہ کے لیے بہت پوزیسو ہیں اور ہونا بھی چاہیے۔۔۔۔۔مجھے خوشی ہوئی کہ آپ نے مجھ سے کھل کے بات کی میں بھی آپ سے یہی کہنا چاہتا ہوں میرے لیے میری فیملی بہت امپورٹنٹ ہے اور میرا کام بہت امپورٹنٹ ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ میری شریک حیات مجھے کبھی اکیلا نہ چھوڑے وہ میرا ساتھ دے ہر معاملے میں مجھے سمجھے اور میں اس کو سمجھوں وہ میری فیملی کو سمیٹ کر رکھے اور آپ سے مل کر

مجھے لگتا ہے میری تلاش ختم ہو چکی ہے۔۔۔۔آپ یقیناً رشتوں کو جوڑ کر رکھنے والی لڑکی ہیں ۔۔۔۔۔آپ کو مجھ سے کچھ بھی پوچھنا ہو تو آپ پوچھ سکتے ہیں۔۔۔

نہیں اماں اور بابا سرکار نے میرے لیے جو فیصلہ کیا ہے میں مطمئن ہوں۔۔۔مجھے ان پر یقین ہے وہ میرے لیے کبھی کچھ غلط نہیں کریں گے اس لیے۔۔۔ہاں البتہ آپ کی مرضی بھی ضروری ہے آپ کیا سوچتے ہیں یہ بھی ضروری ہے کیونکہ لائف ہم دونوں نے گزارنی ہے۔۔۔۔۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں اینڈ تھینکس

چلیں اب چلتے ہیں

جی چلتے ہیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سر ہم نے پتہ لگا لیا ہے لوکیشن سفائر گینگ اس وقت اسلام اباد میں موجود ہے اور یہ کوئی ایک گینگ نہیں ہے اس کی جڑیں بہت سی جگہوں پہ پھیلی ہوئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔ہمیں بہت وقت لگ جائے گا ان کو نکال لینے میں۔۔۔

وہ تفصیل سے بتا رہا تھا

کوئی بات نہیں ولی ہم انھیں چن چن کرنے نکالیں گے۔۔۔۔ جتنا وقت لگ جائے ہمارے پاس وقت بہت ہے ہم ان کو چن چن کر ماریں گے۔۔۔انہوں نے ہماری نسلوں کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے ہاسٹلز میں کالجز میں یونیورسٹیز میں کہیں بھی کوئی محفوظ نہیں ہے ان کی وجہ سے اب ان کا برا وقت شروع ہو چکا ہے کیونکہ مطہر شاہ اب ان کو نہیں چھوڑے گا

انشاءاللہ سر....... سر آپ کے گھر سے کال بھی آئی تھی آپ کا فون شاید آپ کے پاس نہیں ہے ۔۔۔اس لیے انہوں نے مجھے کال کی لیکن آپ تب میٹنگ میں تھے اس وجہ سے آپ کو نہیں بتا سکا۔۔۔

ہاں ولی وہ شاید یزداں کے اپارٹمنٹ میں رہ گیا ہے۔۔۔۔ کس کی کال تھی سب خیریت تو ہے نا ولی؟

جی جی سر سب خیریت ہے بلکہ خوشخبری ہے۔۔۔۔

کیسی خوشخبری؟

سر سار یہ آپی کے لیے رشتہ آیا ہے۔۔۔۔۔اماں سائیں تو آپ سے بات کرنا چاہتی تھیں

۔۔۔۔۔لیکن میں نے انہیں بتایا کہ آپ میٹنگ میں مصروف ہیں تو انہوں نے مجھے ہی بتا

دیا۔۔۔۔ کہہ رہی تھی کہ تم گھر نہیں آتے۔۔۔۔اس دفعہ اگر نہ آئے تو میں خفا ہو جاؤں گی

وہ معصوم سا منہ بنا کر بولا

ہاں تو ٹھیک ہی کہتی ہیں نا تو بھی تو نہیں آتا ہمارے گھر اتنا اتنا ٹائم۔۔۔۔اماں سائیں تیرا پوچھتی

رہتی ہیں۔۔۔۔ولی کیسا ہے؟ ولی کیوں نہیں آیا؟ اور ولی صاحب۔۔۔۔ان کے پاس کہاں وقت

ہے ہمارے لیے۔۔۔

اب وہ اسے تنگ کر رہا تھا

ارے سر ایسی بات تو نہ کریں۔۔۔۔میرا سارا وقت آپ کا ہی تو ہے۔۔۔آؤں گا انشاءاللہ یہ

آپریشن کامیاب ہو جائے اس کے بعد انشاءاللہ آؤں گا اماں سائیں کے ہاتھ کی بریانی کھانے

انشاءاللہ ولی۔۔۔۔لیکن یہ کب تک تم میری بیوی بنے رہو گے؟ ہاں؟ اپنے لیے کوئی لڑکی

ڈھونڈو شادی کرو۔۔۔۔میں دیکھتا ہوں تم تو میرے ساتھ ہی جینے مرنے کی قسمیں کھاتے

ہو۔۔۔۔خدا کا خوف کرو کیا چکر ہے باس؟ کوئی پسند ہے تو بتاؤ تمہارا بھائی کچھ بھی کر سکتا ہے تو

تمہارے لیے

ارے سر ایسی بات نہیں ہے میں ان سب میں پڑھ کر وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔۔ابھی میں نے بہت کچھ کرنا ہے شادی تو ہو ہی جائے گی فی الحال کوئی ایسی آئی نہیں ہے جس کے بارے میں سوچا جائے کوئی پسند آئی تو چٹ منگنی پٹ بیاہ والا سین ہو گا میرا۔۔۔ہاہاہا

ولی صاحب آپ کے ارادوں سے تو نہیں لگتا کہ آپ شادی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔۔۔۔۔مانتا ہوں کام بھی ضروری ہے پر شادی بھی ضروری ہے۔۔۔۔ اماں سائیں تو کہہ رہی تھی کہ تمہارے ساتھ ساتھ ولی کے لیے بھی کوئی دیکھتی ہوں لڑکی۔۔۔

اماں سائیں کا میرے اوپر پورا حق ہے وہ میرے لیے کچھ بھی فیصلہ کر سکتی ہیں مجھے منظور ہے

میں جانتا تھا تیرا یہی جواب ہونا ہے چل میرے بھائی چلتے ہیں تیری شادی کے بارے میں بعد میں بات کریں گے اب پلان کے بارے میں سوچتے ہیں اسلام اباد کے لیے کب نکلنا ہے؟

سر سارا انتظام ہو چکا ہے گاڑیاں بھی تیار ہیں بس آپ کے اشارے کی دیر ہے پھر نکلتے ہیں

ہمم گڈ۔۔۔ٹھیک ہے لیکن یہ یزداں کہاں ہے؟

سر وہ اس وقت مصروف ہیں

وہ شرارت سے بولا

وہ کچھ زیادہ ہی نہیں مصروف ہو چکا کال کر واس کو اور بلاؤ۔۔۔۔۔بلکہ رہنے دو میں خود ہی جا کے دیکھتا ہوں دیکھوں تو روپ کتنا آیا ہے جناب پر اور پوچھوں تو سہی ایسا بھی کیا مصروف ہونا کہ انسان کام ہی چھوڑ دے

وہ بھی اب اسے تنگ کرنا چاہتا تھا۔۔وہ کچھ سوچتا ہوا باہر گیا اور گاڑی میں بیٹھ گیا اسے اب فلیٹ میں جانا تھا

____

نکاح کے بعد مطہر کے جاتے ہی یزداں اٹھا اور ہانی کے پاس چلا گیا وہ کمرے میں موجود آنسو بہا رہی تھی

وہ دروازے تک آکر دروازہ ناک کر کے بولا

اہم اہم۔۔۔کیا میں آسکتا ہوں اندر؟

ہانی اپنے آپ کو سمیٹتے ہوئے بولی

جی۔۔۔آجائیں آپ کا ہی گھر ہے۔۔۔

وہ اس انسان کو آج سے پہلے جانتی تک نہیں تھی اور آج۔۔۔سوچوں میں پڑی تھی وہ جب اس کے بلانے پر چونکی

لیکن اب صرف میرا نہیں ہے نا۔۔۔۔اب سے آپ کا بھی تو گھر ہے۔۔۔۔ہانی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔میرے بھیا پر مجھے بہت بھروسہ ہے وہ میرے لیے کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتے انہوں نے ہی آپ کو میرے لیے چنا ہے اور میں اس فیصلے سے مطمئن ہوں کیا آپ مطمئن ہیں؟

وہ پتہ نہیں کیوں اس سے تصدیق چاہتا تھا

مطہر بھائی جتنے آپ کے بھائی ہیں اتنے ہی میرے بھی ہیں۔۔۔ان کے مجھ پر بہت احسانات ہیں اور میرا بھروسہ ان پر اتنا پختہ ہے کہ وہ مجھے اگر کنویں میں چھلانگ لگانے کے لیے کہیں گے تو میں ایک پل کو بھی نہیں سوچوں گی۔۔۔انہوں نے مجھے اس نکاح کا کہا اور میں بنا کچھ پوچھے بنا کچھ جانے راضی ہو گئی میں اتنا نہیں جانتی تھی کے جس سے میرا نکاح ہو رہا ہے وہ دکھتا کیسا ہے کیسا ہو گا۔۔۔۔جانتے ہیں کیوں؟ کیونکہ میرے ذہن میں ایک بات آئی تھی کہ جس انسان نے میری عزت بچانے کے لیے اتنے بڑے خطرے کو مول لیا اور جو عورت کی اتنی عزت کرتا ہے کہ اس کو تحفظ دینے کے لیے کچھ بھی کر جائے تو آپ بھی تو انہی کے بھائی ہیں اس لیے مجھے میرا فیصلہ غلط نہیں لگا۔۔۔

وہ اٹک اٹک کر بولتی اپنی بات مکمل کر چکی تھی تب ہی وہ آہستہ آہستہ چلتا اس کے قریب آیا اور مسکرا کر بولا

تھینک یو سو مچ مجھ پر اتنا یقین کرنے کے لیے میں وعدہ کرتا ہوں میں آپ کے یقین کو کبھی نہیں توڑوں گا میں آپ کا ساتھ ہمیشہ دوں گا۔۔۔۔۔آپ اب اکیلی نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔اب آپ پر کوئی انگلی نہیں اٹھا سکتا۔۔۔۔۔ آپ انسِ یزداں شاہ کی بیوی ہیں۔۔۔نکاح مبارک ہو مسز یزداں۔۔۔۔

وہ اس کے قریب آتا ہے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کے ہاتھ پر محبت کی پہلی مہر ثبت کر چکا تھا۔۔۔۔۔ ہانی کے لیے یہ سب کچھ بہت اچانک تھا اس کا تو چہرہ لال ہو چکا تھا شرم سے نظریں نیچے جھکا گئی

میں وعدہ کرتا ہوں ہانی میں آپ کو آپ کا مقام دلا کے رہوں گا۔۔۔۔۔ اب آپ کے پاس ایک پوری فیملی ہے۔۔۔۔۔میں آپ کے بارے میں سب جانتا ہوں مطہر بھائی نے مجھے سب بتایا جو آپ نے اپنی زندگی میں جھیلا اور میں وعدہ کرتا ہوں آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہونے دوں گا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھتا ہوا بولا

میں جانتا ہوں لڑکیوں کے بہت سے ارمان ہوتے ہیں ان کی شادی کے۔۔۔۔۔آپ نے بھی ایکسپیکٹ نہیں کیا ہو گا کہ آپ کی شادی اس طرح ہو لیکن اب فکر مت کریں اماں سائیں نے بہت کچھ سوچ کے رکھا ہے وہ تو آپ کو گھر بلا رہی ہیں لیکن ابھی گھر میں رہنا آپ کے لیے خطرے سے خالی نہیں اور میں اپنی بیوی کو کسی خطرے میں نہیں ڈال سکتا

وہ آخری جملہ معنی خیز انداز میں کہتا اس کے پاس بیٹھ گیا زندگی کا ایک نیا سفر شروع ہو چکا تھا جس کی توقع انہوں نے کبھی نہیں کی تھی۔۔۔۔۔ لیکن وہ دونوں ہی اس فیصلے سے خوش تھے کیونکہ ان دونوں کو ہی اپنے بھائی پر بھروسہ تھا وہ اپنے بھائی کے لیے کسی قسم کا کوئی بھی مسئلہ نہیں کر سکتے تھے اور یزداں تو جانتا تھا کہ اس کے بھائی کا کام کتنا خطرناک ہے

یزدان بھی اس کام میں شامل تھا لیکن وہ ابھی کسی کے سامنے نہیں آتا تھا کسی آفیسر کے سامنے بھی نہیں۔۔۔۔ کیونکہ اس کا کام ایسا تھا کہ اسے چھپنا ہی پڑتا تھا اپنی شناخت چھپانی پڑتی تھی اس لیے وہ بظاہر عام انسان کی طرح رہتا تھا ایک ایسا انسان جس کو ایکٹنگ کا بہت شوق ہو سب ہی جانتے تھے کہ یزداں ایکٹر بننا چاہتا ہے اور کافی حد تک وہ اس کوشش میں کامیاب بھی ہو چکا تھا بہت سے پروڈیوسرز اور ڈائریکٹرز اس سے رابطہ کر چکے تھے۔۔۔ وہ تھا بھی اتنا خوبصورت کوئی بھی اسے انکار نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ خوبصورت نین نقش، دراز قد، پرکشش آنکھیں وللہ۔۔۔۔ بلاشبہ وہ ایک حسین مرد تھا

وہ جیسے ہی اٹھا آنکھیں کھولتے ہی اسے وہ خوبصورت پری نظر آئی جس کا کل تک اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ آج وہ اس کی دسترس میں ہو گی وہ شیشے کے سامنے اپنے بالوں کو سمیٹ

رہی تھی اسے یہ منظر بہت حسین لگا وہ اٹھا اور اس کے پاس گیا اچانک اس کو اپنی طرف موڑ کر اس کے ماتھے پر اپنے پیار کا رنگ بکھرتا پیار کی مہر ثبت بولا

بہت شکریہ میری زندگی میں آنے کے لیے۔۔۔۔کل تک میں نہیں سمجھتا تھا کہ میری زندگی میں کسی لڑکی کی گنجائش ہو گی۔۔۔۔۔۔لیکن سچ کہتے ہیں نکاح بہت خوبصورت چیز ہوتی ہے جس کے بعد انسان اپنے ساتھی کے بہت قریب ہو جاتا ہے تم میرے بہت قریب ہو چکی ہو ہانی ۔۔۔۔۔۔۔ایک دن میں تم مجھے عزیز از جان ہو چکی ہو

شکریہ یزداں۔۔۔۔مجھے سمیٹنے کے لیے مجھے اپنا بنانے کے لیے۔۔۔۔۔

وہ مسکراتا اسے دیکھتا واش روم میں چلا گیا اور وہ اپنی قسمت پر رشک کرتی اپنے گالوں کو لال ہوتے آئینے میں خود کو دیکھ رہی تھی اور خدا کا شکر ادا کر رہی تھی وہ بہت محفوظ ہاتھوں میں اپنے محرم کے ساتھ ہے اسے آج کسی چیز کا ڈر نہیں تھا۔۔۔۔وہ اپنے بھائی کی بہت شکر گزار تھی کہ اس نے اسے اتنا اچھا جیون ساتھی چن کے دیا تھا۔۔۔۔ابھی وہ انہی سوچو میں گم تھی کہ اچانک اسے فون کی آواز آئی

یہ فون کہاں بج رہا ہے؟

اچانک اس کی نظر صوفے پہ پڑی تو وہاں پہ اسے فون نظر آیا

اس نے سوچا کہ یہ فون شاید یزداں کا ہے اس نے فون اٹھالیا

اٹھالیتی ہوں کہیں اماں سائیں ناہوں

ہیلو۔۔۔۔۔

اس نے تو بس ہیلو کہا تھا لیکن اس ہیلو نے اگلے انسان پہ کیا قیامت ڈھائی تھی وہ کوئی نہیں جانتا تھا

آپ کون بول رہے ہیں

میں ہانی۔۔۔۔

اوکے خدا حافظ۔۔۔۔

وہ آگے کچھ بولتی کے فون کٹ گیا ہانی تو حیران تھی

جب بات ہی نہیں کرنی تھی تو کال کیوں کی؟

اتنے میں یزداں بھی واش روم سے نکل آیا

کیا ہوا؟ ایسے کیوں کھڑی ہیں آپ؟

پتہ نہیں کسی کی کال تھی آپ کے نمبر پہ میں نے ہیلو کی تو اس نے کاٹ دیا

دیکھاؤ کس کی کال تھی؟

ارے یہ تو میرا فون ہی نہیں ہے یہ تو مطہر بھائی کا فون ہے لگتا ہے وہ کل یہیں چھوڑ گئے تھے

اوہو میں نے تو آپ کا فون سمجھ کر اٹھالیا پتا نہیں کون تھی

وہ پریشانی سے بولی اس وقت وہ اسے بہت بھولی اور بہت معصوم لگ رہی تھی

ارے بیوی آپ بھی نا۔۔۔کوئی بات نہیں یہ پورا کا پورا بندہ ہی آپ کا ہے۔۔۔۔آپ پورے حق سے استعمال کر سکتی ہیں اس بندے کی ہر چیز۔۔۔

وہ شرارت سے بولا اور اس کے قریب آیا تو وہ اپنے دونوں ہاتھوں میں منہ کو چھپا کے شرما گئی

نہیں کریں تنگ مجھے جانا ہے ہٹیں۔۔۔میں کچن میں جا رہی ہوں ناشتہ بنانے۔۔۔

ارے آج تو پہلی صبح ہے ہمارے نکاح کی آپ کچن میں گھس جائیں گی اچھا تھوڑی لگتا ہے۔۔۔ آڈر کر لیتے ہیں۔۔۔

وہ جانے لگی تو وہ اس کس ہاتھ پکڑ کر قریب ہوتا بولا

نہیں یہ میرا گھر ہے اور مجھے اپنے گھر میں کام کرنے میں کوئی مسلئہ نہیں ہے ہٹیں جانے دیں

وہ یہ کہتی بھاگ کر دروازے سے نکل گئی اور اس کا زوردار قہقہہ پورے کمرے میں گونج اٹھا

ڈرپوک۔۔۔

ابھی وہ دونوں ناشتہ ہی کر رہے تھے کہ ڈور بیل بجی

ہانی تھوڑی سہم گئی

پریشان کیوں ہوتی ہو؟ میں دیکھتا ہوں کون ہے

اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے کھڑی شخصیت کو دیکھ کر تھوڑا شرمندہ ہوا

ہاں بھئی؟ کام پہ نہیں جانا آپ نے شادی کیا ہو گئی آپ تو بڑے لوگ بن گئے ہیں بھئی۔۔۔آپ کو نہیں پتہ آج ہم نے جانا ہے اسلام اباد؟

وہ اسے تنگ کرنے کے لیے سیریس سا ہو کر بولا

ارے بھائی آج تو جانے دیں آج تو میری شادی کا دوسرا دن ہے۔۔۔کون کمبخت کام پہ جاتا ہے دوسرے دن؟

ہاں ہاں بس اب ڈرامے نا کر۔۔۔۔کدھر ہے میری بہن؟

ہاں بھائی اب تو بہن۔۔۔بھائی کا تو کوئی خیال ہی نہیں؟

تو جو اس کے ساتھ ہے۔۔۔اس لیے اس کی فکر ہوتی ہے۔۔۔ہاہاہاہا

یہی سب باتیں کرتے ہوئے دونوں اندر آئے

السلام علیکم مطہر بھائی

وہ سر آگے کرتی بولی

وعلیکم السلام میری گڑیا کیسی ہو؟

وہ اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتا بولا

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں اماں سائیں کیسی ہیں؟

اماں سائیں بھی ٹھیک ہیں۔۔۔۔ اس نالائق نے تمہیں کچھ کہا تو نہیں؟

ارے بھائی میں کیوں ان کو کچھ کہوں گا کیوں ہانی آپ ہی کچھ بتائیں میں نے آپ کو تنگ کیا؟

وہ معنی خیز انداز میں اس کی طرف دیکھ کر بولا وہ بوکھلا کر بولی

نہیں نہیں بھائی یہ بہت اچھے ہیں۔۔۔

مطہر کا تو اب برا حال تھا اب اس سے اپنا قہقہے کو روکنا مشکل لگا تو زور سے ہنسنے لگا۔۔۔

دیکھو گڑیا۔۔۔ ہمارا یزداں تھوڑا شرارتی ہے لیکن دل کا بہت اچھا ہے۔۔۔۔ میں نہیں چاہتا تھا تم کبھی کسی غلط ہاتھوں میں جاؤ۔۔۔۔ مجھے یقین تھا کہ تم لوگ میرے فیصلے کا مان رکھو گے اور مجھے یہ بھی یقین ہے کہ مجھے کبھی اس فیصلے پر پچھتانا نہیں پڑے گا

آپ نے صحیح فیصلہ لیا میں راضی ہوں آپ سے۔۔۔۔۔ مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے بھیا اور میں آپ کے اس فیصلے سے خوش ہوں یزداں بہت اچھے ہیں۔۔۔۔۔۔

دیکھو گڑیا جب تک یہ اچھا ہے اس کے لیے بھی اچھا ہے۔۔۔ جس دن اس نے تمہیں کچھ کہا نا تو تم میرے پاس آنا تمہارے بھیا ہیں نا۔۔۔۔۔ سیدھا کر دوں گا میں اس کو۔۔۔۔

واہ بھائی واہ ابھی سے پارٹی بدل لی؟

کون ہو تم؟ میں تمہیں نہیں جانتا

ہاہ یہ کیا بات ہوئی؟

وہ مصنوعی انداز میں ناراض ہوتا بولا اس کا تو منہ کھل گیا

ہاہاہاہا اچھا اچھا ڈرامے نا کرو منہ بند کرو مکھی گھس جائے گی۔۔۔۔ چلو میں اپنا فون لینے آیا تھا مجھے اور ولی کو اسلام آباد کے لیے نکلنا ہے۔۔

کیا مطلب آپ اور ولی بھائی؟ میں بھی تو جانے والا تھا

جی نہیں آپ کہیں نہیں جا رہے۔۔۔انس تمہارا یہاں رہنا زیادہ ضروری ہے تم جا کر ارحہ کو لے آنا ہوسٹل سے اور ہاں ہانی کو اکیلا مت چھوڑنا اس کے لیے یہ جگہ نئی ہے اور باقی تمہیں پتا ہے سب ۔۔۔۔۔

وہ تھوڑا اداس ہوا تھا نا جانے پر لیکن ہانی کا سوچ کر رک گیا

جی بھائی ٹھیک ہے۔۔۔

چلو اب میں چلتا ہوں تم یاد سے ارحہ کو لے کر گھر چلے جانا لیکن گھر سے جلدی واپس آ جانا ہانی اکیلی ہو گی۔۔۔

جی بھائی ٹھیک ہے میں لے آؤں گا۔۔۔۔۔۔

وہ یہ کہتا وہاں سے چلا گیا اب انہیں اسلام اباد کے لیے روانہ ہونا تھا۔۔۔۔۔۔وہ چاہتا تھا کہ وہ ساریہ کی زندگی کے اتنے اہم موقع پر اس کے پاس ہو۔۔۔۔لیکن یہ سب زیادہ ضروری تھا ویسے بھی ابھی صرف رشتہ ہی طے ہونا تھا وہ جلد واپس آ جائے گا۔۔۔۔۔۔۔یہی سوچ کر اس نے پیکنگ کی شام پانچ بجے تک انہوں نے اسلام اباد پہنچنا تھا اس لیے سفر پر روانہ ہو چکے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سار یہ اور بالاج کا رشتہ طے کر دیا گیا تھا ہاشم شاہ نے سار یہ کی مرضی سے ہاں کر دی تھی اسے بالاج اچھا لگا تھا۔۔۔۔ سب لوگ بہت خوش تھے بالاج شاہ ایک آرمی آفیسر تھا اس کی فیملی بھی بہت اچھی تھی اس کا ایک بھائی تھا جو ادھر موجود نہیں تھا وہ کینیڈا میں پڑھنے گیا تھا ان کی کوئی بہن نہیں تھی سار یہ کی ساس درخشاں بیگم اور سسر خرم شاہ سب لوگ ہی بہت اچھے تھے۔۔۔۔۔ ہاشم شاہ بہت خوش تھے ان کی لاڈلی بیٹی کو بہت اچھے لوگ ملنے والے تھے۔۔۔۔ ارحہ اور فاتحہ سار یہ کو تب سے تنگ کرنے میں لگی ہوئی تھی اور اور وہ بیچاری ان سے چھپتی کبھی کچن میں جاتی تو کبھی لان میں۔۔۔

یہ ان کے گھر میں پہلی خوشی تھی سب لوگ ہی بہت خوش تھے فاتحہ اس دوران اپنے ساتھ ہوئی تمام باتوں کو بھولے بیٹھی تھی وہ اپنی بہن کے لیے بہت زیادہ خوش تھی بالاج اچھا انسان تھا۔۔۔ رشتہ طے کر دیا گیا تھا لیکن شادی کی تاریخ مطہر کے آنے پر ہی رکھی جانی تھی یہ باباجان کا فیصلہ تھا

شاہ ولا میں ایک خوشی کا ماحول تھا

رات دیر تک جاگنے کی وجہ سے فاتحہ بہت تھک چکی تھی لیکن پھر بھی اس کا کالج جانا ضروری تھا اس نے پچھلے چند دنوں میں کوئی لیکچر نہیں لیا تھا وہ مطہر کی وجہ سے اتنی ڈسٹرب تھی کہ وہ کالج جا ہی نہیں سکی۔۔۔۔۔ وہ مرے قدموں سے اٹھتی واش روم کی طرف گئی تیار ہو کر باہر آئی ٹائم

دیکھتے ہی اس نے دوڑ لگادی وہ کافی لیٹ ہو چکی تھی سیڑھیوں سے نیچے آتے ہی دیکھا سامنے بابا جان اور ساریہ ٹیبل پہ بیٹھے ہوئے ناشتے میں مصروف تھے ساریہ اسے بھاگتے ہوئے دیکھ کر بولی

فاتحہ ناشتہ تو کرتی جاؤ۔۔۔۔

نہیں دیدہ میں پہلے ہی بہت لیٹ ہو چکی ہوں۔۔۔۔ مشی میری جان نکال دے گی۔۔۔۔۔ میں کالج میں کچھ نہ کچھ کھالوں گی۔۔۔۔۔ آپ پریشان نہ ہوں وہ یہ کہہ کر جانے لگی جب باباسائیں نے اسے پیچھے سے آواز لگائی

فاتحہ ناشتہ ضروری ہے ادھر آؤ۔۔۔۔ اتنے دنوں سے دیکھ رہا ہوں بچے کیا ہوا ہے؟ تمہیں کیوں ہر وقت گھوڑے پہ سوار رہتی ہو۔۔۔۔ ادھر آؤ ناشتہ کر کے جانا۔۔

باباسائیں پلیز جانے دیں بہت ضروری لیکچر ہے۔۔۔۔۔ ہم لنچ پہ ملتے ہیں ابھی بہت دیر ہو گی میں کینٹین سے کھالوں گی پکا۔۔۔۔ خدا حافظ بابا خدا حافظ دیدہ

وہ یہ کہتی بھاگ کر گاڑی میں بیٹھ گئی وہ ایسے ہی تھی ہمیشہ جلدی میں رہتی تھی

کالج پہنچتے ہی گیٹ پر اسے وہ محترمہ نظر آ گئی

فاتحہ کی بچی تمہیں تو میں سیدھا کرتی ہوں کہاں غائب رہی ہو اتنے دن؟ تمہیں پتہ بھی ہے کتنی فکر ہو رہی تھی مجھے تمہاری؟ نہ تم فون اٹھاتی ہو، نہ تو تم بات کرتی ہو، ہو کہاں تم؟ جب سے تم ٹرپ

سے واپس آئی ہو۔۔۔ تم نے نہ مجھے کال کی نہ مجھے میسج کیا۔۔۔الٹا میرے میسجز کا بھی جواب نہیں دے رہی ہو کیا بات ہے ؟

ارے ارے حوصلہ حوصلہ میں سب یہیں پوچھو گی کیا؟ سب کچھ بتاتی ہوں بہن گیٹ پہ ہی روک لو گی کلاس میں چلو دیر ہو رہی ہے

دیر تو واقعی ہو گئی سر عثمان تمہارا اتنا پوچھ رہے تھے کہ فاتحہ کدھر ہے؟ اس کو نہیں پتہ کہ اس کے ایگزامز آ گئے ہیں اور محترمہ کا کچھ اتا پتا نہیں تھا۔۔۔اس لیے میں نے کہہ دیا تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک تھی۔۔۔۔تم بھی یہی کہنا میڈم ورنہ مرواؤ گی۔۔۔۔ جھوٹ پکڑا گیا تو بڑی بے عزتی ہو گی

اچھا اچھا اب ڈرامے نا کرو چلتے ہیں

اگلے مہینے میں ان کے پیپرز تھے۔۔۔۔فاتحہ اب سب کچھ بھلا کر صرف اپنے پیپرز پر توجہ دینا چاہتی تھی

وہ ابھی کلاس میں گئی تھی کہ سامنے کھڑا احمد ان کی طرف آیا

ہیلو مس فاتحہ آپ کہاں غائب تھیں ؟اس دن آپ کو آپ کے کزن کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔۔ اس کے بعد تو آپ نظر ہی نہیں آئی۔۔۔۔وہ کزن ہی تھا نا؟

احمد بھائی آپ کا مسئلہ کیا ہے؟ جہاں دیکھتے ہیں وہاں بات کرنے کے لیے آجاتے ہیں۔۔۔آپ کو آپ کی عزت پیاری نہیں؟ آپ کو ایک دفعہ میں سمجھا چکی ہوں کہ یہ میری زندگی ہے اور میرے مسئلے ہیں آپ ان میں نہ پڑیں پھر بھی جب دیکھتے ہیں منہ اٹھا کر آجاتے ہیں۔۔۔

مس فاتحہ یہ زیادہ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔میں تو بس ایک کلاس میٹ ہونے کا فرض نبھا رہا ہوں۔۔۔ اس دن آپ کو جلدی میں دیکھا تھا تو پریشان تھا اس لیے سوچا پوچھ لوں۔۔۔

آپ بھی اپنی حد میں رہیں۔۔۔آپ کی بہت مہربانی احمد بھائی کوئی ایسی پریشانی کی بات نہیں ہے۔۔۔بہت شکریہ آپ کو میری اتنی فکر ہے۔۔۔لیکن آپ میری فکر مت کریں میں اپنے کزن کے ساتھ تھی اور خیریت سے گھر پہنچ گئی تھی اب آپ جا سکتے ہیں۔۔۔۔۔اور ہاں ایک آخری بات آپ میرے کلاس میٹ ہیں تو کلاس میٹ ہی بن کر رہے۔۔۔۔زیادہ میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں آپ کو اسکے لیے میرے اپنے موجود ہیں آپ کی ضرورت نہیں ہے بہت شکریہ آپ کا۔۔۔۔

وہ یہ کہہ کر آگے بڑھ گئی احمد کا تو جیسے خون کھول اٹھا

سمجھتی کیا ہے خود کو؟ میرے ساتھ تو اس کو بڑی پرابلم ہوتی ہے اور اس دن اپنے کزن کے ساتھ رات کے اندھیرے میں آگئی تھی بڑی پارسا بنی پھرتی ہے۔۔۔احمد تجھے اب کچھ کرنا پڑے گا

اسے دیکھنا پڑے گا کہ احمد کیا چیز ہے۔۔۔۔ یہ گھی سیدھی انگلی سے نکلنے والا نہیں ہے اس بار انگلی ٹیڑھی کرنی ہی پڑے گی مجھے۔۔۔۔۔ یہ بہت ہلکے میں لے رہی ہے مجھے

وہ کمینگی سی ہنسی ہنستا اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا

کیا ہوا فاتی کیا کیا ہے اس نے؟ تو اس سے اس طرح کیوں بات کرتی ہے؟

ا

کچھ نہیں یار پیچھے ہی پڑ گیا ہے جہاں دیکھتا ہے آ کے فلرٹ کرنا شروع کر دیتا ہے۔۔۔۔۔ اس کو بتایا بھی ہے کہ میں ان چیزوں میں دلچسپی نہیں رکھتی لیکن پھر بھی۔۔۔۔ تجھے پتہ ہے اس کو میں نے پہلے بھی منع کیا کہ دور رہے مجھ سے لیکن پتہ نہیں کس مٹی کا بنا ہے اتنی بے عزتی کے بعد بھی باز نہیں آتا۔۔۔۔۔

محترمہ آپ کا حسن ہی ہے ایسا ہے کہ کوئی بھی دیکھ کر لٹو ہو جائے۔۔۔ اب آپ اپنے کزن محترم کو ہی دیکھ لیجئے کیسے جان دیتے ہیں وہ آپ پر۔۔۔۔۔۔ اپنی بتایئے۔۔۔۔۔

ذوہ ڈرامائی انداز میں بولی

سٹاپ اٹ مشی دوبارہ اس ٹاپک پہ بات نہیں ہو گی ہماری او کے؟

وہ غصے میں اس سے بولی وہ اس ٹاپک سے زچ ہو چکی تھی

کیوں بھئی کیا ہو گیا ہے؟

کچھ نہیں ہوا بس تم فلحال پلیز کوئی اور بات کرو

اوکے اوکے ریلیکس ہو جاؤ فاتی۔۔۔۔۔

وہ دیکھ رہی تھی فاتحہ آج اسے بہت مرجھائی سی لگی تھی

اور مشی یہ بھی جانتی تھی کہ فاتحہ کبھی بھی خود تسلیم نہیں کرے گی کے اسے مطہر سے محبت ہے

جب تک وہ اس کے ساتھ نکاح میں نا آجائے

اس دن جو مطہر کی گاڑی کے سامنے آئی تھی وہ ہانی ہی تھی وہ کافی پریشان لگ رہی تھی اور حالت بھی بہت خراب لگ رہی تھی مطہر کی اچانک اس کے بازو پر نظر پڑی جہاں سے بہت خون بہہ رہا تھا وہ بھاگ کر اس کے پاس آئی اور بولی

پلیز میری مدد کریں میں بہت مشکل میں ہوں اور وہ لوگ پیچھے پڑے ہیں میرے۔۔۔۔ پلیز ہیلپ

مطہر کو کچھ سمجھ نا آیا کے اچانک یہ کیا ہو گیا

اچھا۔۔۔۔اچھا آپ پریشان نا ہوں چلیں میں آپ کو ہاسپٹل لے چلوں۔۔۔۔۔۔ چلیں آپ کے بازو سے خون بہہ رہا ہے ہوسپٹل جانا ہو گا

نہیں پلیز آپ میری حالت کو دیکھیں میں نہیں جاسکتی ہاسپٹل میں دنیا کا سامنا کیسے کروں گی؟ کیا بتاؤ گی ہاسپٹل میں پلیز نہیں

وہ بولتے بولتے رونے لگی مطہر کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے پھر کچھ سوچتے ہوئے گاڑی باہر نکالی اور ہانی

سے کہا

بیٹھو

وہ ڈرد ہی تھی اور مطہر سمجھ سکتا تھا اس کی حالت کے وہ شاید ڈر رہی ہو گی ایک اجنبی کے ساتھ کہی جانے سے

دیکھو تم میری بہنوں جیسی ہو بھروسہ کر سکتی ہو مجھ پر۔۔۔۔۔۔میری بھی ایک بہن ہے اللہ گواہ ہے بہن ہو تم میری بیٹھو گاڑی میں۔۔۔۔۔ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔میں ہوں نا ان سب کا بھی بندوبست ہو جائے گا ڈونٹ وری۔۔۔

ہانی کچھ دیر رکی پھر جھجھکتے جھجھکتے بیٹھ گئی گاڑی میں

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی اور اس خاموشی میں بس ہچکیوں اور سوں سوں کی آوازیں آرہی تھیں

اس خاموشی کو مطہر نے ختم کیا

ویسے وہ کون لوگ تھے جو آپ کے پیچھے پڑے تھے؟

وہ۔۔۔وہ غنڈے تھے۔۔۔۔۔۔بہت دنوں سے میرا پیچھا کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ پھر سے رونے لگی مطہر نے ٹشو کا باکس اس کے سامنے کیا اور بولا

آگے بتائیں آپ نے پولیس میں کمپلین کیوں نہیں کی؟

میں پولیس میں کمپلین کروانا چاہتی تھی۔۔۔۔میں گئی بھی تھی پر پولیس نے الٹا مجھے ہی سنا دیا

اس کے آنسوؤں میں اضافہ ہوا

مگر کیوں؟

مطہر نے پوچھا

انھوں نے کہا کے اپنی عزت کی حفاظت چاہتی ہو تو گھر پر رہو تم نہیں جانتی وہ کون لوگ ہیں اس علاقے کا سب سے بڑا ڈان

ہے جس کے غنڈے ہیں۔۔۔۔یہ ایک گینگ ہے میں بہت ڈر گئی تھی بھئیا ہم مڈل کلاس لوگ ہیں۔۔۔۔کسی بڑے پنگے میں نہیں پھنسنا چاہتی تھی میں بس خاموشی سے گھر واپس آ گئی۔۔۔۔۔

وہ پھر سے رونے لگی۔۔۔۔جب مطہر نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

اگے بولو ڈرو نہیں گڑیا میں ہوں نا آگے بتاؤ پھر کیا ہوا؟

پھر اگلے دن میں آفس سے تھوڑا لیٹ ہو گئی میں ٹیکسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔جب دور سے مجھے دو چار لڑکے شراب ہیں مدھت نشے میں جھولتے نظر آئے میں ڈر گئی۔۔۔اور بھاگنے لگی ۔۔۔۔۔اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ لوگ اچانک گاڑی میں بیٹھے اور میری طرف بڑھے۔۔۔میں بہت ڈر گئی اور تیز قدموں سے بھاگنے لگی اچانک گاڑی سے ایک لڑکا نکلا اور مجھے کھینچ کر اندر گاڑی میں ڈال لیا میں بہت روئی چلائی بھیک مانگی پر انھوں نے میری ایک نا سنی اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چینخنے لگی رونے لگے۔۔۔۔۔

پھر بولی

میں بہت مشکل سے ان کے چنگل سے نکلی۔۔۔میرے بیگ پیپر سپرے تھا میں نے جیسے تیسے وہ نکالا اور ان پر کر دیا اور وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔۔۔آپ مل گئے مجھے۔۔۔۔۔

مطہر کی غصے سے رگیں تن گئی اور بولا

تم بہت بہادر ہو گڑیا۔۔۔ لیکن ایک سوال ہے میرے دل میں۔۔۔۔ پوچ سکتا ہوں ؟

بہت نرم لہجے میں پوچھا اس نے

ج۔ج۔جی بھئیا...

اسے عجیب لگ رہا تھا کے کیسے پوچھے

تم محفوظ ہو؟ میرا مطلب تمہارے ساتھ....؟ تمھاری عزت؟؟؟

اس نے جھجھکتے ہوئے پوچھ ہی لیا

ج۔۔۔جی بھائی اللہ کے حکم۔۔۔سے بہت مشکل سے۔۔۔بھاگ کر وہاں سے۔۔۔۔ نکلی اور اللہ نے حفاظت کی ورنہ۔۔۔۔۔۔

اس کی ہچکیاں اسے بات مکمل نہیں کرنے دے رہی تھیں

ورنہ کچھ نہیں۔۔۔۔۔الحمدللہ۔۔۔۔خدا کا شکر ہے تم محفوظ ہو اچھا اب تم نے جتنا رونا تھا رو لیا اب بس۔۔۔۔۔۔تم میری بہن ہو اور اب تم فکر مت کرو۔۔۔۔۔۔ان کا تو بندوبست میں کرونگا ۔۔۔۔۔ان کا وہ حشر کروں گا کے دوبارہ کسی لڑکی کو دیکھ بھی نہیں سکیں گے۔۔۔۔۔ تم رونا بند

کرواور یہ بتاؤ تمھارا نام کیا ہے ؟ کدھر رہتی ہو ؟ گھر کا پتا بتاؤ اور گھر میں کون کو نہیں ؟ اور جوب کیوں کرتی ہو تم ؟

وہ تفصیل سے اس سے پوچھنے لگا

میرا نام ہانیہ شفیع ہے میں اپنی دادی کے ساتھ رہتی ہوں میں سترہ سال کی تھی جب میرے ماں بابا عمرے پر گئے تھے لیکن واپسی پر پلین کریش ہو گیا اور ماں بابا کا انتقال ہو گیا۔۔۔۔ پھر ہمارا برا وقت شروع ہوا بابا کا سارا بزنس ڈوب گیا۔۔۔۔ کیوں کہ سنبھالنے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔۔ ہمارا گھر تک نیلام ہو گیا۔۔۔۔

بات فاقوں تک آ گئی دادی کی دوا تک کے لیے پیسے نہیں تھے میرے پاس پھر۔۔۔ مجبوراً پڑھائی چھوڑنی پڑی اور پھر جوب

کرنے لگی۔۔۔۔۔

اووہ بہت افسوس ہوا سن کر۔۔۔۔ ویسے تم رہتی کدھر ہو گڑیا؟ میرا مطلب ہانیہ۔۔۔۔

بھائی آپ مجھے گڑیا کہہ سکتے ہیں۔۔۔۔ مجھے بہت اچھا لگا آپ کے منہ سے گڑیا سن کر کافی عرصہ بعد کسی سے اپنائیت

محسوس ہوئی۔۔۔۔۔مجھے کبھی کسی نے اتنے پیار سے مان سے نہیں بلایا۔۔۔۔میرا تو کوئی بھائی بھی نہیں ہے۔۔۔

یہ سن کر مطہر تھوڑا مسکرایا اور بولا

تم مجھے بھائی ہی سمجھو۔۔۔۔ تمہیں پتا ہے تمھارے جیسی ہی چھوٹی سی بہن ہے میری تم بھی ویسے ہی ہو۔۔۔اچھا گڑیا اب بتاؤ کدھر ہے تمھارا گھر؟

وہ بھی ہنسی اور گھر کا رستہ بتانے لگی

پر پہلے مطہر اسے ایک کلینک لے گیا اور بولا کے

دادی تمھیں اس حال میں دیکھیں گی تو پریشان ہو جائیں گی تم بینڈ تج کروا

لو

بینڈ تج کروا کر وہ اسے گھر چھوڑنے چال گیا

....

گاڑی کسی چھوٹی سے گلی کے کونے میں رکی

ہانیہ بولی

بھئیا یہاں سے آگے گاڑی نہیں جا سکے گی پیدل جانا ہو گا آپ کو خوامخواہ تکلیف ہو گی۔۔۔

نہیں گڑیا کچھ نہیں ہو گا بہن کے گھر پہلی بار جا رہا ہوں اور بہن گلی سے ہی واپس بھیجنے کے موڈ میں ہے۔۔۔۔

اس نے اسے ہنسانے کے لیے مزاق کیا۔۔

ارے نہیں ایسی بات نہیں ہے بھائی آپ آؤ اندر آؤ میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی بس ہمارا گھر آپ کی شان کے مطابق نہیں اس لیے۔۔۔۔۔آئیں آپ اندر دادی سے ملاتی ہوں آپ کو۔۔۔

ہاہا میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔۔ میں پھر آؤ گا کسی دن اب چلتا ہوں۔۔۔۔۔اور ہاں بھائی بہنوں کے گھر کی پیمائش نہیں خلوص محبت کے لیے آتے ہیں۔۔۔۔اب چلتا ہوں ایک پروجیکٹ ہے اس کے سلسلے میں جانا ہے کہیں۔۔۔۔۔ضروری جانا نا ہوتا تو چائے ضرور پی کر جاتا پر اگلی بار سہی

اچھا ٹھیک ہے پر وعدہ کریں مجھ سے ملنے اور دادی سے ملنے آئیں گے آپ دوبارہ؟

پکا وعدہ گڑیا میں ضرور آؤ گا

ویسے میں بھی کتنی جھلی ہوں نا۔۔۔۔ان سب میں میں نے آپ سے پوچھا ہی نہیں آپ کے بارے میں۔۔۔آپ بتاؤ آپ کا نام گھر وغیرہ سب؟

ہاہاہا اچھا۔۔۔۔ ویسے بڑی جلدی نئی خیال آیا۔۔۔ بائے داوے میرا نام مطہر شاہ ہے میرے علاوہ میرا ایک چھوٹا بھائی ہے اور

ایک چھوٹی بہن ہے وہ ہوسٹل ہوتی ہے بلکل تمھاری طرح ہے اور باقی میرا امپورٹ ایکسپورٹ کا بزنس ہے میرا۔۔۔۔۔۔ یہ میرا کارڈ رکھ لو۔۔۔۔۔ کبھیبھی کہی بھی کسی بھی وقت بھائی کی یاد آئے تو ایک فون کرنا بھائی حاضر۔۔۔۔

ماشاءاللہ۔۔۔۔ ویسے دیکھیں نا قدرت نے اک بار کی ملاقات میں مجھے اتنا خوبصورت رشتہ عطا کر دیا۔۔۔۔۔ ایسا لگا ہی نہیں پہلی بار مل رہے ہیں ہم۔۔۔۔

اہم اہم ویسے بھابھی کا کوئی سین ہے یا ابھی کوئی نہیں ؟

ہاہاہاہاہا دعا کرو گڑیا کوشش چل رہی ہے پر تمہاری بھابھی گھاس نہیں ڈالتی ابھی تک تو۔۔۔

ارے وہ کیوں ؟ اتنے ہینڈسم ہیں آپ پھر کیوں نہیں مانتی ؟

وہ ابھی چھوٹی ہے نا اس لیے بس ابھی سمجھتی نہیں ہے۔۔۔۔۔

تو آپ منائیں نا انھیں۔۔۔۔

بس میری بہن آگئی ہے نا۔۔۔۔ اب اسی سے مشورہ لوں گا کوئی۔۔۔۔۔۔ اب بہن سے کوئی کام تو کروایا جائے ھاھاھاھا

مطہر خود بھی نہیں جانتا تھا وہ اس معصوم سی گڑیا کے ساتھ اتنا ہنس کیسے رہا ہے جب کے وہ کم ہی ہنستا تھا تبیعت کا وہ بہت ہی سنجیدہ تھا پر آج وہ چھوٹا بچہ لگ رہا تھا

ہاں ہاں اب میں آ گئی ہوں نا اب بھا بھی سو فیصد مان جائیں گی دیکھنا آپ۔۔۔۔

اچھا جی چلو دیکھتے ہیں ویسے اپنا نمبر دے دو ضرورت پڑھ سکتی ہے اس کی

جی ٹھیک ہے

دونوں نے نمبر ایکسچینج کیا اور مطہر خدا حافظ کہ کر چلا گیا

وہ جب گھر آئی تو دادی کو آواز دینے لگی

دادی۔۔۔۔۔دادی کدھر ہو آپ؟

وہ کمرے میں آئی تو نادیہ بیگم لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔وہ ان کے پاس آئی اور گلے سے لپٹ کر بے آواز رونے لگی۔۔۔۔کچھ دیر بعد داد ینے اپنی آنکھیں کھولی اور بولی

لاڈو تو آ گئی۔۔۔۔۔کدھر تھی؟ آج اتنی دیر سے آئی۔۔۔کل بھی نیند کی دوا لی اور سو گئی آنکھ نہیں کھلی۔۔۔

ہانیہ نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا کے دادی کو نہیں پتا چلا کے میں پوری رات باہر رہی

وہ۔۔۔دادی آپ سو رہی تھی نا پچھلے کچھ دنوں سے دیکھ رہی ہوں آپ کی طبیعت زیادہ ہی خراب ہو رہی ہے آپ خیال بھی نہیں رکھتی نا اپنا۔۔۔۔میں نے جگانا مناسب نہیں سمجھا کھانا خود ہی بنا کے کھا لیا تھا اور پھر تھک گئی تھی تو سو گئی تھی رات کو۔۔۔

اسے برا تو لگ رہا تھا دادی سے پہلی بار جھوٹ بولتے ہوئے پر وہ اپنا اکلوتا رشتہ نہیں کھو سکتی تھی ۔۔۔۔دادی آگے ہی بہت بیمار رہتی تھیں وہ انہیں اگر بتا دیتی کے کل رات اس کے ساتھ کیا کچھ ہو سکتا تھا اگر وہ وقت پر وہاں سے بھاگتی نا تو نا جانے کیا ہو جاتا۔۔۔وہ بتا دیتی تو دادی پھر اسے جوب نا کرنے دیتی اور وہ اس طرح پھر سے فاقے نہیں کاٹ سکتی تھی اور پھر دادی کی دوا۔۔۔۔وہ دادی کے معاملے میں بلکہ سمجھوتہ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

دادی میں جا رہی ہوں آفس آپ اپنا دھیان رکھیئے گا۔۔۔۔دوا لے لیجیے گا دودھ کے ساتھ او کے۔۔۔خدا حافظ دادی

ٹھیک ہے بیٹا جاؤ اللہ کی امان میں رہو دیہان سے جانا آیات الکرسی پڑھ لینا بچے

جی دادی اچھا دروازہ بند کر لیں آپ

وہ اب دادی کی اس بات کو سمجھ پا رہی تھی۔۔۔آیات الکرسی پڑھنا کتنا افضل ہے کہ آپ کس طرح مصیبت سے نکلتے ہیں

ٹھیک ہے بیٹا اللہ حافظ

ہانیہ ابھی باہر نکلی ہی تھی کے سامنے دیکھ حیران ہوئی پھر خوشی سے چہک اٹھی

مطہر بھائی آپ؟؟ یہاں؟؟

کیوں گڑیا نہیں آنا چاہیے تھا کیا؟؟

ارے نہیں میں ایسا نہیں کہ رہی میں تو بہت خوش ہوں آپ کو دیکھ کے آپ آئیں دادی سے ملاقات ہوں آپ کو

ارے ارے گڑیا رکو تو سہی بات سنو ملوں گا ان سے بھی ابھی کچھ کام تھا تم سے چلو میں چھوڑ دیتا ہوں جاتے ہوئے تم سے

بات بھی ہو جائے گی

اچھا چلیں

دونوں ایک تنگ گلی سے نکل کر گلی کے کونے میں کھڑی گاڑی میں آ بیٹھے محلے والوں کی عجیب نظروں کو نظرانداز

کرتا باوقار انداز میں چلتا گاڑی میں آ کے بیٹھا اور جھٹ سے گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

....

تم انھیں پہچان لو گی ؟

پتا نہیں بھائی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پتا نہیں کون تھے وہ لوگ ۔۔۔۔۔۔

گاڑی ایک سڑک پر رواں دواں تھی مطہر اس سے اب باقاعدہ اس موضوع پر بات کرنا چاہتا تھا

اس کو یہ کام تین دن میں مکملکر نا تھا تین دن بعد اسے اپنے سفر پر نکل جانا تھا

ڈونٹ وری گڑیا بس بتاؤ مجھے ۔۔۔۔۔ان کو پہچان لو گی ؟؟

شاید ۔۔۔ پہچان لوں

گڈ ۔۔۔۔ابھی کچھ ٹائم میں تمھیں کچھ تصاویر دکھائی جائیں گی میرا ایک دوست ہے اس سے پرسنل تمہاری بات کی تھی تو وہ اسکیس کو اپنے طریقے سے دیکھ رہا ہے ۔۔۔۔۔ تمھیں ڈرنے کی ضرورت نہیں تمھارا کہی نام نہیں آئے گا نا ہی تمھیں کوئی دیکھ سکے گا ڈونٹ وری بس تھوڑی ہیلپ کر دو باقی ہو جائے گا سب اوکے ؟

مطہر اپنے مخصوص انداز میں اسے سب بتا رہا تھا

جی بھائی میں بہت بہت مشکور ہوں آپ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ محسن ہیں آپ میرے۔۔۔۔۔میں نے کبھی بہت بڑی نیکی کی ہو گی کے خدا نے مجھے اتنے عرصے بعد بھائی دیا وہ بھی اتنا اچھا۔۔۔۔۔ جس نے میرے لیے ایسا خطرہ مول لیا۔۔۔ تھینک یو سو مچ بھائی

ہانیہ اس کی بہت مشکور تھی اسے کا شکریہ ادا کرنے لگی

بس بس بھائی بھی کہہ رہی ہو اور شرمندہ بھی کر رہی ہو؟ بس خوش رہو

اللہ تمہارے مقدر کو بہت بلند کریں آمین۔۔۔ ویسے کہاں جاّ رہی تھی تم؟

وہ اب اس سے پوچھ رہا تھا کیونکہ جب وہ اس کے گھر کے باہر تھا تب وہ کہیں جانے کے لیے نکل رہی تھی

آفس جانا تھا نا باس اتنا کھڑوس ہے ایک دن چھٹی پر آدھی سیلری کاٹ لیتا ہے مجبوری نا ہو تو کبھی نا کروں جاب اُدھر۔۔۔۔۔

وہ افسردہ سی اسے اپنے باس کا بتا رہی تھی

ریزائن کر دو وہاں سے آج ہی تمہیں جوب چاہیے نا تم میرے آفس میں جاب کرو گی آج سے ۔۔۔۔۔۔ کرو گی نا؟؟

لاپرواہی سے ڈرائیو کرتے وہ بولا

ایک اور احسان؟؟؟ میں آپ کے اتنے احسانات کا بدلہ کیسے دوں گی؟

وہ روہانسی ہو گئی

بس چپ اب دوبارہ میں تمہارے منہ سے یہ نا سنوں۔۔۔چپ آنسو صاف کرو۔۔۔۔۔۔میں کچھ بھی نہیں کر رہا یہ کوئی احسان نہیں میرے آفس میں ضرورت تھی ایک اچھے امپلوئی کی۔۔۔ کل سے جوائننگ ہے تمہاری اوکے؟

وہ اب اس کے بار بار شکریہ کہنے پر شرمندہ ہو رہا تھا

اوکے تھینک یو۔۔۔ویسے ایک بات بتائیں

دو پوچھو

بھابھی مانی؟

وہ اب بات بدل چکی تھی اب اسے اپنی بھابھی کے بارے میں جاننا تھا

کیا بولنا تھا اس کو؟؟

وہ انجان بن کر پوچھنے لگا

مطلب ؟؟؟ کیا بولنا تھا یہی بولنا تھا کے محبت ہے آپ کو ان سے اور ہاں انھیں کہنا کہ میں نا نہیں سنوں گا بس تھوڑا رو عب سے کہنا

مطلب تم چاہتی ہو جو دو پر سنٹ چانسز ہیں وہ بھی نا رہیں ؟؟؟

ارے نہیں میں تو یہ کہ رہی ہوں کے ایسا کچھ کرنا کے بس وہ انکار نا کر سکیں مجھے وہی والی بھابھی چاہیے

وہ بچوں کی طرح بولی

انشااللہ وہی ہو گی تمہاری بھابھی تمہارے بھائی پر تو لڑکیاں مرتی ہیں لیکن جس کے لیے میں زندہ ہوں بس وہ نہیں مرتی جس پر مرنے کا میرا دل کرتا ہے تھوڑی محنت کرنی پڑے گی پر مان جائے گی۔۔۔

نام کیا ہے میری بھابھی کا ؟؟

فاتحہ بتول

واہ جی مجھے یقین ہے وہ اپنے نام کی طرح ہی خوبصورت ہو نگی

بلکل کوئی شک نہیں

خیر اب ایسا بھی نہیں میرا بھائی بھی کم نہیں ہے کسی سے

وہ آبرو اٹھا کر بولی

اچھا جی۔۔۔۔۔۔ یار وہ جارہی ہے تین دن بعد اور ابھی سے میں اسے مس کرنے لگا ہوں سوچ رہا ہوں تین دن کیسے گزریں گے

اس کے بغیر

محبت پاش انداز میں بوال

کہاں جارہی ہیں وہ؟

وہ حیرت سے پوچھنے لگی

کالج ٹرپ پر۔۔۔

وہ منہ بنا کر بولا

تو اس میں کیا ہے وہ جہاں بھی جارہی ہیں آپ بھی ساتھ چلے جاؤ۔۔۔ میں نے دیکھا ہے ایسا ڈراموں میں

وہ آئیڈیا دینے لگی

ہممم آئیڈیا برا نہیں ہے ویسے۔۔ تو پھر کیا اسے جانے کی اجازت دے دوں؟

مطلب وہ ہر جگہ آپ سے پوچھ کر جاتی ہیں؟؟

ہاں بچپن سے ہی۔۔۔۔

واہ جناب پھر کیا پرابلم ہے روک لیں انھیں یا ساتھ چلے جائیں

وہ حل پیش کرتے بولی

دل تو کرتا ہے ایک منٹ بھی خود کی نظروں سے اوجھل نا ہونے دوں اسے پر اس کی خوشی میرے لیے میری خواہش سے

زیادہ ضروری ہے۔۔۔۔وہ خوش تو میں خوش

وہ باقاعدہ اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا وہ مان چکا تھا کے فاتحہ کے بغیر وہ کچھ بھی نہیں ہے

ہائے ماشاءاللہ۔۔۔۔اللہ میرے بھائی کی لائف میں جلدی سے فاتحہ بھابھی کو لے آ آمین

وہ اسے دل میں دعائیں دینے لگی

میں بھی تو یہی کہہ رہی ہوں کے چلے جائیں ساتھ ان کے

ہمممم ٹھیک کہہ رہی ہو کچھ کرتے ہیں

ہاں یہ ہوئی نا بات۔۔۔۔شاباش جائیں ساتھ ہی

اب وہ پولیس سٹیشن کے باہر آ چکے تھے اب اسے ان لوگوں کی شناخت کرنی تھی جنھوں نے اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی

کوشش کی تھی

اس کے علاوہ بھی بہت سی لڑکیوں کے ساتھ زبردستی کر چکے تھے یہ ایک پورا گینگ تھا جس کا خاتمہ بہت ضروری تھا

آفس کا سارا کام سمیٹ کر وہ اب گھر جانا چاہتا تھا کیونکہ کہ اسے جلدی ہی اپنے مشن پر روانہ ہونا تھا اس نے یہ بتایا تھا سب کو کہ بزنس کہ سلسلے میں اسے دبئی جانا ہے جہاں وقت لگ سکتا ہے فاتحہ کے علاوہ سب کو معلوم تھا

آفس سے باہر آیا تو فون دیکھا ہانی کی اتنی کالز آئی ہوئی تھی اس نے بنا دیر کیے نمبر ملایا نمبر بند جا رہا تھا اسے کچھ برا ہونے کا اندیشہ ہوا ابھی تین دن پہلے ہی تو وہ اسے کہہ چکا تھا کہ جوب چھوڑ کر اس کے آفس میں آجائے عجیب وسوسوں نے اسے گھیر رکھا تھا گاڑی سٹارٹ کی گھر کے بجائے ہانیہ کے گھر کی طرف موڑلی

کچھ ہی دیر میں وہ ایک تنگ گلی کے پاس پہنچ چکا تھا جہاں ہانی کا گھر تھا دروازے کے پاس دو تین لوگ تھے وہ دوڑ کر اندر گیا تو اندر کا منظر دیکھ کر ٹھٹھک گیا ایک چارپائی پڑی تھی جس پر سفید رنگ میں ملبوس نور کی طرح روشن چہرہ لیے ہانی کی دادی اپنے خالق حقیقی سے جاملی تھیں

ہانی کی نظر دروازے پر پڑی تو دوڑ کر اس کے پاس آئی اس کے گلے سے آلگی

بھئیا آج میرا آخری سہارا بھی مجھے اکیلا کر گیا دادی۔۔۔دادی بھی اماں سائیں اور باباسائیں کی طرح مجھے اکیلا کر گئی

وہ مسلسل روئے جارہی تھی شائد ایک مان تھا اسے مطہر پر کہ وہ اسے اپنا کہہ سکے اس کے گلے لگ کر وہ جی بھر کر اپنی دادی کو رو سکے اپنی قسمت پر رو سکے مطہر نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور حوصلہ دیا

نا میری گڑیا میں ہوں نا تم اکیلی نہیں ہو حوصلہ رکھو یہ اللہ کی چیز تھی اس نے لے لی واپس۔۔۔۔۔۔ہر انسان کا موت کا وقت مقرر ہے۔۔۔۔۔ لیکن ہوا کیا دادی کو؟ کیسے اچانک۔۔۔۔ خود کو سنبھالو بتاؤ مجھے

وہ اسے ایک بھائی ہونے کا دلاسا دے رہا تھا

بھئیا وہ لوگ آئے تھے دادی۔۔۔دادی کو۔۔۔۔بہت ڈرایا۔۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا میں نے آپ کو بہت کال کی وہ کہہ کے گئے کہ اگلی بار پھر آئیں گے دادی بے حوش ہو گئیں ایمبولینس آئی پر دادی تب تک۔۔۔۔۔

اس سے آگے وہ بول نہیں سکی رونے سے اس کی آنکھیں لال ہو رہی تھی آنسوں کو بے دردی سے صاف کرتی وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہی تھی

مطہر کو خود پر بہت غصہ آیا وہ فون سائلنٹ کبھی نہیں کرتا فاتحہ کے سونے کی وجہ سے اسے ڈسٹرب نہ کرے اس لیے سائلنٹ کر دیا اور کام کے دوران اس نے فون دیکھا ہی نہیں اب اسے بہت افسوس ہو رہا تھا

مجھے معاف کر دو گڑیا میں فون نہیں دیکھ سکا میری غلطی ہے مجھے دیکھنا چاہیے تھا۔۔۔اور میرا وعدہ ہے تم سے مر جاؤں گا تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا یہ میرا دادی سے بھی وعدہ ہے

وہ اسے گلے سے لگائے معافی مانگ رہا تھا اور غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا اب تو اس کے اندر بس آگ بھڑک رہی تھی اب نا جانے وہ کیا کرنے والا تھا لیکن فلحال تدفین کا انتظام کرنا تھا

تدفین کر دی گئی دادی کو سپرد خاک کر کے واپس آیا

اس نے دیکھا اسے محلے کے لوگ بہت عجیب نظروں سے دیکھ رہے اور باتیں بھی کر رہے تھے سب یہی جاننا چاہتے تھے کہ یہ کون ہے؟ ایک عورت دوسری عورت سے کہہ رہی تھی

ناجانے کون کون آتا تھا ادھر اس لڑکی کے ہی لچھن نہیں ٹھیک تھے۔۔۔۔آج بھی کوئی لوگ آئے تھے۔۔۔۔اللہ جانے بیچاری اس کی دادی کیا بات نا سہہ سکی کے چل بسی۔۔۔۔ابھی جنازہ بھی نہیں اٹھا اور ایک اور آگیا توبہ توبہ کیسی لڑکی ہے یااللہ ایسی اولاد بھی نہ دے کسی کو

اب مطہر کی برداشت سے باہر ہوا اس نے سب کی سوچ کو روکنے کے لیے کہا

ایک منٹ۔۔۔۔میں بتاتا ہوں آپ کو میں کون ہوں میں مطہر عباس شاہ ہوں مجھ سے بات کریں اگر کسی کو کچھ بھی پوچھنا ہے تو۔۔۔۔ اور ہانیہ میری بہن ہے آپ سب کی اطلاع کے لیے میں بتادوں کہ یہ کوئی موقع نہیں ہے ایسی فضول باتوں کا۔۔۔۔آپ ایک ماتم کے ماحول میں کھڑی ہیں خود بھی بیٹیوں والی ہیں۔۔۔۔۔خبردار اگر کسی نے میری بہن کے بارے میں کوئی بات کی تو۔۔۔۔میری بہن پاک دامن ہے اس پر تہمت لگانے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں۔۔۔آپ سب اپنے گھروں پر توجہ دیں بہتر ہے۔۔۔اور آپ کا شکریہ آپ میری دادی کی تعزیت کرنے آئیں معذرت کے ساتھ اب آپ جا سکتی ہیں یہاں سے

۔۔۔۔۔۔

ہانی کا تو رو رو کر برا حال تھا رات ہونے کو تھی سب لوگ جا چکے تھے۔۔۔۔ایک خاتون تھی ادھر وہ بولی

بچے اب تو تم اکیلی ہو ایسے اکیلے گھر میں کیسے رہو گی؟ پہلے بستر پر ہی سہی لیکن تمھاری دادی تو تھی پر اب کیا؟ دیکھو بیٹی یہ زمانہ بہت برا ہے۔۔۔اکیلی لڑکی کا رہنا بہت مشکل ہے۔۔۔۔۔ہو سکے تو کسی رشتے دار کے پاس چلی جاؤ۔۔۔

ہانی کے رونے میں مزید تیزی آئی

خالہ میرا اب اس دنیا میں کوئی نہیں رہا۔۔۔۔میری دادی ہی میرا سب کچھ تھی اکیلا کر گئیں وہ بھی مجھے۔۔۔۔۔

کس نے کہا گڑیا کہ تم اکیلی ہو؟

مطہر جو دروازے پر کھڑا ان کی باتیں سن چکا تھا اندر آتا ہوا بولا

تم ضرورت کا سب سامان اٹھا لو اب تم یہاں نہیں رہو گی۔۔۔۔۔میرے ساتھ اپنے بھائی کے گھر رہو گی۔۔۔۔۔زندہ ہوں میں ابھی۔۔۔۔

بھئیا میں آپ کے ساتھ کیسے آ سکتی ہوں؟ میں دادی کے بعد اس گھر کو ایسے چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہوں؟ اور میں آپ پر بوجھ کیسے بن سکتی؟

وہ روتے ہوئے بولی

گڑیا تمہارا جب دل کرے تم آجانا یہاں۔۔۔ تمہیں روک نہیں رہا پر میں تمہیں ایسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا بوجھ نہیں ہو تم۔۔۔۔ سمجھ آئی تمہیں شاباش جلدی سے اٹھو۔۔۔۔۔ یہاں رہنا اب تمہارے لیے ٹھیک نہیں۔۔۔میں نے وعدہ کیا ہے اب تمھیں کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا نا ہی اکیلا چھوڑوں گا بوجھ نہیں ہوتی بہنیں۔۔۔ تمہیں کہا تھا نا تم میں اور ارحہ میں کوئی فرق نہیں میرے لیے۔۔۔۔۔۔

وہ خاتون جو بہت معزز لگ رہی تھی وہ بولی

بچے چلی جاؤ اس کے ساتھ یہاں تمھارے لیے رہنا ٹھیک نہیں اور پھر آتی جاتی رہنا۔۔۔۔ بے شک تمہارا گھر ہے یہ۔۔۔۔ میری بچی شاباش اٹھو اور جو جو سامان چاہیے اٹھا لو یہ دنیا بہت ظالم ہے اکیلی لڑکی کے لیے جینا حرام کر دیتے یہ لوگ۔۔۔۔ تم جاؤ آتی جاتی رہنا

ہانی ناچاہتے ہوئے بھی بوجھل قدموں سے اٹھی اور چیزیں اٹھانے لگی

شاباش تم نکالو چیزیں میں گاڑی نکالتا ہوں

ہانی اسے جاتا دیکھ پھر آنسو بہانے لگی اس گھر کو دیکھ کر اسے اپنا گزرا وقت یاد آرہا تھا پر اب وہ بے بس تھی اس کے لیے اب اس دنیا میں مطہر کے علاوہ کوئی اپنا نہیں تھا

گاڑی اپنے سفر پر رواں تھی سفر خاموشی سے کٹ رہا تھا

گڑیا

مطہر نے اسے پکارا

ہمم۔۔۔۔۔جی بھائی

مجھ پر بھروسہ کرتی ہو نا؟

وہ شاید کسی بات کی تمہید باندھ رہا تھا

جی بھائی اس دنیا میں اب میرا آپ کے علاوہ ہے ہی کون؟ آپ تو میرے لیے فرشتہ ہیں میں آپ کے احساسات تلے دب چکی ہوں

وہ اب روتے ہوئے بولی

ارے روتو مت میں ہمیشہ تمہاری حفاظت کروں گا۔۔۔۔تم میری بہن ہو میں ہمیشہ ساتھ ہوں تمھارے۔۔۔

وہ گاڑی چلاتا ہوئے بولا

جانتی ہوں

وہ کچھ دیر رک کر بولی

بھائی ہم کہاں جا رہے ؟

ہم اپنے گھر جا رہے جہاں اماں سائیں, بابا سائیں ہیں تایا سائیں دیدہ انس اور۔۔۔۔

وہ رکا

اور کون بھائی ؟

اور وہی جس نے تمہارے معصوم سے بھائی کا دل چرا لیا ہے

اب وہ مسکرایا تھا ہانی کو اس کی مسکان دیکھ کر بے حد پیار آیا وہ اپنے بھائی کی بلائیں لیتی بولی

اوہو۔۔۔۔ پھر تو ملنا پڑے گا ان سے بھی پوچھوں گی نا میرے بھائی کا دل چوری کیا ہے سمبھال کر رکھے بہت قیمتی ہے میرا بھائی

ہاہاہا چلو مل لینا بابا

وہ تھوڑا ریلکس ہوا وہ اب تھوڑی نارمل لگ رہی تھی ابھی وہ بات کر رہا تھا کہ سامنے دیکھ کر اچانک اس نے بریک لگائی

یااللہ خیر۔۔۔۔گڑیاتم رکو میں دیکھ کر آتا

گاڑی سے اترا سامنے ایک بچہ بے ہوش تھااس کے پاس جا کر اس نے اسے دیکھا تو پتا چلا کے یہ بچہ انھی کے گھر کے پاس رہتا ہے وہ لوگ کچھ دن پہلے ہی شفٹ ہوئے اس نے دیکھتے ہی پہچان لیا لیکن یہ یہاں کیا کر رہا تھا؟

خیر بنا دیر کیے اس نے اسے اٹھایا اور گاڑی میں لے آیا

بھائی کیا ہوا اسے اور یہ کون ہے؟

ہمارے پڑوسی کا بچہ ہے پتا نہیں بے حوش ہے ہاسپٹل لے کر چلتے ہیں

گاڑی اب وہ ہاسپٹل کی طرف موڑ چکا تھا

ہاسپٹل پہنچ کر ڈاکٹر کو دکھایا

کوئی خطرے کی بات نہیں بچہ شاید انجان جگا کو دیکھ کر ڈر سے بیہوش ہوا آپ اس کو گھر لے جائیں اور کچھ کھلا پلا دیں باقی سب نارمل ہے

شکریہ ڈاکٹر

وہ ڈاکٹر کا شکریہ ادا کرتا اسے گاڑی میں ڈال کر۔۔۔۔۔۔گھر کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔راستے میں ہی اس نے انسِ یزداں کو کال کر کے بتا دیا تھا کے وہ اس بچے کے گھر والوں کو بتا دیں کے وہ سیف

ہے۔۔۔۔۔وہ اس کے گھر ہی آنے والے تھے بچے کو لینے۔۔۔اس لیے اس نے سیدھا گھر جانا مناسب سمجھا۔۔۔گاڑی شاہ وِلا میں انٹر ہوئی

یہ آپ کا گھر ہے بھائی؟

وہ اس گھر کو ستائش سے دیکھ رہی تھی

جی جی اور آج سے یہ تمہارا بھی ہے

ہانی کی آنکھیں نم ہوئی

آپ کا بہت شکریہ۔۔۔ آپ نے مجھے سہارا دیا ایک رشتہ دیا میں کبھی آپ کو شکائت کا موقع نہیں دوں گی۔۔۔۔آپ بے فکر رہیں

مجھے یہی امید ہے تم سے کہ تم اس گھر کو اپنا گھر سمجھو گی اور سب رشتوں کو بھی اپنا سمجھو گی۔۔۔ لیکن ایک بات دھیان سے سنو اس واقعے کا ذکر کسی سے بھی مت کرنا بھول کر بھی

آپ فکر نا کریں میں کسی کو پتہ نہیں چلنے دوں گی

یہ اس رات گنڈوں سے بچنے اور جاب کے حوالے سے بات تھی جو مطہر نہیں چاہتا تھا کہ کسی کو پتا چلے اس سے اس کے کام ہے بھی اثر پڑتا اور اس کی بہن کو کوئی جج کرے وہ یہ بھی نہیں چاہتا تھا

چلو تم بیگ پکڑو میں بچے کو اٹھالوں تم اندر جاو۔۔۔باقی سامان یزدان اٹھالے گا

جی لیکن

وہ کچھ کہتے کہتے رکی

لیکن کیا؟

اندر سب سے کیا کہیں گے کون ہوں میں؟

وہ تھوڑی گھبرا کر بولی

میں سمبھال لوں گا کوئی تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا تم میری زمہ داری ہو چلو شاباش اندر چلتے

وہ تو اندر کی طرف چلے گئے لیکن اس بات سے انجان تھے کے کسی کو کس قدر غلط فہمی ہو چکی ہے اس کے لیے سب کچھ ایک خوفناک خواب جیسا لگ رہا تھا

فاتحہ نے اس چیز کا ذکر کسی سے نہیں کیا تھا وہ اس بات کو چھیڑنا بھی نہیں چاہتی تھی اگلے مہینے پیپرز کی وجہ سے وہ ان میں بہت مصروف ہو چکی تھی...... مشی بھی اس سے مطہر کے بارے میں بات

نہیں کرنا چاہ رہی تھی وہ جانتی تھی کہ کچھ تو ہے جو وہ اس سے چھپا رہی ہے لیکن پوچھنے پر وہ بھڑک اٹھی تھی

دنوں کو جیسے پر لگ گئے تھے ساریہ بھی بالاج کو پسند کرنے لگی تھی اور بالاج اس کی چھوٹی سے چھوٹی چیز میں بہت دلچسپی لیتا تھا وہ اس کی خواہشات کا بھی احترام کرتا تھا وہ جانتا تھا کے ساریہ کے لیے فاتحہ کتنی اہم ہے اس لیے اسے بھی فاتحہ بہت پیاری ہو گئی تھی وہ اسے چھوٹی بہنوں جیسی سمجھتا تھا اس کی اپنی کوئی بہن نہیں تھی۔۔۔سب لوگ اپنی اپنی زندگی میں مصروف تھے انس یزداں ہانی کے ساتھ ہر پل رہتا تھا۔۔۔وہ چھوٹی سی لڑکی اسے اپنی جان سے بھی زیادہ پیاری ہو گئی تھی۔۔۔۔۔اس کی باتیں،اس کا انداز،اسے اس سے محبت کرنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔

لگتا ہے مجھے واپس چلے جانا چاہیے یہاں تو میری کسی کو فکر ہی نہیں ہے۔۔۔

ارحہ چڑھ کر بولی۔۔۔لاؤنج میں اماں سائیں باباسائیں بیٹھے تھے بابا اخبار پڑھ رہے تھے کے اس کی بات پر اس کی طرف دیکھنے لگے

کیوں بچے کیا ہوا؟

اماں سائیں دیکھیں نا آپ کے ایک بیٹے نے تو مڑ کر پوچھا بھی نہیں اتنے دن سے وہ گئے ہوئے ہیں اور کچھ اتا پتا نہیں ولی بھائی بھی پتا نہیں کدھر ہیں...اور تو اور وہ انسان جو ہر وقت مجھے گھر میں نظر آتا تھا۔۔۔جب سے میں آئی ہوں وہ بھی دو دفعہ ہی آئے گھر انس بھائی کدھر ہوتے ہیں اماں آج کل؟

اس کی بات پر بابا سائیں نے نظر ترچھی کر کے اپنی بیگم کو دیکھا اور وہ ہمیشہ کی طرح شرما گئی

ارے بچے بھائی آ جائے گا بس تھوڑا مصروف ہے کام جو بڑھ گیا ہے بیچارے کا مطہر بھی تو ادھر نہیں ہے اس لیے۔۔۔

بابا سائیں میں بور ہو گئی ہوں۔۔۔فاتحہ دیدہ بھی مصروف ہیں ورنہ میں کبھی بور نا ہوتی......ان کے پیپرز جلدی سے ختم ہو جائے پھر ہم انجوائے کریں میری چھٹیاں بھی ختم ہونے والی ہیں ۔۔۔۔

ارے بچے تو اس میں کونسی پریشانی کی بات ہے آپ فاتحہ کے ساتھ اس کے کالج چلی جاؤ ویسے بھی آپ نے کالج میں ایڈمیشن بھی تو لینا تھا۔۔۔۔دیکھ لو شائید یہ کالج آپ کو اچھا لگے آپ کا موڈ بھی اچھا ہو جائے گا۔۔۔

بابا سائیں نے مشورہ دیا جو اسے پسند بھی آیا

یس باباسائیں۔۔۔۔۔یہ میں نے کیوں نہیں سوچا۔۔۔ چلیں میں دیدہ سے پوچھ کے آتی ہوں

اوکے۔۔۔

ٹھیک ہے میری بچی۔۔۔۔

ارحہ کے جانے کے بعد مرضیہ بیگم کے ذہن میں مطہر کی بات آئی تو وہ ارمان صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے بولی

شاہ صاحب آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

جی بیگم صاحبہ حکم کریں۔۔۔۔۔۔

وہ پیار سے بولے

مطہر کے بارے میں۔۔۔

کیا بات؟

میری خواہش ہے کہ میں فاتحہ کو مطہر کے لیے مانگ لوں۔۔۔۔۔ آپ کیا کہتے ہیں؟

بیگم وہ ہماری لاڈلی بیٹی ہے اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا کے وہ ہماری نظروں کے سامنے رہے ہمیشہ لیکن یہ فیصلہ ہم بچوں پر چھوڑیں گے زندگی انھوں نے گزارنی ہے۔۔۔ مجھے نہیں لگتا فاتحہ مانے گی ۔۔۔۔۔اور مطہر۔۔۔۔ کیا پتا وہ کسی اور کو پسند کرتا ہو۔۔۔۔۔

شاہ صاحب اگر میں کہوں کہ مجھ سے یہ مطہر نے ہی کہا ہے تو؟ دیکھیں بات ہمارے بیٹے کی خوشی کی ہے۔۔۔اس نے جانے سے پہلے مجھے کہا تھا کہ میں کہیں اور رشتہ نا دیکھو۔۔۔وہ ابھی رکا ہوا ہے فاتحہ کی پڑھائی اور اپنی ڈیوٹی کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔میرا بچہ بہت سمجھدار ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ لیتا ہے اور آپ تو سمجھتے ہی ہوں گے وہ بچپن سے ہی فاتحہ کے لیے بہت حساس ہے۔۔۔۔آپ فاتحہ کے پیپرز کے بعد بھائی صاحب سے بات کریں نا

وہ ماں تھیں۔۔۔۔اپنے بیٹے کی آنکھوں میں وہ فاتحہ کے لیے شدت اور جنونیت دیکھ چکی تھیں اس لیے بولے بنا نا رہ سکی

ٹھیک ہے بیگم میں بات کروں گا بھائی صاحب سے آپ کی بات کیسے ٹال سکتا ہوں جانم۔۔۔

بس کریں ارمان صاحب آپ۔۔۔۔۔اب یہ کوئی عمر ہے ایسی باتیں کرنے کی؟

وہ تو ان کی تعریف پر ہمیشہ کی طرح ایسے شرم سے لال ہو جاتی تھیں

بیگم صاحبہ محبت عمر تھوڑا ہی دیکھتی ہے اور جس کی بیوی اتنی حسین ہو پھر وہ بندہ کیا کرے؟

بس کریں۔۔۔۔میں جا رہی ہوں کچن میں ارحہ کی پسند کا کچھ بناتی ہوں

وہ یہ کہتی کچن میں چلی گئی.....

ارمان صاحب ہمیشہ ہی اپنے رب کا شکرادا کرتے تھے کہ ان کو اتنی نیک اور اچھی بیوی ملی جس نے ان کی اولاد کی تربیت پر خصوصی توجہ دی تھی۔۔۔۔۔۔وہ ایک مثالی ماں تھیں۔۔۔۔وہ تو وہ فاتحہ،ارحہ اور ساریہ میں بھی کبھی فرق نہیں کرتی تھی انھوں نے بہت اچھے سے سب رشتوں کو جوڑ کر رکھا تھا وہ ایک بہت اچھی خاتون ثابت ہوئی تھیں

سر اس وقت وہ مارگلہ ہلز کے قریب ہیں کل رات دو بجے مال بھیجیں گے ذرائع سے معلوم ہوا ہے ہمارا ایک آدمی ان کے درمیان ہے اس نے خبر کی تصدیق کر دی ہے۔۔۔۔۔

گڈ۔۔۔ ٹیم ریڈی ہے؟ ولی ہم کسی بھی قسم کی کوئی کوتاہی نہیں کر سکتے ہم ٹارگٹ کے بہت قریب ہیں۔۔۔۔بیسٹ آف لک ٹیم سب لوگ الرٹ رہیں۔۔۔کسی کو بھی خبر نہ ہو کہ ہمارا اگلا قدم کیا ہے

یس سر۔۔۔۔

ولی اس آدمی کی کیا خبر ہے جو ہمارے پاس تھا؟

سر اس وقت وہ ہمارے پیارے پیارے کتوں کی غذا بنا ہوا ہو گا۔۔۔کافی دن سے انھوں نے پارٹی نہیں کی تھی تو میں نے بھی کہا کے چلو جاتے جاتے ایک پارٹی ہے دو دوں بے چاروں کو

ولی مزے لیتا ہوا اسے بتا رہا تھا

اس کا یہی انجام ہونا تھا ولی اس نے میری بہن پر بری نظر رکھی تھی۔۔۔۔اس نے اس کے لیے ہر راستہ بند کر دیا تھا۔۔۔مطہر شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا اور وہ تو پھر بھی میر اذاتی دشمن بن گیا تھا اس کے لیے سپیشل پروٹوکول تو بنتا تھا۔۔۔۔ویسے جاتے جاتے ایک نیک کام تو کر گیا۔۔۔۔ سفائر گینگ کی انفارمیشن دے گیا

سر وہ کہاں منہ کھولنے والا تھا بڑی تگ ودو کے بعد مانا۔۔۔۔ہمارے پاس ایک ایکٹر جو ہے اس کی مہربانی سے۔۔۔ہاہاہا

ہاں یہ تو ہے اپنی بیوی کے لیے اس بندے نے کافی محنت کی۔۔۔

مطہر بھی ہنسا دونوں پلین کے بارے میں بات کرنے لگے

اس دن پولیس سٹیشن میں ہانی نے ایک آدمی کو پہچان لیا تھا جس پر انھیں کافی پہلے سے شک تھا پولیس سے سیٹلمنٹ کر کہ اس آدمی کو وہ لوگ نامعلوم مقام پر لے گئے تھے جہاں اس کی اچھی خاصی دُرگت بنی ہوئی تھی

دیکھ بتادے سفائر گینگ کے بارے میں تو نہیں جانتا ہم تیرے ساتھ کیا کر سکتے ہیں

ولی اس کو مسلسل ٹارچر کرتے ہوئے بولا

سفائر گینگ سے نپٹنے کے لیے ابھی تم لوگ بہت چھوٹے ہو۔۔۔۔۔بچے ہو بچے۔۔۔ہاہاہا

وہ کمینگی سے ہنستا بولا

ان بچوں نے تجھے نانی نا یاد دلا دی تو کہنا۔۔۔۔۔۔۔تو بولتا ہے کے تجھے اور ماروں.... جلدی بول ورنہ تجھے بھوکے کتوں کے آگے ڈال دوں گا ہمارے کتوں نے اتنے دن سے کچھ نہیں کھایا

ابھی وہ کچھ بولتا کہ آواز آئی

)دیکھو کسی بھی حال میں وہ بچنا نہیں چاہیے اس کے پاس سفائر گینگ کی انفارمیشن ہے۔۔۔۔۔مار دو اسے وہ منہ نہیں کھولے گا لیکن اب اس کا زندہ رہنا ہمارے لیے خطرہ ہے وہ وہاں سے نکلتے ہی ادھر آئے گا اور پھر ہم پھس جائیں گے(

کسی نے اندر آتے فون کا سپیکر آن کیا فون سے آواز سننے کے بعد وہ پسینے میں ڈوب گیا

یہ۔۔۔یہ کیا ہے؟اور کون ہو تم؟

میں جو بھی ہوں پر تمھارا خیر خواہ ہوں۔۔۔۔۔سوچو کہ تم ہمارے ہاتھوں سے تو بچ جاؤ گے ان کے ہاتھوں سے کیسے بچو گے؟وہ جو تمہارے ساتھی ہو کر تمہیں نہیں سپورٹ کر رہے کیا لگتا ہے تمہاری جان بخش دیں گے؟نہیں کیونکہ اب تم ان کے لیے خطرہ بن چکے ہو

تم جھوٹ کہہ رہے ہو تمھارے پاس یہ ریکارڈنگ کیسے آئی؟ایسا نہیں ہو سکتا میں تم لوگوں کی باتوں میں نہیں آنے والا۔۔۔۔۔

وہ بھی کچا کھلاڑی نہیں تھا

ٹھیک ہے پھر اپنی بہن کے لیے تم تیار ہو جاؤ۔۔۔۔کیونکہ تمہارے ہی ساتھیوں میں سے کسی ساتھی نے تمھاری بہن کو کڈنیپ کرر کھا ہے۔۔۔۔۔خدا جانے کیسا سلوک ہو رہا ہو گا اس کے ساتھ۔۔۔۔یقین نہیں آتا تو لو فون۔۔۔اور کرو گھر کال۔۔۔کرلو تسلی کہ تمہاری ساتھی کیسے ہیں۔۔۔جیسے تم دوسروں کی بہن بیٹی پر نظر رکھتے ہو نا۔۔۔آج تماری اپنی بہن محفوظ نہیں

وہ اب اسے مکمل اپنی باتوں میں کا رہا تھا

میری بہن؟۔۔۔نہیں نہیں پلیز نہیں۔۔۔پلیز بچالو اسے تم لوگ کچھ بھی کہو گے میں کروں گا بس اسے کچھ مت کہنا وہ معصوم ہے چھوٹی ہے ابھی اسے کچھ نہیں پتا۔۔۔۔۔

تم ہمیں بتاؤ گے سب تو شاید ہم انھیں ڈھونڈ سکیں تمہاری بہن کہاں ہے یہ تبھی پتا چلے گا

میں سب بتاؤں گا میری بہن کو بچاؤ جلدی

ٹھیک ہے ہمیں بتاؤ اور گمراہ مت کرنا ورنہ اس کے بے عزت ہونے کے ذمہ دار تم ہو گے

اس نے تمام انفارمیشن ان کو دے دی ولی تو حیرت میں تھا کہ اتنا سب ہو گیا اور اسے پتا ہی نہیں

اب میں نے سب بتا دیا ہے اب پلیز میری بہن کو بچا لو

ٹھیک ہے اتنی بھی کیا جلدی ہے صبر رکھو ہم کرتے ہیں کچھ۔۔۔اب بڑی فکر ہو رہی ہے تب خیال نہیں آتا جب دوسری لڑکیوں کی عزت پامال کر رہے ہوتے ہو؟ سوچتے ہیں کچھ۔۔۔

انس کالر جھاڑتا باہر نکل گیا ولی بھی اس کے پیچھے پیچھے ٹارچر روم سے نکل آیا

انس یہ سب کیا تھا؟ یہ ریکارڈنگ کہاں سے آئی تمہارے پاس اور اس کی بہن؟

ولی بھائی قسم لے لیں مجھے کچھ نہیں پتا۔۔۔میں تو معصوم ہوں۔۔۔میں نے تو نیا وائس چینجر ڈانلوڈ کیا تھا سوچا ٹرائے کروں

وہ آنکھ مارتا اس کی طرف دیکھ کر بولا تو ولی کا تو حیرت سے منہ کھل گیا

مطلب یہ فیک؟اور اس کی بہن؟اس کا کیا سین؟

بس بھائی میں نے ہوا میں تیر چھوڑا تھا اور لگ گیا مجھے تو ابھی پتا چلا اس کی بہن بھی ہے۔۔۔ہاہاہا

ویسے بہت ڈرامے باز ہو تم۔۔۔۔اپنے ٹیلنٹ کا صحیح استعمال کرنا آتا ہے تمہیں

تھینک یو۔۔۔۔تھینک یو لیکن ابھی جو انفورمیشن ملی ہے اس پر فوکس کریں میں چلتا ہوں

اب اس بندے کا کیا کرنا ہے سر سے پوچھتا ہوں

بھائی سے کیا پوچھنا۔۔۔وہ سامنے دیکھیں معصوم کتنے دنوں سے بھوکے ہونگے کچھ اچھا کھانا تو یہ بھی ڈیزرو کرتے ہیں نا۔۔۔کیوں ولی بھائی؟ویسے بھی بھوکے کو کھانا کھلانا ثواب کا کام ہے

وہ یہ کہتا مزے سے باہر نکل گیا اور ولی کو یہ ائڈیا برا نہ لگا

\-

اس وقت وہ لوگ جنگل کے بیچوں بیچ ایک ایسی فیکٹری کے پاس موجود تھے جس کے ارد گرد جنگل ہی جنگل تھا وہاں تک کسی کا آنا جانا مشکل تھا اسی لیے انہوں نے اس جگہ کو اس کام کے لیے رکھا ہو گا وہ فیکٹری زیر تعمیر تھی مطہر اور ولی اپنی ٹیم کے ساتھ اس فیکٹری کو چاروں طرف سے گھیر چکے تھے

کیا رپورٹ ہے ولی؟

سر میری رپورٹ کے مطابق اس وقت وہاں پہ سفائر گینگ کے بڑے بڑے لیڈرز موجود ہیں۔۔۔۔آج ان کی کافی بڑی شپمنٹ جانے والی ہے

گڈ...اگر آج ہم ان میں سے کسی ایک کو بھی جانے دیں گے تو یہ ہمارے کام کی توہین ہو گی ولی۔۔۔ان سب کو کیفرِ کردار تک پہنچانا ہے

انشاءاللہ سر۔۔۔اللہ کی مدد سے ہم ان کو بچ کے جانے کا موقع نہیں دیں گے

تو پھر چلو

جی سر

وہ لوگ فیکٹری کی پچھلی طرف سے فیکٹری میں داخل ہوئے تھے جہاں سامنے بظاہر تو کچھ بھی غلط نظر نہیں آ رہا تھا وہاں کوئی موجود ہی نہیں تھا

ولی کیا تمہاری رپورٹ صحیح ہے؟ کیا سچ میں سفائر گئے یہی ملنا تھا

یس سر یہی سو فیصد کی خبر تھی

لیکن ولی یہاں تو کوئی نہیں ہے

سر یہ کوئی عام گینگ نہیں ہے ہمیں انکھیں کھول کر بہت ہوشیاری سے انہیں ڈھونڈنا ہو گا

وہ لوگ بندوقیں اٹھائے اگے بڑھ رہے تھے جب ہی مطہر کا پاؤں کسی چیز سے اٹکا تب ہی نظر زمین پر پڑی یہ ایک دروازے کی طرح لگ رہا تھا

ولی ایک منٹ یہ دیکھو....

مطہر نے احتیاط سے اس دروازے کو کھولا۔۔۔۔۔ یہ ایک تہ خانہ نما جگہ تھی فیکٹری تو بس ایک دکھاوا تھا اصل کام تو نیچے ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ انڈر گراؤنڈ میں ایک اچھا خاصا بڑا کارخانہ تھا جس میں لڑکیوں کی سمگلنگ، اور گنز کی سمگلنگ اور ڈرگز وغیرہ کا کام ہوتا تھا

وہ اندر گھس چکے تھے سامنے سے ایک آدمی آتا دکھائی دیا

ولی شوٹ

ولی نے ایک دم سے گولی چلائی گن میں سائلنسر ہونے کی وجہ سے کسی تک آواز نہیں پہنچی تھی۔۔۔وہ آدمی وہیں گر چکا تھا

ویل ڈن۔۔۔۔لیکن احتیاط سے کوئی بھی بچ کے جانے نہ پائے تم اس طرف جاؤ میں دوسری سائیڈ دیکھتا ہوں ٹیم سے کہو پھیل جائیں۔۔۔

مطہر دیوار کے پیچھے کھڑا ہو گیا ہے وہ اس طرح چھپا ہوا تھا کہ کسی کو نظر نہیں آ سکتا تھا۔۔۔۔ اسے سامنے ایک کمرہ نظر آیا جہاں اندر کوئی میٹنگ چل رہی تھی وہاں پہ کافی سارے لوگ جمع تھے وہ دھیرے سے کمرے تک آیا۔۔۔۔

یہ ٹرک کب تک نکلے گا؟ پولیس کی نظر سے بچتے ہوئے ہمیں دوسرے راستے سے نکلنا ہو گا ہمارا ایک آدمی آلریڈی ان کے قبضے میں ہے ہم مزید خطرہ نہیں مول لے سکتے۔۔۔۔

ایک ادمی جو سربراہی کرسی پر بیٹھا تھا بول رہا تھا

اس کی فکر آپ نہ کریں وہ اپنا منہ نہیں کھلے گا بہت پکا آدمی ہے

یہ دوسرا آدمی بولا تھا

اس آفیسر کا کیا ہوا؟

سر ابھی تک اس کا کچھ پتہ نہیں چل سکا لیکن آپ فکر مت کریں بہت جلد اس کا پتہ چل جائے گا

مطہر نے ایک نظر ان سب کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔اسے سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا تھا اس نے بندوق کے ٹریگر پر ہاتھ رکھا اور اللہ اکبر کہتا فائرنگ شروع کر چکا تھا

یہ اتنا اچانک ہوا تھا کہ کسی کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملا۔۔۔۔سب ہی اپنی جگہ خون میں لت پت پڑے تھے وہ چلتا ہوا سربراہی کرسی والے آدمی کے پاس پہنچا اور بولا

مسٹر سلیمان گیلانی آپ میری نظر سے کیسے چھپ کے رہے؟ گیم اچھی کھیل لیتے ہیں آپ ۔۔۔۔لیکن آپ کو نہیں پتا تھا کہ میں کیا چیز ہوں مطہر شاہ اپنا شکار نہیں چھوڑتا۔۔۔۔ویل ڈن مان گیا اپ کی ذہانت کو میرے سامنے رہ کر آپ نے اس قدر گھٹیا کھیل کھیلے اور مجھے پتہ ہی نہیں تھا۔۔۔۔

تم۔۔۔۔۔تم یہاں کیسے؟ اور اندر کیسے آئے تم؟

ویسے ایک بات کی مجھے شکایت ہے تم سے اپنے بندوں کی ٹریننگ اچھی نہیں کی۔۔۔میری ایک گولی سے مر گئے۔۔۔۔مزہ نہیں آیا مجھے۔۔۔۔۔۔سنا تھا سفائر گینگ ہے بہت خطرناک ہے بڑے بڑے دعوے تھے لیکن سارے کے سارے ایک گولی کی مار تھے۔۔۔مطہر شاہ کو ایویں

اتنی ٹینشن دی سب نے یہ تو کوئی بڑی بات نہیں تھی۔۔۔۔یہ کیس تو میرے ٹیم کا بچہ بھی حل کر لیتا۔۔۔۔

تو تم ہو اس سب کے پیچھے۔۔۔۔تم نے ہی میرے آدمی کو غائب کیا؟

جی ہاں میں ہوں۔۔۔۔الحمدللہ سینیئر سیکرٹ ایجینٹ سید مطہر شاہ۔۔۔۔۔۔۔اتنا تعارف بہت سے یہ کچھ اور بھی بتاؤں او ہاں یاد آیا جی جی بالکل۔۔۔۔تمہارا وہ بندہ وہ بھی میں نے پکڑا تھا۔۔۔۔ داد نہیں دو گے مجھے؟

سلیمان گیلانی تکلیف سے مچل رہا تھا اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ مطہر جیسا ایک عام بزنس مین جس کے ساتھ اس کا بھی بزنس تھا اس کی اصل پہچان یہ تھی وہ اسے کیسے نہیں پہچان سکا؟

بہت باتیں ہو گئی مسٹر سلیمان میں زیادہ دیر مرنے والے سے بات نہیں کر سکتا میرا دل خراب ہونے لگتا ہے۔۔۔۔ اور پھر میرا مزید بے رحمی سے مارنے کا دل کرتا ہے اس لیے جاؤ کیا یاد کرو گے عرصے کا ساتھ رہا ہے ہمارا اس لیے موت آسان کرتا ہوں تمہاری

وہ گن کو اس کے منہ میں رکھ کر گولیاں چلا چکا تھا جو اس کے سر کے پیچھے سے نکل کر دیوار کو جا لگی تھی وہ اس وقت خون میں لت پت تھا۔۔۔۔دیکھتے ہی دیکھتے اس نے دم توڑ دیا اتنے میں ولی اندر آیا

سر یہ۔۔۔۔

ہاں ولی یہ سلیمان گیلانی یہی ہے اس گینگ کا لیڈر جو بظاہر شرافت کا لبادہ اڑے پھرتا ہے۔۔۔۔یہ ہمارے ساتھ رہا اتنا عرصہ اور ہم اسے پہچان نہیں سکے۔۔۔۔۔اور در حقیقت اس کا کام یہ ہے لوگوں کی بہن بیٹیوں کو ورغلا کر یہاں لاتے ہیں پھر ان کی عزتوں کو پامال کرتے ہیں۔۔۔۔ایسے ناسوروں کو تو اس دنیا میں ہونا ہی نہیں چاہیے تھا

اس نے غصے سے ایک اور گولی اس کے مردہ جسم میں اتار دی

سر ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ

چلو ولی مزہ نہیں آیا۔۔۔۔۔یہ تو ایک ایک گولی میں ہی مر گئے نہ کوئی لڑائی ہوئی نہ جوابی کاروائی ۔۔۔۔۔لیکن چلو خس کم جہاں پاک

ابھی وہ بات ہی کر رہے تھے کہ اچانک فضا میں گولی کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔۔۔گولی چلانے والا اب فرار ہو چکا تھا۔۔۔۔۔لیکن جاتے جاتے جانے بہت گہرا زخم دے گیا تھا۔۔۔۔۔ یہ اتنا اچانک ہوا کہ اسے سنبھلنے کا موقع نہیں ملا۔۔۔۔۔۔ہوا نے کچھ غلط ہونے کا پتہ دیا تھا۔۔۔۔۔گولی چلانے والا ایسے غائب ہوا تھا جیسے وہ وہاں پر ہو ہی نہیں۔۔۔۔۔اس کی فکر بھی نہیں تھی فکر تھی تو اس کی جو زمین پر خون میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔۔۔ولی اس وقت سب کچھ بھولے مطہر کی طرف بڑھا

سر۔۔۔ سر آپ ٹھیک تو ہیں؟ سر اٹھیں۔۔۔آنکھیں کھولیں کچھ نہیں ہو گا آپ کو میں کچھ نہیں ہونے دوں گا آپ کو ولی اپنی آخری سانس بھی آپ کو دے گا سر آنکھیں کھولیں۔۔۔ آنکھیں کھولی رکھیں سر پلیز

اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کریں گولی مطہر کے سینے میں لگی تھی مطہر سنبھل نہ سکا گر کر بے ہوش ہو گیا

ولی اسے اٹھاتا فوراً گاڑی میں لے آیا اور ہاسپٹل لے گیا

شاید اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا ولی کے لیے یہ دکھ کسی اپنے سے کم کا نہیں تھا مطہر میں اس کی جان بستی تھی اور وہ اس چیز کے لیے پچھتا رہا تھا کہ گولی اس کو کیوں نہیں لگی مطہر کو کیوں لگی وہ چیخ چیخ کر رو رہا تھا اسے اپنے آپ پر غصہ آ رہا تھا اس نے کیوں نہیں بچایا اسے۔۔۔ اس نے خود کیوں نہیں کھائی گولی۔۔۔ ڈاکٹر باہر آئے تو بولے

پیشنٹ کے ساتھ کون ہے؟

ولی بولا

میں ہوں ڈاکٹر بتائیں کیا ہوا؟

آپ پیشنٹ کی کیا لگتے ہیں؟

میرے بھائی ہیں وہ ہمارے سر ہیں۔۔۔آپ بتائیں کیا ہوا ہے سب خیریت تو ہے

دیکھیں دعا کریں ہم خدا نہیں ہیں ہم ان کو بچانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔۔۔۔۔اور ان کے بلڈ ریلیشنز کو بلا لیں۔۔۔۔۔۔آپ کے پیشنٹ کی حالت بہت نازک ہے آپ جتنا جلدی ہو سکے فیملی کو انفارم کریں۔۔۔۔۔۔اور جتنا جلدی ہو سکے بلڈ ارینج کریں ہمارے بلڈ بینک میں او نیگیٹو بلڈ ختم ہو چکا ہے آپ قریبی کسی بھی ہاسپٹل سے پتہ کریں یا کوئی ڈونر پتہ کریں جلدی کریں وقت بہت کم ہے گولی ان کے دل کے پاس لگی ہے جس کے لیے ہمیں سرجری کرنی ہو گی ۔۔۔۔۔فلحال ہم کچھ نہیں کہہ سکتے آپ بس خون کا بندوست کریں

ولی کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی یہ اچانک کیا ہو گیا تھا اس کے لیے خود کو سنبھالنا بہت مشکل ہو رہا تھا لیکن پھر بھی اس نے ہمت کی۔۔۔۔۔جیب سے فون نکال کر کال ملائی

ہانی ابھی اس کے لیے ناشتہ لے کر آئی تھی جب وہ لیپ ٹاپ پہ کوئی کام کر رہا تھا اچانک وہ اس کے پاس آ کے بولی

ناشتہ کر لیں اٹھے ٹھنڈا ہو رہا ہے ناشتہ

ہائے بیگم اتنے پیار سے بلاؤ گی تو ناشتہ مشکل ہو جائے گا۔۔۔

یزداں آپ بہت بے شرم ہوتے جارہے ہیں۔۔۔۔۔ صبح صبح ہی شروع ہو جاتے ہیں اٹھے ناشتہ کرلیں

جو حکم بیوی صاحبہ۔۔۔۔۔آپ کا حکم ٹال سکتے ہیں کیا؟ ہم ہماری اتنی مجال

ابھی وہ بات ہی کررہا تھا لیپ ٹاپ بند کرتا اٹھا کے جانے کس کا فون بجا فون پر ولی کا نام دیکھتے ہی اس نے فوراً کال اٹھالی اس کا دل صبح سے ہی بے چین تھا

السلام علیکم ولی بھائی کیسے ہیں آپ بھائی کیسے ہیں۔۔۔۔۔۔بولیں کیا بنا مشین کا؟

وہ بھی کچھ پوچھتا کہ ولی کے رونے کی آواز نے اس سے کچھ غلط ہونے کا احساس دیا

ولی بھائی کیا بات ہے ؟آپ رو کیوں رہے ہیں ؟سب خیریت تو ہے نا؟ مطہر بھائی کہاں ہیں ؟ صبح سے ان سے میری بات نہیں ہوئی۔۔۔۔۔کہاں ہے وہ سب ٹھیک تو ہے ؟

یزداں تم بابا سائیں اور اماں سائیں کو لے کر اسلام اباد آسکتے ہو ابھی۔۔۔۔

ولی بھائی آپ مجھے ڈرا رہے ہیں۔۔۔۔۔بتائیں تو صحیح ہوا کیا ہے ؟

یزداں بابا سائین اماں سائیں کو نہیں بتانا لیکن سر کو گولی لگی ہے اور حالت بہت نازک ہے بس تم لوگ آجاؤ جلدی سے مجھ میں اور ہمت نہیں رہی میں سر کو ایسے نہیں دیکھ سکتا

وہ بولتا ہوا روئے جارہا تھا

ولی بھائی کیا کہہ رہے ہیں آپ؟ گولی؟ کیسے لگی گولی ان کو؟

یزداں کھڑا ہو گیا اس سے سمبھلا نہیں جا رہا تھا اسے اب جانا تھا

سب بتاؤں گا یزداں تم جلدی سے باباسائین اور اماں صیح کو لے کر آ جاؤ

ولی کہہ کر فون کاٹ چکا تھا جبکہ انس اس وقت چیخ اٹھا

بھائی۔۔۔کچھ نہیں ہو سکتا آپ کو۔۔۔میں کیوں نہیں تھا آپ کے پاس میں کیوں نہیں گیا

۔۔۔۔۔

یزداں کیا ہوا ہے بتائیں مجھے؟ کیا ہوا ہے بھائی کو؟ آپ ایسے کیوں کہہ رہے ہیں؟ سب خیریت تو ہے بھیا ٹھیک ہیں کیا ہوا ہے بھیا کو ولی بھائی کیا کہہ رہے ہیں؟

ہانی بھائی۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے بھائی کو یزداں۔۔۔بتا کیوں نہیں رہے کیا ہوا ہے بھائی کو؟

ہانی بھائی کو گولی لگی ہے۔۔۔

کیا؟ گولی۔۔۔نہیں یزداں۔۔۔۔بھائی ٹھیک تو ہیں انہیں کچھ ہوا تو نہیں پلیز بتائیں میرا دل بہت گھبرا رہا ہے وہ ٹھیک تو ہیں؟

ہانی مجھے نہیں پتہ تم بس دعا کرو چلو ہمیں جانا ہے

کہاں؟

اماں سائیں کے پاس اماں سائیں اور بابا سائیں کو اسلام اباد لے کے جانا ہے تم ارحہ اور دیدہ کے ساتھ رہنا میں جلدی واپس آؤں گا بس دعا کرنا ہماری خواشیوں کو کسی کی نظر نا لگے۔۔۔۔

یزداں۔۔۔۔۔ پلیز بھائی کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔۔ آپ وعدہ کریں آپ انہیں لے کر آئیں گے وعدہ کریں نا۔۔۔۔۔

وہ مسلسل روئے جا رہی تھی کیوں نہ روتی اس کا مطہر سے رشتہ ہی ایسا تھا

ہاں میری جان میں بھائی کو لے کر آؤں گا۔۔۔ انھیں ٹھیک ہونا پڑے گا۔۔۔۔۔ تم بس دعا کرو کہ انہیں کچھ نہ ہو۔۔۔۔۔۔ چلو جلدی سے چادر لو دیر نہیں کرو۔۔۔

وہ اس سے لے کر شاہ ولا کی طرف روانہ ہو چکا تھا

مرضیہ بیگم اور ارمان صاحب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جب مرضی بیگم بولی

ارمان صاحب مطہر کا پتہ تو کریں کہاں ہے وہ؟ کتنے دن ہو گئے اس سے بات بھی نہیں ہوئی۔۔۔۔۔۔ میرا دل ڈوبا جا رہا ہے۔۔۔۔۔ میرا بچہ اتنا ٹائم تو مجھ سے دور کبھی نہیں رہا وہ کم از کم کال تو کرتا ہے۔۔۔۔۔ میرا دل صبح سے بہت پریشان ہے۔۔۔۔

بیگم صاحبہ آپ خوامخواہ پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔آپ کو تو پتہ ہی ہے اس کا کام کیسا ہے۔۔۔۔۔ اللہ اسے کامیاب کرے وہ جلد واپس آجائے گا اور ہو سکتا ہے وہ ابھی مصروف ہو آپ پریشان نہ ہو آجائے گی اس کی کال بھی فری ہوتے ہی۔۔۔

ابھی وہ بات کر ہی رہے تھے کہ اچانک انسِ یزداں وہاں آیا

لو جی دیکھیں یزداں بھی اگیا ہے۔۔۔۔۔وہ بھی آجائے گا کام ختم ہوتے ہی پریشان کیوں ہوتی ہیں

انس بچے سب خیریت تو ہے نا تمہارا چہرا زرد کیوں پڑ گیا؟

ابھی وہ کچھ اور بولتی کہ پیچھے سے ہانی آتی دکھائی دی

ہانی بچے تم یہاں؟

اماں سائیں اس کی طرف دیکھ کر پیار سے بولی

کیسی ہو میری بچی؟

وہ اس سے بھی کچھ اور پوچھتی کہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

کیا ہوا بچے تم رو کیوں رہی ہو؟ کیا یزدان نے تمہیں کچھ کہا ہے؟ بتاؤ مجھے اگر اس نے کچھ کہا ہے تو میں اسے چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔

نہیں اماں سائیں انہوں نے کچھ نہیں کہا

وہ یہ کہتی ان کے گلے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

بچے دیکھو کیا بات ہے میرا دل گھبرا رہا ہے بتاؤ کیا ہوا ہے سب خیریت تو ہے نا؟

یزداں بولا

بابا سائیں اماں سائیں ہمیں ابھی اسلام اباد جانا ہو گا

لیکن کیوں بچے اسلام اباد کیوں اس وقت سب خیریت ؟

اب بابا صاحب بولے تھے

بابا سائیں وہ مطہر بھائی۔۔۔۔۔

وہ اس سے اگے نہیں بول سکا تھا اماں سائیں تو جیسے بے ہوش ہونے کو تھی

کیا ہوا ہے میرے بچے کو ؟ کیا ہوا ہے مطہر کو بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے ؟

اماں سائیں ہمیں اسلام اباد جانا ہو گا بھائی کو گولی لگی ہے۔۔۔ولی بھائی کی کال آئی تھی ہمیں جلدی پہنچنے کا کہا ہے

یااللہ خیر میرا بچہ ٹھیک تو ہے۔۔۔ارمان صاحب میں کہہ رہی تھی نا آپ کو میرا بچہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔ میرا دل گھبرا رہا ہے چلو مجھے میرے بچے کے پاس لے چلو یزداں پلیز۔۔۔۔۔مجھے میرے بچے کے پاس جانا ہے مجھے اسے دیکھنا ہے

مرضی بیگم تو رو رو کر چیخ چیخ کر بول رہی تھی وہ ماں تھی نا جتنا بھی دل مضبوط ہو اولاد کا دکھ ماں باپ کو توڑ کر رکھ دیتا ہے

چلیں اماں ٹھیک ہے ہم ابھی جائیں گے۔۔۔۔ ہمیں ابھی نکلنا ہو گا

اماں سائیں ارحہ کدھر ہے؟ ہانی کو ساتھ نہیں لے جا سکتے یہ پہلے ہی بہت ڈری ہوئی ہے اس کو ارحہ کے پاس رہنے دیں

ٹھیک ہے بچے یہ اس کا اپنا گھر ہے یہ جیسے چاہے رہ سکتی ہے تم چلو نا مجھے اپنے بچے سے ملنا ہے

وہ بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی

ٹھیک ہے اماں سائیں حوصلہ رکھیں چلتے ہیں

یزداں ہانی کو ارحہ کے پاس چھوڑتا اماں بابا کو اسلام اباد لے گیا

فاتحہ آج کالج جلدی چلی گئی تھی اس کا پیپر تھا پیپر دیتے ہی باہر آئی تو تھکاوٹ سے اس کا برا حال تھا وہ اب کالج رکنا نہیں چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔ جیسے ہی وہ گھر پہنچی گھر کا ماحول اسے بہت بے چین کر گیا۔۔۔۔وہ گھر آرام کی نیت سے آئی تھی کہ کچھ دیر سوئے گی تو سر درد ٹھیک ہو جائے گا لیکن گھر پہنچتے ہی اسے عجیب سی ویرانی کا احساس ہوا۔۔۔۔اس نے دیدہ کو بلایا لیکن وہ گھر پر نہیں تھی اس نے یہی سوچا کہ وہ اماں سائیں کے پاس بیٹھی ہوں گی اس لیے وہ ادھر ہی چلی گئی

اندر داخل ہوتے ہی لاؤنج میں اس سے ارحہ دیدہ اور وہ لڑکی نظر آئی اس کے قدم تو وہیں جم گئے وہ اس وقت اس چیز کی امید نہیں رکھتی تھی وہ واپس مڑنے لگی کہ اچانک ساریہ نے اسے بلایا

فاتحہ تم آگئی۔۔۔

وہ بھی اس کی بات نہیں سننا چاہتی تھی لیکن ساریہ کی آواز نے اسے مڑنے پر مجبور کر دیا وہ رو رہی تھی

کیا بات ہے دیدہ؟ آپ رو کیوں رہی ہیں؟ کیا ہوا ہے بابا سائیں کہاں ہیں اماں سائیں کدھر ہیں؟

فاتی تجھے پتہ ہے مٹھو۔۔۔۔

وہ اب مسلسل روئے جا رہی تھی

کیا ہوا ہے مطہر کو؟

فاتحہ مطہر کو گولی لگی ہے۔۔۔

کیا؟ کیسے؟ گولی کیسے لگی ان کو ن وہ ٹھیک تو ہیں؟

وہ اس وقت سب کچھ بھول چکی تھی یاد تو بس یہ کہ مطہر کو گولی لگی ہے۔۔۔۔۔

دعا کرو میرا مٹھو ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

فاتحہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے اس وقت تو اسے اپنا آپ بھی بوجھ لگ رہا تھا۔۔۔۔وہ مطہر کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔جیسا بھی تھا لیکن اس وقت گولی کا سن کر اس کا دل ویران ہو چکا تھا وہ چیخنا چاہتی تھی رونا چاہتی تھی۔۔۔۔۔وہ وہیں صوفے پر ڈھ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔ تبھی ہانی اس کے پاس اٹھ کر آئی اور اس کے قدموں میں بیٹھ کر بولی

آپ فاتحہ دیدہ ہو نا؟

فاتحہ تو اس کی آواز پر چونکی پر زبان سے کچھ بول نہیں سکی وہ لڑکی سے بہت معصوم لگی تھی

آپ میرے بھیا کی پسند ہو نا آپ جانتی ہو آپ پر جان چھڑکنے والے انسان ہیں مطہر بھائی

بھائی؟ وہ تو اس لفظ پہ ہی اٹک چکی تھی

کیا مطلب اور آپ کون ہیں؟

میں ہانیہ ہوں۔۔۔۔۔یزداں کی بیوی۔۔۔

کیا؟ یزداں کی بیوی؟

اس بات پر وہ چونک کر بولی

جی۔۔۔۔ یہ سب بہت اچانک ہوا اس لیے کسی کو علم نہیں ہوا وہ اپنے مشن کے لیے جانے والے تھے اس لیے کسی کو نہیں پتا تھا سوائے دیدہ بابا اور اماں سائیں کے۔۔۔۔

لیکن تم تو اس دن مطہر کے ساتھ آئی تھی وہ بچہ وہ سب کیا تھا؟

وہ تو اب مرنے کو تھی اس نے دیدہ کی طرف دیکھا جنہوں نے روتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

جی آئی تھی لیکن اس کے بعد بہت کچھ ایسا ہوا جس سے شاید آپ لا علم ہیں مطہر بھائی میرے لیے بہت اہم ہے اور۔۔۔۔ وہ بچہ وہ تو ادھر ہی رہتا ہے گلی میں اور کو چوٹ لگی تھی اس لیے اسے لے کے آئے تھے وہ۔۔۔ سارا یہ دیدہ وہیں پے تھی۔۔۔۔۔ آپ جانتی ہیں دیدہ ان کی جان کس میں بستی ہے؟ فاتحہ میں۔۔۔ آپ ان کی زندگی ہو۔۔۔ آپ دعا کریں نا وہ ٹھیک ہو جائیں وہ کہتے ہیں۔۔۔ آپ کی دعائیں بہت جلدی قبول ہوتی ہیں آپ دعا کریں نا میرے بھائی ٹھیک ہو جائیں۔۔۔ وہ آپ سے بے حد محبت کرتے ہیں۔۔۔ وہ آپ کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔۔ مجھ بہن کے لیے وہ اس حد تک جا سکتے ہیں کہ وہ کسی بھی قسم کا خطرہ مول لے سکتے ہیں تو آپ تو ان کی محبت ہیں عشق ہیں

فاتحہ کو اس کے الفاظ سے بہت اذیت ہو رہی تھی وہ خود کو زمین میں دھنستا ہوا محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔اتنی بڑی غلط فہمی۔۔۔۔۔یہ کیا کر دیا تھا اس نے اس نے مطہر کو کتنا غلط سمجھ لیا تھا ۔۔۔۔کیا کیا نہیں سوچ رکھا تھا اس نے اس کے بارے میں۔۔۔۔۔ایک دفعہ تو تسلی کر سکتی تھی نا۔۔۔۔ایک دفعہ تو ان سے بات کرتی ان سے پوچھتی۔۔۔۔۔۔۔ایک پاک رشتے پر اس نے شک کیا تھا۔۔۔۔اللہ یہ مجھ سے کیا ہو گیا۔۔۔۔سب کچھ اس کے ذہن میں تھا۔۔۔۔لیکن اس وقت مطہر کی حالت سوچ کر روئے جا رہی تھی اس کے لیے یہ سب کچھ برداشت کرنا بہت مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔

یا اللہ یہ میں نے کیا کر دیا میں نے ان کو کتنا غلط سوچا کتنا غلط سمجھا وہ تو میرے ساتھ بہت مخلص تھے۔۔۔۔اللہ پاک ان کو بچا لیں ان کو کچھ بھی نہ ہو میں کیسے خود کو معاف کروں گی ۔۔۔۔۔اور مطہر کو کچھ ہو گیا تو میں کیسے رہوں گی؟

وہ روئے جا رہی تھی اور اسے خود نہیں پتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہی ہیں

اس وقت دعا کے علاوہ اور کچھ کیا بھی نہیں جا سکتا تھا وہ وضو کر کے جائے نماز پر بیٹھی اور کر دعا کرنے لگی

اس نے دو دفعہ اس کو غلط سمجھا تھا اور دونوں دفعہ وہ خود ہی غلط نکلی تھی۔۔۔۔۔

اس نے تو اس سے کہا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے مجھ پر یقین رکھنا میں تمہارا بھروسہ کبھی نہیں توڑوں گا اور میں نے۔۔۔۔ میں نے کیا کیا دو بار مجھے آزمایا گیا اور دونوں دفعہ میں نے ان پر بنا کچھ سوچے سمجھے تہمت لگا دی۔۔۔۔ خدا ناراض ہو گیا مجھ سے شاید۔۔۔ اللہ مطہر کو ٹھیک کر دیں میں تیرے آگے بھیج مانگتی ہوں

اس کی دل کی کیفیت یا اس کا خدا جانتا تھا یا وہ خود جانتی تھی اس کے لیے مطہر کا اس حالت میں ہونا برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔ اسے کسی پل چین نہیں آرہا تھا زندگی میں پہلی بار وہ کسی مرد کے لیے خدا کے سامنے گڑگڑائی تھی وہ اس کی زندگی کی بھیک مانگ رہی تھی اپنے اللہ سے

اللہ مطہر کو کچھ نہیں ہونا چاہیے ان کو کچھ نہیں ہونا چاہیے پلیز اللہ جی ان کو ٹھیک کر دیں میں نے بہت غلط سمجھا ان کو۔۔۔۔ میں اپنی غلطی کی تلافی کرنا چاہتی ہوں اللہ پاک ان کو جلد از جلد ٹھیک کر دیں۔۔۔۔ یا اللہ تو جانتا ہے میں تجھ سے کبھی کسی غیر مرد کے لیے کچھ نہیں مانگا ۔۔۔۔۔ لیکن آج مانگتی ہوں میری خالی جھولی میں مطہر کو ڈال دیں۔۔۔ وہ کہتا ہے میری دعائیں قبول ہوتی ہیں۔۔۔۔ یا اللہ اس کا مان سلامت رکھیں۔۔۔۔ اسے مجھ پر کتنا یقین ہے۔۔۔۔ اسے ٹھیک کر دیں اور کچھ نہیں مانگتی اس کی زندگی مانگ رہی ہوں۔۔۔۔ اسے زندگی دے دیں اس کو کچھ ہو گیا تو فاتحہ بھی نہیں رہے گی۔۔۔۔۔ یہ میرے بس میں نہیں ہے اللہ۔۔۔

روتے روتے جائیں دعا کے لیے ہاتھ پھیلائے آج پہلی بار بہت بے بس لگ رہی تھی آج اس نے اللہ سے مطہر کے لیے خیر مانگی تھی

گاڑی اس وقت پمز ہاسپٹل کے سامنے آر کی تھی مرضیہ بیگم تو دوڑتے ہوئے ہسپتال کے اندر چلی گئی۔۔۔۔جب سے انھوں نے مطہر کا سنا تھا تب سے بس روئے جارہی تھی۔۔۔۔وہ جب اندر آئی تو سامنے ولی ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا

اماں سائیں۔۔۔

ولی نے انھیں دیکھ لیا تھا اس لیے جلدی سے ان کے پاس آیا

ولی مطہر کدھر ہے؟

اماں سائیں وہ اس وقت آپریشن تھیٹر میں ہیں پلیز آپ دعا کریں کچھ نہیں ہو گا سر کو۔۔۔۔

انشاللہ ولی۔۔۔۔۔۔میرے بچے کو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔۔میں اپنے اللہ سے بھیک مانگوں گی وہ ایک ماں کو خالی ہاتھ نہیں لوٹائے گا

مرضیہ بیگم روتے ہوئے بولی۔۔۔انس اور باباسائیں بھی تب تک اندر آچکے تھے

ولی بھائی۔۔۔۔کدھر ہیں بھائی؟

انس وہ اندر آپریشن تھیٹر میں ہیں۔۔۔۔تم آؤ میرے ساتھ

ولی اسے لیتا سائیڈ پر چلا گیا

کیا بات ہے ولی بھائی آپ مجھے ڈرا رہے ہیں اب۔۔۔

دیکھو انس اماں سائیں بابا سائیں کے سامنے میں تم سے نہیں کہہ سکتا تھا۔۔۔۔سر کی حالت ٹھیک نہیں ہے گولی دل کو چھو گئی ہے سرجری تو کر رہے ہیں لیکن۔۔۔۔۔

لیکن کیا بھائی آگے بولیں

لیکن ستر فیصد چانس ہے کے دل پر اثر پڑ سکتا ہے۔۔۔۔

نہیں ولی بھائی ایسا نہیں ہو سکتا میرا بھائی شیر ہے شیر وہ اتنا کمزور نہیں کے ایک گولی سے مر جائے نہیں بھائی۔۔۔۔

حوصلہ رکھو انس۔۔۔۔ڈاکٹر نے کہا ہے دعا کریں بس اماں سائیں سے کچھ مت کہنا۔۔۔

بھائی یہ کیسے ہوا؟ کس نے ماری گولی

جلد پتا لگا لیں گے انس تم فکر مت کرو ایک دفعہ سر کو ہوش آ لینے دو۔۔۔۔۔۔ڈھونڈ کر نکالوں گا اس کمینے کو چیر پھاڑ کر نا رکھا تو میرا نام بھی ولی نہیں

کیا خبر ہے جنید؟

سر ہسپتال میں پڑا ہے ان قریب مر جائے گا

اچھا ہے کہ مر جائے کیونکہ اگر وہ بچ گیا تو میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔یہ بتاؤ اس لڑکی کا کیا بنا؟

سر انفارمیشن نکال رہے ہیں بہت جلد آپ کو خوش خبری دوں گا

گڈ۔۔۔۔۔یہی امید ہے مجھے تم سے

وہ آدمی کرسی پر بیٹھا اسے حکم دے رہا تھا

سر میرے لیے اس کے بعد کیا حکم ہے؟

وہ میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا ابھی مجھے اس کا پتہ ڈھونڈ کر دو ساری ڈیٹیل۔۔۔۔

جائے نماز پر بیٹھے روتے روتے اس کی طبیعت خراب ہو رہی تھی سارہ یہ اس کے پاس اس کے کمرے میں آئی۔۔۔۔وہ جانتی تھی اس وقت سب سے زیادہ اذیت میں فاتحہ ہی ہے۔۔۔۔وہ بھلے ہی منہ سے اظہار نا کرے لیکن وہ مطہر کے لیے تڑپ رہی تھی

سار یہ نے اسے چپ کروانا چاہا جیسے ہی اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا وہ بخار سے تپ رہی تھی

فاتی میری جان تمھیں بہت تیز بخار ہے۔۔اٹھو ادھر سے اور بیڈ پر آؤ اٹھو شاباش۔۔۔

دیدہ وہ۔۔۔وہ کیسے ہیں؟

میری جان وہ ٹھیک ہو جائے گا کچھ نہیں ہو گا اسے اللہ ہر بھروسہ رکھو۔۔۔

دیدہ وہ مجھ سے خفا ہو کے گئے تھے۔۔۔وہ۔۔۔وہ مجھ سے محبت کرتے۔۔۔۔اور میں۔۔۔

میں نے ان کو کتنا غلط سمجھا۔۔۔ان کی محبت پر یقین نہیں رکھا

وہ سوں سوں کرتی اسے اپنے دل کا حال بیان کر رہی تھی

نہیں میری جان وہ تم سے خفا کیسے ہو سکتا ہے؟تم دعا کرو اس کے لیے وہ جلد ٹھیک ہو کر آئے گا

۔۔۔۔تم اٹھو تمہیں بہت تیز بخار ہے تم کب سے ادھر بیٹھی ہوا ٹھو

وہ اسے اٹھاتی بیڈ پر لٹاتی اس کے پاس بیٹھ گئی

یا اللہ میرے بھائی کو لمبی زندگی دے اسے ٹھیک کر دیں۔۔۔۔میری بہن مر جائے گی اسے کچھ

ہو گیا تو۔۔۔۔اللہ ان دونوں کے نصیب جوڑ دیں

دیکھیں میں نے پہلے بھی کہا تھا آپ سے بلڈ ارینج کریں پیشنٹ کو بلڈ لگنا بہت ضروری ہے

ڈاکٹر ابھی باہر آ کر انس سے بولے

ڈاکٹر ہم ڈھونڈ رہے ہیں ڈونر آپ پلیز میرے بھائی کا بتائیں وہ کیسے ہیں ؟

دیکھیں ہم ابھی فلحال کچھ نہیں کہہ سکتے آپ بس دعا کریں ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں دوا کے ساتھ دعا بھی اثر کرتی ہے۔۔۔۔

ڈاکٹر کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔۔تب ہی وہاں بالاج آیا

کیسا ہے مطہر ؟

بھائی ٹھیک نہیں ہے بالاج بھائی۔۔۔۔

انس خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا

ڈاکٹر کیا کہتے ہیں؟

بلڈ کی ضرورت ہے اور آج ہر طرف سٹرائیک چل رہی ہے کوئی ڈونر نہیں مل رہا اور تو اور آج کسی وجہ سے سروس بھی نہیں ہے

وہ پریشانی سے سب بتانے لگا

کس گروپ کا بلڈ چاہیے ؟

او نیگیٹو

میں دوں گا بلڈ میرا بھائی بھی آرہا ہے اس کا بھی بلڈ او نیگیٹو ہی ہے سمبھالو خود کو کچھ نہیں ہو گا مطہر کو

تھینک یو سو بالاج بھائی آپ نہیں جانتے آج آپ نے ہم پر کتنا بڑا احسان کیا ہے میں آپ کا مقروض ہو گیا ہوں بھائی

میں نے کوئی احسان نہیں کیا انس وہ میرا دوست ہے اس کے لیے میں اتنا نا کر سکوں تو کیا فائدہ؟اور تم پر ادھار تو ہے لیکن یہ نہیں بلکہ جو میں نے سنا ہے اس کے لیے

کیا سنا آپ نے؟

یہی کہ انس یزداں صاحب خیر سے شادی کر چکے ہیں اور ہمیں کانوکان خبر نہیں۔۔۔۔۔لیکن ابھی اس سب کا وقت نہیں ہے بعد میں حساب کتاب کریں گے

بس ایک دفع بھائی ٹھیک ہو جائیں پھر آپ سب جو کہیں گے مجھے منظور ہے

بالاج اسے گلے سے لگاتا ہوا بولا

خوش رہو میرے بھائی اور پریشان نہ ہو ہمارا مطہر اتنا کمزور نہیں ہے وہ شیر ہے ہمارا تم دیکھنا کیسے چند دنوں میں اپنے پیروں پر دوبارہ کھڑا ہو گا۔۔۔انشاءاللہ

انشاءاللہ بھائی۔۔۔

چلو میں بلڈ دے کر آتا ہوں

بلاج ایک آرمی آفیسر تھا یہ تو سب جانتے ہی تھے لیکن وہ مطہر اور انس کا دوست تھا یہ صرف ولی ہی جانتا تھا مطہر ولی اور بالاج ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھتے تھے بالاج آرمی آفیسر بن گیا۔۔۔
لیکن مطہر کو اپنی پری کا وعدہ پورا کرنا تھا اس لیے اس نے ایک نارمل زندگی گزارنے کا فیصلہ کیا لیکن ساتھ ہی ساتھ ایک سیکرٹ ایجنٹ ہونے کا بھی فرض ادا کرتا رہا

ارحہ کا تو رو رو کر برا حال تھا

ارحہ تم رو تو نہیں۔۔۔۔ بھائی ٹھیک ہو جائیں گے ہم سب کی دعائیں ہیں نا ان کے ساتھ

ہانی جو خود بھی رونے میں مصروف تھی اسے دلاسا دینے لگی

نہیں بھابھی آپ کو نہیں پتہ مطہر بھائی میرے لیے کیا ہیں۔۔۔ان کو ہلکی سی چوٹ بھی لگتی ہے میری جان جاتی ہے بابا سرکار کے بعد مطہر بھائی ہی ہیں جن سے میرا تعلق بہت مضبوط ہے
۔۔۔۔وہ میری جان ہیں انہوں نے میری ہر خوشی کا خیال رکھا ہے بچپن سے اب تک آج تک

کبھی مجھ سے اونچی آواز میں بات نہیں کی۔۔۔۔۔۔میں اپنے بھائی کو اس اذیت میں نہیں دیکھ پا رہی اب دعا کریں وہ ٹھیک ہو جائے

انشاءاللہ ارحہ۔۔۔۔پلیز روح تو مت دیکھو تم رہو گی تو مجھے بھی رونا آئے گا۔۔۔۔وہ ٹھیک ہو جائیں گے

ہانی کے رونے میں مزید اضافہ ہو گیا تھا

بھابھی ہم بھائی کو دیکھنے چلیں

نہیں ارحہ ہم نہیں جا سکتے بھائی اس وقت اسلام اباد میں ہے اور ہم یہاں ہم کیسے جا سکتے ہیں؟

بھابھی ہم دیدہ سے بات کرتے ہیں وہ بالاج بھائی سے کہیں گی وہ ہمیں لے جائیں گے

اچھا تم رو تو مت میں کرتی ہوں بات ساریہ دیدہ سے

وہ اسے چپ کراتی اب ساریہ کے پاس جانے کے لیے اٹھی

ساری جیسے ہی نماز سے فارغ ہوئی اس نے دیکھا ہانی دروازے پہ کھڑی ہے

ارے ہانی اندر آؤ نا باہر کیوں کھڑی ہو یہ بھی تمہارا اپنا ہی گھر ہے

جی دیدہ وہ میں پوچھنے آئی تھی فاتحہ دیدہ کی طبیعت اب کیسی ہے؟

بس ویسے ہی کل سے نہ کچھ کھا رہی ہے نہ پی رہی ہے بس روئے جا رہی ہے

وہ بے شک اظہار نہیں کرتی لیکن وہ مطہر بھائی سے محبت کرتی ہیں۔۔۔۔۔۔ ان سے اُن کے تکلیف برداشت نہیں ہو رہی۔۔۔۔دیدہ مجھے آپ سے کچھ اور بات بھی کرنی تھی۔

ہاں بولو نا ہانی مٹھو کے بارے میں یزداں نے کچھ بتایا تمہیں؟ کال کی تم نے اسے؟

نہیں دیدا ان کا نمبر نہیں لگ رہا۔۔۔دیدہ آپ بالاج بھائی سے کہیں نا وہ ہمیں بھی اسلام آباد لے جائیں۔۔۔ارحہ بہت رو رہی ہے اور مجھے بھی سکون نہیں مل رہا

ہانی میری بھی ابھی ان سے بات نہیں ہوئی میں نے رات کو انھیں کہا تھا کے وہ ہمیں بھی لے جائیں لیکن انھوں نے کہا کے کوشش کروں گا اگر میں خود نا آسکا تو پھر اپنے بھائی کو بھیج دوں گا ۔۔۔۔۔۔ کیا پتا وہ آجائے ابھی

اللہ کرے وہ جلدی آجائیں میں اپنے بھائی کو دیکھنا چاہتی ہوں مجھے چین نہیں مل رہا۔۔۔۔پتا نہیں کس حال میں ہونگے وہ۔۔۔

پریشان نہ ہو اللہ پاک سب بہتر کرے گا وہ اپنے بندے کو اس کی برداشت سے زیادہ نہیں آزماتا وہ ہمارے مٹھو کو جلد ٹھیک کر دے گا انشاءاللہ

ہانی اور دیدہ کچھ دیر بیٹھی باتیں کر رہی تھی کہ ارحہ اوپر سے آئی آ کر بولی

بھابھی میں آپ کا کب سے انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔آپ آئی نہیں تو میں نے کہا میں خود ہی چلی جاتی ہوں۔۔۔۔۔۔ویسے دیدہ باہر کوئی لڑکا آیا ہے اپنے آپ کو بلاج بھائی کا بھائی بتا رہا پتا نہیں۔۔۔۔۔چھچھوندر لگا مجھے تو۔۔۔۔۔

ارے ایسے نہیں بولتے۔۔۔۔۔تم ان کو اندر لے آتی نا۔۔۔۔۔۔چلو میں دیکھتی ہوں

ساریہ نیچے گئی تو سامنے فارس بیٹھا ہوا تھا

السلام علیکم آپ فارس ہیں؟

وعلیکم السلام جی اور یہ یقیناً آپ ساریہ بھابھی ہیں؟

جی میں ساریہ ہوں

جی بھابھی بہت معذرت میں آپ سے پہلے نہیں مل سکا لیکن بھائی نے بتایا ہوگا آپ کو یقیناً میں ابروڈ ہوتا ہوں پرسوں ہی آیا ہوں۔۔۔۔

جی جی آپ کے بھائی نے بتایا تھا بیٹھے نا آپ کھڑے کیوں ہیں۔۔۔۔۔

بس وہ بالاج بھائی نے کہا تھا کہ آپ سب کو اسلام اباد لے کے جانا ہے۔۔۔۔۔بہت دکھ ہوا مطہر بھائی کا سنا میں نے۔۔۔۔اللہ پاک انہیں جلد صحت یاب کرے

آمین۔۔۔۔۔آپ بیٹھیں میں چائے وغیرہ لے کر آتی ہوں

نہیں بھابھی بس چلتے ہیں دیر ہو رہی ہے ہمیں رات سے پہلے اسلام اباد پہنچنا ہو گا

ٹھیک ہے آپ بیٹھو میں فاتحہ،ارحہ اور ہانی کو لے کر آتی ہوں پھر چلتے ہیں

جی ٹھیک ہے

ارحہ کے نام پر اسے اچھا خاصا غصہ آیا تھا لیکن ضبط کر گیا

ارحہ جو ہانی کا انتظار کر رہی تھی کافی دیر دیکھنے کے بعد جب وہ نہیں آئی تو وہ خود اس کے پیچھے تایا سرکار کے گھر کی طرف چلی گئی ابھی وہ گیٹ سے اندر داخل ہوتی کہ ایک بھاری بھرکم وجود سے بہت بری طرح ٹکرائی

آف اللہ میرا سر۔۔۔۔کون ہے؟دیکھ کے نہیں چل سکتے!

محترمہ میں تو دیکھ رہا تھا لیکن شاید آپ کہیں اور کسی اور خیال میں مصروف تھی...

ایک تو خود اتنی بری طرح ٹکرائے ہو اور اوپر سے مجھے ہی قصور وار کہہ رہے ہو کون ہو آپ؟ اور یہ کدھر گھسے چلے جا رہے ہو؟ ہمارے گھر کیا کر رہے ہو آپ؟

آپ کا گھر؟ مجھے تو بتایا گیا تھا کہ یہ میری بھابھی کا گھر ہے۔۔۔۔۔

ہیں؟ بھابی ہیلو مسٹر یہاں کوئی آپ کی بھابھی نہیں رہتی

میرے مطابق میں صحیح جگہ آیا ہوں یہ ہاشم صاحب کا ہی گھر ہے نا؟

وہ ایک نظر گھر پر ڈال کر فون دیکھنے لگا

ایک منٹ۔۔۔۔آپ کون ہیں؟

میں فارس شاہ۔۔۔۔بالاج شاہ کا چھوٹا بھائی اور سارہ بھابی کا اکلوتا دیور۔۔۔۔۔۔اب آپ اپنا تعارف کروانا پسند کریں گی؟

ہیں ہیں۔۔۔۔۔۔ایک منٹ آپ بالاج بھائی کے چھوٹے بھائی؟ اللہ اللہ وہ تو کتنے ہینڈسم ہیں کتنے اچھے ہیں اور۔۔۔۔۔۔

اسے اس کی بات سن کر صدمہ ہوا ایک دنیا فارس شاہ پہ مرتی تھی اور یہ محترمہ اسے اس طرح کہہ رہی تھی

کیا مطلب ہے آپ کا اس بات کا میں ہینڈسم نہیں ہوں؟

ویسے سمجھدار ہیں آپ کافی ماشاءاللہ۔۔۔۔۔۔لیکن مجھے اس سے کیا۔۔۔۔۔

وہ پدّی سی چار فٹ کی لڑکی اسے اچھا خاصہ غصہ دلا رہی تھی

دیکھو تم۔۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ بولتا کے وہ بولی

بائی داوے میں ساریہ آپی کی کزن ارحہ بتول ہوں مطہر بھائی میرے بڑے بھائی ہیں۔۔۔۔میں

ساریہ دیدہ کے چاچو کی بیٹی۔۔۔۔۔۔

اوا چھا تو یہ بات ہے میں نے باقی سب کا تو سن رکھا تھا لیکن آپ کا ذکر سنا نہیں کسی سے اس لیے

پہچان نہیں سکا۔۔۔۔۔شاید آپ تعارف کسی کو ضروری نہیں لگا

وہ بھی کہاں ادھار رکھتا تھا کسی کا

سیم۔۔۔میں بھی یہی کہنے والی تھی۔۔۔۔۔آپ کے بارے میں بھی نہیں سنا میں نے کسی سے

۔۔۔۔۔اینڈ بائی داوے میں یہاں نہیں ہوتی اس لیے میری کسی سے زیادہ ملاقات نہیں ہوئی

میں ہاسٹل ہوتی ہوں۔۔۔۔۔میں شاہ فیملی کی سب سے لاڈلی ہوں اس لیے مجھ سے زرہ تمیز سے

۔۔۔۔

مجھے بھی آپ میں کوئی دلچسپی نہیں مس۔۔۔۔میں یہاں اپنی بھابی سے ملنے آیا ہوں۔۔۔۔۔آپ کی چک چک پھر کبھی سنوں گا ابھی مجھے جانا ہے۔۔۔مطہر بھائی کے پاس لے کر جانا ہے بھابھی کو

جی مجھے بھی کوئی انٹرسٹ نہیں ہے آپ کی فضول باتوں میں۔۔۔۔۔آپ اندر جا سکتے ہیں میں دیدہ کو بلاتی ہوں اور ہاں آئیندہ دیکھ کر چلنا

وہ یہ کہتی ہے اندر چلی گئی

جنگلی بلی کہیں کی

اگر وہ یہ بات سن لیتی تو ضرور اس کا منہ توڑنے میں دیر نہ کرتی

اس وقت اور طہر کی سرجری ہو رہی تھی سب لوگ دعائیں کر رہے تھے بالاج نے مطہر کو بلڈ دیا تھا لیکن بلڈ کی ابھی اور بھی ضرورت تھی

تقریباً تین گھنٹے بعد فارس ساریہ فاتحہ ارحہ اور ہانی کو لے کر ہسپتال پہنچ چکا تھا

فارس اتنی دیر کیوں لگا دی تم نے؟

بالاج اس سے مخاطب ہوا

سوری بھائی ٹریفک بہت زیادہ تھا میں اپنی پوری کوشش کر رہا تھا کہ جلدی پہنچ سکوں لیکن پھر بھی دیر ہو گئی

کوئی بات نہیں جلدی چلو وقت نہیں

کہاں؟

تمہیں بلڈ دینا ہو گا مطہر کو بلڈ کی بہت ضرورت ہے

جی بھائی چلیں

وہ دونوں بھائی جا چکے تھے

تبھی انس بولا

سارہ یہ دیدہ آپ کو پتہ ہے اگر آج بالاج بھائی نہ ہوتے تو پتہ نہیں کیا ہو جاتا۔۔۔۔۔ ہر طرف بلڈ کے لیے پتہ کیا لیکن کہیں بلڈ ارینج نہیں ہو سکا وہ آلریڈی دو بوتلیں دے چکے ہیں اور اب فارس کو لے کر چلے گئے ہیں بلڈ کے لیے ڈاکٹرز نے مزید بلڈ مانگا ہے

ہاں انس بالاج نے ہی فارس کو بھیجا ہمیں یہاں لانے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔ شکر ہے خدا کا کہ بلڈ مل گیا۔۔۔۔۔ میرا مٹھو ٹھیک ہو جائے گا

وہ روتے ہوئے بولی اور دل میں سوچا نہیں بالاج کا شکریہ ادا کرنا تھا

انس جو سار یہ سے بات کر کے موڑا تو نظر فاتحہ پر پڑی

اوئے جنگلی بلی۔۔۔۔ تم روتی ہوئی بہت بری لگتی ہو قسم سے۔۔۔۔ تم جانتی تم ہمارے بھائی کی جان ہوا گر تم روگی تو وہ بھی بے چین ہوں گے اس لیے پلیز مت رو دعا کرو وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔

انس کیا کہہ رہے ہیں ڈاکٹر کیسے ہیں مطہر اب ؟

انس کو اس وقت اس کی حالت پر ترس آرہا تھا وہ خود بھی بخار میں تھی لیکن جیسے ہی سار یہ نے کہا کے ہمیں مطہر کے پاس جانا ہے تو وہ فوراً تیار ہو گئی

دعا کرو..... سرجری چل رہی ہے دو گھنٹے مزید لگ سکتے ہیں سرجری میں۔۔۔۔ گولی ہارٹ میں لگی ہے اس لیے نکالتے ہوئے وقت لگے گا سرجری کافی کامپلیکیٹڈ ہے لیکن ڈونٹ وری ہمارے مطہر بھائی بہت بہادر ہیں وہ ایک گولی کا مقابلہ کر سکتے ہیں مجھے یقین ہے ان پر اور اللہ پر کہ وہ ان کی حفاظت کریں گے

لیکن گولی چلائی کس نے ؟؟ یہ سب کیسے ہوا؟ مطہر تو دبئی گئے تھے نا مجھے دیدہ نے بتایا تھا ۔۔۔۔ پھر ؟

وہ سب تمہیں خود بھائی بتائیں گے۔۔۔۔۔۔ابھی فی الحال ان کے لیے دعا کرو اور جس نے بھی یہ گولی چلائی ہے نا وہ کم از کم اب ہم سے نہیں بچ سکتا ڈھونڈ نکالیں گے جس بھی بل میں چھپا ہوا ہو اب اسے ہم سے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔۔

وہ ارحہ کو دیکھنے لگا جو مسلسل روئے جا رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔وہ سب کی لاڈلی تھی

بچے رو تو نہیں دیکھو تم تینوں رو گی تو میں تم تینوں کو واپس چھوڑوں آؤں گا یہ وقت رونے کا نہیں دعا کرنے کا ہے۔۔۔اور ہم ہاسپٹل ہیں یہاں مریض ہیں سنبھالو خود کو

وہ ارحہ ہانی اور فاتحہ تینوں سے بولا تھا کیونکہ وہ تینوں مسلسل روئے جا رہی تھی اور وہ اس وقت ہاسپٹل میں تھی

____

کچھ دیر بعد ہی ڈاکٹر باہر آئے تو انس بولا

ڈاکٹر بھائی کیسے ہیں؟ کیا ہوا ہے سب خیریت تو ہے نا؟

دیکھیں الحمد للہ سرجری کامیاب رہی۔۔۔ہم نے گولی تو نکال دی ہے بلڈ بھی لگا دیا ہے لیکن اگلے اڑتالیس گھنٹے ان کے لیے کافی خطرناک ہے آپ سب دعا کریں اگلے اڑتالیس گھنٹوں میں

انھیں ہوش آجائے تو سب ٹھیک رہے گا ورنہ وہ کوما میں بھی جاسکتے ہیں بس آپ سب دعا کریں ہم پوری کوشش کررہے ہیں

مرضیہ بیگم تو مسلسل روئے جارہی تھی یہ دو دن ان کے لیے دو سال کے برابر تھے ارمان صاحب تو جیسے بالکل ٹوٹ چکے تھے۔۔۔۔ہاشم صاحب کی بھی حالت کچھ ایسی ہی تھی سب بہت زیادہ پریشان تھے

اللہ ہمارے امتحان کو ختم کردیں میرے بچے کو ٹھیک کردیں میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑ کر دعا کرتی ہوں

مرضیہ بیگم دعا کررہی تھی

سر پتا چلا ہے کہ ابھی تک اسے ہوش نہیں آیا ڈاکٹر بھی کچھ خاص امید نہیں دلا رہے۔۔۔

اچھا ہے جنید اچھا ہے۔۔۔۔تم بتاؤ مجھے اس لڑکی کے بارے میں

سر وہ لڑکی اس وقت اسلام آباد میں اس کے پاس موجود ہے

چلو رو لینے دو کچھ دن اس کو۔۔۔۔۔پھر اس کو ہم رلائیں گے

وہ زور سے ہنستا ہوا بولا

بہت پاپڑ بیلے میں نے لیکن پھر بھی ہاتھ سے نکل گئی وہ لڑکی۔۔۔۔۔لیکن کوئی بات نہیں ہم بھی کچے کھلاڑی نہیں ہیں۔۔۔اس سے بھیک نا منگوائی تو کہنا

جی سر بلکل

وہ اپنے باس کی سفاکیت سے واقف تھا وہ بس اس کے حکم کا پابند تھا

وہ اس وقت ہاسپٹل کے پریئر روم میں جائے نماز پر بیٹھی تھی اس کی آنکھیں صاف بتا رہی تھی کہ وہ کس کرب کا شکار ہے

یا اللہ میں اپنے لیے کچھ نہیں مانگتی تجھ سے پر ان کو ٹھیک کر دیں نا۔۔۔۔یہ احساسِ ندامت ہے یا یہ محبت ہے میں نہیں جانتی۔۔۔۔لیکن میں چاہتی ہوں وہ ٹھیک ہو جائیں وہ بہت تکلیف میں ہوں گے یا رب توں تو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے اپنے بندے سے۔۔۔۔۔تو جانتا ہے وہ کتنی تکلیف میں ہیں۔۔۔پلیز ان کی تکلیف کو کم کر دیں پلیز

اور جب اتنی شدت سے مانگا جائے تو ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ ذات نظر انداز کر دے۔۔۔دعا قبول ہوئی تھی۔۔۔سچ کہا تھا مطہر نے فاتحہ کی دعاؤں میں اثر تھا اور سب نے دیکھا تھا وہ کیسے اس کے لیے تڑپ رہی تھی۔۔۔۔یہ بات ہاشم شاہ کی نظر سے بھی چھپ نا سکی۔۔۔وہ مطہر کی

سلامتی چاہتے تھے لیکن اب انھیں اپنی بیٹی کی خوشی کے لیے بھی رب سے اسے مانگنا تھا۔۔۔

بالاج کا فلیٹ بھی وہیں پاس میں تھا اس لیے سار یہ ہانی ارحہ سب لوگ ادھر جا چکے تھے ۔۔۔ہاسپٹل میں زیادہ لوگوں کا رکنا مناسب نہ تھا اس لیے مرضیہ بیگم، فاتحہ اور انس رکے تھے وہ بھی انس کے کہنے پر کیونکہ اسے فاتحہ جانے کے لیے تیار نہیں تھی۔۔۔اور اس کے ساتھ کسی نے زبردستی بھی نہیں کی تھی سب دیکھ رہے تھے وہ دو دن سے کس حال میں تھی۔۔۔۔

شام کا وقت تھا جب ڈاکٹر نے آکر کہا

انس صاحب بہت مبارک ہو آپ سب کی دعاؤں نے اپنا رنگ دکھا دیا مطہر کو ہوش آگیا ہے اب خطرے کی بات نہیں ہے لیکن ابھی انڈر آبزرویشن رکھنا ہو گا کل تک روم میں شفٹ کر دیں گے

یا اللہ تیرا شکر۔۔۔ڈاکٹر کیا میں اپنے بیٹے سے مل سکتی ہوں؟

دیکھیں ابھی ان پر دواؤں کا اثر ہے۔۔آپ ان سے مل سکتی ہیں لیکن بس دور سے کیوں کے ابھی وہ بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں

بہت شکریہ ڈاکٹر صاحب آپ کا۔۔۔۔یا اللہ تیرا شکر ہے۔۔۔فاتحہ تم مل لو مطہر سے تب تک میں نفل پڑھ کر آتی ہوں میں نے کہا تھا وہ جیسے ہی ہوش میں آئے گا میں نوافل پڑھ کر شکر ادا کر کے ہی اپنے بیٹے سے ملوں گی

وہ خوشی سے آنکھوں میں آنسو لیے اسے بولی

میں نے دیکھی ہے تمہاری آنکھوں میں اپنے بچے کے لیے تڑپ۔۔۔۔۔تمہاری دعاؤں کا اثر ہے جو وہ آج ہمیں دوبارہ ملا۔۔۔۔جاؤ بچے

وہ اسے کہتی نماز کے لیے چلی گئی اور وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اندر داخل ہوئی انس بھی باہر ہی رک گیا

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے جیسے ہی کمرے کے اندر داخل ہوئی دل میں خیال آیا

یااللہ میں کیسے دیکھوں گی ان کو اس حالت میں میں کیسے برداشت کروں گی؟

آنکھوں میں ڈھیروں آنسو لیے وہ خود کو آگے بڑھنے کے لیے تیار کر رہی تھی دھیرے دھیرے چلتی وہ اس کے بیڈ کے پاس پہنچی۔۔۔۔اسے دیکھ کر اس کا دل خون کے آنسو رونے لگے وہ باوقار وجود رکھنے والا کپڑوں پر ایک سلوٹ بھی برداشت نا کرنے والا وہ دراز قد کا مالک خوبصورت آنکھوں والا شہزادہ جو پر فیکشن میں اپنی مثال آپ تھا۔۔۔۔آج کیسے مشینوں میں جکڑا ہوا تھا۔۔۔۔طرح طرح کی مشینوں نے اس کو قید کر رکھا تھا۔۔۔۔۔رنگ زرد پڑ چکا تھا وہ تین دن میں

بہت کمزور ہو چکا تھا وہ اس کے منہ پر لگے اکسیجن ماسک کی طرف دیکھ کر اپنے آپ کو روک نہ پائی اور بلک بلک کر رونے لگی

دیکھیں مطہر۔۔۔۔۔ ہمیشہ آپ آتے ہیں نا میرے پاس۔۔۔۔ آج میں آئی ہوں آپ کے پاس آپ کی پریام آئی ہے۔۔۔۔ مطہر اٹھے نا دیکھیں آپ نے کہا تھا نا اب کی بار تم آؤ گی میرے پاس۔۔۔۔ دیکھیے نا میں آگئی ہوں اب تو اٹھ جائیں میرے الفاظ کی مجھے اتنی بڑی سزا تو نہ دے۔۔۔۔ میں چاہ کر بھی خود کو روک نا سکی اور آپ سے محبت کر بیٹھی ہوں۔۔۔۔ ہاں مطہر آج میں اس چیز کا اقرار کرتی ہوں کہ مجھے آپ سے بے انتہا محبت ہے۔۔۔۔ میں نہیں رہ سکتی آپ کے بغیر۔۔۔ آپ کی حالت مجھ سے دیکھی نہیں جا رہی اٹھ جائیں نا اور مت ستائیں آپ جیسا کہیں گے میں ویسا کروں گی آپ کو بابا جان سے بات کرنی تھی نا؟ آپ کریں میں نے نہیں روکوں گی آپ کو بس ٹھیک ہو جائیں پلیز۔۔۔۔۔

وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے مسلسل روئے جا رہی تھی اور اس سے باتیں کیے جا رہی تھی شاید یہ اس لیے بھی تھا کہ وہ اس وقت ہوش میں نہیں تھا ورنہ وہ اس طرح کی بات نہیں کر سکتی تھی وہ بے ہوش تھا اسی لیے اس میں اتنی ہمت آئی تھی

مطہر آپ تو کہتے تھے کہ پریام تم ایک آواز دو گی تو میں دوڑا چلا آؤں گا دو دن سے آپ کو بلا رہی ہوں لیکن آپ میری بات نہیں سن رہے جانتے ہیں کتنا تڑپی ہوں میں اپنے خدا سے پہلی بار کسی

مرد کے لیے دعا مانگیے گا میں نے اللہ سے پہلی بار آپ کو مانگا ہے اور اس نے پہلی بار میں ہی میری دعا سنی اس نے آپ کو میری جھولی میں ڈال دیا اب آپ بھی مت ستائیں نا مجھے اٹھ جائیں نا

ابھی وہ کچھ اور بولتی اس کی نظر اس کے ہاتھ پر پڑی مطہر نے اپنی انگلیوں کو حرکت دی تھی

میں جانتی ہوں آپ میری بات سن رہے ہو میں سچ کہہ رہی ہوں آپ اس طرح نہیں اچھے لگتے آپ ویسے اچھے لگتے ہیں حکم دیتے ہوئے روعب جھاڑتے ہوئے آپ ایسے بالکل اچھے نہیں لگتے اٹھ جائیں آج فاتحہ آپ کے پاس خود چل کر آئی ہے لیکن اب میں اپنی محبت کو آزمانا چاہتی ہوں میں جا رہی ہوں یہاں سے شاید آپ ہوش میں آئیں تو میں یہاں موجود نہ ہوں لیکن اب آپ کی باری۔۔۔۔اب آپ میرے پاس آئیں گے اپنے پیروں پہ چل کر۔۔۔۔میں دیکھتی ہوں کتنی محبت کرتے ہیں آپ مجھ سے

وہ یہ کہتی پتہ نہیں کیا سوچ کر اٹھی اور دوڑ کر باہر چلی گئی۔۔۔۔وہ دوا کے زیرِاثر ضرور تھا لیکن وہ اپنی زندگی کو محسوس کر سکتا تھا اسے یہ خواب کی طرح لگ رہا تھا لیکن جو بھی تھا اسے سکون دے رہا تھا وہ کب کی جا چکی تھی لیکن مطہر ابھی بھی اسے محسوس کر رہا تھا

مطہر کو ہوش آیا تو اس وقت اس کی نظر کمرے پر پڑی اماں سائیں اور انس اس کے پاس تھے۔۔۔۔جیسے ہی اسے ہوش اس کی طرف بڑھا

بھائی بھائی کیسے ہیں آپ؟ ٹھیک تو ہیں اماں دیکھیں بھائی کو بہت آگیا

اماں سائیں جو تسبیح پڑھ رہی تھی اس کی بات پر اٹھ کر اس کی طرف بڑھی

میرا بچہ کیسا ہے؟ تو ٹھیک تو ہے؟ کہیں درد تو نہیں ہو رہا؟

وہ ماں تھی بے چینی سے پوچھنے لگی

وہ کپکپاتے ہونٹوں سے ہلکا سا بولا

اماں سائیں ایک گولی اپ کے بچے کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی ابھی اپ کے بیٹے کا کام پورا نہیں ہوا ابھی بہت سے لوگوں کو اس نے کیفر کردار تک پہنچانا ہے اس سے پہلے نہیں مرنے والا

چپ کر مرے تیرے دشمن ٹھیک ہو جاؤ جلدی سے

جی اماں ٹھیک ہوں آپ کی دعا ہے نا۔۔۔

وہ اماں سائیں سے بات کر رہا تھا لیکن نظر جس کو تلاش کر رہی تھی وہ وہاں موجود نہیں تھی اماں سائیں تو خوشی سے باہر چلی گئی اب نماز کا وقت تھا اس لیے

انس نے اس کی نظروں کو دیکھ لیا تھا اس لیے بولا

بھائی کسے ڈھونڈ رہے ہیں؟

سب کدھر ہیں انس؟

سب تو ہیں یہاں دیکھیں باہر دیدہ ہیں ارحہ ہے بالاج بھائی ہیں بابا سرکار ہیں۔۔۔سب موجود ہیں

انس وہ نہیں آئی؟

کون بھائی؟

پری۔۔۔۔

وہ یہیں تھی بھائی۔۔۔۔۔آپ ہوش میں نہیں تھے آپ کے علاوہ سب جانتے ہیں کہ وہ کس کرب سے گزری ہے۔۔۔۔جب سے اسے پتہ چلا کہ آپ کو گولی لگی ہے تب سے اب تک اس کی حالت کسی سے چھپی ہوئی نہیں ہے بھائی وہ ایک ایک پل آپ کے لیے تڑپی ہے جب تک آپ کی خیر کی خبر نہیں آئی وہ جائے نماز سے نہیں اٹھی اپنے رب سے آپ کو مانگتی رہی ہے۔۔۔بھائی وہ آپ سے بہت پیار کرتی ہے

انس اگر ایسا ہے تو پھر ابھی کہاں ہے وہ مجھے تو وہ کہیں نظر نہیں آرہی

اس نے انس سے یہ کہا تو اس کے ذہن میں کہیں نہ کہیں اس کی آواز گونجی

)اب آپ آئیں گے میرے پاس میں اپنی محبت کو آزمانا چاہتی ہوں(

بھائی اسے واپس جانا تھا اس کے کالج کا کوئی کام تھا اس کی دوست کی کال آئی تھی وہ مجھے کہہ کر گئی ہے کہ جیسے ہی آپ ہوش میں آئیں میں اسے کال کر کے بتاؤں

کیا مطلب وہ اکیلی چلی گئی ہے؟

نہیں بھائی نہیں اس کے ساتھ ہانی بھی ہے بھائی آپ ریسٹ کریں آپ کو ڈاکٹر نے زیادہ بات کرنے سے منع کیا ہے

انس تمہیں واپس جانا ہوگا تمہیں پتہ ہے نا جس نے مجھ پہ گولی چلائی ہے وہ اب جان گیا ہے میری فیملی کے بارے میں میرے بارے میں تم ایسے کیسے لاپرواہی کر سکتے ہو؟ ان دونوں کو اکیلے کیسے بھیج سکتے ہو؟

بھائی حوصلہ رکھیں۔۔۔آپ فکر نہ کریں ولی بھائی ان کے ساتھ گئے ہیں آپ ریسٹ کریں نا آپ کو ڈاکٹر نے منع کیا ہے

ہمم ٹھیک ہے

مرضیہ بیگم تو اس کے ہوش میں آنے کے بعد اس کا صدقہ اتار رہی تھی ارمان صاحب آپ ابھی ایک بکرے کا انتظام کریں میں اپنے بچے کا صدقہ دینا چاہتی ہوں اللہ نے بری بلاؤں سے محفوظ رکھا میرے بچے کو اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے

جی بیگم صاحبہ آپ کا جیسے دل کرے آپ کریں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے اس ذات نے ہمیں کسی آزمائش میں نہیں ڈالا

مطہر تو اس وقت صرف اپنی پری کو سوچ رہا تھا اسے لگا اس نے فاتحہ کو خواب میں دیکھا لیکن پھر سوچا

ٹھیک ہے اس بار مطہر شاہ تمہارے لیے کسی بھی حد تک چلا جائے گا اگر تم چاہتی ہو کہ میں خود تمہارے پاس ہوں تو ایسا ہی ہو گا

انس ڈاکٹر سے پوچھو نا مجھے کب تک گھر جانے کی اجازت ہو گی

ارے بھائی ابھی تو آپ ہوش میں آئے ہیں ابھی تو دو ہفتے سے پہلے آپ کو گھر جانے نہیں دیں گے آپ کی سرجری بہت کمپلیکیٹڈ تھی آپ کو ابھی سے گھر جانے کی جلدی ہو رہی ہے ابھی تو آپ کو کم ایک ماہ تک خود کا خیال رکھنا ہے دو ہفتے سے پہلے تو یہ ڈاکٹرز بھی آپ کو جانے نہیں دیں گے

انس کچھ کرو یار میں اتنا ٹائم بیڈ پر نہیں گزار سکتا تمہیں پتہ ہے مجھے اب اس آدمی کو ڈھونڈنا ہے جس کی اتنی جرات ہوئی کہ اس نے مطہر شاہ پر گولی چلائی

بھائی وہ سب ہم دیکھ لیں گے لیکن آپ اب بھی خود کا خیال رکھیں پلیز آپ کے لیے ابھی یہ سب سوچنا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ ہم اس انسان کو قبر سے بھی نکال لیں گے

انس مجھے فاتحہ کے پاس جانا ہے تم نہیں سمجھو گے میں ایسے ٹھیک نہیں ہوں گا میں اسے دیکھ لوں گا تو میں ٹھیک ہو جاؤں گا یقین کرو میرا

وہ اس سے اس طرح کہہ رہا تھا جیسے بچہ اپنی ماں سے کسی چیز کی ضد کرتا ہے

سو جائیں ابھی آپ کی حالت ایسی نہیں ہے کہ آپ اٹھ سکیں ابھی کچھ ٹائم پہلے ہی تو آپ کی سرجری ہوئی ہے

تم نہیں سمجھتے یار مجھے اسے دیکھنا ہے

تو بھائی میں جا کر اسے لے آتا ہوں

انس وہ نہیں آئے گی اس نے ایک مان سے کہا ہے مجھے

کیا مطلب کیا کہا ہے؟

انس میں ہوش میں نہیں تھا لیکن پھر بھی اس کی موجودگی کا احساس مجھے ہوا تھا وہ میرے پاس تھی مجھے لگا وہ مجھ سے کہہ رہی ہو جیسے اب وہ میرا امتحان لینا چاہتی ہے کہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں انس اس نے کہا کہ اب آپ ائیں گے میرے پاس

بھائی آپ ہوش میں نہیں تھے کیا پتا یہ آپ کا وہم ہو

وہم ہی سہی انس لیکن یہ وہم بھی بہت اچھا تھا۔۔۔۔بہت پر سکون تھا مجھے جانا ہے اس کے پاس وہ مطہر شاہ کی محبت ہے اور اتنامان تو ڈیزرو کرتی ہے کہ اس کی کہی گئی بات کو مطہر شاہ پورا کر سکے

لیکن بھائی آپ کی حالت ابھی ٹھیک نہیں ہے اب ایک ہفتہ اور یہاں رک جائیں میں جیسے تیسے کر کے یہاں سے آپ کو لے جاؤں گا لیکن ایک ہفتے سے پہلے ڈاکٹرز بھی جانے نہیں دیں گے

اف انس مجھے اس سے ملنے کے لیے اب ایک ہفتے کا انتظار کرنا ہو گا

بھائی آپ کس مٹی کے بنے ہیں آپ کو اپنے زخم کی پرواہ نہیں آپ کو گولی لگی ہے اور آپ ہیں کہ فاتحہ کے پاس جانے کے لیے بضد ہے

تم نہیں سمجھو گے انس عشق میں انسان اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔۔۔پر یام عشقِ مطہر ہے اس کا مان سلامت رکھنے کے لیے میں اپنی جان بھی گوا سکتا ہوں

اف بھائی آپ تو پورے پاگل ہو چکے ہیں اس کی محبت میں لگتا ہے تایا سرکار سے بات کرنی پڑے گی

تمہیں لگتا جائے کہ اس کے ایسے رویے کے بعد کوئی انجان ہو گا اس بات سے کہ وہ مطہر سے کس قدر محبت کرتی ہے؟

بھائی مجھے آپ دونوں کی سمجھ نہیں آتی ایک دوسرے کے سامنے ہوتے ہو تو ایک دوسرے سے بات بھی ٹھیک سے نہیں کرتے اور جب عشق ہوا تو اس قدر کے خود کی جان کی بھی پرواہ نہیں ہے آپ کو

کیوں تمہیں ہانی سے محبت نہیں یا محض میرے فیصلے کا مان رکھ رہے ہو؟

نہیں بھائی ایسا نہیں ہے اس تھوڑے سے عرصے میں وہ چھوٹی سی چڑیا میری زندگی بن چکی ہے اس کے بغیر میرا تو دل ہی نہیں لگتا

اور وہ؟ وہ کرتی ہے محبت تم سے؟

شاید ابھی تک اقرار تو نہیں کیا اس نے لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں وہ مجھ پر بہت بھروسہ کرتی ہے

دیکھو انس اس کے بھروسے کو کبھی ٹوٹنے مت دینا تم جانتے ہو نا اس کی زندگی میں تمہارے علاوہ اور کوئی نہیں ہے ہم ہی اس کا سہارا ہیں اس نے اپنی زندگی میں بہت کچھ دیکھا ہے۔۔۔ بہت سی مشکلات جھیلیں لیکن اب اس کی خوشیاں شروع ہو چکی ہیں تم اس کا ساتھ کبھی مت چھوڑنا میرا مان کبھی مت توڑنا

جی بھائی وعدہ کرتا ہوں میں اپنی آخری سانس تک اس کو سمیٹ کر رکھوں گا سنبھال کے رکھوں گا اس کی خوشیوں کا خیال رکھوں گا آپ کا مان کبھی نہیں ٹوٹنے دوں گا

انشاءاللہ مجھے تم سے یہی امید ہے

بھائی آپ ریسٹ کریں ناڈاکٹر آئیں گے تو وہ ڈانٹیں گے انھوں نے بات کرنے سے بھی منع کیا ہے

آپ کو اس وقت آپ کی حالت ٹھیک نہیں ہے

یہ ڈاکٹرز ایسے ہی کہتے ہیں میں بور ہو گیا ہوں یار لیٹ لیٹ کر کمر دکھ گئی ہے

بھائی ابھی تو آپ کو مزید ایک ہفتہ بیڈ ریسٹ کرنا ہو گا

اف انس ایک ہفتہ۔۔۔اللہ

وہ بیزار ہوتا ہوا بولا

....

فاتحہ ہانی اور ولی تینوں واپس آ چکے تھے ولی تو آنے کو تیار نہیں تھا لیکن اس کے ذہن میں یہ بات بھی تھی مطہر کو گولی مارنے والا شخص اس وقت کھلا گھوم رہا ہے

ولی بھائی آپ واپس چلے جائیں مطہر بھائی کو آپ کی ضرورت ہے ہم دونوں ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے آپ پریشان مت ہو

نہیں میں یہیں ٹھیک ہوں مطہر سر کے پاس انس بالاج فارس سب موجود ہیں

ٹھیک ہے آپ بیٹھے ہیں آپ کے لیے کچھ کھانے کو بناتی ہوں ہاسپٹل میں بھی آپ نے کچھ نہیں کھایا میں جانتی ہوں آپ مطہر بھائی سے بہت زیادہ لگاؤ رکھتے ہیں وہ آپ کے بہت قریب ہیں لیکن آپ پریشان نہ ہو وہ جلدی ٹھیک ہو جائیں گے اور جس نے بھی ان کو گولی ماری ہے وہ بھی جلد سامنے آجائے گا

انشاءاللہ چھوٹی۔۔۔۔ تم دعا کرو

جی بھائی ضرور مطہر بھائی کے لیے تو میری دل سے دعائیں ہیں آپ بیٹھیں میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لے کر آتی ہوں

وہ یہ کہتی کچن میں چلی گئی اور ولی سوچ میں پڑ گیا کہ آخر کون ہو سکتا ہے جس نے مطہر سر پر گولی چلائی جہاں تک انہیں انفارمیشن تھی سفائر گینگ کے بڑے بڑے لیڈرز کو انہوں نے مار ڈالا تھا پھر یہ کون تھا؟ خیر دشمنوں کی کمی تو ان کے لیے نہیں تھی انہوں نے بہت سے بدکاروں کا جینا حرام کیا تھا ان کے ناجائز امور کو ناکام بنایا تھا ظاہر ہے اپنے نقصان پر کوئی چپ کیسے بیٹھ سکتا ہے جوابی کروائی تو ہونی ہے لیکن وہ سب یہ بھول چکے تھے وہ کس سے خطرہ مول لے رہے ہیں

فاتحہ تو جب سے آئی تھی کمرے میں بند ہو کر رہ گئی تھی مسلسل جائے نماز پر بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اور اپنے رب کو اپنے دل کا حال سنا رہی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ ایک نامحرم کو اپنے اللہ سے مانگ

رہی ہے لیکن اسے مطہر پر اور اپنے اللہ پر پورا بھروسہ تھا کہ وہ اسے ایک جائز رشتے میں باندھے گا اور یہ بھی جانتی تھی کہ پسند کی شادی کرنے کا اختیار اسے خدا نے دیا ہے اس کی شریعت نے دیا لیکن وہ عزتوں کا پاس رکھنا بھی خوب جانتی تھی اسی لیے خود کو روکے ہوئے تھی وہ اب مطہر سے اپنے جائز حق کے ساتھ ملنا چاہتی تھی

یا اللہ میں تیری گنہگار بندی ہوں مجھ سے بہت بڑے بڑے گناہ سرزد ہوں لیکن تو۔۔۔تو نے ہمیشہ میری لاج رکھی ہے تیری شکر گزار ہوں کہ تو نے مطہر کو ایک نئی زندگی دی میرے رب میں تیرے آگے ہاتھ جوڑ کر دعا کرتی ہوں مطہر کو میرے حق میں لکھ دے۔۔۔۔۔۔

دل کا حال تو خدا جانتا تھا یا وہ خود جانتی تھی کہ پچھلے چند دنوں میں اس پر کیا قیامت ٹوٹی تھی وہ دنیا کی ہر شے کو بھول بیٹھی تھی وہ جائے نماز سے اٹھتی جائے نماز کو طے کر رہی تھی کہ اچانک اس کا فون بجا وہ بہت ڈر گئی تھی دوڑ کر فون کے پاس آئی لیکن فون پر مشی کا نمبر دیکھ کر اسے تسلی ہوئی

السلام علیکم مشی کیسی ہو تم؟

وعلیکم السلام میں تو ٹھیک ہوں لیکن تم کہاں غائب ہو؟ تم جانتی بھی ہو میں کتنی پریشان ہوں تمہارے لیے کتنی کالز کی، کتنے میسجز کیے لیکن تم نے ایک کا بھی جواب نہیں دیا کہاں تھی تم؟ ٹھیک تو ہو؟ مجھے اتنی فکر ہو رہی تھی تمہاری

آرام سے آرام سے سب جواب دوں گی لیکن آہستہ آہستہ پوچھو۔۔۔۔۔۔ایک ساتھ اتنے سوال کرو گی تو میں کیسے جواب دوں گی۔۔۔۔۔۔ ٹھیک ہوں لیکن۔۔۔۔

لیکن کیا بتاؤ مجھے ؟

مشی....وہ مطہر۔۔۔۔۔ مطہر ٹھیک نہیں ہیں انہیں گولی لگی ہے۔۔۔۔ان کی حالت بہت خراب تھی مشی میں تمہیں بتا نہیں سکتی ان چند دنوں میں کیا قیامت گزری ہے ہم پر۔۔۔۔۔ گولی ان کے ہارٹ میں لگی ہے جس کی وجہ سے ان کی حالت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔۔میں بھی اتنے پریشان تھی تم سے بات نہیں کر سکی سوری میں خود بھی اس حالت میں تھی کہ میں کسی سے بات نہیں کر پا رہی تھی

او خدایا۔۔۔۔فاتحہ اتنا سب کچھ ہو گیا اور تو مجھے اب بتا رہی ہے مطہر بھائی کیسے ہیں اب؟ان کی طبیعت کیسی ہے اور وہ کہاں ہے مجھے بتاؤ میں ابھی آتی ہوں

مشی وہ اسلام اباد میں ہیں

لیکن تم تو کہہ رہی تھی وہ دبئی گئے ہیں

ہم پتہ نہیں اب وہ خود ہی بتا سکتے ہیں کہ آخر ہوا کیا تھا

چلو اللہ پاک ان کو صحت دیں تم پریشان مت ہو وہ جلد ٹھیک ہو جائیں گے وہ جیسے ہی واپس آئیں مجھے بتانا میں آؤں گی انہیں دیکھنے مطہر بھائی کو کچھ نہیں ہو گا ان کے ساتھ بہت سے لوگوں کی دعائیں ہیں تمہیں پتہ ہے فاتی میں اپنی ہر دعا میں ان کے لیے خیر مانگتی ہوں میں آج ٹھیک ہوں اپنی عزت محفوظ سمجھتی ہوں تو صرف اور صرف مطہر بھائی کی وجہ سے۔۔۔۔

تم ٹھیک کہتی ہو مشی۔۔۔۔۔تم سب ٹھیک تھے۔۔۔۔۔غلط تھی تو صرف میں۔۔۔۔۔جوان کے پیار کو سمجھ نہیں سکی۔۔۔۔وہ مجھے ہمیشہ اپنی محبت کا یقین دلاتے رہے۔۔۔۔اور مجھے.......
زندگی نے دو دفعہ آزمایا اور میں نے دو دفعہ ہی ان کو غلط سمجھا ان پر تہمت لگائی۔۔۔۔

کیا مطلب فاتحہ کیا کیا ہے تم نے؟

مشی میں نے اس بار بھی انہیں غلط سمجھا...

دیکھو فاتحہ تو مجھے شروع سے بتاؤ آخر بات کیا ہے؟

فاتحہ اسے ساری بات بتانے لگی۔۔۔۔۔۔جب سب بتا چکی تو اس کے بعد مشی بولی

اس کا مطلب تم اتنے دن سے اس وجہ سے غصہ تھی؟ اس وجہ سے ان کا نام نہیں لے رہی تھی اور جب میں نے ان کا پوچھا تو تم نے غصہ کیا؟

مجھے لگتا تھا وہی غلط ہیں۔۔۔۔ مجھے لگا وہ مجھے اپنی محبت کا یقین دلا کے خود کسی اور لڑکی سے شادی کر چکی ہے۔۔۔۔

اف فاتحہ تم کب سمجھو گی۔۔۔۔ دیکھو اپنے اندر پوزیٹیوٹی لاؤ۔۔۔۔ تم جانتی ہو ناخدا کو تہمت لگانا نہیں پسند اور وہ مطہر بھائی جیسا انسان قسمت والوں کو ملتا ہے۔۔۔۔ اپنی نادانی میں کہیں انہیں نہ کھو دینا جو ہو گیا سو ہو گیا اب تمہیں تو یقین کر لینا چاہیے کہ وہ غلط نہیں ہیں۔۔۔۔۔ زندگی میں اگر کسی کو پرکھنا ہو تو اتنا پرکھنا بہت ہوتا ہے فاتحہ اگر ہم کسی اپنے کو بار بار اذیت دیتے ہیں تو وہ ہم سے دور ہو جاتے ہیں میری باتوں کو ہمیشہ یاد رکھنا مطہر بھائی تم سے محبت کرتے ہیں تو ایسے انسان کو جواب میں محبت ہی ملنی چاہیے تم سمجھ رہی ہو نا میری بات میں کیا کہنا چاہ رہی ہوں؟

مشی میں تمہاری بات سمجھ گئی ہوں تم ٹھیک کہتی ہو۔۔۔

مشی اس کی حالت کا سوچ کر پریشان ہو گئی تھی اس لیے بات بدل گئی

اچھا وہ سب چھوڑو کالج آنے کا ارادہ ہے یا نہیں؟

ہاں یار آنا ہے کل آؤں گی انشاءاللہ کچھ ضروری کام ہے وہ نپٹانے ہیں۔۔۔

اچھا جی ٹھیک ہے تو اپنا خیال رکھو میں رکھتی ہوں۔۔۔ اور ہاں میری باتوں کو سوچنا ضرور۔۔۔

ہممم مشی تو فون بند کر چکی تھی لیکن وہ مطہر کے بارے میں مسلسل سوچ میں پڑ گئی

وہ کیسے ہوں گے اب اس کو کال کر کے پوچھوں؟

وہ خود سے پوچھ رہی تھی

نہیں مجھے کال نہیں کرنی چاہیے ہانی پوچھے گی تو بتا دے گی۔۔۔۔۔

وہ پتہ نہیں کس خوف میں جی یا شاید احساس ندامت کے ذریعے سے۔۔۔۔

وہ باہر آئی تو ہانی اس کا انتظار کر رہی تھی

ارے دیدہ آپ نے نماز پڑھ لی؟

ہاں جی پڑھ لی تم بتاؤ انس کی کال آئی؟

جی وہ کہہ رہے تھے کہ مطہر بھائی کو ہوش آگیا اور جانتی ہیں ہوش میں آتے ہی سب سے پہلے انہوں نے کیا بات کہی؟

کیا بات؟

وہ تو سانسوں کی بے ترتیبی پر قابو پاتے ہوئے بولی

انہوں نے کہا کہ انہیں اپنی پریام سے ملنا ہے۔۔۔۔۔۔وہ کسی خواب کے زیر اثر تھے وہ کہتے ہیں ۔۔۔۔۔۔ان کی پری نے ان سے کہا ہے کہ اس بار وہ خود اپنی پری کے پاس آئے۔۔۔۔۔۔وہ کہتے ہیں آپ انھیں اس حال میں دیکھیں گی تو رہ نہیں پائیں گی آپ سے ان کی تکلیف دیکھی نہیں

جائے گی وہ تو بضد ہے کہ انہیں واپس گھر جانا ہے آپ سے ملنا ہے لیکن ڈاکٹر زا بھی اجازت نہیں دے رہے۔۔۔۔ان کے بہت اصرار پر ڈاکٹر نے انہیں کہا ہے کہ کم از کم ایک ہفتہ ریسٹ کر لیں پھر جا سکتے ہیں۔۔۔

ہانی جیسے جیسے بول رہی تھی ویسے ویسے فاتحہ کے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔ہانی نے اسے وہ ساری باتیں بتا دی جو انس نے اسے بتائی تھی

فاتحہ کا تو دل باہر آنے کو تھا۔۔۔اسے اس حال میں بھی فاتحہ کی فکر تھی یہ سوچ کر ہی اسے اذیت ہوئی۔۔۔اس کی چہرے کے بدلتے رنگوں کو دیکھ کر بولی

میری پیاری دیدہ ہیں نا آپ۔۔۔۔پلیز آپ اداس مت ہوں آپ کی اداسی کو اتنی دور بیٹھا انسان بھی محسوس کر رہا ہے۔۔۔۔مطہر بھائی ٹھیک ہو جائیں گے آپ فکر مت کرو آپ کی بھی تو طبیعت ٹھیک نہیں تھی آپ نے اس چیز کا تو خیال ہی نہیں کیا چلیں ادھر بیٹھے میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں پھر ولی بھائی سے کہہ کر آپ کو ڈاکٹر کے لے کے چلتے ہیں۔۔۔

نہیں ہانی میں ٹھیک ہوں تم خواہ مخواہ ولی کو تکلیف نہ دو مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔

ہاں دیدہ بولے نا۔۔۔

میں تمہاری مجرم ہوں۔۔۔میں نے تم پر تہمت لگائی مجھے معاف کردو میں نے تمہیں اور مطہر کو بہت غلط سمجھا مجھے لگا تم دونوں مل کر گھر والوں کو اور مجھے دھوکہ دے رہے ہو اب تم دونوں ایک ساتھ ہو پلیز مجھے معاف کردو میں نے تم پر تہمت لگائی ہے اور تہمت خدا کو پسند نہیں ہے میں نے آدھی ادھوری بات سن کر خود ہی اخذ کر لیا کہ تم دونوں کے درمیان کیا رشتہ ہو سکتا ہے۔۔۔

کوئی بات نہیں دیدہ آپ کی غلطی نہیں ہے شاید کوئی بھی دیکھتا تو یہی سوچتا۔۔۔آپ کو بس ایک غلط فہمی ہوئی تھی جواب دور ہو چکی ہے آپ میری بہنوں جیسی ہیں۔۔۔جانتی ہیں آپ ہماری پہلی ملاقات میں ہی مطہر بھائی نے مجھے آپ کے بارے میں بتادیا تھا کہ وہ آپ سے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔۔۔وہ آپ کے ساتھ بہت مخلص ہے آپ ان کی محبت کو آزمایئے گا مت وہ ٹوٹ جائیں گے اگر انھیں چوٹ آپ کی طرف سے ملی تو۔۔۔۔ میں سمجھ سکتی ہوں آپ کو غلط فہمی میرے دل میں آپ کے لیے کوئی ایسی بات نہیں ہے آپ یہ سب اپنے ذہن سے نکال دیں

تھینک یو سو مچ ہانی تم بہت اچھی ہو انس بہت لکی ہے کہ تم اس کی زندگی میں آئی ویسے ایک بات تو بتائیں انس تمہیں کیسا لگتا ہے؟ پسند کرتی ہو اسے یا بس بھائی کا مان رکھ رہی ہو

پتہ ہے آپ کو دیدہ مجھے نکاح سے پہلے یہ تک نہیں پتا تھا کہ جس سے میرا نکاح ہو رہا ہے وہ کیسا ہے کون ہے۔۔۔۔۔۔مطہر بھائی نے مجھ پر اتنے احسانات کیے تھے کہ میں نے ایک دفعہ بھی نہیں سوچا کہ کیا یہ فیصلہ میرے لیے ٹھیک ہے پر آج اللہ گواہ ہے مطہر بھائی کی ہی وجہ سے میں آج

ایک بہت اچھے انسان کو اپنا ہم سفر سمجھتی انس بہت اچھے ہیں انہوں نے مجھے ہمیشہ بہت خاص محسوس کرایا وہ میری ہر چھوٹی سے چھوٹی بات کا خیال رکھتے ہیں پہلے نہیں لیکن اب مجھے ان سے محبت ہو گئی اور یہ سب مطہر بھائی کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔

ہانی اسے یہ سب بتا رہی تھی اور وہ ہانی کی طرف دیکھتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔جب یہ چھوٹی سی لڑکی مطہر پر اتنا بھروسہ کرتی ہے جس کو مطہر سے ملے ابھی کچھ ہی عرصہ ہوا ہے۔۔۔۔تو مجھے ان پر بھروسہ کرنا چاہیے تھا میں نے کیوں نہیں کیا میں نے تو ان کے ساتھ بچپن گزارا میں تو ان کی ہر عادت سے واقف تھی۔۔۔

چلیں آپ یہ سب چھوڑیں چلیں میں کھانا لگاتی ہوں ہم مل کر کھاتے ہیں

وہ مسکراتی ہوئی کچن میں چلی گئی

ارحہ، اماں سائیں، سار یہ فارس یہ سب لوگ اس وقت بالاج کے اپارٹمنٹ میں موجود تھے جب سے مطہر ہاسپٹل میں تھا وہ سب لوگ بالاج کے گھر ہی رکے تھے بالاج کے ماں باپ بھی آچکے

تھے سب لوگ ہی مطہر کی وجہ سے بہت پریشان تھے لیکن خدا کا شکر تھا کہ وہ اب خطرے سے باہر تھا

ارحہ جو اپنے بھائی کی وجہ سے بہت پریشان تھی لاؤنج میں بیٹھی تھی۔۔۔۔فارس جو کسی کام سے مارکیٹ جا رہا تھا اپنے کمرے سے نکلتا آگے بڑھ رہا تھا کہ اس کی نظر ارحہ پر پڑی وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی طرف بڑھا

ارے مس باتونی۔۔۔۔۔۔۔۔آپ یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہیں ؟اور اتنی خاموش؟آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے کیا سوچ رہی ہیں ؟

آپ سے مطلب ؟ میں جہاں بیٹھوں جو بھی سوچوں آپ کو کیا تکلیف ہے ؟

اب لگ رہا ہے میں ارحہ سے بات کر رہا ہوں۔۔۔۔۔جب بھی بولتی ہو الٹا ہی بولتی ہو دیکھیں مسٹر۔۔۔۔۔

فارس شاہ نام ہے میرا

وہ اسے ٹوکتا ہوا بولا

تو میں کیا کروں ؟دیکھیں آپ کچھ زیادہ ہی فری ہو رہے ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔اپنی حد میں رہیں

وہ اس قدر تلخی سے کہہ رہی تھی وہ یہ بھی بھول گئی تھی کہ وہ اس وقت اسی کے گھر میں کھڑی ہے

اوہیلو۔۔۔۔حوصلہ۔۔۔۔گولی مطہر بھائی کو لگی ہے،دماغ تمہارا خراب ہو گیا ہے میں ہی پاگل ہوں جو تم سے پوچھنے آگیا

ہاں تو آپ سے کس نے کہا تھا میرے منہ لگیں؟ہیرو گری کرنے کے لیے آگئے۔۔۔۔۔اس وقت آپ کو اندازہ نہیں کہ میرے بھائی کو گولی لگی ہے ہم کتنے پریشان ہیں۔۔۔۔۔میں انہی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔لیکن نہیں تم لڑکوں کو تو بس یہی ہے۔۔۔۔۔۔۔جہاں لڑکی دیکھی نہیں بس۔۔۔۔

اوہیلو مس ارحہ آپ کچھ زیادہ نہیں بول رہی؟میں سمجھ سکتا ہوں آپ ڈسٹرب ہیں لیکن آپ میرے بارے میں کچھ زیادہ ہی غلط رائے رکھتی ہیں۔۔۔۔۔

وہ تو اسے اچھا خاصا غصہ دلا گئی تھی وہ اس کے پاس آنے پر اس سے پوچھنے پر پچھتا رہا تھا

دیکھیں مسٹر فارس اس وقت میں بہت زیادہ ڈسٹرب ہوں آئی ایم سوری اگر آپ کو میری کوئی بات بری لگی لیکن آپ پلیز اکیلا چھوڑ دیں مجھے۔۔۔۔جا سکتے ہیں آپ

وہ وہاں سے بڑے بڑے ڈگ بھرتا باہر چلا گیا لیکن ارحہ سوچ میں پڑ گئی کہ

کون ہو سکتا ہے جس نے اس کے بھائی پر گولی چلائی اس کا بھائی جو ایک معمولی بزنس مین تھا اس کی کسی سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے لیکن وہ حقیقت سے انجان تھی اسے نہیں پتہ تھا کہ اس کا بھائی اصل

میں کیا ہے۔۔۔۔۔۔ماؤں بہنوں کے لیے بھائی کا دکھ بہت اذیت ناک ہوتا ہے۔۔۔۔۔بھائی تو بہنوں کے مان ہوتے ہیں اور اگر کوئی اس مان کو توڑنا چاہے تو بہت دکھ ہوتا ہے وہ سوچتے سوچتے ہی رونے لگی اور دعا کرنے لگی

یا اللہ میرے دونوں بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھنا اور جلد اس انسان کو اس کے کئے کی سزا مل جائے جس نے میرے بھائی پر گولی چلائی۔۔۔۔۔ نہ جانے کیسے ظالم لوگ ہوتے ہیں جو انسان کی قدر و قیمت ہی نہیں جانتے ایک گولی کی مار۔۔۔۔اتنا سستا ہو گیا ہے انسان ؟

وہ سوچتے ہوئے دعا کر رہی تھی

مطہر کو ہاسپٹل میں ایک ہفتے کے قریب وقت ہو چکا تھا لیکن مطہر اب ہاسپٹل میں تنگ آ چکا تھا ۔۔۔۔۔ڈاکٹر کی سختی، میڈیسنز، انجیکشنز۔۔۔۔ان سب سے وہ اکتا چکا تھا وہ جو کسی کی بات نہیں مانتا تھا اسے اپنی پری کے لیے ڈاکٹر کی ہر بات ماننی پڑ رہی تھی وہ چاہتا تھا وہ جلدی سے ٹھیک ہو کر اپنی پری کے پاس جائے اس کی وِل پاور کافی سٹرانگ تھی جس کی وجہ سے وہ جلد ہی ریکور ہو رہا تھا آج اس نے ایک شور ڈالا ہوا تھا کہ اسے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔ انس جو بھی اس کو میڈیسن دینے کے لیے کمرے میں آیا تھا اس کے شور کو تو سن کر وہ پریشان ہو چکا تھا

انس تم لوگ کیوں نہیں سمجھتے میری بات کو؟ مجھے جانا ہے مجھے میری پری کے پاس جانا ہے ۔۔۔۔۔ تم لوگ مجھے مریض بنا کے چھوڑو گے۔۔۔۔۔ ٹھیک ہوں میں۔۔۔۔۔ جب میں خود کہہ رہا ہوں کہ میں ٹھیک ہوں تو تم لوگ مجھے زبردستی یہاں کیوں رکھ رہے ہو؟ ایک ہفتہ ہونے کو ہے اور تم لوگ مجھے جانے نہیں دے رہے ہو اب بس بہت ہو گیا ڈاکٹر سے کہو کہ مجھے جانے کی اجازت دے ورنہ میں خود چلا جاؤں گا مجھے ان ڈاکٹرز کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

بھائی حوصلہ کریں میں بات کرتا ہوں ڈاکٹر سے آپ نے ایک ہفتے میں اچھے سے ریکوّر کیا ہے ۔۔۔۔ ڈاکٹر صاحب ضرور سمجھیں گے لیکن آپ اس طرح بچوں کی طرح اگر شور شرابہ کریں گے تو یہ آپ کی صحت کے لیے بھی ٹھیک نہیں ہو گا اور اس طرح دیکھ کر ڈاکٹرز بھی آپ کو گھر جانے کی اجازت نہیں دیں گے

انس تمہارے پاس شام تک کا وقت ہے جتنا جلدی ہو سکے مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔ جانا ہے تو مطلب جانا ہے

وہ ضد کا بہت ہی پکا تھا انس بھی جانتا تھا

ٹھیک ہے بھائی حوصلہ رکھیں

وہ بہت بے تاب تھا اپنی پری سے ملنے کے لیے

فاتحہ کو اس ہفتے میں کالج دوسری دفعہ جانا پڑا پہلے وہ ہانی کی وجہ سے گئی تو تھی لیکن اس پریشانی میں کہ وہ اکیلی ہو گی جلد ہی واپس آ گئی تھی لیکن آج اسے لازمی جانا تھا اس لیے اس نے سوچا کہ آج وہ ہانی کو ساتھ ہی لے جائے گی ہانی بھی اس کے ساتھ جانے کے لیے تیار ہو گئی تھی کیونکہ وہ گھر میں بور ہو گئی تھی اس نے سوچا کہ اسی بہانے وہ اسکا کالج بھی دیکھ لے گی

کالج پہنچ کر اسے بہت اچھا لگا اسے کالج بہت پسند آیا اس کے ذہن میں انس کی بات آئی۔۔۔انس نے اسے کہا تھا کہ وہ اگے ایڈ مشن لے سکتی ہے اگر وہ پڑھنا چاہے تو آگے پڑھ سکتی ہے وہ اس کو مکمل طور پر سپورٹ کرے گا وہ جیسے چاہے اپنا کریئر بنا سکتی ہے اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ایڈمیشن لے گی۔۔۔۔فاتحہ کو کافی دیر لگ گئی تھی اس نے اپنی ٹیچرز وغیرہ سے بھی ملنا تھا اور کچھ چیزیں باقی تھیں جو اس نے پوری کرنی تھی۔۔۔۔اسی سب میں اسے کافی دیر لگ گئی اسی دوران ہانی نے بھی پورا کالج گھوم کر دیکھ لیا اسے سب کچھ بہت اچھا لگا۔۔۔۔فاتحہ سب نپٹانے کے بعد اس کے پاس آئی

چلیں

جی جی چلتے ہیں

دیکھ لیا تم نے کالج کیسا لگا تمہیں؟

بہت اچھاہے دیدہ میں سوچ رہی ہوں میں بھی ایڈمیشن لے لوں۔۔۔

بہت اچھاسوچاہے تم نے پڑھائی بہت ضروری ہے پہلے تمہاری کوئی بھی مجبوری رہی ہو۔۔۔۔۔

لیکن اب تمہیں تمہاراشوہر سپورٹ کرے گااور ہم سب بھی ہیں تمہارے ساتھ تم جیسے چاہوپڑھ سکتی ہو۔۔۔۔

بہت شکریہ آپ بہت اچھی ہیں بلکہ آپ سب ہی بہت اچھے ہیں میں نے زندگی میں کوئی بہت بڑی نیکی کی ہوگی جس کے صلے میں اللہ نے مجھے اتنے اچھے لوگوں سے ملوایا۔۔۔۔

تم خود بھی تو بہت اچھی ہواور جو خود اچھاہوتاہے اسے اچھے لوگ ہی ملتے ہیں اللہ پاک نے تمہیں بہت خوبصورت بنایاہے تم بہت پیاری ہوانس بہت لکی ہے کہ تم اس کی زندگی میں آئی ہو

وہ اس کی بات پر شرمانے لگی۔۔۔اس کاشرماتاچہرہ دیکھ کر فاتحہ بولی

ارے تم توشرم سے پوری لال ہوچکی ہو۔۔۔۔ماشاءاللہ بہت پیاری لگتی ہواللہ تمہیں ہر خوشی سے نوازے۔۔۔۔

امین دیدہ آپ کو بھی

چلوچلتے ہیں بہت دیر ہوچکے ہیں

آج فاتحہ بہت جلدی میں نکلی تھی اور ہانی اس لیے اس نے ولی کو بتانا مناسب نہیں سمجھا وہ جانتی تھی کہ ولی پچھلے کچھ دنوں سے بہت ڈسٹرب رہا ہے اور اب اسے تھوڑا ریلیکس رہنے کی ضرورت ہے۔۔۔وہ ولی کو اپنے بھائیوں جیسا سمجھتی تھی اس لیے اس کی فکر میں اسکے آرام کا سوچ کر اسے بنا بتائے ہی کالج آگئی تھی۔۔۔۔۔۔اس نے سوچا کے کالج تک ہی تو جانا ہے انھیں کوں تنگ کرنا۔۔۔۔۔۔لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ اس کی زندگی کی سب سے بڑی غلطی ہے۔۔۔کوئی تھا جس کو اس کے اکیلے ہونے کا انتظار تھا ابھی وہ لوگ گیٹ کے باہر کھڑی تھی کہ کیب لے کر گھر جائیں۔۔۔لیکن اچانک ایک سیاہ رنگ کی گاڑی جو بہت تیز رفتار تھی ان کے سامنے آکے رکی۔۔۔۔وہ دونوں تو ایک دم سے ڈر کر پیچھے ہوئی۔۔۔۔ایکدم سے گاڑی سے دو ہٹے کٹے مرد نکل کر سامنے آئے جن کی شکل سے ہی وحشت ٹپک رہی تھی۔۔۔ہاتھوں میں گن لئے وہ ان دونوں کو زبردستی گاڑی میں بٹھا کر گاڑی تیزی سے بھگا لے گئے وہ دونوں چیختی چلاتی رہی لیکن اس وقت سامنے اکادکا لوگ تھے جو ڈر کر پیچھے ہو گئے۔۔۔۔۔۔ان کی پکار کسی نے بھی نہیں سنی تھی۔۔۔فاتحہ ڈری ہوئی بھی تھی لیکن اس کو اس وقت خود پر شدید غصہ آرہا تھا۔۔۔ایک تو وہ ولی کو بغیر بتائے آئی تھی اور دوسرا وہ ہانی کو بھی ساتھ لے کر آئی تھی اسے اب اپنی فکر نہیں تھی وہ ہانی کے لیے پریشان تھی۔۔۔اور ہانی جو پہلے ہی ایک دفعہ اس صورتحال سے گزر چکی تھی ان غنڈوں کو دیکھتے ہی بے ہوش ہوگئی۔۔۔۔ان دونوں کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی گئی تھی ان

غنڈوں میں سے ایک نے فاتحہ کے منہ پر ایک رومال رکھا جس پر بے ہوشی کی دوا تھی جس کی وجہ سے چند ہی پل میں فاتحہ کے آنکھوں کے اگے بھی اندھیرا آگیا اور وہ بھی بے ہوش ہو گئی

ڈاکٹرز نے مطہر کے اصرار پر اسے ڈسچارج دے دیا تھا اور وہ اس خوشی میں چہکتا فوراً ہی انس سے بولا کہ مجھے گھر جانا ہے انس جانتا تھا کہ اب وہ کسی کی نہیں سننے والا اس لیے وہ مطہر کو اور بابا سائیں تایا سرکار کو لیتا واپس گھر کے لیے روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔اماں سائیں، ارحہ اور ساریہ نے فارس کے ساتھ بعد میں آنا تھا بالاج کو کچھ کام تھا اس لیے وہ بھی بعد میں آنے والا تھا بالاج کے ماں باپ بھی بالاج کے ساتھ ہی آنے والے تھے۔۔۔۔

باقی سب کے لیے تو سفر ٹھیک تھا لیکن مطہر کے لیے یہ چند گھنٹوں کا سفر سالوں کا سفر بن چکا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ پلک جھپکتے ہی اپنی پری کے پاس پہنچ جاتا اسلام آباد سے کراچی جانے میں وقت تو لگتا ہی ہے لیکن پھر بھی وہ انس سے بار بار کہہ رہا تھا کہ وہ گاڑی تیز چلائے اسے جلدی پہنچنا تھا اب اس کا دل بے چین ہو رہا تھا۔۔۔وہ نہیں جانتا تھا یہ کیوں ہو رہا ہے جیسے جیسے گھر قریب آ رہا تھا اس کی بے چینی میں اِضافہ ہو رہا تھا

اس کے بار بار اصرار پر تو انس کو بھی ٹینشن ہونے لگی تھی اس نے اپنے بھائی کو آج سے پہلے اتنا بے چین نہیں دیکھا تھا

بھائی حوصلہ کریں ہم کچھ ٹائم میں پہنچ جائیں گے

نہیں یار تم نہیں جانتے اس وقت مجھ سے صبر نہیں ہو رہا پتہ نہیں میرا دل کچھ غلط ہونے کا اشارہ کر رہا ہے۔۔۔۔۔وہ ٹھیک تو ہے نا بس جلدی چلاؤ۔۔۔۔

اتنے میں بابا صحیح بولے

مطہر بچے کچھ بھی نہیں ہو گا ہم گھر ہی تو جا رہے ہیں اللہ سب خیر کرے گا۔۔۔۔ حوصلہ رکھو بچے

ہاشم صاحب تو اس کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئے تھے وہ ان کی بیٹی کے لیے اس قدر تڑپ رہا تھا اس کی محبت ہاشم صاحب سے چھپی ہوئی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔ ہاسپٹل میں ارمان صاحب نے جب مطہر کو گھر جانے کی ضد کرتے ہوئے دیکھا تھا تب انہوں نے ہاشم صاحب سے بات کی تھی

بھائی صاحب مجھے آپ سے بات کرنی ہے

ہاں ارمان بولو نا۔۔۔

بھائی صاحب آپ کو مطہر کی حالت دیکھ کر اندازہ تو ہو چکا ہو گا کہ میں کس بارے میں بات کرنے والا ہوں۔۔۔۔

ہاں اندازہ تو ہے لیکن تم بتاؤ۔۔۔۔

وہ بے شک ان کا چھوٹا بھائی تھا لیکن پھر بھی وہ بیٹی کے باپ تھے اس لیے بات کا واضح ہوں ضروری سمجھتے تھے

چونکہ بھائی صاحب آپ بھی جانتے ہیں کہ کہ بچوں کی کیا رائے ہے میں چاہتا ہوں کہ میں فاتحہ کو اپنی بیٹی بناؤں مرضیہ بیگم بھی یہی چاہتی ہیں اور مطہر کو تو آپ دیکھ ہی چکے ہیں۔۔۔۔۔آپ اس کی حالت دیکھ سکتے ہیں وہ فاتحہ سے بے انتہا محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔۔اور مطہر آپ کا بھی تو بچہ ہے میں چاہتا ہوں کہ میں فاتحہ کو اپنے گھر لے آؤں اور یہ بھی یقین دلاتا ہوں کبھی بھی آپ کو شکائت کا موقع نہیں ملے گا میرا بیٹا بہت اچھا ہے یہ بات آپ بھی جانتے ہیں آپ کی کیا رائے ہے اس بارے میں ؟

وہ ایک امید بھری نگاہ ان پر ڈالتے دیکھنے لگے

دیکھو ارمان مطہر میرا بھی بیٹا ہے اور اس سے اچھی بات کیا ہو گی کہ فاتحہ میرے بھائی کے گھر جائے گی وہ بچپن سے ہی اس گھر سے جڑی ہے۔۔۔۔ یاد نہیں راضیہ کیا کہتی تھی ؟ وہ کہتی تھی مطہر میرا لاڈلا ہے میں اگر فاتحہ کے لیے کوئی ہم سفر سوچوں گی تو مطہر کو سب سے پہلے سوچوں گی۔۔۔۔ تم فکر مت کرو مجھے کوئی اعتراض نہیں بلکہ میں خوش اور مطمئن ہوں۔۔۔۔۔۔بس ایک دفعہ فاتحہ سے پوچھنا چاہوں گا کہ وہ کیا چاہتی ہے

ارمان صاحب کے لیے تو آج عید کا دن تھا ان کے بیٹے کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہونے والی تھی اور فاتحہ تو انھیں بہت زیادہ عزیز تھی

انس نے ولی کو کال کر کے بتا دیا تھا کہ وہ لوگ واپس گھر آ رہے ہیں اس لیے وہ بھی جلدی سے تیار ہوتا نکل گیا

جیسے ہی وہ مطہر کے گھر انٹر ہوا اس نے بیل بجائی لیکن اندر سے کوئی جواب نہیں آیا تو اس نے پھر بیل بجائی اسے لگا۔۔۔۔۔اسے فکر ہونے لگی تو اس نے ملازمہ کے نمبر پر کال کی دوسری بیل پر کال اٹھالی گئی تھی

ہیلو صاحب جی کیا ہوا سب خیریت ہے ؟آپ نے اس وقت کال کی ؟

تم کہاں ہو؟

صاحب جی میں تو شام میں واپس آگئی تھی۔۔۔

تو فاتحہ بی بی اور رہانی بی بی کدھر ہیں ؟

صاحب جی وہ اب تک واپس نہیں آئیں ؟وہ تو صبح کالج کے لیے گئی تھی لیکن وہ واپس نہیں آئی تو میں گھر واپس آگئی مجھے لگا شاید وقت لگے ان کو۔۔۔

کیا مطلب وہ ابھی تک گھر نہیں آئی اور تم نے مجھے بتایا نہیں تمہیں کس لیے رکھا ہے؟

ولی اس پر بھڑک اٹھا

صاحب جی مجھے کیا پتہ میں تو کام کر کے واپس گھر آجاتی ہوں وہ تو کالج گئی تھی کہہ رہی تھی ضروری کام ہے

اچھا ٹھیک ہے فون رکھو تم سب کو دیکھ لوں گا بعد میں۔۔۔اور یہ گارڈ کدھر ہے؟مطہر سر آپ سب کو اس چیز کے پیسے دیتے ہیں؟آپ سب اتنے لاپرواہ کیسے ہیں کہ وہ شام سے واپس نہیں آئی اور آپ سب کو پرواہ ہی نہیں ہے مفت کی تنخواہ لیتے ہیں آپ سب اتنا خیال نہیں تھا آپ سب کو کہ ایک کال کر کے مجھے انفارم کر دیتے .....

صاحب جی معاف کر دیں ہمیں تو نہیں پتہ تھا کہ وہ واپس نہیں آئی اب تک۔۔۔

بس ٹھیک ہے فون رکھو۔۔۔۔کرتا ہوں تم سب کا بندوبست

وہ یہ کہتا فون بند کرتا اب پریشانی سے ادھر ادھر گھومنے لگا اتنے میں گارڈ آیا ولی کو تو اسے دیکھتے ہی پارہ ہائی ہو گیا اس نے دوڑ کر گارڈ کے گریبان کو پکڑ لیا

کدھر تھے تم؟بیگم صاحبہ کہاں ہیں تمہاری؟تم لوگوں کو اندازہ بھی ہے؟کس لیے رکھا ہے تم کو مطہر سر نے ادھر کس چیز کی تنخواہ لیتے ہو تم لوگ۔۔۔۔اس گھر میں کوئی بھی منہ اٹھا کر آجائے

گا کوئی بھی کہیں چلا جائے گا تم لوگوں کو پرواہ ہے اس چیز کی؟ اگر نہیں ہے تو دفع ہو جاؤ یہاں سے دوبارہ شکل مت دکھانا مجھے اپنی

اس نے گارڈ کی ایک بھی نہیں سنی اور اسے بھیج دیا۔۔۔۔اسے اس وقت خود پر بہت غصہ ار ہا تھا

کیسے ولی کیسے تو اتنی بڑی لاپرواہی کیسے کر سکتا ہے؟ لعنت ہو تم پر تم اپنی بہنوں کی حفاظت نہیں کر سکے کیا فائدہ۔۔۔۔مطہر سر بھی کچھ دیر میں آنے والے ہوں گے انہیں پتہ لگا تو وہ تو مجھے جان سے مار دیں گے میں نے تو ان کی پری کی حفاظت نہیں کی۔۔۔۔۔۔

وہ تیزی سے چلتا ہے گاڑی میں آکر بیٹھا اور گاڑی اتنی تیز رفتاری سے چلائی کہ پندرہ منٹ میں وہ ان کے کالج پہنچ چکا تھا کالج کے اندر جاتے ہی اس نے سب سے پوچھنے لگا اسے معلوم ہوا کہ وہ تو کب کی جا چکی ہیں۔۔۔۔وہ مسلسل ادھر اُدھر انہیں تلاش کر رہا تھا مطہر کے پہنچنے کا وقت ہو چکا تھا وہ کبھی بھی پہنچ سکتا تھا۔۔۔۔اسے مطہر کی بھی فکر ہو رہی تھی کیونکہ وہ ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ہوا تھا۔۔۔۔اور اگر اسے آتے ہی پتہ چل جاتا کہ فاتحہ اور رہائی اس وقت پتہ نہیں کہاں ہے تو وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کا کیا ردعمل ہوتا۔۔۔۔۔۔ولی اس وقت بے تحاشہ پریشان تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے اسے یہ ڈر بھی تھا کہ کہیں جس انسان نے مطہر پر گولی چلائی کہیں وہی تو نہیں اس سب کے پیچھے؟

تھوڑی دیر میں ان کی گاڑی شاہ وِلا کے اندر انٹر ہوئی......

مطہر کو لگا بس ابھی اس کا دل ڈوب جائے گا۔۔۔۔۔اسے لگا اس کی سانس رک جائے گی۔۔۔۔

گھر کا سناٹا اسے خوف میں مبتلا کر گیا تھا انس اسے تھامتا ہوا گاڑی سے نکال کر گھر کے اندر لے جانے لگا تو مطہر بولا

انس گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے ہانی اور فاتحہ کدھر ہیں؟

بھائی اندر تو چلیں اندر ہوں گی نا باہر کیا کر رہی ہوں گی وہ؟

جب اندر گئے تو اندر کوئی بھی موجود نہیں تھا

انس میں کہہ رہا تھا نا وہ لوگ گھر پر نہیں۔۔۔کہاں جا سکتی ہیں اس وقت ولی کو فون کرو اسے پتہ ہو گا۔۔

جی بھائی میں ولی بھائی کو کال کرتا ہوں

انس کو بھی فکر ہو رہی تھی وہ ابھی کال ملاتا کہ ولی اندر داخل ہوا

مطہر کی نظر ولی پر پڑی تو بولا

ولی کہاں تھے؟ تم کدھر ہے ہانی کہاں ہے اور فاتحہ کدھر ہے؟

وہ یہ کہتا پھر دروازے کی طرف دیکھنے لگا اسے لگا وہ دونوں ولی کے ساتھ ہوں گی

سر مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔اب ابھی بیٹھے ہیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

ولی میں جو پوچھ رہا ہوں مجھے وہ بتاؤ میں ٹھیک ہوں میری فکر مت کرو۔۔۔

سر۔۔۔۔وہ۔۔۔۔فاتحہ اور رہانی بی بی دونوں شام سے گھر نہیں آئیں۔۔۔۔مجھے بتائے بغیر وہ کالج گئیں اور پھر ملازمہ سے پوچھنے پر پتا چلا کہ وہ گھر نہیں لوٹی۔۔۔۔مجھے لگا میں یہاں رہا تو وہ دونوں انکمفرٹیبل رہیں گی اس لیے۔۔۔۔

کیا؟ یہ کیا کہہ رہے ہو ولی؟ تم کہاں تھے؟ وہ تمہارے ساتھ نہیں تھی؟ کیا مطلب شام سے گھر نہیں ہے اور تم ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے ہو؟ سب جاننے کے باوجود بھی تم کچھ نہیں کر رہے اس طرح میرے سامنے آکر مجھے کہہ رہے ہو کہ وہ گھر نہیں ہے اور میں آرام کروں؟.....ولی تم نے مجھے بہت مایوس کیا ہے تمہیں اتنا سا کام دیا تھا وہ نہیں کر سکے تم۔۔۔تم ان دونوں کا خیال نہیں رکھ سکے۔۔۔۔ولی میرے سامنے سے چلے جاؤ۔۔۔چلے جاؤ یہاں سے ولی میں تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔میں تمہارے بھروسے وہاں اپنا علاج کروا رہا تھا کہ یہاں میرا بھائی موجود ہے جو میری عزت کی حفاظت کرے گا لیکن میں بہت مایوس ہوا ہوں تم سے چلے جائیں یہاں سے اس سے پہلے میں بہت غلط کر دوں تمہارے ساتھ۔۔۔۔

وہ ولی سے کہتا انس کی طرف مڑا

کرلی تم نے اپنی من مانی؟ کروالیا تم نے میرا علاج میرا؟اب تم چل رہے ہو یا میں اکیلے چلا جاؤں ان کو ڈھونڈنے کے لیے؟

بھائی میں بھی ساتھ چلوں گا ہم ڈھونڈ لیں گے ان کو پلیز پریشان آپ کی طبیعت خراب ہے

انس بھاڑ میں گئی میری طبیعت۔۔۔ مرا نہیں ہوں میں زندہ ہوں لیکن اب مر جاؤں گا اگر وہ مجھے نہ ملی تو میری بہن اور میری پری۔۔۔ جب تک میں ان کو ڈھونڈ نہ لوں پانی کا ایک گھونٹ بھی مجھ پر حرام ہے تم نے چلنا ہے تو چلو میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔

وہ ولی کو مکمل نظر انداز کر کے بولا۔۔۔ ولی کو اس وقت خود پر بہت زیادہ غصہ آ رہا تھا مطہر نے سچ ہی تو کہا تھا بہنوں کی حفاظت نہیں کر سکا تھا وہ اور کیا کام کرتا ہے اس سے اتنا سا کام نہیں ہوا اس نے اپنے آرام کو عزیز سمجھا کاش وہ واپس گھر نہ جاتا ان کے پاس ہی رہتا وہ اب فاتحہ کے بولنے پر جانے پر پچھتا رہا تھا فاتحہ نے کہا تھا کو گھر جائے آرام کرے وہ مطہر کے ساتھ دن رات جاگتا رہا مطہر لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا انس بھی اس کے پیچھے پیچھے چلا گیا

۔۔۔۔۔ہاشم صاحب نے تو جب سے سنا تھا کہ ان کی بیٹی اور بہو غائب ہیں تب سے ان کی طبیعت بہت خراب تھی۔۔۔ارمان صاحب نے انہیں بہت حوصلہ دیا۔۔۔

بھائی صاحب حوصلہ کریں بچے گئے ہیں نا ڈھونڈ لیں گے ان کو کیا پتا وہ اپنی کسی دوست کے پاس چلی گئی ہوں

اللہ کرے ارمان اللہ کرے ایسا ہی ہو اللہ میری بچیوں کو سلامت رکھے

وہ یہ کہتے خود کو سنبھال نہیں سکے صوفے پر بیٹھ گئے

....

وہ دونوں ہر جگہ ان کو تلاش کر رہے تھے مطہر کے ذہن میں خیال آیا تو وہ اسنے انس سے کہا کے گاڑی فاتحہ کے کالج کی طرف موڑلے کی کی طرف چلا گیا یونیورسٹی پہنچ کر پوچھ تاچھ کرنے پر اسے معلوم ہوا کہ وہ شام سے پہلے ہی جا چکی تھی لیکن وہ گھر کیوں نہیں پہنچی تھی اس کے ذہن میں یہ سارے خیالات گھوم رہے تھے کہیں ان کے ساتھ کچھ غلط؟ نہیں اللہ پاک ان کی حفاظت کرے اللہ پاک ان کو محفوظ رکھے مطہر اس وقت بے حد غصے میں تھا اسے خود پر غصہ آرہا تھا وہ اُدھر چین سے علاج کروا رہا تھا اور ادھر اس کی بہن اور اس کی پری مصیبت میں تھی کچھ سوچتے ہوئے اس نے کالج کے سی سی ٹی وی کیمرے چیک کروانے چاہے

سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر اس کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی دو لڑکے ان دونوں کو گاڑی میں بٹھا کر تیز رفتاری سے گاڑی بھگا کے لے گئے تھے مطہر نے بہت بار کوشش کی کہ وہ گاڑی کی نمبر پلیٹ دیکھ سکے لیکن بد قسمتی سے اس گاڑی پر کوئی نمبر پلیٹ نہیں تھی....اب مطہر کے غصے کی انتہا نہیں تھی زور سے چیختا ہوا اٹھا۔۔۔۔پاس بڑی کرسی اٹھا کر دیوار سے دے ماری.....ایسا کرنے سے اس کے زخم میں تکلیف ہوئی لیکن وہ یہ سب اگنور کرتا ان دونوں کے بارے میں

سوچنے لگا اب اسے ان دونوں کو تلاش کرنا تھا۔۔۔۔۔اس نے اپنا فون نکالا اتنے دنوں بعد آج اپنا فون ان کیا لیکن فون آن ہوتے ہی اسے جو چیز موصول ہوئی اسے دیکھ کر اس کی ماتھے کی رگیں تن گئی۔۔۔۔۔اس نے جیسے ہی فون آن کیا اسے پہلے ایک ویڈیو موصول ہوئی لیکن اس کے بعد ایک میسج۔۔۔۔جو پڑھ کر اس کے ہوش اڑ گئے جس کا ڈر تھا وہی ہوا

یہ ایک تاریک کمرہ تھا جہاں ان دونوں کو رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔

فاتحہ کی جب آنکھیں کھلی تو اس نے اپنے اپ کو اس کمرے میں اندھیرے میں پایا اس کو اپنا سر بہت بھاری ہوتا محسوس ہوا۔۔اسے چکر آرہے تھے۔۔۔۔وہ اپنے سر کو پکڑتی اٹھنے کی کوشش کرنے لگی تو معلوم ہوا کہ اس کے ہاتھوں اور پاؤں میں زنجیریں بندھی ہوئی ہیں وہ زور زور سے چیخنے لگی

کون ہو تم لوگ؟ کیا چاہتے ہو آخر؟ کیوں لائے ہو ہمیں یہاں؟ ہم سے کیا ملے گا تم لوگوں کو پلیز ہمیں جانے دو۔۔۔کوئی ہے۔؟؟

اس کے مسلسل چیخنے کا بھی کسی پر اثر نہیں ہو رہا تھا اس نے ادھر اُدھر ہانی کو ڈھونڈنا چاہا تو دیکھا وہ دیوار کے کونے میں بے ہوشی کی حالت میں پڑی ہوئی ہے لیکن اس کے ہاتھ اور پاؤں کو رسیوں سے باندھا ہوا تھا۔۔۔۔وہ زور زور سے بلانے لگی

ہانی اٹھو۔۔۔۔۔ہانی تم ٹھیک تو ہو؟

وہ فکر سے ہانی کو بلانے لگی اسے تو پہلے ہی اپنے ساتھ ہانی کو لانے کا پچھتاوا ہو رہا تھا وہ اپنے ساتھ ساتھ اس معصوم کی جان کو بھی خطرے میں ڈال چکی تھی اسے ساریہ نے بتایا تھا کہ اس کے ساتھ پہلے بھی ایسا واقعہ ہو چکا ہے اور اس نے پھر اسے اس سب میں ڈال دیا۔۔۔

وہ یہی سب سوچ رہی تھی کہ اچانک زور سے کسی نے دروازے کو کھولا ہر طرف اندھیرا تھا اچانک دروازہ کھلنے پر روشنی اس کی انکھوں کو لگی اس لیے آنے والے کو دیکھا نہیں جا سکتا تھا کہ وہ کون ہے۔۔۔۔وہ زور زور سے ہنستا ہوا اپنی کامیابی کا جشن مناتا ہوا دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا ان کی طرف بڑھا ہانی کو چھوڑ کر وہ فاتحہ کی طرف مڑا فاتحہ اس کا چہرہ تو دیکھ نہیں پائی لیکن آواز سے اسے لگا کہ اس نے یہ آواز پہلے بھی کہیں سنی ہوئی ہے لیکن کہاں یہ اسے یاد نہیں آ رہا تھا۔۔۔

کک۔۔۔کون ہو تم؟اور۔۔۔۔اور ہمیں یہاں کیوں لائے ہو؟کیا چاہتے ہو ہم سے آخر ہم نے کیا بگاڑا ہے تمہارا پلیز ہمیں جانے دو

وہ ڈرپوک ضرور تھی لیکن اپنی عزت کی حفاظت کے لئے خود کو مظبوط کرنے لگی۔۔۔۔وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ یہ انسان کس قدر گھٹیا اور کمینہ ہے

ہاہاہا دیکھو تو یہ سب کون کہہ رہا ہے؟ارے مس فاتحہ آپ تو بہت بہادر ہیں حوصلہ رکھیں....

ہمیں بھی تو اپنی خدمت کا موقع دیں فاتحہ بی بی۔۔۔۔۔۔بہت ستایا ہے آپ نے مجھے جانتی ہو کیا

کیا نہیں کیا میں نے تمہارے لیے؟ لیکن تم نے۔۔۔ تم نے مجھے بھاؤ تک نہیں دیا بہت شریفانہ انداز اپنایا تھا میں نے تمہارے لیے۔۔۔۔ لیکن پھر بھی وہ تمھارے کزن بازی لے گیا۔۔۔ میرے ساتھ انتارو کھار ویا اور اس کے ساتھ رات کی تاریکی میں ملاقاتیں۔۔۔۔۔ کتنی دوغلی لڑکی ہو تم۔۔۔۔۔ جانتی ہو اپنے آپ کو بہت کور کر کے رکھا کہ شاید میں تمہیں پسند آجاؤں.... بہت لڑکیوں کو اپنے جال میں پھنسایا ہے اور وہ پھنس بھی جاتی تھی لیکن تم تمہارے لیے مجھے ہر پینترا آزمانہ پڑا لیکن پھر بھی تم میرے ہاتھ نہ آئی۔۔۔ اور تمہارا کزن وہ تمہیں لے اڑتا تھا ہر جگہ سے۔۔۔ کتنے پاپڑ بیلے فاتحہ بی بی تمہارے لیے تم نہیں جانتی....... تمہاری اس دوست مہوش اس کے پیچھے اس لڑکے کو لگایا کہ تم اکیلی ہو سکو شہر سے دور تھی تم تمہیں اپنے جال میں پھنسا سکوں تم میرے دل کو لگی تھی اتنی محنت سے اس کو تم سے الگ کیا تھا لیکن وہاں بھی وہ سالہ تمہارا کزن ٹپک پڑا۔۔۔۔

احمد؟ تم نے؟ مشی کے ساتھ؟ تم ہو اس سب کے پیچھے؟

ہاں میری جان۔۔۔۔۔ تمہارا احمد۔۔۔۔ شکر ہے تم نے پہچان لیا

کتنے گھٹیا انسان ہو تم اس حد تک گر سکتے ہو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔ تم نے اپنی گندی سوچ کو پورا کرنے کے لیے میری دوست کو بلی کا بکرا بنایا؟ اگر اس دن مطہر نا آتے تو میری وجہ سے مشی...؟

ہاہاہامیری جان ابھی تم کچھ نہیں جانتی میرے بارے میں میں اس سے بھی زیادہ گراہواانسان ہوں اورابھی تو بہت کچھ باقی ہے سو جسٹ ویٹ اینڈ واچ

وہ کمینگی سے ہنستاہوااس کی طرف بڑھا۔۔۔۔ہانی جو بے ہوش پڑی تھی ان کی باتوں سے جیسے ہوش میں آئی وہ احمد کو دیکھ کر چیخ اٹھی

دور ہو جاؤ میری دیدہ سے بے حیاانسان ہاتھ مت لگانامیری دیدہ کو۔۔۔۔

وہ اس کی آواز پر اس کی طرف پلٹا

ارے دیکھو تو صحیح ہماری چڑیا میں بھی ہمت آگئی ہے۔۔۔۔آہاں شوہر کے ساتھ کامان ہاہاہا۔۔۔

دیکھ لو چڑیاتم کتنااڑی تھی لیکن آج پھر میرے پنجرے میں قید ہو۔۔۔۔اس دن تو تمہیں بچالیا گیا تھالیکن آج تمہیں کون بچائے گا مجھ سے۔۔۔۔۔

ہانی اس شخص کو تو ہزاروں کی بھیڑ میں بھی پہچان سکتی تھی یہ وہی شخص تھا جس نے اسے نشے کی حالت میں گاڑی میں پھینکا تھا۔۔۔۔یہی تو تھاجو سب سے آگے آگے تھا

کمینے انسان تم چاہتے کیاہو ہم سے۔۔۔۔۔تمہاری دشمنی مجھ سے تھی ناتو دیدہ کو کیوں لے کر آئے ہو یہاں؟

احمد زور سے ہنسااور بولا

میری جان دیکھونا ایک تیر سے دو شکار ہو گئے بلکہ تین۔۔۔۔۔۔تم کیا سمجھتی ہو میں صرف تمہارے لیے تمہیں یہاں لایا ہوں؟لانا تو اس کو تھا لیکن میری قسمت اچھی ہے کہ اس کے ساتھ تم بھی آگئی۔۔۔۔۔ارے مس فاتحہ آپ میرا ایک اور کارنامہ نہیں سنیں گی یہ جو آپ کی بہن پلس بھابھی ہے نا۔۔۔۔یہ آپ سے پہلے مجھ سے مل چکی ہیں اور میری ہی بدولت آپ تک پہنچی ۔۔۔۔۔۔۔چیز بہت کمال کی ہے لیکن میرے ہاتھ سے نکل گئی تھی لیکن دیکھو قسمت کتنی اچھی ہے میری آج ایک نہیں دو دو خوبصورت لڑکیاں میرے پاس ہیں اور مجھے روکنے والا کوئی نہیں ہے۔۔۔۔۔میں کچھ بھی کر سکتا ہوں

وہ بول رہا تھا تو فاتحہ بولی

تمہاری سوچ ہے کہ ہمیں بچانے کوئی نہیں آئے گا ہمارا بھروسہ اس اللہ کی ذات پر ہے جو تم جیسوں کی رسی ڈھیلی رکھتا ہے لیکن جب یہ رسی کھینچی جائے گی تو تمہیں سنبھلنے کا موقع نہیں ملے گا۔۔۔۔میں تو تمہیں ایک اچھا انسان سمجھتی تھی جو مجھ سے محبت کرتا ہے لیکن میرے فیصلے کا احترام کرے گا لیکن تم جیسا انسان کسی کی عزت کر ہی نہیں سکتا۔۔۔۔تم ایک بیچ اور گھٹیا انسان ہو

دیکھو مس فاتحہ اتنے عرصے سے میں آپ کے لیکچر ہی سن رہا تھا اب بس۔۔۔میرے تیسرے شکار کا نہیں سنیں گی۔۔۔جانتی ہو ایک تیر سے تیسرا شکار کون سا ہو گا۔۔۔مطہر شاہ

مطہر کے نام سننا تھا کہ فاتحہ کے رونگٹے کھڑے ہو گئے وہ خوف سے اس کی طرف

کیا مطلب؟ مطہر سے تمہارا کیا لینا دینا ہے؟۔۔ کیا چاہتے ہو تم مطہر سے۔۔۔۔

ارے دیکھو تو کیسے مچل رہی ہے اپنے عاشق کا سن کر

منہ سنبھال کر بات کرو

ارے تمہیں تو برا لگ گیا لیکن وہ کیا ہے نا۔۔۔ اس سے بہت پرانا حساب ہے۔۔۔ اس انسان نے میرا بہت نقصان کیا اور میں اس کی سب سے قیمتی چیز اس سے چھین کر اس کا نقصان کروں گا حساب برابر

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے

میں کر کے دکھاؤں گا روک نہیں سکتی تم مجھے۔۔۔۔

میں نہیں روک سکتی لیکن اللہ تو روک سکتا ہے نا میں نے اپنی عزت اپنی جان اپنے اللہ کے حوالے کی ہے وہ مجھے اور ہانی کو کبھی کچھ نہیں ہونے دے گا تم جیسے لوگوں کو خدا کی ذات عبرت کا نشانہ بناتی ہے کہ لوگ سبق لیں۔۔۔ اب بھی وقت ہے سنبھل جاؤ۔۔۔۔۔

بس بی بی بہت سن لی تمہاری اب میں چاہتا ہوں تم میری ہو جاؤ پھر سن لوں گا تمہاری ہر بات۔۔۔۔

دور رہو ان سے ان کے قریب مت آنا گھٹیا انسان

ہانی جس کے ہاتھ پاؤں رسیوں سے بندھے ہوئے تھے وہ خود کو گھسیٹتے ہوئے اگے بڑھی۔۔۔۔ لیکن احمد نے اس کے منہ پر زوردار چانٹا مارا۔۔۔۔اس گھٹیا شخص کے اتنے زوردار تھپڑ پر زمین بوس ہو گئی۔۔۔۔۔ایسا کرنے سے ہانی کو بہت تکلیف ہوئی وہ چیخنے لگی اس کے پیٹ میں عجیب سا درد اٹھا اور پھر وہ بے ہوش ہو گئی فاتحہ چیختی رہی

چھوڑ دو اس کو معصوم ہیں اس کا کوئی قصور نہیں ہے تم ایک درندے ہو تمہارے اپنی کوئی بہن نہیں ہے تمہیں کسی کی عزت کا خیال نہیں ہے کیا تمہیں خدا کا خوف نہیں ہے؟ خدا کو کیا منہ دکھاؤ گے احمد اب بھی وقت ہے سنبھل جاؤ مت کرو۔۔۔۔ ہمیں جانے دو ہم کسی کو کچھ نہیں بتائیں گے

ارے مس فاتحہ آپ ڈر کیوں رہے ہیں۔۔۔۔میری فکر مت کریں میں اب کسی سے نہیں ڈرتا ۔۔۔۔ پتہ ہے کیا ہے میں شاید آپ کو چھوڑ بھی دیتا۔۔۔ لیکن آپ کے اس محبوب نے بہت غلط کیا ہے میرے ساتھ جس کی معافی اسے نہیں مل سکتی اسے سزا دینی ہے تو اس کے سب سے قریب انسان کو تو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گانا۔۔۔۔۔۔ تم جانتی ہو اس انسان نے کیا کیا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔اس نے میرا اربوں کا نقصان کیا ہے میری اتنے سالوں کی محنت پر اس نے ایک گھنٹے میں پانی پھیر دیا۔۔۔۔۔ جانتی ہو تمہارے کزن نے کیا کیا ہے اس نے میرے باپ کو مار دیا میرا سارا چلتا کام روک دیا اتنے سالوں کی محنت تھی میری۔۔۔۔۔

کیا مطلب مطہر نے تمہارے باپ کو کیوں مارا؟

چلو بہت جلد تم لوگ مرنے والی ہو دونوں۔۔۔۔تو مرنے والے سے سچ چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں چلو تم دونوں کو بتا ہی دیتا ہوں۔۔۔۔میں احمد گیلانی سلیمان گیلانی کا اکلوتا بیٹا ہوں تمہارے کزن نے میرے باپ کو قتل کر دیا اتنا اچھا بزنس چل رہا تھا ہمارا میں ایک گینگ کا سربراہ ہوں لڑکیوں کی سمگلنگ، ڈرگز، اور گنز سمگلنگ۔۔۔۔۔سفائر گینگ کا نام تو سنا ہو گا؟

فاتحہ کے تو پیروں تلے سے زمین نکل گئی تھی اس نے ہاسپٹل میں انس اور ولی کو بات کرتے سنا تھا کہ سفائر گینگ تو ختم ہو چکا ہے پھر یہ۔۔۔۔۔

مطلب مطہر پر گولی؟

ہاں صحیح سمجھی ہو میں نے ہی مطہر پر گولی چلائی تھی پہلے اس نے اس ہانی کو مجھ سے بچا لیا اتنا اچھا دام لگا تھا اس کا لیکن عین وقت پر اس مطہر نے آکر ساری گیم خراب کر دی اور اس کے بعد اس کو پتہ نہیں کہاں غائب کر دیا ہم نے بہت تلاش کیا اسے لیکن یہ نہیں ملی لیکن ایک بات تھی میں نے پلان بی سوچ کر رکھا تھا اگر یہ نہ ملی تو تم تو تھی ہی میرے پاس تمہارے لیے میں نے تمہاری دوست پر نظر رکھوائی اس عمر کو تمہاری دوست کے پیچھے لگایا لیکن وہاں بھی وہ سالہ مطہر آکر اس کو بچا کر لے گیا یہ ہر جگہ کیوں آجاتا ہے پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے لیکن اس بار وہ جب یہاں آئے گا تو اپنی زندگی کا سب سے بڑا خسارہ دیکھے گا اور اس وقت میرا بدلہ پورا ہو گا۔۔۔۔۔

تم کچھ بھی کر لو لیکن تم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے ہمیں اپنے اللہ پر پورا یقین ہے وہ مجھے اور ہانی کو یہاں سے نکال دے گا تم جیسے درندے ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے وہ پہلے بھی تم جیسے درندوں سے بچ کر اپنی عزت کو محفوظ رکھ کر نکلی تھی اور اب بھی ایسا ہو گا۔۔۔

مس فاتحہ آپ جس کی شہ پر اتنا اکڑ رہی ہیں آپ جانتی ہیں وہ اس وقت کتنا بے بس محسوس کر رہا ہو گا خود کو اف یہ احساس بھی کتنا مزیدار ہے۔۔۔۔اس کو تڑپتا دیکھنا چاہتا ہوں کیا ہوا تمہیں لگتا ہے وہ تمہیں بچانے آئے گا۔۔۔۔ بھول ہے تمہاری کیونکہ اس جگہ اگر کوئی آتا ہے تو اپنی مرضی سے لیکن جاتا احمد گیلانی کی مرضی سے ہے۔۔۔۔۔۔اسے خود بلایا ہے میں نے آتا ہی ہو گا زخمی دل کے ساتھ اپنی محبوبہ کو بچانے لیکن اپنے پیروں پر واپس نہیں جائے گا۔۔۔ہاہاہاہا

فاتحہ کو اس کی باتوں سے خوف آ رہا تھا

انتہائی گھٹیا انسان ہو تم۔۔۔

بہت شکریہ اتنی تعریف کا۔۔۔ویسے دیر لگا رہا ہے تمہارا کزن میرا موڈ بدل جائے گا۔۔۔

وہ اس کی طرف دیکھتا کھڑا ہوا اور باہر کی طرف جانے لگا جاتے جاتے ایک نظر اس نے ہانی پر ڈالی جو بیہوش تھی پھر باہر چلا گیا

مجھے پہچان تو گئے ہو گے مسٹر مطہر میں احمد فاتحہ کا کلاس فیلو۔۔۔۔۔۔اور سلیمان گیلانی کا اکلوتا بیٹا ۔۔۔۔۔تم بچ گئے مجھے کچھ خاص خوشی نہیں ہوئی۔۔۔۔لیکن کوئی بات نہیں تمہیں ویڈیو بھیجی ہے دیکھ لو تمہاری کزن تمہاری محبوبہ اس وقت میرے قبضے میں ہے اور تمہاری یہ سو کالڈ بہن جیسی بھابھی یہ بھی میرے قبضے میں ہے تمہیں کیا لگا تم اسے مجھ سے چھپا کر رکھو گے اور میں اس تک نہیں پہنچ سکوں گا بھول ہے تمہاری تم نے مجھے بہت ہی لائٹلی لیا تھا جو کہ مجھے اچھا نہیں لگا۔۔۔۔۔میری قسمت بھی میرا ساتھ دے رہی ہے لینے ایک کو گیا تھا اور مل دونوں گئی اب تمہاری باری ہے دیکھتا ہوں کیسے بچاتے ہو انھیں تم میں نے سنا ہے مطہر شاہ وقت کا پابند ہے تو چلو دیا تمھیں وقت۔۔۔۔تمہارے پاس دو گھنٹے کا وقت ہے بچا سکتے ہو تو بچا لو ان کو اس کے بعد میں کچھ نہیں کہہ سکتا دیکھو میں کتنا اچھا ہوں نا تمہیں دو گھنٹے دیے ہیں پورے۔۔۔۔انہیں ضائع مت کرنا۔۔۔۔۔تمہارا خیر خواہ احمد گیلانی

وہ میسج سنتے ہی شدید غصے میں آ چکا تھا اس کا دشمن اس کے سامنے گھوم رہا تھا اور وہ پہچان نہیں سکا باپ اس کے ساتھ بزنس کرتا رہا اور بیٹا اس کے سامنے کھیل گیا ہے وہ آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا۔۔۔۔اس نے اچانک ویڈیو کھول کے دیکھی ویڈیو میں صاف ظاہر تھا ہانی بیہوش پڑی ہوئی تھی جسے رسیوں سے باندھ رکھا تھا لیکن فاتحہ کو لوہے کی زنجیروں میں قید رکھا ہوا تھا یہ دیکھتے ہی مطہر کی نسیں تن گئی۔۔۔۔۔غصے سے لال پیلا ہوتا انس سے بولا

کہ اب بھی تمہیں انتظار ہے کہ وہ واپس خود آئیں گی۔۔۔کس چیز کا انتظار ہے؟تم چل رہے ہو یا میں اکیلا چلا جاؤں مجھے اپنی بہن اور اپنی پری کو بچانا ہے

بھائی میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گا میں اس شخص کو چھوڑوں گا نہیں اس نے ہماری گھر کی عزتوں پر ہاتھ ڈالا۔۔۔بھائی ولی بھائی کو انفارم کر دوں؟

انس تم چل رہے ہو یا نہیں میں اس وقت اس کا نام بھی سننا نہیں چاہتا اس نے میرا مان توڑا ہے لاپرواکیسے ہو سکتا تھا وہ انس اس کی ایک لاپرواہی نے دیکھو کس موڑ پر لا کھڑا کیا ہے ہمیں۔۔۔۔ چلو یہ سب بعد میں ڈسکس کریں گے ابھی جانا ہو گا

اس نے ایک میسج ٹائپ کیا

تم جیسا کہو گے ویسا ہو گا لیکن ان دونوں پر ایک آنچ بھی نہیں آنی چاہیے ورنہ مطہر شاہ وہ کرے گا جو تم سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔۔مطہر شاہ کو کمزور سمجھنے کی غلطی مت کرنا۔۔۔تمہاری نسلیں یاد رکھیں گی کہ کس بھیڑیے سے واسطہ پڑا تھا اس لیے میرا انتظار کرو۔۔۔

وہ یہ میسج احمد کو بھیج چکا تھا جس کی تھوڑی ہی دیر بعد اسے ایک اور میسج موصول ہوا جس میں جگہ کا پتہ موجود تھا

چلو انس جلدی چلو ایڈریس مل چکا ہے میں تمہیں راستہ بتاتا ہوں تم گاڑی تیز چلاؤ باقی سب سوال بعد میں ابھی صرف جتنا میں کہہ رہا ہوں اتنا کرو۔۔۔

بھائی یہ ان کی کوئی سازش بھی تو ہو سکتی ہے۔۔۔آپ جانتے ہیں سفائر گینگ کا آپ نے کتنا نقصان کیا ہے وہ آپ کو ایسے ہی نہیں چھوڑیں گے پلیز بھائی میری مانیں ولی بھائی کو انفارم کرنے دیں وہ اپنی ٹیم لے کر آئیں گے مت کریں ایسے آپ جانتے ہیں کہ اس میں بہت خطرہ ہے۔۔۔

انس تم میرا دماغ خراب مت کرو تمہیں جتنا کہا ہے اتنا کرو وہ مطہر شاہ کو ٹریپ نہیں کر سکتے ایک دفعہ مجھ سے بھول ہو چکی ہے تب وہ میری ذات پر بات تھی میں نے برداشت کی لیکن اب بات میری زندگی پر میری پری پر آئی ہے میں اس انسان کے چیتھڑے اڑا دوں گا جس نے میری پری کو اذیت دی اس کی نسلیں یاد رکھیں گی مطہر شاہ سے بیر لینے کا کیا انجام ہوتا ہے۔۔۔تم چپ چاپ گاڑی چلاؤ باقی سب میں خود دیکھ لوں گا۔۔۔

وہ یہ کہتا ڈیش بورڈ سے گن نکالنے لگا

بھائی احتیاط سے آپ کے زخم ابھی تازہ ہیں

کوئی بات نہیں انس یہ زخم اس زخم سے بڑھ کر نہیں جس کی اذیت اس وقت میری پری اور میری بہن پر گزر رہی ہو گی جتنی دیر تم یہاں لگا رہے ہو اتنا ہی مجھے اذیت ہو رہی ہے ان کے تکلیف کا

سوچ کر پلیز جلدی چلو مجھ میں اور ہمت نہیں ہے کہ میں کسی اپنے کو کھو سکوں پلیز انس جلدی کرو وقت ضائع مت کرو

انس گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا گاڑی اتنی تیزی سے چلائی گئی تھی کہ اگلے ادھے گھنٹے میں وہ اس جگہ پر موجود تھے یہ جگہ شہر سے کافی دور تھی جنگل کے بیچ و بیچ ایک کھنڈر نما گھر تھا۔۔۔۔۔۔مطہر تیزی سے گاڑی سے اترتا ہوا گھر کے اندر داخل ہو گیا۔۔۔۔وہ اس وقت اپنے زخم کو مکمل طور پر نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔۔۔ابھی ابھی وہ ہاسپٹل سے ڈسچارج ہو کر آیا تھا یہ کوئی نہیں کہہ سکتا تھا ۔۔۔۔۔۔پتہ نہیں وہ کس مٹی کا بنا تھا

فاتحہ چھت کی طرف دیکھتی خدا سے دعائیں کر رہی تھی اسے خود سے زیادہ ہانی کی پرواہ تھی وہ پریشان تھی ہانی بے ہوش تھی اسے مسلسل بلانے پر بھی ہوش نہیں ارہا تھا۔۔۔۔۔انہیں بھوکا پیاسا باندھ کر رکھا گیا تھا۔۔۔۔

یااللہ ہم دونوں کی حفاظت کرنا تو جانتا ہے ہم نے کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا تو جانتا ہے مطہر بے گناہ ہے تو ان کی بھی حفاظت کرنا ان کو اس درندے سے محفوظ رکھنا اور ہم سب کو اس مشکل سے نکال دے یااللہ۔۔۔۔۔۔یااللہ مجھے اتنا موقع دے کہ میں مطہر سے اپنے کیے کی معافی مانگ سکوں۔۔۔یارب مجھے اپنی پرواہ نہیں ہے اس معصوم کی جان بھی میری وجہ سے داؤ پر لگی ہے یااللہ

اس کی حفاظت فرمااس نے بہت سی تکلیفیں دیکھیں اب اسے سکون دے دیں ہم دونوں کو اس مشکل سے نکال دیں

وہ جانتی تھی اس وقت خدا کے علاوہ ان کی مدد اور کوئی نہیں کر سکتا تھا اسے مطہر کی بھی فکر تھی وہ زخمی تھا اور یہ درندہ اس کے ساتھ پتا نہیں کیا کرنے والا تھا اس وقت اللہ ہی ان کی بہت قریب تھا وہ اپنے رب سے مدد مانگ رہی تھی کاش کوئی وسیلہ مل جائے جو انہیں اس درندے سے آزاد کروا کر لے جائے

فاتحہ کو اپنے پیروں میں اذیت ہوئی زنجیروں کی وجہ سے اس کے پاؤں دکھ رہے تھے۔۔۔ لیکن پھر بھی وہ ادھر اُدھر دیکھنے لگی کہ شاید کوئی راستہ مل جائے نکلنے کا۔۔۔۔وہ چاہتی تھی وہ مطہر کہ پہنچنے سے پہلے یہاں سے نکل جائیں اور اسے روک سکیں وہ مطہر کو دوبارہ نہیں کھونا چاہتی تھی ۔۔۔۔اسے تو یہ بھی نہیں پتا تھا کہ اس کو کہاں لایا گیا ہے۔۔۔۔۔اس کے کانوں میں اچانک فائرنگ کی آوازیں گونجی جن کو سن کر اسے اندازہ ہو گیا کہ مطہر آ چکا ہے۔۔۔۔اب وہ مطہر کے لیے خیر کی دعا مانگنے لگی ساتھ میں خود کو گھسیٹتے ہوئے ہانی تک مشکل سے لائی ہانی کے پاس جا کر وہ اسے بلانے لگی

ہانی۔۔۔۔ہانی میری جان اٹھو۔۔۔دیکھو مطہر ہمیں بچانے آ گئے ہیں اٹھو نا پلیز تم مجھے ڈرا رہی ہو دیکھو تمھارے بھائی آ گئے ہیں

اس کے اتنا بلانے پر بھی اس کے جسم نے حرکت نہیں کی وہ تو بہت زیادہ ڈری ہوئی تھی

یااللہ اس چھوٹی سی لڑکی پر رحم کر یہ دوسری دفع اس درندے کے سامنے آئی ہے اسے حوصلہ دیں یارب اس کو کچھ نا ہو ورنہ میں کبھی خود کو معاف نہیں کر سکوں گی یااللہ جی پلیز۔۔۔۔یہ سب میری وجہ سے ہو رہا ہے

وہ دعا ہی کر رہی تھی کہ اچانک زور سے دروازہ کھلا

مطہر اور انس جیسے ہی اندر داخل ہوئے ان پر ایک بڑا سا جال آ کر لگا جس میں وہ دونوں پھنس گئے ۔۔۔۔۔

بھائی آپ ٹھیک تو ہیں؟ میں کہہ رہا تھا نا یہ ان کی سازش ہو سکتی ہے

انس مجھے یقین ہے پری یہاں ہی ہے میرا دل کہہ رہا ہے وہ میری مدد کا انتظار کر رہی ہے۔۔۔۔

آف اللہ یہ عاشق مزاج لوگ۔۔۔۔۔مجھے تو سخت ناپسند ہیں۔۔۔۔۔ارے مطہر تمہارا تو استقبال میں بعد میں کروں گا دیکھو تو ہمارے غریب خانے پر کون آیا ہے۔۔۔۔ہمارے نئے نویلے دلہا میاں ارے ویلکم ویلکم آیئے۔۔۔۔آنے میں کوئی دقت تو نہیں ہوئی؟

کمینے انسان مجھ سے بات کر تیری دشمنی مجھ سے ہے۔۔۔۔

کیوں یہ مرد نہیں ہے؟ چچ چچ بہت افسوس سے کہنا پڑھ رہا ہے مطہر تم جلدی تو آ گئے لیکن اس کی بیوی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے ہانی کو؟ میں کہتا ہوں بتا بیغیرت انسان کیا کیا ہے توں نے اس معصوم کے ساتھ؟

انس اب چینخ کر بولا

حوصلہ رکھو دلہا میاں اتنا مت تڑپو۔۔۔۔میں نے تو کچھ نہیں کیا بس ایک تھپڑ مارا تھا پر لگتا ہے تم اسے کھانے کے لیے کچھ نہیں دیتے جان ہی نہیں اس میں ایک تھپڑ سے ڈھیر ہو گئی بیچاری تڑپ تڑپ کر بیہوش ہو گئی۔۔۔۔لگ رہا ہے بچے گی نہیں

وہ سفاکیت سے کہہ رہا تھا۔۔۔۔انس اور مطہر اس جال سے نکلنے کی بہت کوشش کر رہے تھے لیکن وہ زیادہ ہی پھنستے چلے جا رہے تھے۔۔۔۔انس کے دل میں اذیت ہوئی تھی اس کی بیوی اس وقت کس حال میں ہو گی سوچ کر ہی وہ خود کو بے بس سمجھ رہا تھا۔۔۔۔

کوشش بیکار ہے میری جان مت کرو ایسے۔۔۔۔۔

مطہر غصے بولا

کیا چاہتے ہو مجھ سے جلدی بکو۔۔۔۔ مرد ہو تو ہم مردوں سے مقابلہ کرو عورتوں کو بیچ میں کیوں کا رہے ہو نامرد کہیں کے

اس کی اس بات نے احمد کو اچھا خاصہ غصہ دلا یا تھا

مردانگی تو میں دکھاؤ گا جب تم دونوں کے سامنے تم دونوں کی محبتوں کی دھجیاں اڑاؤں گا ہاہاہاہا ۔۔۔۔ تم نے احمد گیلانی کا بدلا نہیں دیکھا ابھی مطہر شاہ تم موت مانگو گے مجھ سے لیکن میں نہیں دوں گا

مطہر کو اس کی ذہنی حالت پر شک ہوا۔۔۔۔ وہ یہ کہتا مڑا اور اس کمرے کی طرف بڑھا جہاں وہ دونوں قید تھیں۔۔۔۔۔ دو آدمی ان دونوں کو باندھنے کی نیت سے ان کی طرف بڑھے۔۔۔۔ تبھی انس کو یاد آیا کے اس کی کیچین میں چاکو ہے۔۔۔۔۔ فوراً نکالتا ہوا ان میں سے ایک کا گلا کاٹ چکا تھا مطہر بھی جیسے تیسے اپنی گن نکال کر فائر کرنے لگا۔۔۔۔ مطہر نے گولی ان آدمیوں کو نہیں بلکہ احمد کو ماری وہ دھڑام سے زمین پر جا گرا مطہر آگے بڑھتا کہ اس آدمی نے اس سے گن چھیننی چاہی کیوں کہ وہ مطہر کے کافی پاس تھا مطہر سے گن چھینتے جیسے ہی گولی چلانے لگا ایک فائر اس آدمی کے دماغ میں لگا جس سے اس کی کھوپڑی اُڑ گئی۔۔۔۔ مطہر نے گولی کا تعاقب کیا۔۔۔۔۔

دروازے کے پاس ولی گن تانے کھڑا تھا اس کے ساتھ اور بھی آفیسر ز تھے۔۔۔۔۔۔ وہ ولی کی طرف دیکھ رہا تھا کہ احمد نے اپنی گن اٹھائی اور گولی چلادی۔۔۔۔۔ ولی دوڑ کر مطہر کے پاس آیا ۔۔۔۔ یہ سب اچانک ہوا مطہر کو سمجھ نہیں آئی ولی نے اسے دھکا دیا لیکن گولی ولی کو لگ گئی

۔۔۔۔۔

ولی۔۔۔

مطہر چینخا۔۔۔ اس سے پہلے احمد پھر سے فائر کرتا ولی نے زخمی بازو سے ہی اس کے سینے میں ساری گولیاں اتار دی احمد کی سانس رک چکی تھی۔۔۔۔ ولی کی بازو سے مسلسل خون بہہ رہا تھا گولی اس کی بازوں کو لگی تھی پہلے بھی اسے بازوں پر ہی گولی لگی تھی اور اب پھر سے۔۔۔۔ مطہر اور انس اس کو تھامتے ہوئے وہیں بیٹھ گئے

ولی اٹھو تم ٹھیک تو ہو نا؟ کیوں آئے تم یہاں؟ تمہیں کیسے پتا چلا کہ میں یہاں ہوں؟

سر ڈانٹ بعد میں لیجیئے گا ابھی جائیں فاتحہ بی بی اور چھوٹی کو لے آئیں

وہ درد سے کراہ رہا تھا لیکن اس نے جو غلطی کی تھی اس کے بعد اس کے نزدیک یہ کچھ بھی نہیں تھا انس نے ٹیم کے لوگو کے ساتھ اسے ہسپتال بھیج دیا تھا۔۔۔ اب وہ ہانی سے ملنا چاہتا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دروازے سے جو شخص اندر آیا تھا اسے دیکھ کر فاتحہ کو لگا اس کا رب اس کو اپنے بہت قریب رکھتا ہے۔۔۔اس کی دعا پھر سے قبول ہوئی تھی۔۔۔۔مطہر دھیرے سے چلتا ہوا اس کے قریب گیا اس میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔

پری دیکھو میں آ گیا ہوں ڈرنے کی بات نہیں میں ہوں نا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔تم نے کہا تھا نا اس بار میں آؤں تمہارے پاس۔۔۔لو دیکھ لو میں آ گیا تم معاف کر دو میری وجہ سے تم دونوں کو یہ سب سہنا پڑا

آپ۔۔۔۔ٹھیک۔۔۔تو ہیں؟اس نے پوچھا؟

نہیں پری کچھ نہیں ہوا ریلیکس میں ٹھیک ہوں تمہارے سامنے ہوں دیکھو میں آ گیا ہوں نا کچھ نہیں ہو گا

وہ اس کے قریب بیٹھتا اس کا ہاتھ پکڑنے لگا تو ہاتھوں کو دیکھ کر اس کی اذیت میں اضافہ ہوا تھا۔۔۔اس کی وجہ سے اس کی پری کو اس درندے نے اتنا ٹارچر کیا

اس نے گن سے فائر کرنا چاہا تو اس کے چہرے کی طرف نظر پڑی جو زرد پڑ گیا تھا۔۔۔اس نے فائر کیا فاتحہ کی ایک چینخ نکلی زنجیر کھولی تو دیکھا ہاتھ سوجھ چکے تھے۔۔۔پاؤں کی حالت بھی ایسی ہی تھی

میری جان ایک ایک درد کا حساب لوں گا میں اس انسان سے۔۔۔۔۔فکر مت کرو میں آگیا ہوں نا

۔۔۔۔

مطہر۔۔۔۔ہانی

اس نے روتے ہوئے اسے ہانی کی طرف اشارہ کر کے بتایا وہ اٹھ کر اس کی طرف گیا اس کی رسّی کھولی اس کے جسم میں کوئی حرکت نہیں تھی۔۔۔مطہر کی آنکھوں میں اس معصوم کو دیکھ کر آنسو آگئے

مطہر وہ احمد۔۔۔اسی نے پہلے بھی ہانی کی عزت پر ہاتھ ڈالنا چاہا تھا جب وہ آپ کے پاس آئی تھی

۔۔۔۔۔

مطہر کی رگیں غصے سے تن گئیں

وہ کمینا انسان اس کے لیے مرنے کی سزا کافی نہیں

مطہر نے دل میں سوچا

ہانی بچے ہوش میں آؤ اٹھو دیکھو ہم سب ساتھ ہیں

مطہر یہ آٹھ کیوں نہیں رہی؟

انس بھی اتنی دیر میں ولی کو گاڑی میں چھوڑ کر آچکا تھا

ہانی۔۔۔ہانی اٹھو تم ٹھیک تو ہو؟اٹھو یار کیا ہو گیا ہے؟

وہ بچوں کی طرح اس کا سر گود میں لیے رو رہا تھا۔۔

انس حوصلہ کرو اس کو ہاسپٹل لے جانا ہو گا کم آن فاسٹ۔۔۔اور ہاں ایک گاڑی چھوڑتے جانا

انس اس کو اٹھا کر فوراً باہر چلا گیا

چلو فاتحہ تم بھی جاؤ گاڑی میں بیٹھو

اور مطہر آپ؟

میں کہہ رہا ہوں ناپری ابھی جاؤ۔۔۔ہانی کو تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔میں بھی آتا ہوں بس

لیکن مجھے آپ کی ضرورت ہے مطہر شاہ۔۔۔میں آپ کو پہلے بھی کھو چکی ہوں اپنی غلطی کی وجہ سے۔۔۔میں اس بار دوبارہ آپ کو نہیں کھو سکتی شاہ

فاتحہ کی آنکھوں میں سیلاب اتر آیا تھا اس کا ضبط ٹوٹ چکا تھا

جانِ مطہر میں تمہارا تھا تمہارا ہوں اور تمہارا ہی رہوں گا۔۔۔پلیز ایسے رومت۔۔۔مطہر کی آخری سانس بھی تماری ہے۔۔۔۔تم سے دور ہو کر مطہر شاہ ویسے بھی زندہ نہیں رہ سکتا جانتی ہو نا تم۔۔۔ایک دفعہ تم سے دور گیا تھا دل بھی زخمی کر بیٹھا ہوں۔۔۔تم جاؤ میں آتا ہوں کہیں نہیں جاؤں گا۔۔۔تم چاہتی ہو نا ہانی کو انصاف ملے؟

ہاں۔۔۔۔

توبس میری جان تم جاؤ میں آتا ہوں

وہ اسے بھیجتا واپس پلٹا

احمد اس وقت خون میں لت پت پڑا تھا۔۔۔ لیکن مطہر کے نزدیک یہ سزا بہت کم تھی اس نے انس کے چاکو کو اس آدمی کے گلے سو کھینچ کر نکالا اور اس کے پیٹ پر بیٹھ کر اس کے سینے پر وار پر وار کرتا رہا اسے کسی طور سکون نہیں آرہا تھا اس کا پیٹ اب پوری طرح سے کھلا ہوا تھا۔۔۔ لیکن اسے پھر بھی چین نہیں تھا۔۔۔اس نے اس کے ہاتھوں کو پکڑا

اس ہاتھ سے میری پری کو ہاتھ لگایا ہو گا نا؟اس ہاتھ سے

اب وار ہاتھوں پر ہو رہے تھے

انہیں ہاتھو سے میری گڑیا کو کھینچا تھا نا تم نے انھیں ہاتھوں سے تھپڑ مارا تھا نا؟

احمد تو ولی کی گولیوں سے ہی مر چکا تھا لیکن اسے سکون نہیں آرہا تھا اس نے دیکھا دروازے کے پاس بجلی کی تاریں پڑھیں ہوئی ہیں وہ اٹھا اور زنجیریں لے کر آیا جس میں فاتحہ قید تھی ان زنجیروں سے اس کے مردہ وجود کو باندھا اور وہ تاریں جو بجلی کی تھیں اس کے اوپر پھینک دی۔۔۔ وہ کچن

کی طرح دکھنے والے کمرے کی طرف بڑھا جہاں اسے تھوڑا ڈھونڈنے کے بعد مطلب کی چیز مل گئی تھی وہ مٹی کا تیل تھا۔۔۔اس نے احمد اور اس پورے گھر پر چھڑک دیا اور اس پر ایک آخری نظر ڈالتا اس پر تھوکتا باہر نکل گیا

باہر نکلتے ہی اس نے لائٹر نکالا اور جلا کر پیچھے کی طرف پھینک دیا اور چلتا ہوا گاڑی میں آ بیٹھا

گھر اب پوری طرح آگ کی لپیٹ میں تھا اب اسے کچھ سکون آیا تھا۔۔۔۔۔۔

انس اور فاتحہ ہانی کو ایک قریبی ہسپتال لے گئے جہاں اسے فوراً ایمر جنسی روم میں لے گئے ۔۔۔۔۔انس کو لگا اس کی جان کسی پنجرے میں قید ہے۔۔۔۔۔وہ مسلسل روئے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

فاتحہ کو اپنے بھائی پر ترس آ رہا تھا وہ کتنا تڑپ رہا تھا اپنی محبت کے لیے۔۔۔۔۔آج ہانی اس حال میں اسی کی وجہ سے تھی فاتحہ کو اس احساس نے گھیر لیا۔۔۔۔

یزداں پلیز حوصلہ رکھو کچھ نہیں ہو گا ہماری ہانی کو۔۔۔۔۔۔وہ بہت معصوم ہے اللہ اس کا زیادہ امتحان نہیں لے گا انشاللہ

فاتی تم نہیں جانتی اس نے بہت اذیتیں دیکھی ہیں یار میں اتنالاپرواکیسے ہو سکتا ہوں۔۔۔۔اس نے اپنے ہر رشتے کو کھودیا میں ہی تھااس کا اور اس کی اس تکلیف کا مجھے علم ہی نہیں تھا تم دونوں کو کچھ ہو جاتا تو میں کیا کرتا

انس کچھ نہیں ہو گا اللہ پاک پر بھروسہ رکھو پلیز

ابھی وہ اس سے بات کرتی کے ڈاکٹر باہر آئی

ڈاکٹر میری بیوی کیسے ہے اب؟ وہ ٹھیک تو ہے؟اس کو ہوش کیوں نہیں آرہا؟

آئی ایم سوری ہم آپ کے بچے کو نہیں بچا سکے گرنے کی وجہ سے ان کا مسکیرج ہو گیا ہے ۔۔۔۔۔آپ کی وائف بے ہوش ہیں کچھ دیر میں انھیں ہوش آجائے گا

کیا بچہ؟

جی آپ کو شاید نہیں پتا تھا۔۔۔۔آپ کی وائف پریگننٹ تھی ابھی کچھ ہی وقت ہوا تھا شائد وہ خود بھی نا جانتی ہوں۔۔۔۔ چلیں میں چلتی ہوں آپ حوصلہ کریں اللہ پاک خیر کریں گے انشاء اللہ

انس خود کو سنبھال نہیں سکا اور کرسی پر گر گیا۔۔۔ فاتحہ بھی رو پڑھی یہ کیسی آزمائش تھی ایک خوشی جس کا ان کو علم بھی نہیں تھا۔۔۔ان کو ملنے سے پہلے ہی ان سے چھن گئی تھی فاتحہ خود کو

ہانی کا مجرم سمجھ رہی تھی اس کی وجہ سے احمد نے اسے تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔ لیکن وہ اپنے بھائی کو سمبھالنا چاہتی تھی جو اپنی بیوی کی اذیت کے ساتھ ساتھ اب اپنی اولاد کا دکھ بھی سہہ رہا تھا

انس خدا کو یہی منظور تھا۔۔۔۔ پلیز خود کو سنبھالو تم ایسے ہمت ہار جاؤ گے تو ہانی کو کون سمبھالے گا

فاتی کیسے کروں ہمت۔۔۔۔ میرا بچہ۔۔۔۔۔ میرا بچہ جس کا مجھے علم بھی نہیں تھا۔۔۔۔ ہانی پر کیا گزرے گی جب اسے پتا چلے گا میں کیا کروں۔۔۔۔ اللہ ہماری اتنی آزمائشیں کیوں لے رہا ہے فاتی۔۔۔۔۔

اتنے میں مطہر بھی آگیا فاتحہ دوڑ کر اس کے پاس گئی

مطہر آپ ٹھیک ہیں؟ کہاں رہ گئے تھے آپ اتنی دیر کیوں لگادی؟

وہ روتے ہوئے بے چینی سے بولی

پری میں آگیا ہوں نا اب نہیں جاؤں گا کہیں بھی پلیز رومت۔۔۔۔۔ ہانی کیسی ہے؟

اس کے پوچھنے پر وہ اور زور سے رونے لگی

مطہر ہانی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔ اس کا بے بی۔۔۔۔۔ مطہر اس کا مسکیرج ہو گیا ہے اسے احمد نے تھپڑ مارا تھا وہ گری تھی اور۔۔۔۔۔ ڈاکٹر کہتی ہم نہیں بچا سکے۔۔۔۔

اف اللہ۔۔۔۔میری گڑیا۔۔۔۔۔یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے میں اس کی حفاظت نہیں کر سکا ۔۔۔۔وہ کتنی تکلیف میں ہو گی۔۔۔۔

مطہر آپ نے کچھ نہیں کیا یہ میری وجہ سے ہوا وہ احمد مجھے لینے آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔مجھ سے بدلہ لینا چاہتا تھا میری وجہ سے ہانی بھی اس کے چنگل میں پھنس گئی

پری تمہارا قصور نہیں ہے تم نہیں جانتی کچھ بھی پلیز چپ ہو جاؤ۔۔۔۔ہم اس پر بعد میں بات کریں گے تم یہ بتاؤ انس کہاں ہے

وہ رہا۔۔۔۔

اس نے انس کی طرف اشارہ کیا تو مطہر انس کی طرف بڑھا

انس میرے بھائی۔۔۔۔

انس نے جیسے ہی مطہر کی آواز سنی فوراً اس کے گلے آ لگا اور بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگا ۔۔۔۔

بھائی ہانی۔۔۔۔۔میری ہانی ٹھیک نہیں ہے بھائی۔۔۔۔میرا بچہ۔۔۔۔۔میں نے اپنا بچہ کھو دیا بھائی ۔۔۔۔۔

انس سنبھالو خود کو میرے شیر ۔۔۔۔۔ سنبھالو خود کو خدا کو یہی منظور تھا۔۔۔۔۔ ہم اس کی مرضی کے آگے کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔۔۔ تم شکر کرو ہماری ہانی سلامت ہے اللہ پر بھروسہ رکھو وہ تمہیں اس نعمت سے محروم نہیں رکھے گا۔۔۔۔ اللہ تمہیں اور اولاد عطا کر دے گا بس ابھی تم خود کو سنبھالو ہانی کو بھی تو سمبھالنا ہو گا تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

رات کے تقریباً دس بج چکے تھے۔۔۔۔۔۔ انس ہانی کے پاس بیٹھا تھا جب ہانی کو ہوش آنے لگا لیکن وہ ابھی ٹھیک سے ہوش میں نہیں آئی تھی۔۔۔۔ لیکن وہ بہت ڈری ہوئی تھی

چھوڑ دو ہمیں جانے دو۔۔۔۔ پلیز کچھ مت کرنا چھوڑ دو۔۔۔۔

ہانی بیہوشی میں بڑبڑا رہی تھی انس کو اس پر ترس آیا اس چھوٹی سی لڑکی نے اتنی مصیبتیں جھیلی تھی

ہانی میری جان ہوش میں آؤ دیکھو میں ہوں تمہارا یزداں تمہارے پاس ہے آنکھیں کھولو ہانی کچھ بھی نہیں ہوا میں ہوں تمہارے پاس

وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ایک ہاتھ سے اس کا ہاتھ تھامے بولا

ہانی ایک دم سے جیسے ہوش میں آئی تھی

یزداں۔۔۔۔

جی میری جان۔۔۔۔میں تمہارے پاس ہوں ریلیکس۔۔۔۔

یزداں آپ آ گئے آپ کو پتا ہے وہ احمد۔۔۔۔۔اس نے دیدہ کو اور مجھے۔۔۔۔

بس میری جان میں سب جانتا ہوں وہ اپنی سزا بھگت چکا ہے کچھ نہیں ہو گا تمہیں میں ہوں نا ۔۔۔۔

انس فاتحہ دیدہ؟وہ ٹھیک تو ہیں؟وہ کہاں ہیں؟اس انسان نے کچھ؟

نہیں ہانی وہ بلکل ٹھیک ہے باہر مطہر بھائی کے ساتھ بیٹھی ہے تم ریلیکس رہو ڈاکٹر نے تمہیں آرام کا کہا ہے۔۔۔۔

مطہر بھائی؟ وہ تو ہاسپٹل تھے نا ان کی تو ابھی سرجری ہوئی ہے وہ یہاں؟

ہاں ہانی وہ اپنی گڑیا اور اپنی پری کے لیے آئے آج انھیں کی وجہ سے تم ٹھیک ہو۔۔۔۔

انس وہ میرے لیے بہت خاص ہیں انھوں نے ہمیشہ میرے لیے اتنا سب سہا۔۔۔۔۔۔

انس مجھے پیٹ میں درد ہو رہا ہے مجھ سے لیٹا نہیں جا رہا۔۔۔۔۔

ہانی میری جان حوصلہ رکھو ڈاکٹر کہہ رہی تھی کچھ دن یہ درد رہے گا تمہیں۔۔۔۔۔ہانی میں تمھیں کچھ بتانے والا ہوں بس حوصلے سے سننا۔۔۔۔۔تم گر گئی تھی۔۔۔۔ جس کی وجہ سے۔۔۔ہمارا

بے بی۔۔۔۔ نہیں رہا۔۔۔۔ لیکن تم پلیز پریشان نا ہو اللہ کو یہی منظور تھا ہم کچھ نہیں کر سکتے اس کی رضا میں راضی ہونا ہی پڑتا ہے۔۔۔ اللہ اور دے گا اس کی قدرت میں سب کچھ ہے

وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا۔۔۔۔ لیکن وہ کچھ بھی نہیں بول سکی بس آنسو بہنے لگے

ہانی کچھ بولو

انس میں پریگننٹ تھی؟ مجھے یہ بات پتا نہیں تھی۔۔۔۔ میں نہیں جانتی تھی میرے اندر ایک جان پل رہی ہے۔۔۔۔ انس میں ہمارے بے بی کا خیال نہیں رکھ سکیں۔۔۔۔ معاف کر دیں مجھے۔۔۔۔

وہ رو رہی تھی

نہیں میری جان تم خود کو قصوروار مت کہو تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔۔۔۔ جو ہونا تھا ہو گیا یہ ہونا قسمت میں لکھا تھا۔۔۔۔ اُدھر فاتحہ کا بھی رو رو کر برا حال ہے وہ کہتی ہے کہ یہ سب اس کی وجہ سے ہوا ہے وہ سمجھتی ہے کہ تمہاری یہ حالت اس کی وجہ سے ہوئی ہے اور مطہر بھائی بھی خود کو قصوروار کہہ رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ تمھاری حفاظت نہیں کر سکے ان کے دشمن نے تمہیں بھی نہیں چھوڑا۔۔۔۔

انس اسے ان دونوں کا حال بتانے لگا تو وہ اسے دیکھنے لگی

یہ کیا کہہ رہیں ہیں انس اس سب میں ان دونوں کا کیا قصور ہے آپ بلائیں اندر ان کو میں بات کرتی ہوں۔۔۔۔۔وہ تو میرے محسن ہیں اور فاتحہ دیدہ تو خود اس حیوان کے ہاتھ لگ گئی تھیں اس میں ان کا کیا قصور ہے آپ بلائیں انھیں

میں نے انھیں اندر آنے کا کہا تھا لیکن ان دونوں نے اندر آنے سے منع کر دیا کہ وہ تمہارا سامنا نہیں کر سکیں گے۔۔۔۔

انس میں آپ کو کہہ رہی ہوں انھیں لے کر آئیں ورنہ میں خود چلی جاتی ہوں

اچھا پلیز تم لیٹو میں لے کر آتا ہوں انھیں

وہ اٹھنے لگی تو انس نے اسے واپس لٹاتے ہوئے کہا اور باہر نکل گیا۔۔۔۔ہانی چھت کی طرف دیکھتی اپنی قسمت کو کوسنے لگی جب سے اس نے ہوش سنبھالا تھا تب سے اپنوں کے پیار کو ترسی تھی اسکے اپنے اس سے دور ہو گئے تھے اور اب اس کا بچہ۔۔۔۔۔۔وہ یہ سوچتی اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر بولی

آئی ایم سوری بچے میں آپ کا خیال نہیں رکھ سکی مجھے معاف کر دیں

مطہر باہر فاتحہ کے پاس بیٹھا تھا بولا

میں نے سنا تم نے میرے لیے بہت دعائیں کی۔۔۔ تم تو مجھے پسند نہیں کرتی تھی نا پھر یہ سب کیوں؟ مر جانے دیتی۔۔۔اتنی دعائیں کیوں؟ تمھیں تو مجھ پر یقین بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ اس کو اس احساس سے نکالنا چاہتا تھا کہ یہ سب اس کہ وجہ سے ہوا ہے اس لیے اب یہ ٹاپک چھیڑ بیٹھا

مطہر ایسے تو مت کہیں۔۔۔ میں نے کبھی ایسا نہیں کہا کہ آپ مجھے ناپسند ہیں

تو کیا میں تمہیں پسند ہوں؟

وہ اس کی بات کاٹ کر بولا

مطہر آپ کو پتہ ہے آپ نے، چچا جان نے، بابا نے سب نے بچپن سے مجھے یہی سکھایا کہ جس انسان سے آپ کا نکاح جائز ہے وہ آپ کے نامحرم ہیں میں بس اس چیز سے ڈرتی تھی۔۔۔۔۔ مطہر میں آپ کو کھونا نہیں چاہتی لیکن ابھی ہمارا ایسا کوئی رشتہ نہیں ہے جس حق سے میں آپ کو اپنا کہہ سکوں۔۔۔۔۔ آپ میرے نامحرم ہیں۔۔۔ میں چاہ کر بھی کبھی آپ سے تلخ نہیں ہو سکی۔۔۔۔۔ آپ کو ہرٹ نہیں کر سکی۔۔۔ جانتے ہیں آپ کو گولی لگی یہ سن کر مجھے لگا میں مر جاؤں گی میرے جسم میں سانس نہیں رہی ہو جیسے۔۔۔۔ مطہر آپ سوچ بھی نہیں سکتے میں نے یہ دو ہفتے کیسے گزرے۔۔۔۔۔ آپ کو کچھ ہو نا جائے اس ڈر سے ہی میری جان جاتی تھی

۔۔۔۔۔

وہ بولے جارہی تھی اور مطہر اس کے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا اسے وہ اتنی پیاری لگتی تھی کہ وہ بھول چکا تھا کہ وہ اس وقت زخمی ہے اس کا بولنا اسے راحت بخش رہا تھا اس کا اظہار کرنا اس کا مطہر کے لیے فکر کرنا مطہر کو اس کا دیوانہ بنا رہا تھا

کچھ بھی نہیں ہوا مجھے دیکھو میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں حق سے اپناؤں گا میں گھر جاتے ہی نکاح کی بات کروں گا فکر مت کرو تمھیں تمھارا جائز حق ملے گا میں تمھارا محرم بن کر تمہیں سارے حق دوں گا پھر تم کہہ سکو گی کہ تم مطہر شاہ کے دل کی جاگیر کی اکلوتی اور آفیشل وارث ہو۔۔۔۔

آپ جانتے ہیں اس دن جب میری طبیعت خراب تھی تو میں نے آپ سے بدتمیزی کیوں کی تھی ؟

ہاں جانتا ہوں میڈم کو لگا میں ان کو دھوکا دے رہا اظہار ان سے اور شادی کسی اور سے ہانی میری بیوی ہے اور وہ بچہ بھی میرا ہے ہاہاہاہا مجھے انس نے سب بتادیا تھا اسے ہاسپٹل میں ہانی نے بتایا تھا ۔۔۔۔۔۔۔ہمیشہ آدھی بات سنتی ہو پھر دوبارہ پوری بات نہیں سنتی تم پتا نہیں کیا بنے گا میرا لیکن خیر چھوڑو جو ہونا تھا ہو گیا۔۔۔اچھا وہ بولو نا

وہ آنکھ دباتا اسے بولا

کیا بولوں ؟

وہ ہی جو کچھ ٹائم پہلے بول رہی تھی

میں کیا بول رہی تھی؟ آپ بتائیں

مطہر شاہ۔۔۔ بولو نا جیسے کچھ دیر پہلے کہہ رہی تھی شاہ ویسے ہی

آپ کچھ زیادہ فری نہیں ہو رہے مطہر شاہ؟

وہ آنکھیں بڑی کرتی بولی

ہائے گھائل بندہ ہوں محترمہ آپ تو بندے کی جان لے لیں گی اتنا پیارا نام لیتی ہو میرا مجھے آج سے پہلے اپنا نام اتنا پیارا نہیں لگا قسم سے ایک بار پھر سے بولو۔۔۔

وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر بولا تو وہ بولی

میں کوئی نہیں بول رہی آپ زیادہ فری نا ہوں

وہ اسے ہاتھ سے ہلکا سا مار کر بولی تو وہ کراہ کر رہ گیا

یا اللہ کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہیں لگی تو نہیں سوری سوری میں بھول گئی تھی آپ کا زخم تازہ ہے

مطہر کو زیادہ درد نہیں ہوا تھا لیکن وہ اس کی حالت سے محفوظ ہو کر اتھا

درد بڑھ رہا ہے فاتحہ اف۔۔۔ پلیز جلدی سے بول دو

کیا بولوں؟

وہ بھی گھبرائی ہوئی بولی

یہی کہ مطہر شاہ مجھے آپ سے محبت ہے

اس کے کہنے پر فاتحہ کو سمجھ آیا کے وہ ڈراما کر رہا ہے

مطہر شاہ آپ مجھ سے مار کھانا چاہتے ہیں؟ سوچ لیں یہاں تو دیدہ بھی نہیں ہیں جو آپ کو بچا سکتی ہیں

اللہ ابھی بیوی بنی نہیں ہو اور بیویوں والی دھمکیاں؟ میرے زخمی ہونے کا فائدہ اٹھا رہی ہو نا تم؟

ہاہاہا تو آپ بھی مت کریں نا تنگ مجھے۔۔۔۔

وہ بات کر رہے تھے کہ انس جو دروازے کے پاس کھڑا تھا ان کی بات سن کر ان کے پاس آیا

بھائی اور فیوچر بھابھی آپ کو اندر چلنا ہوگا میری بیوی کا آرڈر ہے۔۔۔۔ باقی باتیں بعد میں کرنا پلیز

اوئے میں نے ابھی تک ہاں نہیں کہی اس لیے مجھے فاتحہ ہی کہو تو بہتر ہے بندر کہیں کے ورنہ بہت ماروں گی

بھائی دیکھیں نا یہ پھر سے بن گئی ہے جنگلی بلی

باس میں بھی کچھ نہیں کہہ سکتا ہماری نہیں چلتی ادھر اِن کے آگے

مطہر فاتحہ کی طرف دیکھ کر بولا تو وہ فرضی کالر جھاڑتی ہوئی بولی

سن لیا؟

پلیز یار اندر وہ بھی جنگلی بلی بنی ہوئی ہے میری تو کوئی عزت ہی نہیں ہے وہ کہتی ہے کہ تم نے نا بلایا تو وہ خود اپنے بھائی اور بہن کے پاس چلی جائے گی لو بھلا بتاؤ میں کوئی ڈاکیا ہوں؟

ہاہاہاہا تمہارے ساتھ یہی ہونا چاہیے آپ دونوں ابھی ادھر ہی رہیں میں اپنی جان سے مل کر آتی ہوں اور خبردار جو کان لگا کر سننے لگ گئے تو۔۔۔ لیڈیز ٹاک یو نا ہہنہ

وہ اس وقت کافی حد تک بھول چکی تھی جس فضول سے خیال کے چلتے اس نے خود کو قصوروار قرار دیا تھا۔۔۔۔وہ اتنا کہہ کر اندر چلی گئی مطہر اور انس ایک ساتھ ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر بولے

جان؟

دونوں ہی اپنی اپنی جگہ جیلیس ہو چکے تھے

انس ولی کی کوئی خبر ؟ کیسا ہے اب وہ ؟

بھائی میری آفیسر سے بات ہوئی ہے وہ کہہ رہا ہے کہ اب ولی بھائی ٹھیک ہیں گولی ان کی بازو کو چھو کر نکل گئی لیکن ڈاکٹر نے کہا ہے کہ بازو کا خیال رکھنا ہو گا کیونکہ پہلے بھی ان کو اسے بازوں پر گولی لگی ۔۔۔۔۔

انس پچھلی بار بھی وہ میرے آگے آگیا تھا ۔۔۔ اس آدمی کو اپنی فکر ہی نہیں ہے ۔۔۔۔ میں اس کو بتا کر تو نہیں آیا تھا پھر وہ وہاں کیسے پہنچا؟ انس کیا تم نے اسے بتایا تھا؟ سچ بتانا

نہیں بھائی میں تو آپ کے ساتھ تھا میں نے نہیں بتایا تھا وہ خود ہی آئے تھے ۔۔۔۔۔ اور اچھا ہوا نا وہ آگئے اگر وہ نا آتے تو وہ احمد کچھ بھی کر سکتا تھا ۔۔۔

اس نے ایک بار پھر مجھ پر احسان کر دیا انس ۔۔۔ ایک دفعہ ہانی کو گھر جانے کی اجازت مل جائے پھر اس کی خبر بھی لوں گا انشاءاللہ ۔۔۔۔۔ انس ہانی اب کیسی ہے ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں

بھائی ڈاکٹر نے کہا ہے کہ کل صبح تک ڈسچارج مل جائے گا ۔۔ ہانی بہت ویک ہے اس لیے ڈاکٹر کہہ رہے ہیں ایک دو ڈرپس لگیں گی اس کے بعد گھر جا سکتی ہیں ۔۔۔۔۔۔ بھائی ایک بات تو بتائیں

ہاں انس پوچھو

احمد تو مر چکا تھا پھر آپ وہاں کیوں رکے تھے ہمارے ساتھ کیوں نہیں آئے۔۔۔

انس تمہیں لگتا ہے اس حرام زادے نے جتنا گڑیا اور پری کے ساتھ کیا ہے اس کے بدلے میں اس کے لیے وہ سزا کافی تھی؟ انس میرا دل چاہ رہا تھا میں اس کی بوٹی بوٹی کر کے کتوں کو کھلاؤں۔۔۔۔ زیادہ نہیں بس اس کے تھوڑے سے ٹکڑے کیے۔۔۔ دو چار بجلی کے جھٹکے دیے۔۔۔ اور پھر جلا کر خاک کر دیا۔۔۔۔ جتنی اذیت اس نے ہانی اور پری کو دی ہے اس کے بدلے میں یہ کچھ بھی نہیں ہے نا میں اگر ایسا نہ کرتا تو عمر بھر میرے دل میں ایک خلش رہتی کہ میں اپنی پری اور اپنی گڑیا کا بدلہ نہیں لے سکا

بھائی آپ ٹھیک تو ہے نا

انس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر بولا

ہاں انس میں ٹھیک ہوں

بھائی آپ کے زخم سے خون آ رہا ہے آپ نے اپنی پرواہ بھی نہیں کی آپ کی ابھی ابھی سرجری ہوئی ہے کچھ ہی دن گزرے آپ کو احتیاط کرنی چاہیے اٹھیں پٹی چینج کروالیں آپ کو پتہ ہے فاتحہ دیکھے گی تو وہ بھی پریشان ہوگی پھر معاملہ دل کا ہے ہلکے میں نہیں لے سکتے اس چیز کو

ارے انس اتنی سی چوٹ میرا کچھ نہیں کر سکتی تم فکر مت کر و تم نے باباسائیں اور تایا سرکار کو بتایا کہ ہانی اور پری مل چکے ہیں تایا سرکار کی طبیعت ویسے ہی ٹھیک نہیں رہتی اوپر سے پریشان ہوں گے اپنی بچی کے لیے

بھائی آپ نے ٹھیک سمجھا۔۔۔تایا سرکار کی طبیعت واقعی ہی خراب ہے جب سے انہوں نے فاتحہ کا سنا ہے تب سے ہی وہ نہ کچھ کھا رہے ہیں نہ پی رہے ہیں

انس ایک کام کر و تم ہانی کے پاس رکو میں پری کو لے کر تایا سرکار کے پاس جاتا ہوں تاکہ ان کی بھی فکر کم ہو سکے

جی ٹھیک ہے بھائی لیکن پہلے پلیز پٹی چینج کر والیں آپ کی بینڈیج خراب ہو چکی ہے خون آ رہا ہے زخم سے

ٹھیک ہے چلو۔۔۔۔

اسے پتہ تھا کہ فاتحہ اسے اس حال میں دیکھتی تو بہت پریشان ہوتی اسی لیے وہ پٹی چینج کر وانے چلا گیا

فاتحہ دروازہ کھولتی اندر آئی تو وہیں رک گئی اسے اس معصوم کو دیکھ کر ترس آرہا تھا وہ اس حال تک پہنچ گئی تھی بیچاری نے کتنے دکھ سہے۔۔۔۔

دیدہ وہاں کیوں کھڑی ہیں ادھر آئیں نا میرے پاس۔۔۔۔

وہ اس کے بلانے پر ہوش میں آئی اور اس کے پاس چلی گئی

کیسی ہو ہانی؟

میں ٹھیک ہوں۔۔۔آپ بتائیں آپ کیسی ہیں اس نے آپ کے ساتھ کچھ غلط تو نہیں کیا؟ ایم سوری میں آپ کو نہیں بچا پائی اس حیوان سے وہ بہت خطرناک اور سفاک لوگ تھے۔۔۔۔

ارے پاگل ایسا کیوں سوچتی ہو تمہاری کیا غلطی ہے اس میں اور میں بالکل ٹھیک ہوں کچھ بھی نہیں ہوا مجھے۔۔۔۔۔

اگر ایسا ہے تو آپ اپنے آپ کو قصوروار کیوں ٹھہرا رہی ہیں؟ اس سب میں آپ کی تو کوئی غلطی نہیں تھی وہ احمد آپ کی وجہ سے مجھ پر ٹارچر نہیں کر رہا تھا بلکہ وہ آپ سے پہلے میرے پیچھے پڑا رہا تھا آپ جانتی ہیں میں جاب کرتی تھی دادی کی دوا کے لیے گھر کے اخراجات کے لیے۔۔۔۔۔

لیکن اس انسان نے مجھ پر بہت گندی نظر رکھی ہوئی تھی آتے جاتے چھیڑتا تھا میں اس سے بہت زیادہ تنگ تھی ایک دن تو حد ہو گئی یہ شراب کے نشے میں دھت اپنے ناجائز ارادے سے میری

عزت کو پامال کرنے کے ارادے سے میرے پیچھے آیا اس نے مجھے گاڑی میں دھکا دیا میں اسے بھیک مانگتی رہی کہ مجھے جانے دو میں تمہاری بہنوں کی طرح لیکن اس نے میری ایک نہ سنی اس دن مطہر بھائی نے میری عزت کو محفوظ کیا تھا میں اس چیز کے لیے زندگی بھر ان کے احسان مند رہوں گی آپ ان کو سمجھائیں اس سب میں نہ تو ان کا قصور ہے نہ ہی آپ کا یہ سب میرے مقدر میں لکھا گیا تھا میں یہ سب کچھ وقت کے ساتھ ساتھ بھول جاؤں گی مانتی ہوں بھولنا مشکل ہے لیکن آپ سب بہت اچھے ہیں آپ سب کا ساتھ رہا تو میں یہ سب کچھ بھول جاؤں گی میں اس خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس نے میرے مطہر بھائی کو نئی زندگی دی اگر مطہر بھائی کی جگہ اس وقت کوئی اور ہوتا تو وہ اپنی سوچتا وہ کہتا کہ میں خود موت کے منہ سے واپس آیا ہوں میں کیوں سوچوں کسی کا لیکن وہ مطہر بھائی ہیں ان جیسا کوئی نہیں وہ بہت اچھے ہیں دیدہ۔۔۔۔وہ اپنے رشتوں کو بچانے کے لیے خود کو بھی بھول جاتے ہیں جانتی ہیں انس نے مجھے بتایا کہ ہوش میں آنے کے بعد کوئی ایک لمحہ ایسا نہیں تھا جب انہوں نے آپ کو یاد نہ کیا ہو وہ آپ سے بہت محبت کرتے ہیں اور محبت کرنے والوں کو الہام ہو جاتے ہیں دیکھیں نا اس چیز کا ثبوت تو خود مطہر بھائی کا یہاں موجود ہونا ہے وہ وہاں ہسپتال میں تھے لیکن خیال آپ میں ہی تھا ان کا۔۔۔ آج وہ نہ آتے تو ہم دونوں بھی شاید۔۔۔۔ لیکن پلیز آپ خود بھی یہ یاد رکھیں کہ آپ کی وجہ سے کچھ بھی نہیں ہوا کھائیں میری قسم دوبارہ آپ ایسا نہیں سوچیں گی۔۔۔یہ جو بھی ہوا یہ ہونا لکھا تھا

جانتی ہو ہانی اس وقت تم مجھے بہت زیادہ بہادر لگ رہی ہو ایک ایسی لڑکی جس پر قیامت ٹوٹ پڑی ظالموں نے جس کی کوک اجاڑ دی لیکن پھر بھی وہ دوسروں کو ہمت دے رہی ہے۔۔۔ہم اس گلٹ میں نہ رہیں کہ یہ سب ہماری وجہ سے ہوا ہے اس لیے ہمیں سمجھا رہی ہے ایسے ظاہر کر رہی ہے کہ اس کے ساتھ کچھ بھی نہیں ہوا وہ بلکل ٹھیک ہے۔۔۔۔ہانی میری جان تم فکر مت کرو تم اکیلے نہیں ہو۔۔۔۔ہم سب ہیں تمہارے ساتھ اور میں وعدہ کرتی ہوں زندگی کے ہر موڑ پر تمہارا ساتھ دوں گی تم کچھ دنوں میں مجھے بہت پیاری ہو گئی ہو۔۔۔۔میں اب سوچتی ہوں مطہر تمہیں اتنا پیار کیوں دیتے ہیں تم ہو ہی پیار کے لائق ان کی گڑیا ہو اور تم ہو بھی بہت پیاری تم تو سب کے دلوں میں اپنا گھر بنا لیتی ہو میری جان...

دیدہ آپ کا بہت شکریہ.....دیدہ انس سے پوچھیں نا مجھے گھر جانا ہے اتنا سب ہو چکا ہے.اب ہمیں گھر جانا چاہیے بابا اور تایا سرکار بھی انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔۔ہم نے جا کر سارا یہ دیدہ کی شادی کی تیاری بھی تو کرنی ہے۔۔۔۔

ہاں انشااللہ ایک دفع تم ٹھیک ہو جاؤ پہلے اور ولی بھائی اور مطہر دونوں ٹھیک ہو جائیں پھر ہم خوب دھوم دھام سے اپنی دیدہ کی شادی کریں گے

ولی بھائی ؟انھیں کیا ہوا ہے ؟

انھیں بازو پر گولی لگی ہے ہانی۔۔۔۔۔

یااللہ خیر۔۔۔۔۔۔اب وہ کیسے ہیں؟

تم فکر مت کرو اب وہ ٹھیک ہیں تم آرام کرو ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ابھی تمھیں صبح تک یہیں رہنا ہے

لیکن دیدہ مجھے گھر جانا ہے

میری گڑیا بس صبح تک کی ہی تو بات ہے۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں باتیں کر رہی تھی کہ تھوڑی دیر میں مطہر اور انس بھی آ گئے۔۔۔۔۔

کیسی ہے میری گڑیا؟

مطہر اس کے سر پر ہاتھ رکھتا بولا

جی بھائی میں ٹھیک ہوں آپ بتائیں آپ کا زخم کیسا ہے؟ آپ نے تو بلکل آرام نہیں کیا انس نے مجھے سب بتا دیا۔۔۔

یہ انس تو ہے ہی الو کا پٹھا فضول بولتا ہے اس کی باتوں پر دھیان نا دو گڑیا ہم بھی اسے سیر سلی نہیں لیتے۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں دیکھو ایک دم۔۔۔۔۔ یہ ایک گولی میرا کیا ہی بگاڑ سکتی ہے

اس کی بات پر سب مسکرا گئے انس تو اپنے بھائی کو گھور کر رہ گیا

اللہ آپ کو لمبی زندگی دیں بھائی ہم سب پر آپ کا سایہ سلامت رہے

فاتحہ بے اختیار بولی۔۔۔آمین۔۔۔۔اور وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا اسے اچھا لگا تھا اس کا ایسے کہنا

تبھی انس کو دیکھ کر بولا

ٹھیک ہے انس پھر ہم چلتے ہیں تم ہانی کے ساتھ ہی رہنا اس کا خیال رکھنا کوئی بھی پرابلم ہو مجھے کال کر لینا ہم چلتے ہیں گڑیا تم بھی اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔چلو پری

ہم کہاں جا رہے ہیں شاہ؟

پریام ہم گھر جا رہے ہیں شام سے تایا سرکار پریشان ہیں ان کی طبیعت کا بھی تمہیں پتا ہے اس لیے میں نے سوچا تمہیں لے کر ان کے پاس چلا جاؤں وہ فکر مند ہیں۔۔۔۔چلو

وہ اس کی بات سنتی اٹھی اور ہانی کو خدا حافظ کہتی وہاں سے اس کے ساتھ نکل گئی

انس۔۔۔دیکھیں نادیدہ اور بھائی ایک ساتھ کتنے پیارے لگتے ہیں۔۔۔

ہاں ماشاءاللہ۔۔۔۔ویسے تمہیں میں پیارا نہیں لگتا؟

وہ اس کی طرف دیکھ کر بولا

یہ کیسا سوال ہے یزداں؟آپ تو میرے ہیں نا

ہائے صدقے۔۔۔جب تم مجھے یزداں کہتی ہو نا قسم سے بہت پیار آتا ہے تم پر۔۔۔انس یزداں ہانی کا ہے اور ہمیشہ ہانی کا رہے گا۔۔۔۔۔ویسے میں نے نوٹ کیا تم نے ابھی تک مجھے یہ نہیں بتایا کہ میں تمھیں کیسا لگتا ہوں؟

بتایا تو آپ نے بھی نہیں کہ آپ کو میں کیسی لگتی؟

وہ اب اسی کے انداز میں بولی

ارے پہلے میں نے پوچھا تھا

ہاں پر میں بیوی ہوں اس لیے پہلے مجھے جاننا ہے

یہ تو چیٹنگ ہے بیوی۔۔۔۔ تمہیں جواب دینا ہو گا

یزداں آپ کو ایک بات کہوں جب جب میں آپ کو یزداں کہتی ہوں نا سمجھ جایا کریں کہ میں آپ سے اپنی محبت کا اظہار کر رہی ہوں۔۔۔۔آپ میرے لیے سب کچھ ہیں۔۔۔۔میں بہت لکی ہوں کہ آپ مجھے ملے

ہانی تھینک یو سو مچ میری جان میری زندگی کو اتنا خوبصورت بنانے کے لیے۔۔۔۔میں بھی تم سے بہت محبت کرتا ہوں تم میری زندگی میں آنے والی پہلی اور آخری لڑکی ہو آئی لو یو سو مچ مسز انس یزداں

اس کہ اظہار پر ہانی شرم سے لال ہو گئی اور اس کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بھینچ گئی

آئی لو ویو ٹو یزداں

مطہر فاتحہ کے ساتھ پارکنگ تک آیا تو ایک پل کو رک گیا اس کی طرف دیکھ کر بولا

کیا اب بھی میرے ساتھ آگے نہیں بیٹھو گی؟

وہ اس کی طرف دیکھتی شرارت سے بولی

بیٹھ تو سکتی ہوں مگر۔۔۔۔۔

مگر کیا؟

میری ایک شرط ہے

کیسی شرط؟

آپ مجھے رستے میں گول گپے کھلائیں گے

واٹ؟

وہ تو حیران رہ گیا رات کے اس وقت میڈم کو گول گپے کھانے ہیں؟ یہ تو جانتا تھا کہ گل گپے اس کی کمزوری ہے لیکن رات کے اس وقت گو لگپے کہاں ملیں گے وہ تو یہ سوچ کر رہ گیا

نہیں منظور تو میں پیچھے بیٹھ جاتی ہوں کوئی بات نہیں

وہ ڈرامائی انداز میں بولی اور پیچھے کے دروازے کے پاس جانے لگی تو وہ آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھام کر بولا

ارے ارے میں نے انکار کب کیا۔۔۔ بس اتنی سی بات چلو پھر بیٹھو۔۔۔ ڈھونڈتے ہیں کوئی گول گپے والا

وہ خوشی سے چہکتی ہوئی فرنٹ سیٹ پر آ بیٹھی وہ دروازہ بند کرتا ہوا بولا

پتا نہیں یہ ان لڑکیوں کو گول گپے کیوں پسند ہوتے

وہ فرنٹ سیٹ سنبھالتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا اسے احساس ہوا کہ اس کی پری اس سے گھل مل رہی ہے اس سے کھل کر بات کر رہی ہے ورنہ پچھلے کچھ سالوں میں تو وہ بس ضرورت کے مطابق ہی بولتی تھی

تھوڑی دیر ڈھونڈنے کے بعد انھیں ایک گول گپے والا نظر آ گیا وہ تو بچوں کی طرح خوش ہو رہی تھی۔۔۔۔ وہ کچھ گھنٹوں پہلے ہوئے واقعے کو اس وقت بھولے ہوئے تھے۔۔۔ مطہر نے شکر ادا

کیا وہ ہانی سے ملنے کے بعد اسے تھوڑی نارمل لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔فاتحہ دوڑ کر گول گپے والے کے پاس گئی تو مطہر بھی ہنستا ہوا اس کے پیچھے اتر آیا۔۔۔۔فاتحہ گول گپے والے سے بولی

بھائی جلدی سے تیکھے سے گول گپے دیں مجھے

گول گپے والا اسے مسلسل گھورنے لگا مطہر کو یہ چیز محسوس ہوئی تو بولا

بھائی پیک کر دو ہمیں دیر ہو رہی ہے

شاہ یہ کیا بات ہوئی مجھے ابھی کھانے ہیں یہیں پر

ایک تو وہ اتنے پیار سے اسے بلا رہی تھی کہ اس کا دل بغاوت کر رہا تھا لیکن اس آدمی کی وجہ سے اسے غصہ بھی آ رہا تھا

پری ہمیں گھر جلدی جانا ہے نا؟رات کتنی ہو گئی ہے دیکھو اور تایا سرکار۔۔۔۔۔ان کا کیا؟میں پیک کروا لیتا ہوں تم گاڑی میں کھا لینا اور ہمیں دیر بھی نہیں ہو گی ٹھیک ہے؟

وہ اسے پیار سے بولنے لگا

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔میں گاڑی میں ہوں آپ جلدی سے لے کر آئیں اور تیکھے زیادہ

اوکے۔۔۔۔جی بھائی آپ پیک کر دو

وہ فاتحہ سے کہہ کر مڑا تو وہ مسلسل فاتحہ کو ہی گھور رہا تھا جو گاڑی میں جا بیٹھی تھی

اوہیلو مسٹر نظروں کا زاویہ بدلو میری بیوی ہے خبردار جو دوبارہ نظر بھی اس پر ڈالی تو کام کروا پنا

۔۔۔۔۔اور زیادہ تیکھے یاد سے

وہ اچھا خاصہ تپ کر بولا

جی سر یہ لیں آپ گول گپے

شکریہ یہ لو پیسے اور اپنے کام پر توجہ دو آتی جاتی لڑکیوں پر نظر ڈالنا صحیح نہیں ہوتا حلال کمارہے ہو

حرام کی ملاوٹ مت کرو

وہ اس کو شرمندہ کر گیا تھا

گاڑی میں آتے ہی گول گپے فاتحہ کو دے دیے

یہ لیجیے آپ کے گول گپے اب خوش؟

تھینک یو۔۔۔۔۔ پر گول گپے تو گول گپے کے سٹال پر ہی کھڑے ہو کر کھانے میں مزہ آتا

ہے۔۔۔۔۔ لیکن کوئی بات نہیں یہ بھی ٹھیک ہے

وہ خوش ہوتی گول گپے کھانے لگی تو اس نے مطہر سے کہا

آپ بھی کھائیں

نہیں پری میں یہ سب نہیں کھاتا تم کھاؤ

پلیز ایک دفع ٹرائے تو کریں آپ کو بہت پسند آئیں گے

چلو تم کہتی ہو تو ٹھیک ہے

نہیں بلکہ آپ نہیں کھا سکتے ابھی آپ کی سرجری ہوئی ہے آپ کو یہ فوڈ کھانے کی اجازت نہیں

وہ اس کی طرف ایک گول گپا بڑھاتی ہاتھ روک کر بولی

ویری بیڈ پری۔۔۔۔ چلو کھاؤ تم آرام سے اب مجھے گاڑی چلانے دو

آپ ایک دفع ٹھیک ہو جائیں پھر ہم کھائیں گے گول گپے ٹھیک ہے ؟

اسے احساس ہوا کہ شاید اس کا بھی دل ہو اس لیے بولی اور مطہر کو تو اس کا ہر انداز ہی بھاتا تھا

مطلب تم مطہر شاہ کے ساتھ گول گپے کھانے جاؤ گی ؟

کیوں نہیں جا سکتی کیا؟

جا سکتی ہو۔۔۔۔اور قسم لے لو یہ آفر صرف تمہارے لیے ہے

جانتے ہیں مطہر۔۔۔۔ عورت کو چاہے جانے کا مان ہوتا ہے۔۔۔۔۔وہ عملی طور پر حکمرانی نہیں چاہتی لیکن اسے یہ سننا اچھا لگتا ہے کہ وہ اپنے مرد کے دل کی حاکم ہے۔۔۔۔

پری تم سچ میں میری پری ہو۔۔۔۔تم مجھ پر عملی طور پر بھی حکومت کر سکتی ہو تم میرے دل کی اکلوتی وارث ہو

وہ اس کی طرف دیکھ کر پھر گاڑی ڈرائو کرنے لگا اور وہ مسلسل اسے دیکھنے لگی

پری جلدی سے کھالو گھر آنے والا ہے۔۔۔۔اور اپنی حالت بھی تھوڑی سدھار لو تایا سرکار تمھیں اسے دیکھیں گے تو پریشان ہوں گے

جی ٹھیک ہے

وہ اپنے آپ کو سیٹ کرنے لگی

تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ شاہ ولا میں موجود تھے

وہ دونوں جیسے گھر پہنچے سامنے ہی تایا سرکار اور بابا سرکار صوفے پر بیٹھے ان کا انتظار کر رہے تھے اماں سائیں بھی آچکی تھی

فاتحہ میری بچی توں ٹھیک تو ہے؟

جی اماں سائیں میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہوں

وہ راضیہ بیگم سے ملتی ہاشم صاحب کے پاس آئی

بابا صحیح کیا ہوا ہے آپ کو؟ آپ ٹھیک تو ہیں؟

کچھ نہیں بچے تمہیں دیکھ لیا ہے نا اب ٹھیک ہوں تم ٹھیک ہو نا

جی بابا سائیں میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہو دیکھیں میں ایک دم ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔آپ نے دوا لی؟ کچھ کھایا؟

فاتحہ ہاشم صاحب کے گلے لگی بول رہی تھی جب ساریہ بولی

ابھی کچھ دیر پہلے زبردستی کھلایا جب انس نے بتایا کہ تم ٹھیک ہو اس کے بعد

مرضیہ بیگم اب اس سے پوچھنے لگی

بچے ہانی کیسی ہے اب؟

اماں صاحب وہ ٹھیک ہے اب شکر ہے اللہ کا

شکر ہے میں تو ابھی صدقہ دوں گی میرے گھر کی سب مصیبتیں دور ہو جائیں میرے بچے سلامت واپس گھر آئے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے

سب لوگ اس سے مل کر پیچھے ہوئے ارحہ بھی آگئی تھیں وہ بھی فاتحہ سے مل کر بہت خوش تھیں تھی ساریہ کی نظر مطہر پر پڑی جو دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا دوڑ کر اس کے پاس گئی

میرا مٹھو تو ٹھیک تو ہے تو کھڑا کیوں ہے چل ادھر آجا بیٹھ ادھر

ارے دیدہ جان میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔ویسے کدھر ہیں ہمارے جی جا جی؟ نظر نہیں آ رہے کہیں اہم اہم

وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولا

وہ ابھی نہیں آئے بعد میں آئیں گے کچھ کام تھا اور انکل آنٹی بھی آئیں گی ساتھ

اوئے ہوئے آئیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔

مطہر اپنے الفاظ کو لمبا کرتا اسے تنگ کرتا بولا

باز آجاؤ مٹھو تمہاری بھی باری آنے والی ہے مت بھولو

کیا مطلب؟

مطلب اب تم اماں سائیں اور بابا سے ہی پوچھنا چلو

وہ اس کے ساتھ آتا صوفہ پر بیٹھا تو ارمان صاحب بولے

بچے ولی کیسا ہے؟

بس بابا سائیں وہ اب خطرے سے باہر ہے گولی بازو سے نکل گئی تھی

شکر ہے خدا کا۔۔۔۔۔۔ تم تو اسے ڈانٹ کر چلے گئے تھے لیکن وہ تمھارے پیچھے ہی نکل گیا ۔۔۔۔۔ میں نے روکنا چاہا تو بولا کہ ایک غلطی کر چکا ہوں دوبارہ نہیں کر سکتا۔۔۔ وہ لوگ بہت خطرناک ہیں اور سر کی حالت ایسی نہیں کہ میں انھیں ان کے حال پر اکیلا چھوڑ سکوں زیادہ سے زیادہ ڈانٹ ہی دیں گے۔۔۔ کوئی بات نہیں سن لوں گا

مطہر ان کی بات سن کر ہنس پڑا

وہ بہت ضدی ہے باباسائیں اپنی جان کی فکر بھی نہیں اس کو۔۔۔۔۔

بیٹا فکر کرتا ہے وہ تمہاری بھائیوں سے بڑھ کر تمہارا خیال رکھتا ہے اس سے ایسے غصے میں بات مت کیا کرو

بابا میں غصے میں تھا اُس وقت سمجھ نہیں آئی فاتحہ اور رہانی بھی تو نہیں مل رہی تھی

اچھا چلو اس پر ہم بعد میں بات کریں گے تم سب بہت تھک چکے ہو گے بہت لمبا اور تھکا دینے والا دن تھا آج سب لوگ اپنے اپنے کمرے میں جائیں اور آرام کریں بالاج اور اس کی فیملی کل آرہے ہیں اس کے بعد ڈیسائیڈ ہو گا کہ شادی کی کیا تاریخ رکھنی ہے۔۔۔۔ ان کچھ دنوں میں ہمارے خاندان نے بہت سی تکلیفیں دیکھی ہیں۔۔۔ اب تھوڑی رونق لگنی چاہیے

سب لوگ ان کی بات سے متفق تھے سب اٹھ کر اپنے اپنے کمروں میں جانے لگے فاتحہ کو مطہر کی فکر ہو رہی تھی لیکن وہ سب کے سامنے ظاہر بھی نہیں کر سکتی تھی اس لیے ساریہ سے بولی

دیدہ آپ اپنے مٹھو سے پوچھ لیں انہوں نے کچھ کھایا ہے یا نہیں میڈیسن بھی انہوں نے نہیں لی انس بتا رہا تھا وہ جب سے اسلام اباد سے آئے ہیں انہوں نے کچھ بھی نہیں کھایا

دیدہ تو اس کے چہرے کی طرف دیکھتی اس کی نظر اتارنے لگی ان کو اپنی بہن آج بہت الگ سی لگی بدلی بدلی سی شاید مطہر کی اتنی محبت کا اثر تھا جو اس کی محبت کا رنگ فاتحہ پر بھی چڑھ گیا تھا

ٹھیک ہے میری جان تم کچن میں جاؤ چیزیں نکالو میں مطہر کو اس کے کمرے میں چھوڑ کر آتی ہوں اس کے بعد اس کے لیے کھچڑی یا کچھ لائٹ سا بنا لیں گے ٹھیک ہے

جی دیدہ ٹھیک ہے

ساریہ کو خوشی ہو رہی تھی کہ اس کی بہن مطہر کے پیار کو اب محسوس کرتی ہے وہ مطہر کے پاس گئی اور اسے بولی کہ وہ کمرے میں آرام کرے لیکن وہ بولا کہ ابھی اسے کچھ دیر یہیں رہنا ہے۔۔۔ یہ اس لیے تھا کہ وہ اپنی پری کو کچھ دیر اور دیکھنا چاہتا تھا

دونوں نے مل کر اس کے لیے جلدی سے کھچڑی بنائی سارہ اور فاتحہ کچن سے نکلتی ٹی وی لاؤنج میں آئی جہاں پہ مطہر بیٹھا تھا

یہ لو مٹھو تمہاری گرما گرم کھچڑی جلدی سے کھالو اس کے بعد تم نے میڈیسن لینی ہے

ارے واہ کیا خوشبو ہے۔۔۔آپ کو کیسے پتہ کہ مجھے بھوک لگی ہے؟

ویسے اس چیز کے لیے میں تعریف بٹورنا بلکل نہیں چاہوں گی یہ سب فاتحہ نے کیا ہے۔۔اس نے کہا کہ تم نے کچھ بھی نہیں کھایا نہ ہی دوالی ہے اس لیے کچن میں جا کر اس نے تمہارے لیے کھچڑی بنائی میں نے تو بس اس کی تھوڑی بہت مدد کی

او تو یہ انہوں نے بنائی ہے۔۔۔پھر تو کھانی پڑے گی بہت بھوک لگی ہے

سارہ اب بھی اس سے باتیں کر رہی تھی کہ اس کا فون بجا فون پر بالاج کی کال آرہی تھی

چلو ٹھیک ہے تم لوگ بیٹھو میں کچھ دیر میں آتی ہوں

ہاں ہاں جائیں جائیں بالاج بھائی کی کال ہے ہمیں پتہ ہے کیوں مطہر؟

مطہر جو کھچڑی کھانے میں مصروف تھا اس کی بات پر ہاں میں سر ہلا کر پھر سے کھانے میں مصروف ہو گیا

فاتی تم بھی اس کے ساتھ مل گئی ہو

اچھااب جائیں۔۔۔ کہیں بالاج بھائی ناراض ہی نہ ہو جائیں ہاہاہاہا

ہاں بالکل ہونے والے شوہر کو ناراض نہیں کرتے کیوں فاتحہ ؟

اب کی بار مطہر نے اسے مخاطب کیا تھااور وہ شرم سے پانی پانی ہو گئی تھی وہ اس کی بات کا مطلب سمجھ چکی تھی

اچھا تم لوگ بیٹھو میں آتی ہوں

ساریہ کی جانے کے بعد وہ اس سے مخاطب ہوا

پری

جی

یہ کیسے کھچڑی بنائی ہے تم نے ؟

کیوں صحیح نہیں بنی۔۔۔۔ چھوڑدے میں کچھ اور بنا لیتی ہوں آپ کے لیے اگر آپ کو نہیں اچھی لگ رہی تو۔۔۔۔

ارے میں نے کب کہا کہ یہ کھچڑی اچھی نہیں بنی۔۔۔۔۔

تو پھر ؟

پھر یہ کہ مطہر شاہ کبھی بھوکا نہیں رہے گا کھانا اچھا بنا لیتی ہو تم

وہ مسکرا کر معنی خیز انداز میں کہتا پھر سے کھانے میں مصروف ہو گیا

یہ کیسی تعریف ہے؟ جائیں میں آپ سے نہیں بولتی

ارے میں تو ایسے ہی کہہ رہا تھا بہت اچھی بنی ہے۔۔۔لو تم بھی کھا کے دیکھو

وہ اس کی طرف چمچ بڑھاتا بولا

جی نہیں مجھے نہیں کھانی بیماروں والی کھچڑی میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔آپ ہی کھائیں

کیا مطلب بیماروں والی کھچڑی؟ میں تو میں بیمار لگتا ہوں؟

نارمل انسان کو جب گولی لگتی ہے تو اس کو لوگ بیمار ہی کہتے ہیں۔۔۔پتہ نہیں آپ کیا کہتے ہیں

میری ڈکشنری میں بیمار ہونا نہیں لکھا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا بس جلدی سے کھچڑی کھائیں اس کے بعد آپ نے میڈیسن بھی لینی ہے۔۔۔ باتیں کروالو بس ان سے

ہائے اللہ۔۔۔۔ابھی تم بیوی بنی نہیں ہو اور اتنا خیال رکھ رہی ہوں جب بیوی بن جاؤ گی تو کتنا اچھا لگے گا تم میری کتنی فکر کرو گی

مطہر شاہ میں اب آپ کو بہت ماروں گی آپ کے زخم کی وجہ سے لحاظ کر رہی ہوں ورنہ آپ کچھ زیادہ ہی بگڑ گئے

ہائے اللہ جب ایسے حق جتاتی ہو نا قسم سے بہت اچھی لگتی ہو دل کو۔۔۔

شاہ ایک بات تو بتائیں

سو پوچھو شاہ کی جان

آپ بابا سرکار سے کب بات کریں گے

کس حوالے سے؟

وہ اس کی طرف مڑتا کھانا چھوڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا

ہماری بات۔۔۔۔شاہ ہمارا اس طرح بنا کسی رشتے کے ایسی بات کرنا بھی خدا کو پسند نہیں۔۔۔۔۔

میں چاہتی ہوں ہم ایک پاک رشتوں میں بندھ جائیں۔۔۔۔اور نکاح سے پاک کوئی رشتہ کوئی نہیں ہو سکتا

مطہر اس کی بات سے متفق تھا بنا کسی رشتے کی محبت بھی جائز نہیں ہوتی۔۔۔

تم فکر مت کرو میں کل ہی بابا سرکار سے اور تایا سرکار سے بات کرتا ہوں۔۔۔۔پر یام تمہیں تمہارا حق ضرور ملے گا۔۔۔میں چاہتا تھا کہ میں اس رشتے کو تمہاری مرضی سے جوڑوں اور مجھے دل سے خوشی ہے کہ تم راضی ہو۔۔۔محبت میں زبردستی نہیں ہوتی

تھینک یو سوچ شاہ آپ نے میری بات کو سمجھا

مطہر کو آج وہ ایک الگ ہی قسم کی لڑکی لگی تھی۔۔۔مطہر کو اب اپنے ساتھ ہوئے حادثے کا سوچ کر خوشی ہو رہی تھی اگر یہ نہ ہوتا تو شاید فاتحہ کبھی بھی اس کی محبت کو تسلیم نہ کرتی یا شاید جو غلط فہمی اس کے دل میں تھی وہ کبھی دور نہ ہوتی کچھ حادثات زندگی میں ہونا ضروری ہوتے ہیں

۔۔۔۔۔

اچھا چلیں جلدی سے کھچڑی ختم کریں اس کے بعد آپ نے میڈیسن لینی ہے رات بہت ہو چکی ہے آپ جا کر آرام کریں دیدہ بھی آج بالاج بھائی سے کچھ زیادہ ہی لمبی باتیں کرنے لگ گئی ہیں پری۔۔جانتی ہو میرا اس وقت کیا دل کر رہا ہے یہ وقت یہیں پہ رک جائے۔۔۔میں بس تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں مجھے اور کسی چیز کی خواہش نہیں ہے لیکن میں تمہارے جذبات کی بھی قدر کرتا ہوں اس لیے بہت جلد تمہیں اپنے ساتھ ایک جائز رشتے میں باندھوں گا اس کے بعد تم پر تمہاری ہر سانس پر تمہارے ایک ایک لمحے پر مطہر شاہ کا حق ہو گا۔۔۔کیا تم اس چیز کی اجازت دیتی ہو مجھے؟

وہ ایک مشرقی لڑکی تھی اس کی ایسی بات پر اس کے گال لال ہو چکے تھے وہ وہاں مزید کھڑی نہیں رہ سکی دوڑ کر سیڑھیاں چڑھنے لگی تو ایک پل کو رک کر اس کی طرف مڑی اور بولی

اُس وقت صرف مطہر شاہ کا ہی حق نہیں ہو گا پر یام بھی مطہر شاہ پر پورا حق رکھے گی۔۔۔۔زمانہ دیکھے گا محبت کیسے کرتے ہیں

وہ یہ کہتی دوڑ کی سیڑھیاں چڑھ گئی اور مطہر شاہ کے دل کہ پورے نظام کو درہم برہم کر گئی تھی

ان شاءاللہ

بے اختیار اس کی زبان سے نکلا

تھوڑی دیر بعد سار یہ بھی واپس آگئی

ارے فاتحہ کدھر ہے؟

دیدہ اس کو نیند آئی تھی اس لیے اوپر چلی گئی

اف یہ لڑکی میں نے اس کو کہا تھا کہ یہ تمہیں کھچڑی کھلا کر دوا دے کر پھر جائے لیکن مجال ہے جو یہ کام پورا کرے چلو اٹھو شاباش کمرے میں چلو میں تمہیں میڈیسن دیتی ہوں پھر آرام کرو۔۔۔۔۔آج کا دن بہت ہیکٹک تھا

جی دیدہ

____

مطہر دیر سے سویا تھا اس لیے اس کی آنکھ بھی دیر سے کھلی وہ اٹھا تو اسے بازو میں درد ہوا لیکن ہمت کرتا اٹھا اور فرش ہونے چلا گیا واپس آیا تو اس نے سوچا کہ سب سے پہلے وہ ولی سے مل کر آئے گا اسی نیت سے ریڈی ہو کر وہ نیچے آیا تو سب لوگ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے آج بالاج اور اس کی فیملی نے آنا تھا اس لیے سب لوگ ادھر ہی تھے

ارے مطہر بچے کہاں جا رہے ہو ادھر آؤ فوراً ناشتہ کرو

اماں سائیں بلکل موڈ نہیں ہے آپ سب بسم اللہ کریں

وہ بات اماں سے کر رہا تھا نظر اس کی سامنے ٹیبل پر تھی جہاں اس کی پری ناشتہ کر رہی تھی

ارے بچے تھوڑا سا تو کھا لو فاتحہ نے تمھارا فیورٹ آملیٹ بنایا ہے

فاتحہ کا سن کر اس کہ قدم وہیں رک گئے

اچھا اماں سائیں آپ اتنا کہہ رہی ہیں تو چلیں مل کر کرتے ہیں ناشتہ

مطہر کا یہ انداز سب نے نوٹ کیا تھا وہ ٹیبل پر آ تا ناشتہ شروع کر چکا تھا اسے جلدی نکلنا تھا

بھائی آپ کی طبیعت اب کیسی ہے؟

ارے میری ارحو بھائی تو ایک دم ٹھیک تمہیں جو دیکھ لیا ہے۔۔۔۔۔

زخم کیسا ہے اب ؟ دوالی آپ نے ؟

ہاں لی ہے۔۔۔۔اور زخم بھی ٹھیک ہے اب۔۔۔۔۔ چھوڑو یہ سب اور بتاؤ تم کیسی ہو پڑھائی کیسی چل رہی ہے ؟

الحمدللہ بھائی سب اچھا ہے پڑھائی بھی اچھی چل رہی ابھی ایک منتھ چھٹیاں ہیں پھر دوبارہ جانا ہے ۔۔۔۔۔بھائی بس آپ کے ساتھ یہ سب پھر دیدہ اور بھابھی کے ساتھ اس سب کی وجہ سے ہم سب بہت پریشان تھے۔۔۔۔

اماں سائیں بولی

بچے برا وقت تھا گزر گیا۔۔۔۔۔ بار بار ایسی چیزوں کو نہیں دھرانا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے میرے سب بچوں کو سلامت رکھا۔۔۔۔۔۔اب اس گھر میں پھر سے خوشیاں آئیں گی ان شاءاللہ۔۔۔۔۔۔اب میں اپنے بچوں کی دھوم دھام سے شادی کروں گی

ان شاءاللہ ارمان صاحب اور ہاشم صاحب دونوں بولے

چلیں اماں سائیں میرا ہو گیا ناشتہ مجھے نکلنا ہے ولی کے پاس جانا ہے آنٹی بھی پریشان ہیں

ٹھیک ہے بچے جاؤ خیر سے اور میری طرف سے بھی پوچھنا میرے بچے کو اللہ اسے شفا عطا کریں

آمین

آمین اماں سائیں میں چلتا ہوں خدا حافظ

وہ فاتحہ کی طرف دیکھ کر بولا اور وہ شرم سے سر جھکا گئی

اس کے جانے کے بعد ہاشم صاحب اٹھے اور جاتے ہوئے بولے

فاتحہ کھانے کے بعد میری بات سننا مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے

جی بابا سائیں ٹھیک ہے۔۔۔۔

وہ تھوڑی نروس بھی تھی کہ پتا نہیں بابا سائیں اس سے کیا کہیں گے

ہاشم صاحب اپنے کمرے میں تھے جب وہ کمرے میں آئی اور دروازہ ناک کر کے بولی

بابا سائیں آپ نے بلایا تھا

ہاں فاتحہ بچے بیٹھو

جی بابا سائیں کیا ہوا؟

دیکھو بچے میں نے ہمیشہ سے تم دونوں کو کبھی کسی چیز سے نہیں روکا نا ہی کبھی صرف باپ بن کر رہا ۔۔۔۔۔میں باپ سے پہلے تم دونوں کا دوست ہوں اس لیے میں جو بھی پوچھوں اپنے دل سے سچ بتانا۔۔۔۔۔

بابا سائیں ہوا کیا ہے کھل کر بولیں

دیکھو بچے ارمان نے تمہارا ہاتھ مانگا ہے مطہر کے لیے۔۔۔۔۔۔تم کیا چاہتی ہو؟۔۔۔۔۔دیکھو زندگی تم نے گزارنی ہے اس لیے تمہاری رائے سب سے پہلے ہے تم بتاؤ بچے مطہر کیسا لگتا ہے تمھیں؟

بابا سائیں وہ۔۔۔۔۔۔۔

وہ جتنے بھی اچھے دوست کیوں نا ہوں ایک مشرقی لڑکی کہ لیے اس حوالے سے بات کرنا وہ بھی باپ سے تھوڑا مشکل ہوتا ہے

اس وقت ہاشم صاحب کو اپنی بیوی کی کمی سخت محسوس ہوئی تھی بیٹیوں کی سہیلی ہوتی ہے ماں

بیٹا تم بلکل مت گھبراؤ تم جیسا چاہو گی ویسا ہو گا

وہ شرم سے نظر جھکا گئی تھی

باباسائیں میں آپ کہ ہر فیصلہ میں خوش ہوں اگر آپ کو کوئی اعتراض نہیں تو مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں

وہ یہ کہتی آٹھ کر کمرے سے نکل گئی اور اور ہاشم صاحب کی آنکھوں میں خوشی سے آنسو آ گئے

۔۔۔۔۔ان کی بیٹیاں ان کا فخر تھیں۔۔۔۔۔ان کہ لیے اس سے بڑھ کر اور خوشی کی کیا بات ہو سکتی ہے کہ ان کی لاڈلی ہمیشہ ان کہ سامنے رہے

ولی تم باز کیوں نہیں آتے ہو یار؟

بس سر آپ سے محبت ہی ایسی ہے

دیکھ بھائی مجھ سے ایسی باتیں نہیں کر مجھے لگتا ہے تو میں میری بیوی ہے

سر وہ تو فاتحہ بی بی ہونگی جلد ہی

دیکھ ایسی باتیں کر کہ توں میرا غصہ کم نہیں کر سکتا بتا کیوں آیا تھا توں میرے سامنے کیوں کھائی میرے حصے کی گولی

سر میں آپکو نہیں کھو سکتا اس لیے

جلدی ڈسچارج ہو تیری شادی کرواؤں ورنہ توں تو میرا دیوانہ بن جائے گا

ہاہاہاہامیں بھی تواس سے یہی کہتی ہوں کہ شادی کر بھولے آپر یہ میری نہیں سنتا تم ہی سمجھاؤ

انیسہ بیگم بولی

ارے میری پیاری آنٹی آپ فکر ہی نا کریں اب میں اسے منا کر ہی دم لوں گا

ولی کی ماں مطہر کو بلکل ولی کی طرح ہی پیار کرتی تھیں وہ دونوں جب سے ساتھ تھے تب سے ہی مطہر کو انیسہ بیگم اپنے بچوں کی طرح ہی سمجھتی تھی

یہ تو چیٹنگ ہے اماں اپنے دونوں بچوں سے پیار کرتی ہو اور میں تو آپ کو نظر ہی نہیں آتا ٹھیک کہتے ہیں انس بھائی ان کو اور مجھے تو کوئی پیار ہی نہیں کرتا

اف آگیا ڈرامہ تم انس کے ساتھ رہ رہ کے ڈرامے باز ہو گئے ہو علی باز آجاؤ

مطہر بھائی دیکھیں یہ مجھے ایسے ہی ڈانٹتے ہیں

اوئے خبر دار جو اسے کچھ کہا تو۔۔۔۔۔ بڑے کام کا بندہ ہے یہ

مطہر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا تو ولی اس کی طرف حیرت سے دیکھنے لگا

ایسے نا دیکھ ہمارے کام میں اس نے بہت دفع مدد کی ہے۔۔۔۔۔ تجھے کیا لگتا ہے فاتحہ کے کالج میں ڈر گز کی خبر ایسے ہی مل گئی تھی کیا؟

مطلب علی ؟۔۔۔۔۔ بڑی توپ چیز نکلے ہو تم میں تو تمہیں ماچس کی تیلی سمجھتا تھا۔۔۔۔۔

وہ حیران ہوتا ساتھ اس کی ٹانگ کھینچنے لگا

اماں مطہر بھائی دیکھیں یہ مجھے ماچس کی تیلی کہہ رہے ہیں

اوئے باز آجا ورنہ دوسری بازو پر بھی زخمی کردونگا گا

ہاں ہلکے میں نا لینا مطہر شاہ ہیں یہ اپنی پری کے شہزادے ہیں یہ۔۔۔۔ خیر آپ کیا جانو
۔۔۔۔ آپکو اس سب کا کیا پتا آپ کو تو محبت کے میم کا بھی کوئی پتا نہیں۔۔۔

اچھا بچو تجھے بڑا پتا ہے جیسے محبت کے میم کس مطلب

وہ لفظ چبا چبا کر بولا

ہاں آپ سے تو زیادہ ہی پتا ہے ہاہا

مطہر سر اب یہ زیادہ ہو رہا ہے اب مجھے سیریس لینا چاہیے

بندر کیا جانے ادرک کا سواد علی چھوڑو۔۔۔۔۔ ہاہاہاہا

ولی بیچارہ تو صدمے میں رہ گیا

ہاں میں تو کب سے کہہ رہا ہوں میری بیوی بننا چھوڑ اور ایک عدد بیوی لے آ۔۔۔ کیوں آنٹی میں
ٹھیک کہہ رہا ہوں نا؟

ہاں بلکل مجھے بھی اپنی بہو چاہیے میں بھی دادی بننا چاہتی ہوں

دادی؟

ولی تو بیچارہ بس اتنا ہی بول سکا علی اور مطہر کا تو ہنس ہنس کے برا حال تھا۔۔۔۔یہ مطہر کی دوسری فیملی ہی تھی جن کو وہ بہت عزیز رکھتا تھا

فاتحہ کمرے میں گئی تو اپنے آپ کو آئینے میں دیکھنے لگی۔۔۔اسے اپنا آپ بہت اچھا لگ رہا تھا وہ آج بہت خوش تھی اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ اپنی خوشی کا اظہار کیسے کرے۔۔۔۔۔فوراً واشروم گئی وضو کیا اور جائے نماز بچھالی

نفل پڑھ کر دعا کہ لیے ہاتھ اٹھاتی بولی

یااللہ تیرا لاکھ شکر کہ تو نے مجھے مطہر عطا کر دیا میں تیری ہمیشہ شکر گزار رہوں گی میں نہیں جانتی میں تیرا شکر کس طرح بجالاؤں۔۔۔۔مجھ جیسی لڑکی جس کے نزدیک محبت کوئی چیز نہیں تھی آج میں محبت میں فناء ہونے کو تیار ہوں۔۔۔۔۔لیکن تیری قدرت پر بھروسہ ہے توں کبھی مجھے رسوا نہیں ہونے دے گا۔۔۔یااللہ مطہر کو میرے اور مجھے ان کے حق میں بہترین لکھ دے

۔۔۔۔۔تو نصیب لکھتا ہے میں راضی ہوں تجھ سے۔۔۔۔میں جیسی ہوں تو بہتر جانتا ہے

اور مطہر کیسے ہیں یہ بھی تو مجھ سے بہتر جانتا ہے۔۔۔۔تیرا وعدہ ہے قرآن میں کہ

ترجمہ:

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بدکار مرد سوائے بدکار عورت یا مشرکہ کے نکاح نہیں کرے گا اور بدکار عورت سے سوائے بدکار

مرد یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرے گا اور ایمان والوں پر یہ حرام کیا گیا ہے"

)سورۃ النور آیت نمبر ۲(

یعنی جیسی عورت ہو گی ویسا مرد پائے گی۔اور جیسا مرد ہو گا ویسی ہی عورت ملے گی۔۔۔۔

وہ دعا کرتی تو پڑی یہ آنسوں خوشی کہ تھے

مطہر ولی سے ملتا ڈاکٹر سے بات کر کہ گھر آگیا تھا ولی کو ایک دن اور رکھنا تھا پھر اسے ڈسچارج مل

جانا تھا۔۔۔۔اس نے بھی اپنے ڈاکٹر سے پٹی چینج کروالی تھی۔۔۔۔وہ گھر آیا تو دیکھا گھر میں

کافی ہلا گلا چل رہا ہے وہ اپنے کمرے میں آرام کرنے چلا گیا تھوڑی دیر میں بالاج اور اس کی فیملی

نے بھی آجانا تھا اس کی بالاج سے کال پر بات ہو گئی تھی

وہ سیڑھیاں چڑھ رہا تھا کہ کسی سے بہت بری طرح ٹکرایا

اوہ سوری میں نے دیکھا نہیں

مطہر نے جب دیکھا تو مسکرا کر بولا

ایسی ٹکر تو بندا روز کھا سکتا ہے جناب

آپ بھی نا بس موقع چاہیے آپکو ہٹیں مجھے نیچے جانا ہے بہت کام ہے

نا جانے دوں تو؟

تو میں پھر شور مچا دوں گی

اچھا جی تمہیں لگتا ہے مجھے کسی سے ڈر لگتا ہے؟

آپ کو ایک بات بتاؤں۔۔۔

ہاں بولو

بابا سائیں نے صبح مجھ سے میری مرضی پوچھی

کس حوالے سے؟

میرے رشتے کہ حوالے سے۔۔۔۔۔ مطلب میرا رشتہ آیا ہے کسی لڑکے کا

مطہر کا غصہ ساتویں آسمان پر تھا

تم نے انکار کر دیا نا؟

میں کیوں انکار کروں؟ جب مجھے کوئی عتراض نہیں تو؟

پری ایسا مزاق بھی مت کرو پلیز میرا دل بند ہو جائے گا یار۔۔۔۔۔ تم نے انکار کیوں نہیں کیا؟

آپ چاہتے ہیں کہ میں انکار کر دوں؟

ہاں۔۔۔۔

میں نہیں کر سکتی آپ کر دیں خود انکار

کیا مطلب؟

مطلب اگر میں آپ کو پسند نہیں ہوں تو جائیں اور باباسائیں اور چاچا سرکار سے کہہ دیں کہ آپ کو میں پسند نہیں۔۔۔۔ اوکے اللہ حافظ

وہ یہ کہہ کر پلٹی تو مطہر نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور بولا

ایسا مزاق میں بھی دوبارہ مت کرنا کبھی پری مر جاؤں گا میں۔۔۔۔۔

مطہر کی آنکھ سے بے اختیار آنسو گرا

مطہر میں تو بس۔۔۔۔

وہ اس کے آنسو دیکھ کر ڈر گئی

اچھا وہ سب چھوڑو یہ بتاؤ۔۔۔ میں پسند ہوں اس کا مطلب؟

میں نے ایسا کب کہا؟

دیکھو پری یہ چیٹنگ ہے پتا ہے۔۔۔۔ کب تم کھل کہ اظہار کرو گی؟

جب آپ پر اپنا جائز حق سمجھوں گی تب

ایسا ہے؟ تو پھر ریڈی رہو

مطلب؟

وہ تمہیں پتا چل جائے گا۔۔۔۔ چلو جاؤ اس سے پہلے میرا موڈ بدل جائے پھر جا نہیں سکو گی

وہ تو وہاں سے فوراً بھاگی

ہاہاہا ڈرپوک

وہ بھی اپنے کمرے میں چلا گیا

انس اور ہانی ابھی ابھی شاہ ولا میں آئے تھے ہانی کی طبیعت اب کافی بہتر تھی اس کے گھر آتے ہی مرضیہ بیگم نے صدقہ دیا پھر اسے کمرے میں آرام کرنے کے لیے بھیج دیا کیونکہ کہ شام کو مہمان آنے تھے اور گھر کی بہو ہونے کی حیثیت سے اس کا ہونا ضروری تھا

شام کا وقت تھا جب سب لوگ حال میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے

بالاج کی ماں بولیں

دیکھیں بہن جی خیر سے اب مطہر بچہ بھی خیریت سے ہے ہانی بھی اب ٹھیک ہے تو اب بتائیں ہم کب اپنی بیٹی کو لے کر جا سکتے ہیں ؟۔۔۔میں تو چاہتی ہوں بس جلدی سے ساریہ کو اپنے ساتھ لے جاؤں چند ملاقاتوں میں ہی میرا دل لے لیا ہے اس بچی نے۔۔۔سچ میں مرضیہ صاحبہ آپ نے بچیوں کی بہت اچھی تربیت کی ہے ماشاءاللہ

بس بہن اللہ ان کے نصیب بھی بہت اچھے کریں آپ کی امانت ہے ساریہ آپ بتائیں آپ کیا کہتی ہیں

میں تو کہتی ہوں اس جمعہ نکاح کر لیتے ہیں پھر ایک ہفتہ دن باندھ دیں گے پھر اگلے جمعہ رخصتی کر دیں۔۔۔۔

آپ بتائیں بھائی صاحب

بالاج کے والد ہاشم صاحب سے بولے

جی یہ مناسب ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں بچیاں تو ہوتی ہی پرائی ہیں آج بھی دینی ہی ہیں کل بھی تو نیک کام میں کیسی دیر۔۔۔۔ لیکن میں کچھ اور بھی چاہتا ہوں

سب لوگ حیرت سے ہاشم صاحب کو دیکھنے لگے

دیکھیں میری طبیعت ٹھیک نہیں رہتی میں چاہتا ہوں میں اپنی دونوں بچیوں کو ان کہ گھر کا کر دوں۔۔۔اس فرض سے سبکدوش ہونا چاہتا ہوں۔۔۔اس جمعہ سار یہ کہ ساتھ ساتھ فاتحہ اور مطہر کا بھی نکاح ہوگا۔۔۔۔رخصتی ابھی نہیں بعد میں لیکن نکاح اسی جمعہ ہوگا ان شاءاللہ

سب لوگوں نے دعا کے لیے ہاتھ کھڑے کیے ہانی بہت خوش تھی سب لوگ ہی بہت خوش تھے کافی عرصے بعد شاہ ولا میں خوشیاں آئی تھیں ان چاروں کی دعائے خیر ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

سب لوگ پہلے تو حیران تھے لیکن پھر سب ہی بہت خوش تھے فاتحہ کے تو دل کی دھڑکن قابو سے باہر تھی۔۔۔ مطہر جو خاموش بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا اس کی حالت دیکھ کر اسے مزا آرہا تھا فون نکال کر اسے میسج بھیجا

سو مسز مطہر ٹوبی۔۔۔۔آپ بتائیں کیسا لگا میرا سرپرائز؟

اوہ تو یہ آپ کی کارستانی ہے

وہ تو حیران ہو کر اس کی طرف دیکھنے لگی مطلب اس نے کہا نکاح کا۔۔۔۔۔

اف فاتحہ اب تمہیں احتیاط کرنی پڑے گی یار اس آدمی سے مزاق بھی کیا تو یہ تو سچ میں ویسا کر دے گا۔۔۔۔ خیر ماشاءاللہ زبان کے پکے ہیں میرے ہونے والے میاں جی

وہ شرم سے لال ہوتی کمرے میں چلی گئی جہاں ساریہ اور ارحہ اس کہ پیچھے پیچھے آ گئی

ارے ارحہ دیکھو تو صحیح تمہاری بھابھی کتنا شرما رہی ہیں

ہائے ماشاءاللہ میں صدقے جاؤں اپنی بھابھی کے اتنی خوبصورت میری بھابھی ہیں نظر نہ لگے

دیدہ اور ارحہ آپ دونوں تنگ مت کریں پلیز۔۔۔۔۔اگے ہی میں اتنی نروس ہو رہی ہوں۔۔۔۔

نروس کس بات سے؟

دیدہ میرا پہلا پہلا نکاح ہے نا اس لیے

وہ شرماتے ہوئے دوپٹے میں منہ چھپا کر ڈرامائی انداز میں بولی

ہاں میں نے تو جیسے نکاح کرنے میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے نا۔۔۔ میرا بھی تو پہلا ہی نکاح ہے تمہارے ہونے والے شوہر کا بھی پہلا نکاح ہے خیر سے میرے ہونے والے شوہر کا بھی پہلا ہی نکاح ہے اس لیے ریلیکس رہو۔۔۔۔ دیکھو تم تو بیاہ کر بھی ادھر ہی رہو گی بابا کے پاس چاچا کے

پاس اماں سائیں کے پاس سب لوگ تو تمہارے پاس ہوں گے رخصت ہو کے تو مجھے جانا ہے۔۔۔۔

وہ آخر میں تھوڑی افسردہ ہو گئی سار یہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

دیدہ۔۔۔۔۔ میری پیاری دیدہ۔۔۔۔ آپ پریشان کیوں ہوتی ہیں ہم بالاج بھائی سے کہیں گے ناکہ وہ آپ کو روز ہم سے ملانے لے کر آئیں گے اور ہمارا بھی جب دل کرے گا ہم آپ کے پاس آجائیں گے آپ سے ملنے آپ کون سا شہر سے باہر جا رہی ہیں اتنا دور نہیں ہے ہم تو یوں چٹکی بجاتے ہیں آپ کے پاس پہنچ جائیں گی بس آپ خوش رہیں۔۔۔۔ دوبارہ میں آپ کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھوں پلیز

فاتحہ اور ارحہ اس کو سمجھاتی خود بھی رونے لگی یہ سب کزنز ایک دوسرے کے ساتھ بہت زیادہ اٹیچڈ تھے

ارے پاگل ابھی مجھے چپ کرا رہی تھی اور تم دونوں بھی ساتھ رونے لگی مجھے پتہ ہے تم لوگوں نے میرا پیچھا نہیں چھوڑنا ساری زندگی ساتھ ہی رہو گے

انشاءاللہ

وہ دونوں بچوں کی طرح ایک ساتھ بولی تو سار یہ کو ان پر بہت پیار آیا اس نے دونوں کو گلے لگا لیا

میں ہمیشہ تم سب کہ ساتھ رہوں گی ان شاءاللہ بس اداس نہیں ہونا۔۔۔۔تم دونوں کو پتا ہے نا تم لوگوں کی دیدہ تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتی

وہ ان دونوں کے گلے لگی ہوئی تھی کہ اوپر سے ہانی آئی

دیدہ یہ چیٹنگ ہے میرے بغیر ہی ادھر یہ سب ہو رہا ہے

آجاؤ گڑیا تم بھی آجاؤ تم بھی مجھے ان دونوں کی ہی طرح عزیز ہو

ہائے میری پیاری دیدہ۔۔۔

وہ بھی ان تینوں کے ساتھ آ گلے لگی۔۔۔۔ہانی بہت خوش تھی اسے اتنے عرصے بعد اتنا پیار کرنے والے اتنا خیال رکھنے والے لوگ ملے تھے۔۔۔۔۔وہ تو اپنے رب کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا۔۔۔اتنا پیار کرنے والا شوہر ملا۔۔۔جان دینے سے بھی گریز نہ کرنے والا بھائی ملا۔۔۔۔۔اپنی پرواہ کیے بغیر اس کا خیال رکھنے والی پیاری سی دیدہ جو اب اس کی جیٹھانی بننے والی تھی وہ تو بہت زیادہ خوش تھی اس کے بھائی کو اس کی محبت ملنے والی تھی وہ اپنے سب غم بھلا دینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

گھر میں ہر طرف نکاح کی تیاریاں چل رہی تھی۔۔۔۔۔۔دنوں کے جیسے پر لگ گئے تھے سب لوگوں نے شاپنگ وغیرہ مکمل کرلی تھی نکاح گھر کے لان میں ہی رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔۔تمام تر تیاریاں ہو چکی تھی ولی بھی ان سب کاموں میں پیش پیش تھا۔۔۔حالانکہ اسے مطہر نے کسی بھی کام کرنے سے منع کیا تھا لیکن وہ کہاں سننے والا تھا اس کے بھائی کی خوشی تھی وہ کیسے پیچھے ہٹ سکتا تھا اس لیے ہر کام میں مدد کرا رہا تھا

نکاح شام میں تھا اس لیے سب لوگ تیاریوں میں مصروف تھے ولی جو ابھی گیٹ سے اندر آیا تھا دیوار سے لگی لائٹ اترتی نظر آئی تو لائٹنگ والے سے بولا

اس کو ٹھیک کریں یہ اتر کر گر جائے گی اور کوئی سلپ ہو سکتا ہے آپ کیسے کر رہے ہیں کام آپ کو کام نہیں آتا؟

سوری سر ہم ابھی ٹھیک کر دیتے ہیں یہ چھوٹے نے شاید لگانے میں غلطی کر دی

ٹھیک ہے جلدی کرو ٹائم کم ہے

وہ جیسے ہی اس سے کہہ کر مڑا کسی سے بہت بری طرح ٹکرایا

آپ کو نظر نہیں آتا۔۔۔۔ابھی میں گر جاتی ٹھیک سے کام کرنا بھی نہیں آتا؟

وہ سوری میں نے دیکھا نہیں....

مہوش جو ابھی ابھی فاتحہ کا ڈریس لے کر آئی تھی ولی سے بہت بری طرح ٹکرائی

ولی ایک پل کو اس کی چہرے کی طرف دیکھتا کسی اور ہی دنیا میں پہنچ چکا تھا اسے احساس تو تب ہوا جب اس نے اس کے سامنے ہاتھ سے چٹکی بجا کر اسے ہوش دلانا چاہا

ہیلو مسٹر اب آپ راستہ دیں گے مجھے جانا ہے اندر۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔جی ٹھیک ہے جائیں

آپ کا شکریہ

وہ ولی کے دل کی دھڑکنوں کو بے ترتیب کرتی ایک ادا سے کہتی اندر چلی گئی

کون ہے یہ پہلے تو اس کو کبھی نہیں دیکھا؟ اف ولی تو بھی پاگل ہے کیا سوچے جا رہا ہے کام پر دھیان دے

ولی تو نظر انداز کر گیا لیکن دور کھڑے شخص سے یہ منظر چھپا نہیں رہا

ہمم تو یہ بات ہے۔۔۔۔۔۔اچھا ہے ولی صاحب آپ کو بھی کوئی کنڑول کرنے والا ہو۔۔۔ لگتا ہے میری سالی پر دل اگیا ہے ان کا

مطہر جو کال سننے کے لیے باہر آیا تھا ان دونوں کی باتیں سن کر ہنس پڑا وہ مہوش کو بھی جانتا تھا اور ولی کو بھی۔۔۔۔ مہوش ایک بہت اچھے خاندان سے تعلق رکھتی تھی وہ ولی کے لیے بالکل ٹھیک

تھی۔۔۔۔۔لیکن فی الحال وہ ولی سے اس چیز کا ذکر نہیں کر سکتا تھا کیا پتا مہوش کسی اور میں

انٹرسٹڈ ہو پہلے یہ پتہ لگانا تھا۔۔۔۔۔

پارلر والی آچکی تھی فاتحہ اور ساریہ کو تیار کرنا ہے۔۔۔وہ ابھی ساریہ کو تیار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

مشی بھی ساریہ سے ملنے اس کے کمرے میں گئی ہوئی تھی

ہانی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔گھبراہٹ کو رہی ہے

کچھ نہیں ہوتا دیدہ یہ سب نارمل ہے ایسے موقع پر گھبراہٹ ہوتی ہے۔۔۔۔لیکن یقین جانیں

اس کے بعد جو احساس ہوتا ہے اس کا کوئی مول نہیں ہوتا۔۔۔

ابھی وہ اس سے بات کر رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی

کون ہے؟

ہانی بولی

میں ہوں مطہر

آپ اندر نہیں آسکتے

ہانی مجھے بات کرنی ہے تمہاری بھابھی سے۔۔۔

لیکن ابھی تو آپ کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہے اس لیے آپ جا سکتے ہیں

گڑیا تم میری سائیڈ ہو یا اپنی بھابھی کے ساتھ ؟

فی الحال میں دونوں کی سائیڈ نہیں ہوں اس وقت میں گھر کی بہو ہوں جو رسم و رواج کو بہت مانتی ہے اس لیے ابھی آپ کی ملاقات نہیں ہو سکتی نکاح کے بعد ہی مل سکتے ہیں آپ

دیکھو گڑیا مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے فاتحہ سے نکاح کے حوالے سے ہی اس لیے پلیز اپنے بھائی پر تھوڑا رحم کرو

چلیں ٹھیک ہے کیا یاد کریں گے آپ کے پاس دس منٹ ہیں جو بھی بات کرنی ہے جلدی سے کر لیں اس کے بعد کوئی آجائے گا اور پھر مسئلہ ہو گا

تھینکس گڑیا

کوئی بات نہیں بھائی میں آتی ہوں کچھ دیر میں

السلام علیکم۔۔۔۔تو کیسے ہیں آپ

وعلیکم السلام۔۔۔۔۔کیسی لگ رہی ہوں آپ کو

میری لگ رہی ہو۔۔۔

آپ کی ہونے میں بھی تھوڑا وقت ہے

کوئی بات نہیں یہ وقت بھی گزر جائے گا پھر تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟

ایسی باتیں نہ کریں میرا ارادہ بھی بدل سکتا ہے

اب نہیں بدلنے دوں گا۔۔۔۔بہت مشکل سے بنایا ہے تمہیں اپنا بہت نقصان کیا ہے اپنا

پچھتا رہے ہیں آپ؟

کبھی نہیں۔۔۔۔۔ایسے نقصان پہ کبھی نہیں پچتا سکتا میں جس کے بدلے میں مجھے تم ملی ہو بلکہ

میں تو اس نقصان کا بھی شکر گزار ہوں جس نے تمہیں میرا ہونے میں مدد دی

شاہ اب جائیں یہاں سے کوئی آ جائے گا

آنے دو میں نہیں ڈرتا کسی سے

مت کریں نا جائیں یہاں سے مجھے ریڈی ہونا ہے

اچھا جاتا ہوں مجھے کچھ پوچھنا تھا تم سے۔۔۔

جی پوچھیں۔۔۔

حق مہر کیا چاہتی ہو؟

مجھے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔۔آپ مجھے جو پاک رشتہ دے رہے ہیں میں اسی میں خوش ہوں

نہیں پری۔۔۔یہ رشتہ بھی تمہارا حق ہے۔۔۔اور حق مہر بھی تمہارا حق ہے تم بتاؤ تم کیا چاہتی ہو

بتادوں؟

ہاں بتادوں۔۔۔وہی تو سننے آیا ہوں

اگر ایسا ہے آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔۔۔تو یہ پوچھنے کی ضرورت نہیں کچھ ایسا ہو جس کو سوچ کر میرے دل کو سکون ملے

اگر تم مجھ پر چھوڑنا چاہتی ہو تو پھر ٹھیک ہے تمہیں ایسا حق مہر ملے گا جس کا سن کر تم بہت خوش ہو گی۔۔۔۔۔اچھا میری بات سنو

جی۔۔۔

کچھ نہیں مجھے جانا چاہیے ورنہ۔۔۔۔۔

وہ معنی خیز انداز میں بولا تو اسے دھکا دیتی دروازے تک چلی گئی

مطہر جائیں یہاں سے کوئی آجائے گا

یہ زیادتی ہے مجھ معصوم کے ساتھ۔۔۔۔۔اپنی ہونے والی بیوی کے ساتھ کچھ پل نہیں گزار سکتا میں

ہونے والی بیوی جب بیوی بن جائے گی تب کوئی نہیں روکے گا اس لیے ابھی جائیں یہاں سے

وہ اسے دھکیلتی باہر بھیج کر دروازہ بند کر چکی تھی دروازے سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کیے مسکرانے لگی اسے مطہر کا ہر انداز ہی بہت خوبصورت لگ رہا تھا

ہانی جیسے ہی باہر آئی ایک دم سے اسے کسی نے کھینچا تھا وہ تو ڈر کر چینخ مارنے لگی جب انس نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی بیوی۔۔۔۔۔ چلو شاباش کمرے میں آؤ تیار ہو جاؤ میں چاہتا ہوں میری بیوی سب سے زیادہ خوبصورت لگے

وہ بول رہا تھا اور وہ اس کے ہاتھ کی طرف آنکھوں سے اشارہ کرتی رہ گئی۔۔۔۔ تبھی انس کا دھیان اپنے ہاتھ پر گیا تو وہ بولا

اوہ سوری میں بھول گیا تھا اب بولو۔۔۔

یزداں ابھی آپ جائیں یہاں سے مجھے بہت کام ہے۔۔۔ تیار ہو جاؤں گی تھوڑی دیر میں ۔۔۔۔۔ جانتے ہیں میں اس گھر کی بہوں بہت سی ذمہ داریاں ہیں میرے اوپر

وہ ایک ادا سے کہہ رہی تھی۔۔۔۔ انس کو یہ سن کر اتنی خوشی ہوئی مسکرا کر بولا

بیگم سب ذمہ داریوں میں اپنے شوہر کو مت بھول جانا یہ ناچیز بھی آپ کا طلبگار ہے۔۔۔۔

انس تنگ نہیں کریں جائیں کوئی آجائے گا

آنے دو اپنی بیوی کے ساتھ ہوں کسی اور کی بیوی کے ساتھ تھوڑا ہی ہوں

میں آپ کی جان لے لوں گی اگر کسی اور کی بیوی کے ساتھ کھڑے رہنے کا سوچا بھی تو

ہائے غصہ۔۔۔۔۔۔۔ بیگم آپ سے نظر ہٹے گی تو کسی اور کے بارے میں سوچیں گے۔۔۔۔۔۔

اور آج وہی ڈریس پہننا جو میں تمہارے لیے لے کر آیا ہوں روم میں پڑا ہے

ٹھیک ہے پہن لوں گی.... کچھ اور کہنا ہے یا میں جاؤں؟

نہیں بس ابھی کے لیے بہت ہے باقی رات میں۔۔۔۔۔

وہ اس سے کہتا انکھ مار کر وہاں سے چلا گیا اور رہانی بیچاری شرم کے مارے نظریں جھکا گئی

نکاح کا سارا انتظام ہو چکا تھا سار یہ اور فاتحہ بھی تیار ہو چکی تھی مہمان بھی آنا شروع ہو چکے تھے۔۔۔۔۔اماں سائیں ان کو دیکھنے آئی تو انھیں دیکھ کر نظر اتارنے لگی

ماشاءاللہ ماشاءاللہ نظر نہ لگے میری بچیاں بہت خوبصورت لگ رہی ہیں۔۔۔۔اللہ پاک ہر بلا سے محفوظ رکھے میرے بچوں کو۔۔۔آمین

اماں سائیں مہوش کی طرف دیکھ کر بولی

ارے بچے تم تو غائب ہی ہو گئی تھی.... کہاں ہوتی ہو آج کل؟ کیسی ہو؟

بس آنٹی بہت سی مصروفیت تھی اس وجہ سے چکر ہی نہیں لگا سکی فاتحہ کا بھی سنا تھا مطہر بھائی کا بھی سنا بہت افسوس ہوا لیکن میں یہاں موجود نہیں تھی اس لیے آ نہیں سکی خدا کا شکر ہے کہ اللہ پاک نے ان دونوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھا

ابھی وہ بول رہی تھی کہ ساریہ کا فان بجا تو وہ سب سے اکسکیوز کرتی بالکنی میں چلی گئی

ہاں بچے بس اللہ کی مرضی تھی یہ سب ہونا لکھا تھا بس خدا کا شکر ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے تم بتاؤ تمہارے اماں ابا نہیں آئے؟

وہ آئیں گے تھوڑی دیر میں بس مجھے فاتحہ کے لیے چیزیں لانی تھی اس کا ڈریس وغیرہ ٹلیر سے لینا تھا اس نے بتایا تھا تو آتے ہوئے وہ بھی لے آئی

بہت اچھا کیا بچے خوش رہو اللہ تمہارے نصیب بھی بہت اچھے کرے

وہ یہ کہتی باہر چلی گئی۔۔۔ تو فاتحہ بولی

اب تمہارے نصیب میں بھی کوئی آ ہی جانا چاہیے مشی۔۔۔۔ بہت گھوم لیا سنگل۔۔۔۔ اب تم بھی شادی کر لو

یار کوئی اچھا لڑکا ملے تو ضرور سوچوں گی

تم کہو تو ہم تمہارے لیے کوئی لڑکا دیکھیں؟

یہ ہانی بولی تھی ہانی اسے کالج میں ملی تھی اور اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی دونوں میں

ارے بھابھی۔۔۔۔۔آپ کی نظر میں کوئی ہے ایسا لڑکا؟

ارحہ نے پوچھا تو ہانی بولی

ہاں۔۔۔ہے نا لاکھوں میں ایک ہے اور تو اور اس کو جب بھی مصیبت میں دیکھے گا اس کے لیے تو گولی بھی کھا لے گا

اس کا اشارہ سمجھتے ہی فاتحہ اور ارحہ دونوں ہنسنے لگی وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ کس کی بات کر رہی ہے لیکن مہوش نہیں جانتی تھی اس لیے سوالیہ نظروں سے دونوں کی طرف دیکھنے لگی

یہ کیا چل رہا ہے تم لوگ مجھے بتاؤ گے بھی؟ کون ہے ایسا جو میرے لیے گولی بھی کھا لے گا؟

دکھاؤں گی تمہیں۔۔۔۔اور یقیناً تمہیں وہ پسند بھی آئیں گے۔۔۔ان کی زندگی میں بھی ابھی تک کوئی لڑکی نہیں آئی شائد تمہارا ساتھ لکھا ہو۔۔۔۔۔ان کو بس اپنے کام سے محبت ہے لیکن انہوں نے ابھی تک تمہیں دیکھا نہیں۔۔۔۔ تمہیں دیکھ لیں گے تو سب بھول جائیں گے

فاتحہ بھی اپنا حصہ ڈالتے ہوئے بولی

فاتی کی بچی میں تمہاری جان لے لوں گی یہ نہ ہو نکاح کے دن دلہن کا مرڈر ہو جائے

ہاہاہاوہ تو پتہ چل ہی جائے گا۔۔۔۔۔ویسے ہی دیدہ کی کال کچھ زیادہ لمبی نہیں ہو گی آج کل بالال بھائی بہت ہی زیادہ رومینٹک ہو گئے ہیں اتنی لمبی لمبی کالز

ہاں تو تم بھی مطہر بھائی سے کال پہ بات کر لیا کرو تم تو ان کو منہ ہی نہیں لگاتی ہو

ایسا نہیں ہے۔۔۔۔ہم کال پہ بات نہیں کرتے۔۔۔۔ہم لائیو مل لیتے ہیں ہاہاہاہا

بہت بڑی چھپی رستم ہو یار تم

وہ تو میں ہوں

ویسے فاتحہ ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو مطہر بھائی کے پیار کا رنگ خوب چڑھا ہے تم پہ۔۔۔۔۔۔

مشی بولی تو وہ شرما گئی

نکاح کی رسم شروع ہونے والی تھی ارحہ دوڑتی ہوئی لڑکیوں کے پاس آئی اور بولی

جلدی چلیں دلہنوں کو لے کر آئیں اماں سائیں کہہ رہی ہیں نکاح کا وقت ہو رہا ہے جلدی کریں

ساریہ کو پہلے لایا گیا لائٹ گرین کلر کا غرارہ پہنے سلیقے سے دوپٹہ سیٹ کیے ہاتھوں میں گجرے پہنے بہت خوبصورت لگ رہی تھی بالاج کی تو نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی ساریہ سے وہ آج کسی حورپری

سے کم نہیں لگ رہی تھی وہ کھڑا ہوا اور اپنا ہاتھ اس کے طرف بڑھایا۔۔۔۔۔جو ساریہ نے شرماتے ہوئے تھام لیا سب لوگوں نے ہوٹینگ شروع کر دی۔۔۔۔وہ اس کے ساتھ سٹیج پر جا بیٹھی

ماشاءاللہ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آپ نظر نا لگ جائے میری کہیں

ساریہ شرما کر سر نیچے کر گئی

پھر فاتحہ کو لایا گیا پیچ کلر کے غرارے میں سر پر خوبصورتی سے دوپٹے کو اوڑھے گجرے پہنے آنکھوں میں شرم و حیا سجائے وہ مطہر کہ دل کی دھڑکن کو بے ترتیب کر گئی تھی مطہر نے بھی آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھاما اور اپنے پاس بیٹھا کر بولا

بہت پیاری لگ رہی ہو پر یام آج تم مطہر شاہ کو چھوٹا موٹا ہارٹ پیشنٹ تو بنا ہی دو گی

کہتے ہیں تو واپس چلی جاتی ہوں میں آپ کے ہارٹ کی دشمن نہیں ہوں

ارے نہیں میں تو ایسے ہی کہہ رہا تھا کہیں مت جانا آج تو میری ہو کر ہی رہو گی تم۔۔۔۔کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔۔مطہر شاہ کے حق میں دعا قبول ہو چکی ہے

وہ اس کی بات پر شرما گئی

ارحہ جو اپنا دوپٹہ اٹکنے پر دروازے میں کھڑی تھی کسی کی موجودگی کا احساس ہوتے ہوئے اوپر ہوئی

مس آپ کو کسی چیز میں مدد چاہیے؟

آپ سوشل ورکر ہیں؟

ایک تو پتا نہیں تمہاری زبان میں کانٹے کیوں ہیں...

تو نا مجھ سے الجھا کرو نا

میں ہوں ہی الو کا پٹھا جو تم پر دل ہار بیٹھا ہوں

یہ بس فارس سوچ ہی سکا کہہ نہیں سکا

خاموشی سے آگے بڑھتا اس کا دوپٹہ نکال کر اسے دیتا بولا

سمبھل کر چلا کرو۔۔۔

بہت شکریہ اس کے لیے لیکن میں نے مدد نہیں مانگی تھی ہنہہ

وہ یہ کہتی آگے چلی گئی اور وہ وہیں کھڑا اسے جاتا دیکھ کر بولا

فارس شاہ توں تو گیا بیٹا۔۔۔۔اس چڑیل نے تجھے کہیں کا نہیں چھوڑنا

ساریہ کا نکاح ہو چکا تھا سب لوگوں کی آنکھیں نم تھی۔۔۔۔ساریہ سب کے ہی دل میں رہتی تھی وہ شاہ فیملی کی سب سے بڑی بیٹی تھی جو آج پرائی ہونے جا رہی تھی سب لوگوں نے مبارک باد دی مطہر سمیت سب کی آنکھیں خوشی سے نم ہو چکی تھی اب باری مطہر اور فاتحہ کے نکاح کی تھی

سیدہ فاتحہ بتول بنتِ ہاشم شاہ آپ کا نکاح مطہر شاہ ولد ارمان شاہ سے حق مہر "چادر بنسبتِ دختر رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پاک سیدہ فاطمہ زہرا کے اور عمرہ کے طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟

جہاں سب لوگ حیران ہوئے تھے وہیں فاتحہ کی آنکھوں میں خوشی سے آنسو آ گئے تھے وہ اپنی اس خوشی کو لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی تھی مطہر نے اسے زندگی کا سب سے خوبصورت تحفہ دیا تھا وہ تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ مطہر اسے اتنا خوبصورت اتنا شاندار تحفہ دیں گے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے تبھی مرضیہ بیگم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ آنسو صاف کرتی بولی

قبول ہے

مطہر نے آنکھیں بند کر کے اپنے خدا کا شکر ادا کیا

الحمدللہ

آج اس کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہونے جارہی تھی اس کی پری اس کو عطا کر دی گئی تھی وہ اپنے خدا کا جتنا شکر ادا کرتا کم تھا

فاتحہ اور مطہر کا نکاح بھی ہو چکا تھا سب لوگ بہت خوش تھے بہت سی پکچرز کلک کرنے کے بعد فوٹو شوٹ کے بعد فاتحہ بہت تھک چکی تھی اس نے ہانی سے کہا

پتہ نہیں یہ دلہنیں اتنا ہیوی ڈریس کیسے پہن لیتی ہیں میں تھک گئی ہوں ہانی مجھے کمرے میں جانا ہے چینج کرنا ہے

اچھا چلیں میں آپ کو کمرے میں لے چلتی ہوں ویسے بھی اب کافی دیر ہو چکی ہے دیدہ بھی تھک چکی ہیں ان کو بھی لے چلتے ہیں

جیسے ہی ہانی ساریہ کے پاس گئی تو بولی

چلیں دیدہ آپ بہت تھک چکی ہوں گی اب کچھ آرام کر لیں چینج کر لیں ویسے بھی سب مہمان اب جا ہی رہے ہیں آپ نے کچھ کھایا بھی نہیں صحیح سے نہ ہی فاتحہ دیدہ نے کچھ کھایا

تبھی بالاج بولا

بھابھی اگر آپ کی اجازت ہو تو کیا میں اپنی بیوی کو کچھ دیر باہر گھمانے لے جا سکتا ہوں؟

ارے بالاج بھائی اب آپ کو کسی کی اجازت کی کیا ضرورت ہے اب تو یہ آپ کی بیوی ہیں آپ کی مرضی اماں سائیں سے پوچھ لیں اور لے جائیں

ٹھیک ہے سار یہ آپ چینج کر لیں میں آنٹی سے پوچھ کر پھر باہر گاڑی میں آپ کا ویٹ کر رہا ہوں

ٹھیک ہے

وہ شرماتی ہوئی سٹیج سے اترتی ہانی کے ساتھ کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔ یہ اس کے محرم کے ساتھ اس کا پہلا سفر تھا وہ بہت خوش تھی بالاج اسے پسند تھا اور وہ تھا بھی بہت اچھا

وہ اماں سائیں سے اجازت لیتی بالاج کے ساتھ جانے کے لیے تیار ہو چکی تھی

ہاشم صاحب آج بہت پر سکون تھے ان کی دونوں بیٹیاں آج اپنے گھر کی ہو چکی تھیں دونوں کو ہی بہت اچھے جیون ساتھی ملے تھے جو ان کی بیٹیوں کو بہت پسند کرتے تھے فاتحہ کے لیے بھی وہ بہت خوش تھے کیونکہ کہ وہ ان کی آنکھوں کہ سامنے رہنے والی تھی۔۔۔۔ مطہر ان کا لاڈلا تھا ان کی بیوی کو بھی مطہر بہت زیادہ پیارا تھا

فاتحہ جو بہت تھک چکی تھی اپنے کمرے میں آگئی ہانی اسے چھوڑ کر جا چکی تھی کیونکہ انس کے سر میں درد تھا اسے چائے پینی تھی۔۔۔۔فاتحہ تو اتنی تھک چکی تھی کہ کمرے میں آتے ہی بیڈ پر گر گئی۔۔۔اس نے سوچا تھوڑی دیر آرام کر کے اس کے بعد چینج کر لے گی۔۔کیونکہ بیٹھ بیٹھ کر اس کی کمر دکھ گئی تھی۔۔۔ابھی اسے لیٹے کچھ ہی دیر گزری تھی کہ کمرے میں کوئی داخل ہوا۔۔وہ دروازہ لاک کرنا بھول گئی تھی۔۔آواز سے فوراً اٹھ بیٹھی۔۔۔لیکن سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اس کی سٹی پٹی گل ہو گئی

آپ اس وقت یہاں کیا کر رہے ہیں؟ جائیں یہاں سے کوئی دیکھ لے گا۔۔۔

میں اس وقت اپنی بیوی کے کمرے میں ہوں۔۔۔مجھے کسی سے ڈر نہیں لگتا

وہ تو میں جانتی ہوں آپ کو کسی سے ڈر نہیں لگتا ویسے ایک بات بتائیں

ہاں پوچھو نا

وہ اس کی طرف دیکھتا بولا

آپ نے ایسا کیا کہا بابا سائیں سے جو وہ فوراً نکاح کے لیے ہی کہنے لگے

زیادہ نہیں بس یہی کہا کہ آپ کی بیٹی کی خواہش ہے کہ ہم نکاح کریں

کیا؟ یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ اپنے بابا سے ایسا کہا؟

تمہیں لگتا ہے میں ایسا کچھ کہہ سکتا ہوں؟

سچ سچ بتائیں نا کیا کہا آپ نے بابا سائیں سے؟

پری میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا تھا اس لیے تایا سرکار سے خود بات کی کہ میں منگنی کے حق میں نہیں ہوں نہ ہی نسبت طے ہونے کے حق میں ہوں میں چاہتا ہوں کہ میرا فاتحہ سے نکاح ہو جائے۔۔۔۔ شادی آپ کی مرضی سے ہو گی جب آپ کہیں لیکن میں نکاح چاہتا ہوں۔۔۔۔ نکاح ایک جائز عمل ہے منگنی وغیرہ سب فضول رسومات ہیں۔۔۔۔اور وہ مان گئے

شاہ ایک بات کہوں

سو کہو میری جان

آپ کا بہت شکریہ۔۔۔۔۔آپ نے مجھے میرا حق دیا اس سب سے بڑھ کر جو آپ نے مجھے حق مہر دیا۔۔۔۔میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میرا حق مہر اتنا خوبصورت ہو گا

میں نے بہت سوچا کہ ایسا کیا ہو جو تمہیں سکون دے اور عزت سے بڑھ کر کیا ہو سکتا ہے اور ہمارا پہلا حلال سفر ہو گا تو سب سے پہلے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے نا اس لیے۔۔۔۔ویسے ہاں حق مہر تو چلو مل گیا لیکن۔۔۔یہ زیادتی ہے ویسے نکاح میرا بھی تو ہوا ہے مجھے تو ابھی تک تم نے کچھ نہیں دیا نکاح کی مبارک بھی نہیں دی دس از ناٹ فیئر

آپ بتائیں آپ کو کیا چاہیے ؟

تمہیں لگتا ہے جس انسان کے پاس تم جیسی بیوی ہو اسے کچھ اور چاہیے ہو گا

میں تو آپ کی ہو نا شاہ

ہائے شاہ قربان جائے اتنے پیار سے بلاؤ گی تو شاہ تو اپنی جان دے دے گا تم پہ۔۔۔۔۔۔ ویسے آج تو اپنے شوہر پر بجلیاں گرانے کا ارادہ ہے تمہارا۔۔۔۔۔۔ بہت خوبصورت لگ رہی ہو پری ماشاءاللہ بیوی کہیں میری ہی نا نظر لگ جائے۔۔۔۔۔ میں نے خدا کو شاید راضی کر لیا اسی لیے اس نے تحفے میں تمھیں مجھے دیا

شاہ ایسی باتیں نہیں کریں۔۔۔۔ جان جائے آپ کے دشمن کی۔۔۔۔ اور جائیں یہاں سے اب مجھے شرم آرہی ہے آپ کی باتیں اف

ہائے میں صدقے اس شرم کہ۔۔۔۔۔ اچھا بات کو مت گھماؤ میرا گفٹ کدھر ہے ؟

آپ بتائیں آپ کو کیا چاہیے

ایک کس۔۔۔

وہ اپنا گال اس کی طرف کر کہ بولا

بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔ چلیں جائیں یہاں سے

میں اپنا گفٹ لیے بغیر نہیں جاؤں گا

شاہ جائیں یہاں سے کوئی آجائے گا

مجھے پرواہ نہیں اس وقت مجھے اپنی بیوی کے ساتھ وقت گزارنا ہے بس۔۔۔۔۔ کس دے دو پھر چلا جاؤں گا

میں کیسے ؟

میں کر کے دکھاؤں ؟

وہ معنی خیز انداز میں بولا۔۔۔ تو فاتحہ نے اپنی آنکھیں بڑی کر کے اسے دیکھنا چاہا اس کی دل کی دھڑکن اس سے قابو سے باہر تھی

وہ اس کو موقع دیے بغیر آگے بڑھا اور دونوں ہاتھوں میں اس کے چہرے کو تھام کر اس کے ماتھے پر پیار کی مہر ثبت کر چکا تھا..... فاتحہ نے شرم سے آنکھیں بند کر لی اس کی سانسیں بے ترتیب ہو رہی تھی

آئی لو یو سو مچ مسز مطہر شاہ۔۔۔ بہت بہت شکریہ میری زندگی میں آنے کے لیے اور میری زندگی کو اتنا خوبصورت بنانے کے لیے میں تمہیں لفظوں میں نہیں بتا سکتا میں آج کتنا خوش ہوں جانتی ہو پری تم میری کل کائنات ہو میری دنیا تم سے شروع ہو کر تم پہ ختم ہو جاتی ہے میں نہیں

جانتا تھا مجھے اس قدر کبھی محبت ہو گی لیکن جب سے تم سے محبت ہوئی ہے میرا خود پر بس نہیں چلتا۔۔۔۔۔

آپ کا بھی شکریہ شاہ آپ نے مجھے تحفظ کا احساس دلایا آپ سے زیادہ بہترین ساتھی میرے لیے اور کوئی بھی نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔ آپ مجھے خدا کی طرف سے ملا ہوا انعام ہیں۔۔۔۔ میں اس ذات کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔۔۔۔۔ شاہ آپ کو پتہ ہے میں خدا سے کیا دعا کرتی تھی

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی

میں خدا سے دعا کرتی تھی کہ اگر آپ میرے مقدر میں نہیں ہیں تو آپ کی محبت میرے دل میں کبھی نہ آئے اور آپ کے دل میں جو میرے لیے محبت ہے وہ بھی ختم ہو جائے۔۔۔ اور اگر آپ میرے نصیب میں لکھ دیے گئے ہیں تو مجھے آپ سے محبت ہو جائے۔۔۔۔

مطلب تمہیں مجھ سے محبت ہو گئی ہے؟

آپ مجھ سے اظہار سننا چاہتے ہیں؟

ہاں یہی سمجھ لو میرا تحفہ ہو گا

تو سنیں۔۔۔۔۔ مطہر شاہ آج میں یعنی مسز مطہر شاہ آپ سے اپنے دل کا حال بیان کرنے والی ہوں۔۔۔۔۔ میں سیدہ فاتحہ مطہر شاہ آج ہوش و حواس میں اپنے رب اور اس کے بعد اپنے شوہر

کو گواہ بنا کر یہ تسلیم کرتی ہوں کہ مجھے محبت نہیں عشق ہو چکا ہے۔۔۔۔ہاں مطہر شاہ مجھے آپ سے عشق ہو چکا ہے میں عشقِ مطہر میں مبتلا ہو چکی ہوں

مطہر کے کانوں میں جیسے جیسے اس کے الفاظ جا رہے تھے اس کے کانوں میں سکون اتر رہا تھا اس کے قلب میں سکون اترتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اسے لگا وہ جنت میں آ چکا ہے اسے لگا اس کے نیک اعمال کا اسے اسی دنیا میں صلہ مل چکا ہے۔۔۔فاتحہ اس سے یہ کہتی شرم سے سر جھکا گئی۔۔۔

مطہر کو اس کی ادا بہت پسند آئی

تھینک یو سو مچ جانِ مطہر مجھے اس قابل سمجھنے کے لیے اتنا بڑا مقام دینے کے لیے۔۔۔میں بھی آج وعدہ کرتا ہوں زندگی کے ہر موڑ پہ تمہارے ساتھ کھڑا رہوں گا۔۔۔۔تمہاری ڈھال بنوں گا۔۔۔کسی بھی مصیبت کو تم تک پہنچنے سے پہلے مجھ سے ٹکرانا ہو گا۔۔۔۔۔۔تم نے مطہر شاہ کی زندگی میں آ کر مطہر شاہ کی زندگی کو روشن کر دیا ہے میں عمر بھر تمہارا شکر گزار رہوں گا اور اس ذات کا جس نے مجھے تم کو عطا کیا۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا اس کے قریب بہت قریب تھا۔۔۔۔آج وہ اپنے محرم کے ساتھ تھی اسے اس کی قربت بری نہیں لگ رہی تھی نکاح چیز ہی ایسی ہوتی ہے جس کے بعد انسان کو تحفظ کا احساس ہوتا ہے وہ اپنے محافظ کے ساتھ تھی

شاہ ہانی آتی ہو گی جائیں نا یہاں سے

بیوی یہ زیادتی ہے یار۔۔۔میں تھوڑی دیر اپنی بیوی کے ساتھ وقت بھی نہیں گزار سکتا۔۔۔۔

چلو کوئی نہیں بس تھوڑا ہی ٹائم رہ گیا ہے اس کے بعد تو تم میرے پاس ہی آؤ گی تب کہیں نہیں جانے دوں گا یاد رکھنا

وہ اسے اس وقت انتہا کا شدت پسند شخص لگا تھا

شاہ اب آپ کا زخم کیسا ہے؟

مطہر نے اس کا ہاتھ اپنے دل پر رکھ کر کہا

لو خود دیکھ لو۔۔۔تمہارے میری زندگی میں شامل ہونے سے ہر زخم بھر گیا ہے جانم۔۔۔۔

تم دوا ہو مطہر شاہ کی۔۔۔مرہم کو ہر زخم کا

مطہر اس کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر ان پر بوسہ دے کر بولا تو وہ شرما گئی

شاہ بہت رات ہو چکی ہے اب آپ جائیں یہاں سے

ٹھیک ہے مسز مطہر میں ابھی تو جاتا ہوں لیکن صبح میری کافی میرے روم میں آجانی چاہیے

وہ آنکھ مارتا بولا تو وہ حیران ہو کر بولا

کافی؟میں؟

ہاں تم۔۔۔کہا تھا نا یہ تمہارا فرض ہے شوہر کا خیال تو رکھنا پڑھتا ہے نا بیوی

وہ صدمے سے بولی

شاہ۔۔۔میں کیسے ؟سب کیا سوچیں گے ؟

سب یہی سوچیں گے کہ فاتحہ کتنی اچھی ہے ابھی سے اپنے شوہر کا خیال رکھتی ہے

وہ تو اس کی طرف دیکھ کر رہ گئی وہ جانتی تھی وہ ضدی بھی بہت ہے

ٹھیک ہے لیکن کافی نہیں چائے

پری مجھے چائے نہیں کافی چاہیے

ٹھیک ہے پھر جائیں یہاں سے۔۔۔۔ایک میرے ہاتھ کی چائے نہیں پی سکتے اور باتیں سن لو ان کی بس

ایسا ہے ؟ایموشنل بلیک میل کرنا خوب آتا ہے میری بیوی کو۔۔۔۔صبح فجر کر بعد چائے میرے کمرے میں ہونی چاہیے۔۔۔اور میری بیوی بھی

وہ جانے لگا تو پھر مڑ کر اسے اپنی طرف کھینچ کر بولا

میرا اسپیشل گفٹ رہ گیا وہ تو دے دو

مطہر۔۔۔

اگر چاہتی ہو کہ میں چلا جاؤں یہاں سے تو پھر ہری آپ

اوکے آنکھیں بند کریں

اوکے جلدی

وہ شرم سے لال ہوتی مشکل سے آگے ہوتی اس کے گال پر پہلی پیار کی مہر ثبت کر چکی تھی وہ اس کے سینے میں اپنا منہ چھپا گئی تھی

تھینک یو سو مچ میری زندگی میں آنے کے لئے۔۔۔ میرا ابھی جانے کا بلکل دل نہیں چاہ رہا لیکن جانا ہو گا۔۔۔۔اپنا دھیان رکھنا

آخری بات کہتا اس کا ماتھا چومتا وہاں سے چلا گیا اور فاتحہ تو اس کا لمس خود میں محسوس کرتی خود میں ہی شرما گئی

آئی لو یو شاہ

وہ یہ کہتی الماری کی طرف چلی گئی کپڑے نکال کر فریش ہونے واشروم چلی گئی اب اسے چینج کر کے سونا تھا وہ بہت تھک چکی تھی

وہ دونوں ایک ریسٹورنٹ میں اۓ تھے

بالاج یہ کون سی جگہ ہے؟ میں تو یہاں کبھی نہیں آئی

بیگم ہماری زندگی کا اتنا خوبصورت دن ہے۔۔۔۔۔ کچھ تو سپیشل ہونا چاہیے۔۔۔۔۔ چلیں اندر بتاتا ہوں

ساریہ جیسے ہی ریسٹورنٹ میں داخل ہوئی سب ویٹرز لائن میں کھڑے تھے۔۔۔۔ سب کے ہاتھوں میں میوزیکل انسٹرومنٹس اٹھائے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔ خوبصورتی سے وہ سب ان دونوں کا ویلکم کرنے لگے۔۔۔۔ ساریہ تو حیران تھی اسے نہیں پتہ تھا بالاج اتنا رومینٹک ہے بالاج اس کا ہاتھ تھامتا ریسٹورنٹ کے اندر لے گیا جہاں کارنر پر ایک ٹیبل جو اس نے بک کر رکھا تھا دونوں وہاں چلے گئے بالاج نے اس کے لیے چیئر آگے کی

تھینک یو سو مچ بالاج

ارے تھینکس کس لیے۔۔۔۔۔ بیگم صاحبہ یہ ہماری پہلی ڈیٹ ہے تو بس انجوائے کریں یہ تھینکس وغیرہ ہم بعد میں وصول کر لیں گے

وہ معنی خیز انداز میں بولتا اس کے سامنے والی کرسی پر آ بیٹھا۔۔۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں ویٹر نے آکر آڈر لیا

سار یہ۔۔۔میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔۔میں بہت خوش نصیب ہوں کہ آپ میری زندگی میں آئیں۔۔۔۔آپ بہت اچھی ہیں

آپ بھی بہت اچھے ہیں بالاج۔۔۔۔میں نے ضرور زندگی میں کچھ اچھا کیا ہو گا جس کے بدلے میں آپ میری زندگی میں آئے۔۔۔آپ نے میرے رشتوں کو اور مجھے بہت اچھے سے سمجھا۔۔۔جانتے ہیں اس دن جب مطہر ہاسپٹل میں تھا تب انس نے مجھے بتایا تھا کہ آپ نے کس طرح بلڈ دے کر میرے بھائی کی جان بچائی میں آپ کی اور فارس کی ہمیشہ شکر گزار رہوں گی آپ دونوں نے میرے بھائی کو نئی زندگی دی

بیگم صاحبہ وہ صرف آپ کا بھائی نہیں میرا بیسٹ فرینڈ ہے۔۔۔آپ شاید نہیں جانتی لیکن ہم بہت عرصے سے ساتھ ہیں

کیا؟مطہر آپ کا دوست.؟لیکن آپ نے تو پہلے کبھی ایسا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی مٹھو نے مجھے بتایا

شاید موقع نہ ملا ہو لیکن اب تو بتا دیا نا بیگم اس لیے آپ یہ غیروں والا تکلفانہ انداز چھوڑیں اور میرے ساتھ ریلیکس ہو کر رہیں میں آپ کا شوہر ہوں اب اس لیے یہ تکلف مت کیا کریں

آپ کا شکریہ۔۔۔۔۔

ویسے آپ اج بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

آپ بھی

وہ مسکرا کر بولی

ایک سیکنڈ

بالاج یہ کہہ کر کھڑا ہوا تو سار یہ اس کی طرف دیکھنے لگی بالاج نے اس کا ہاتھ تھام کر اس کو کھڑا کیا اس کے سامنے گھٹنوں پر بیٹھ کر بولا

تھینک یو سو مچ۔۔۔ مجھ جیسے بورنگ انسان کے ساتھ زندگی گزارنے کا فیصلہ کرنے کے لیے۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں میں اپنی پوری کوشش کروں گا آپ کو خوش رکھنے کی۔۔۔ آپ کے رشتوں کو خوش رکھنے کی۔۔۔ میں جانتا ہوں آپ کے لیے آپ کے رشتے بہت امپورٹنٹ ہیں۔۔۔ آپ نے میرے ماں باپ کو بھی اپنے ماں باپ کی طرح سمجھا ریسپیکٹ دی میں اس چیز کی قدر کرتا ہوں۔۔۔ اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ ان سے بھی آپ کو ایسی ہی ریسپیکٹ ملے گی انشاءاللہ ہمیشہ

بالاج میں جانتی ہوں لیکن آپ اٹھیں سب دیکھ رہیں ہیں کیا کر رہے ہیں اوپر اٹھیں۔۔۔۔

ہاتھ آگے کریں۔۔۔

وہ اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی تو پھر سے بولا

کریں نا

تو اس نے ہاتھ آگے کیا۔۔۔اس نے اپنی جیب سے ایک ڈبی نکالی اور اس میں سے ایک خوبصورت انگوٹھی نکال کر اسے پہنا دی اس کے بعد اس کے ہاتھ پر بوسہ دیتا کھڑا ہوا

یہ میری طرف سے نکاح کا چھوٹا سا تحفہ۔۔۔۔نکاح مبارک مسز بالاج

وہ مسکراتی ہوئی اس کا ہاتھ تھام کر بولی

تھینک یو بالاج آپ کو بھی نکاح مبارک۔۔۔۔یہ بہت خوبصورت ہے

آپ کو پسند آئی؟

ہاں بہت پیاری ہے تھینک یو

چلیں اب کھانا کھاتے ہیں آپ نے کھانا نہیں کھایا ناٹھیک سے بھا بھی بتا رہیں تھیں

ویٹر کھانا لے کر آچکا تھا وہ دونوں دوبارہ ٹیبل پر آتے کھانا شروع کر چکے تھے

____

وہ پر سکون سو رہا تھا تبھی اس کے کانوں میں آذان کی آواز آئی تو آنکھیں مسلتا اٹھا اور وہ وضو کی نیت سے واش روم چلا گیا تھوڑی دیر میں وہ واپس آیا نماز پڑھ کر لیپ ٹاپ کھول کے بیٹھ گیا اسے کچھ آفس کا کام نپٹانا تھا تب ہی اسے یاد آیا کہ اس نے تو اپنی بیوی کے ہاتھ کی چائے پینی تھی سوچتے ہی مسکرانے لگا اور اس کا انتظار کرنے لگا اسے پتہ تھا وہ ضرور آئے گی

فاتحہ جیسے ہی نماز سے فارغ ہوئی اسے یاد آیا کہ اس کے میاں جی نے چائے کی فرمائش کی ہے ۔۔۔وہ اٹھی اسے اب مطہر کے لیے چائے بنانی تھی فوراً ماتھے پر ہاتھ مارتی اٹھی اور جلدی سے کچن میں چلی گئی اس وقت تقریباً سبھی لوگ نماز پڑھ کے سو چکے تھے اسے ڈر بھی لگ رہا تھا کہ کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا۔۔۔وہ دبے قدموں سے چلتی کچن کے اندر داخل ہوئی۔۔۔ تھوڑی دیر میں چائے بنا کر اب وہ سوچنے لگی کہ یہ دینے کیسے جائے گی اس نے سوچا چھت کی طرف سے چلی جائے گی۔۔۔وہ چائے لیتی سیڑھیاں چڑھتی اوپر چلی گئی۔۔۔۔مطہر کا کمرہ اوپر ہی تھا اس لیے چھت سے جانے میں زیادہ آسانی تھی۔۔۔۔خیر جیسے تیسے وہ اس کے کمرے تک آئی وہ بھی لیپ ٹاپ میں ہی مصروف تھا اچانک دروازہ نوک ہوا

آجائیں دروازہ کھلا ہے بیگم صاحبہ

وہ تو حیران تھی اسے کیسے پتہ کہ اس کی بیگم صاحبہ آئی ہیں

وہ دروازہ کھولتی اندر آئی

آپ کی چائے۔۔۔آپ نہیں جانتے اتنی مشکل سے بنا کر لائی ہوں

ہائے میں صدقے۔۔۔۔میرے لیے اتنی مشقت کی تم نے

وہ اٹھتا ہوا اس کے قریب اتا پیار سے بولا

اب میں جاؤں؟

اتنی جلدی؟ تھوڑی دیر رک جاؤ میرے پاس۔۔۔۔

شاہ کوئی آجائے گا کسی نے مجھے یہاں دیکھ لیا تو کیا سوچیں گے؟

کوئی کچھ نہیں سوچے گا پری تم بیوی ہو میری

وہ اس کے قریب ہوتا بولا

ہاں لیکن ہماری رخصتی تو نہیں ہوئی نا شاہ۔۔۔اس لیے ابھی میرا یہاں آنا ٹھیک نہیں

پری یہ تمہارا کمرہ ہے تم یہاں کبھی بھی آسکتی ہو کسی بھی ٹائم کوئی تمہیں نہیں روک سکتا میں بھی نہیں۔۔۔۔کیونکہ اس کمرے پر جتنا میرا حق ہے اتنا ہی تو ہمارا حق ہے بیوی ہو تم میری یار۔۔۔۔

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی وہ کتنا خوبصورت تھا اور کتنی پیاری باتیں کرتا تھا۔۔۔۔۔اس کی آنکھیں، اس کا بولنا، اس کی مسکان، آج تو فاتحہ کو مطہر کی ہر ادا ہی گھائل کر رہی تھی اس نے

کبھی اتنی غور سے اسے نہیں دیکھا تھا آج وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔اور اپنے حق سے دیکھ رہی تھی

شاہ ایک بات کہوں۔۔۔

ہاں کہو نا تمہیں اجازت کی ضرورت نہیں

شاہ جیسے آپ اب مجھ سے محبت کرتے ہیں کیا ہمیشہ ایسے ہی محبت کریں گے مجھ سے؟آپ کی محبت میں کمی تو نہیں آئے گی نا۔۔۔آپ بدل تو نہیں جائیں گے نا

نہیں پری یہ تم سے کس نے کہا۔۔۔اپنے دل سے یہ خیال نکال دو۔۔۔تم مطہر کے جینے کی وجہ ہو۔۔۔اور جو جینے کی وجہ ہوتے ہیں ان کو ہمیشہ سنبھال کرر کھا جاتا ہے ان سے محبت کی جاتی ہے ان کا خیال رکھا جاتا ہے کیونکہ اگر ان کو کچھ ہو جائے تو جینے کی وجہ سے ختم ہو جاتی ہے پھر جینے کا کیا فائدہ۔۔۔اس لیے یاد رکھنا مطہر شاہ اپنی آخری سانس تک تم سے محبت کرے گا۔۔۔اور ایسی کرے گا کہ تمہیں بھی رشک ہو گا۔۔۔

آپ بھی یاد رکھیے گا آپ کی پری آپ سے اس قدر محبت کرے گی کہ آپ کو اپنی محبت پر شک ہونے لگے گا۔۔۔۔اور اس بات پر بھی کہ کیا سچ میں۔۔۔میں اس قدر محبت کا حقدار ہوں؟

آئے ہائے مسز مطہر آپ تو مجھ سے بھی دو قدم آگے جانے کا سوچ رہی ہیں۔۔۔ مطہر شاہ کو اپنی محبت پر شک نہیں ہو سکتا۔۔۔ کبھی نہیں

میرا عشق بھی کامل ہے شاہ۔۔۔ یہ عشقِ مطہر ہے مجھے آپ مجھ سے مقابلہ نہیں کر سکتے ہار جائیں گے

ایسی باتیں مت کرو میں سچ میں ہار جاؤں گا۔۔۔ تم سے جیت گیا تو اس سے بڑی ہار میرے لیے نہیں ہو سکتی۔۔۔۔ مطہر شاہ دنیا کو ہرا سکتا ہے لیکن وہ اپنی پری کے آگے ہار جاتا ہے

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا گہرائی سے بولا تو اس کی بات کو سمجھتی مسکرا اٹھی

شاہ میں چلتی ہوں۔۔۔ بہت دیر ہو گئی ہے سو جائیں آپ بھی

پری مت جاؤ نا یار تھوڑی دیر رک جاؤ جانا ضروری ہے کیا؟

سب سو رہیں اس سے پہلے جاگیں مجھے واپس جانا ہے۔۔۔ اور ویسے بھی آپ کو آفس نہیں جانا؟

جانا ہے نا لیکن ابھی بہت وقت ہے کچھ دیر اور بیٹھ جاؤ میرے پاس کھڑی کیوں ہو ادھر آؤ بیٹھو

آپ نے بتایا نہیں شاہ چائے کیسی بنی؟ میں نے اتنے پیار سے بنائی تھی آپ کے لیے اور آپ نے بتایا ہی نہیں

میں نے بتایا تو سن نہیں سکو گی۔۔۔

کیا مطلب اچھی نہیں بنی؟

وہ صدمے سے بولی

ہاں تھوڑا میٹھا کم ہے۔۔۔

کوئی بات نہیں میٹھا ویسے بھی صحت کے لیے اچھا نہیں ہوتا

وہ اس کی بات کا مطلب سمجھتی بولی

یار یہ تو غلط بات ہے مجھے تو میٹھا زیادہ پسند ہے۔۔۔

یہ کب ہوا؟ وہ کڑوی کافی اف خدایا اس کا تو ٹیسٹ ابھی بھی یاد آتا ہے تو دل کو کچھ ہوتا ہے آپ کیسے پی لیتے ہیں۔۔۔اور اب کہہ رہے ہیں کہ میٹھا پسند ہے جناب کو؟

مجھے اور کچھ میٹھا اچھا نہیں لگتا بس یہ جو میرے سامنے بیٹھی ہے نا یہ میٹھی ہے تو اچھی لگتی ہے

آپ نے اگر ایسی باتیں کرنی ہیں تو میں جا رہی ہوں یہاں سے

یار بیوی ایسے مت کیا کرو۔۔۔اتنا اچھا میرا موڈ ہے خراب مت کرو یہیں بیٹھو

وہ اٹھتی کہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے واپس بیٹھاتا بولا

شاہ جانے دیں نادیدہ جاگ گیں پھر پوچھیں گی کہاں تھی سو طرح کے سوال ہوتے ہیں پھر ان کے۔۔۔اور جوان کو غلطی سے بھی بتادیا کہ ان کے مٹھو کے پاس ہوں میں تو پھر تو مجھے تنگ کرنے کا موقع نہیں چھوڑے گی

اچھا بات سنو دیدہ سے یاد آیا دیدہ کی شادی کے شاپنگ ساتھ میں کریں گے اکیلے جا کے کچھ مت لینا تم میری پسند کے ڈریسز پہنو گی

لیکن شاہ میں تو اماں سائیں کے ساتھ جانے والی تھی۔۔۔ان کو کیا بولوں گی؟

ان سے میں بات کرلوں گا تم بس میری پسند کی ڈریسز ہی پہنو گی سمجھ آئی؟ میں چاہتا ہوں میری بیوی میری پسند کے ڈریسز پہنے

ٹھیک ہے اب میں جاؤں؟

ہاں ٹھیک ہے جاؤ۔۔اور ہاں آخری بات میں صبح اسلام اباد جا رہا ہوں دو تین دن لگ جائیں گے تو مجھے مس بالکل مت کرنا۔۔۔

میں کیوں آپ کو مس کروں گی میری طرف سے ہفتہ ہفتہ جا کر رہے

پکا؟ سوچ لو۔۔۔

ارے۔۔۔۔اچھا سنیں ناشاہ مجھے آپ سے ایک بات اور بھی پوچھنی تھی اگر آپ برا نہ مانے تو۔۔۔

ہاں پوچھو

کیا ولی بھائی کسی کو پسند کرتے ہیں؟

اس کی بات پر اس کا زوردار قہقہہ نکلا

ولی ؟اور کسی کو پسند کرے؟نو چانس

مطلب ان کی لائف میں کوئی لڑکی نہیں ہے؟

وہ خوشی سے بولی

ہاں پر تم کیوں اتنا خوش ہو رہی ہو؟

شاہ میں سوچ رہی تھی کیوں نہ مشی اور ولی بھائی۔۔۔۔۔

ابھی وہ پورا بولتی کہ مطہر اس کی جانب دیکھ کر بولا

بیوی تم بھی میری طرح سوچنے لگی ہو تمہاری دوست کو دیکھتے ہی میرے ذہن میں بھی یہی خیال آیا تھا ہمارے ولی کے بھی دل کے تار بجے آپ کی سہیلی کو دیکھ کر

کیا سچ میں ؟

وہ تو خوشی سے چہک اٹھی

تمہیں لگتا ہے تمہارا شوہر جھوٹ بول سکتا ہے وہ بھی اس معاملے میں ؟

نہیں آپ پر تو یقین ہے ۔۔۔ ویسے شاہ اگر ایسا ہو جائے تو بہت اچھی بات ہے.... مشی ایک اچھی لڑکی ہے اور ولی بھائی کے ساتھ بہت خوش رہے گی

چلو تم اپنی سہیلی سے پوچھنا میں ولی سے پتہ کرتا ہوں ۔۔۔ اگر وہ دونوں راضی ہوئے تو بہت اچھی بات ہو گی ۔۔۔ ولی بھی ایک اچھی لائف پارٹنر ڈیزرو کرتا ہے

تھینک یو سو مچ شاہ میری ہر بات سننے کے لیے

ہائے جانم آپ تو پوری زندگی سنائیں گی تو سنوں گا ۔۔۔ خادم آپ کی خدمت کے لیے ہمیشہ حاضر ہے

آپ بھی نہ ۔۔۔۔۔ ایکٹنگ کا شوق انس کو ہے لیکن ایکٹ آپ زیادہ اچھا کرتے ہیں

کیا خیال ہے بیوی ایکٹنگ ہی نا سٹارٹ کر دوں ؟

نہیں رہنے دیں آپ جو کر رہے ہیں وہی کریں ۔۔۔

تم جانتی ہو میں کیا کر رہا ہوں ؟

ہاں جانتی ہوں

کیا جانتی ہو؟ یہ کہ میں ایک بزنس مین ہوں؟

ہاں تو اور؟

پری آج تم سے ایک بات شیئر کرنا چاہتا ہوں میری بات تو آرام سے سننا۔۔۔۔ میں تمہیں یہ بات پہلے نہیں بتانا چاہتا تھا۔۔۔ لیکن اب تمہیں جاننے کا حق ہے تم بیوی ہو میری۔۔۔ پری میں ایک سیکرٹ ایجنٹ ہوں۔۔۔ پری مجھے آرمی میں جانے کا بہت شوق تھا۔۔۔ اور میں سلیکٹ بھی ہو جاتا لیکن یاد ہے بچپن میں ایک دفعہ میں نے تم سے اس خواہش کا اظہار کیا تھا تو تم نے کہا تھا آپ نہیں جائیں گے آرمی میں۔۔۔۔ فوجی واپس نہیں آتے

میں نے ایسا کہا تھا؟ اور آپ کو یاد ہے؟

ہاں پری تمہاری ایک ایک بات میرے ذہن میں قید ہے۔۔۔۔ تمہاری اس خواہش کے لیے میں نے آرمی میں جانا کینسل کر دیا۔۔۔۔ لیکن پھر بھی دل میں ملک کے لیے احساس ہوتا تھا کہ مجھے کچھ کرنا چاہیے اس لیے میں نے ٹریننگ لی۔۔۔۔ میں ایک سیکرٹ ایجنٹ بنا اور اس بات کا پتہ بابا سائیں، اماں سائیں، انس، ہانی، بالاج اور ولی ان سب کو پتہ ہے ہانی کو تب پتہ چلا جب مجھے گولی لگی بالاج میرے ساتھ یونیورسٹی تک پڑھا میں ولی اور بالاج ایک ساتھ پڑھتے تھے۔۔۔۔ انس بھی سیکرٹ ایجنٹ ہے۔۔۔ یہ ہماری مجبوری ہے کہ ہمیں اپنا آپ چھپانا پڑتا اس لیے بظاہر میں ایک

بزنس مین ہوں اور انس ایک ایکٹر کے طور پر کام کرتا ہے لیکن ہمارا مقصد اس ملک کی حفاظت ہے

اس کا مطلب آپ نے اس گینگ کو ختم کیا اس لیے احمد نے آپ پر گولی چلائی ؟

ہاں پری ہمارے دشمن ہمارے دوستوں کے بھیس میں ہمارے ارد گرد آتے ہیں اس کا باپ میرے ساتھ بزنس کرتا رہا اور اسی بزنس کی اڑ میں وہ کالا دھندہ کرتا رہا۔۔ تمہارے کالج سے بھی ڈر گزپر لگایا جاتا تھا۔۔۔ علی کو جانتی ہو نا تمھارا کلاس فیلو۔۔۔ وہ ولی کا بھائی ہے اور وہ بھی ہماری مدد کرتا ہے۔۔۔

پری تو حیران تھی اس پر یہ سارے انکشافات آج ہو رہے تھے

ہماری زندگی کا نیا شروع ہونے جا رہا ہے اس لیے تمہیں ہر چیز سے اگاہ کرنا ضروری سمجھا

میں تو اس سب سے لاعلم رہی۔۔۔ لیکن اب میں آپ کے ساتھ ہوں شاہ ہر قدم پر آپ کا ساتھ دوں گی آپ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔۔۔ اور مجھے اس بات کی بھی خوشی ہوئی کہ آپ نے میری خواہش کا احترام کیا حالانکہ یہ شاید بچپنے میں کہا ہو۔۔۔۔۔ لیکن آپ نے میری بات کا مان رکھا سن کر خوشی ہوئی آپ ہمیشہ ہی میرا مان رکھتے ہیں اور ایک میں ہوں کہ خدا نے جب جب مجھے آزمانا چاہا میں نے آپ پر شک کیا.... میں نے آپ کی بات نہیں سنی نہ ہی آپ کو صفائی کا موقع دیا

مطہر فاتحہ کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بولا

پری ایسے نہیں کہتے۔۔۔جو تھا گزر گیا پرانی باتوں کو یاد کر کے خود کو تکلیف مت دو تم میری ہو چکی ہو تم میرے پاس ہو تم پر پورا حق رکھتا ہوں میرے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی بات نہیں ہے میں دنیا کو بھول چکا ہوں تمہارا ساتھ مجھے سکون دیتا ہے میرے لیے یہی بہت ہے

آپ کا شکریہ شاہ

پری اس کے ہاتھ پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھ کر بولی تو وہ مسکرا اٹھا

چلو اب جاؤ جا کر سو جاؤ مجھے بھی کچھ کام ہے تم یہاں رہی تو میں وہ کام نہیں کر سکوں گا صبح جلدی جانا ہے اسلام اباد اپنا خیال رکھنا۔۔۔اور ہاں بھولنا مت شادی میں میری پسند کے ہی ڈریسز پہننے ہیں تم نے

ٹھیک ہے آپ بھی اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔آپ کی ہی پسند کے پہنوں گی اب میں جاؤں؟

وہ یہ کہتی اٹھ کر باہر جانے لگی تو پیچھے سے آواز دے کر بولا

اور کچھ نہیں کہنا؟

وہ پلٹی اس کی طرف دیکھ کر مسکرا کر بولی

جلدی آیئے گا انتظار کروں گی آپ کا

وہ یہ کہتی دوڑ کر باہر چلی گئی تو وہ بھی ہنسنے لگا چائے تو ٹھنڈی ہو ہی چکی تھی لیکن پھر بھی اس کی متاعِ جان کے ہاتھ کی چائے تھی وہ کیسے چھوڑ سکتا تھا۔۔۔اسے چائے اتنی خاص پسند نہیں تھی لیکن آج اسے چائے سے زیادہ اچھی کوئی چیز نہیں لگ رہی تھی

ہمممم واہ مطہر چائے ٹھنڈی بھی ہے لیکن میری بیوی بناتی بڑی کمال کی ہے۔۔۔آخر بیوی کس کی ہے

وہ مسکرا کر پھر سے لیپ ٹاپ اٹھا کر کام کرنے میں مصروف ہو گیا اسے صبح اسلام اباد کے لیے نکلنا تھا۔۔۔اس نے بہت سے کیسز ان کچھ سالوں میں بہت اچھے سے حل کیے تھے اس کے لیے اسے بریوری کا ایوارڈ ملنا تھا جو کہ ابھی اسے نہیں پتہ تھا اسے بس کال کر کے بتایا گیا تھا کہ اسے فوراً اسلام آباد آنا ہے اس لیے وہ بھی چلا گیا

پری جو ابھی مطہر کے کمرے سے نکلی تھی سامنے ہانی کو دیکھ کر اس کی جان جانے لگی ہانی اسے دیکھ چکی تھی اس لیے اس کا چھپنا مشکل تھا۔۔۔وہ حیرت سے اس کی طرف بڑھی اور بولی

دیدہ؟آپ یہاں اس وقت سب خیریت تو ہے نا؟

ہاں سب خیریت ہے بس۔۔۔وہ۔۔۔کچھ کام تھا مطہر سے۔۔۔اس لیے آئی تھی

آپ مجھے ایکسپلین کیوں کر رہے ہیں یہ آپ کے شوہر کا کمرہ ہے یہ آپ کا گھر ہے آپ کا جب دل کرے آپ آسکتی ہیں

ہانی مسکرا کر اس کا ہاتھ تھام کر بولی

میں چاہتی ہوں جلد ہی آپ یہاں آجائیں میرے بھائی کی زندگی آپ کے ساتھ ہی حسین لگتی ہے۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے ہانی میں تو بس۔۔۔اللہ خیر کریں گے ان شاءاللہ اچھا وہ سب چھوڑو تم بتاؤ کدھر جا رہی تھی؟

کچھ نہیں بس کل رات سے انس کی طبیعت تھوڑی سی خراب تھی ابھی ان کے لیے کچھ سوچ رہی کچن میں بنالوں انہیں سر درد ہو رہا تھا رات کو بھی اسی لیے میں آپ کے پاس واپس نہیں آسکی ان کی طبیعت تھوڑی خراب تھی اس لیے۔۔۔

کیا ہوا اس کو وہ ٹھیک تو ہے؟ فنکشن میں بھی کافی بجھا بجھا سا لگ رہا تھا

جی دیدہ بس۔۔۔۔وہ تھوڑے سے پریشان ہیں کبھی تو بالکل نارمل ہوتے ہیں اور کبھی اچانک اتنے پریشان میں انہیں دیکھتی ہوں تو میرا دل ڈوبنے لگتا ہے۔۔۔۔میں تو ان سے کہتی بھی ہوں

کہ یہ سب خدا کے کام ہیں لیکن وہ اب بھی سمجھتے ہیں کہ وہ مجھے اگر وقت پر بچا لیتے تو آج ہمارا بے بی ٹھیک ہوتا

ہانی اسے وقت دو۔۔۔۔اسے سمجھاؤ اولاد اس نے بھی کھوئی ہے اس لیے وہ ڈسٹرب ہو گیا ہے۔۔۔۔تم اسے سمجھاؤ کہ یہ سب کچھ تقدیر میں لکھا گیا تھا اس کی کوئی غلطی نہیں اور اسے بتاؤ کہ اللہ نے چاہا تو ان شاءاللہ دوبارہ اولاد ہو گی تمھاری تم اسے احساس دلاؤ کہ تم اس کے پاس ہو اس کے ساتھ ہو۔۔۔۔

جی دیدہ ٹھیک کہتی ہیں آپ۔۔۔۔میں بات کروں گی انس سے۔۔۔۔آپ آئے نا آپ کے لیے چائے بناتی ہوں

وہ بات بدلتی اسے چائے کے لیے کہہ رہی تھی

نہیں بس چلتی ہوں۔۔۔سب سو رہے ہیں کسی کو نہیں پتہ میں یہاں ہوں۔۔۔۔۔یہ تو تمہارے کھڑوس بھائی انہوں نے چائے کی فرمائش کی تھی۔۔۔اس لیے آنا پڑا

ہاہاہاہائے میں صدقے اللہ آپ دونوں کو ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے اور جوڑی سلامت رکھے ماشاءاللہ جب آپ دونوں کو ایسے ایک ساتھ دیکھتی ہوں نا تو بہت خوشی ہوتی ہے میرے بھائی بھی آپ سے پیار چاہتے ہیں اور میری دیدہ بھی پیار کی مستحق ہیں اللہ پاک دونوں میں ایسے ہی محبت قائم رکھے

آمین ہانی۔۔۔تم بھی خوش رہو ہمیشہ انس کے ساتھ اللہ پاک جلد ہی تم دونوں کو اولاد کی نعمت سے نوازے

آمین دیدہ

چلو اب میں چلتی ہوں کل ملاقات ہو گی

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔

وہ جیسے آئی تھی ویسے ہی چھت کی طرف سے واپس چلی گئی۔۔۔۔۔۔فاتحہ کمرے میں آئی تو آتے ہی لیٹ گئی آج کا دن بہت حسین تھا اسے اس کا محرم مل گیا تھا اور محرم بھی وہ جس کی ہر لڑکی کو خواہش ہوتی ہے محبت کرنے والا ساتھ دینے والا خیال رکھنے والا۔۔۔مطہر میں یہ ساری خوبیاں موجود تھی

وہ مطہر کے بارے میں سوچتی جانے کب سو گئی اسے پتہ نہیں چلا

مطہر اسلام آباد کے لیے نکل چکا تھا ولی بھی اس کے ساتھ ہی تھا ولی سب جانتا تھا لیکن اس نے اسے نہیں بتایا تھا

ولی آخر ایسا بھی کیا ہو گیا جو کال پہ نہیں بتا سکتے تھے انہوں نے ہمیں کراچی سے اسلام آباد بلوایا ہے کچھ تو ہو گا کیا تم جانتے ہو اس بارے میں ؟

نہیں سر مجھے کیا پتہ ہو گا میں تو آپ کے ساتھ ہی ہوں ہم جا ہی رہے ہیں نا پتہ چل جائے گا آخر کیا بات ہے

ہاں یہ تو ہے خیر تم بتاؤ۔۔۔ کل کا فنکشن کیسا رہا؟

فنکشن آپ کا تھا آپ بتائیں کیسا رہا؟ ہم غریب تو کھانا کھا کے واپس آ گئے تھے

وہ اسے تنگ کرنے کے لیے بول رہا تھا

اور وہ کیا تھا جو لائٹنگ والے کے پاس ہوا تھا؟

وہ بھی مطہر تھا اس کی نظر سے کچھ نہیں چھپ سکتا تھا

ارے کچھ بھی نہیں۔۔۔۔ آپ کس کی بات کر رہے ہیں سر؟

اچھا۔۔۔۔ اب تم مجھ سے چھپاؤ گے؟ بتاؤ کون تھی وہ لڑکی؟

ارے سر قسم لے لیں میں اسے نہیں جانتا وہ تو بس راستے میں ٹکرا گئی تھی

ہاں اور ٹکرا ایسی کہ سید ھا دل کو جا کے لگی ایسا ہی ہے نا؟

ارے ایسا کچھ بھی نہیں ہے میں تو اس لڑکی کو جانتا تک نہیں ہوں

اگر تم چاہو تو ہم بات کو آگے بڑھا سکتے ہیں میں جانتا ہوں اس کو بہت اچھے طریقے سے۔۔۔۔۔

لڑکی اچھی ہے فیملی بھی اچھی ہے

کون ہے وہ؟

تمہیں کیوں جاں ناہے اب؟

اب آپ اتنا اصرار کر رہے ہیں تو میں نے سوچا جان ہی لوں کہ کون ہے وہ

ہاہاہا رگ رگ سے واقف ہوں تمہاری۔۔۔۔ تمہاری انکھوں میں ہی دیکھ لیا تھا کل میں نے کی تمہیں کتنی اچھی لگی ہے وہ۔۔۔۔اور اس میں کوئی برائی بھی نہیں ہے تم چاہو تو ہم اس کی فیملی سے بات کر سکتے ہیں

مجھے اس کے بارے میں جاننا ہے۔۔۔۔

اب وہ اس سے کھل کر بولا

ٹھیک ہے میں تمہیں بتاتا ہوں۔۔۔۔ وہ پری کی دوست ہے مہوش۔۔۔۔ یاد ہے میں نے تمہیں بتایا تھا احمد نے کشمیر میں جس لڑکی کہ پیچھے اس لڑکے کو لگایا تھا مہوش وہی لڑکی ہے۔۔۔۔ بہت اچھی لڑکی ہے میں اس کی فیملی سے بھی مل چکا ہوں۔۔۔۔۔اور ایک مزے کی بات بتاؤں؟

تمہاری بھابھی نے صبح مجھ سے یہی بات کہی تھی کہ اسے اپنے ولی بھائی کے لیے اپنی دوست بہت پسند ہے۔۔۔۔اور بیگم کا کہنا تو ماننا فرض ہوتا ہے نا اس لیے سوچا تم سے بات کر لو۔۔۔

آنکھ دباتا وہ اس سے بولا

پھر میری بھابھی نے کہا ہے تو ٹھیک ہی کہا ہو گا۔۔۔۔

مطلب میں آنٹی سے بات کر لوں؟

کر لیں آپ کی مرضی

اتنا تو ں معصوم۔۔۔۔سب جانتا ہوں بیٹا

ارے سر آپ بھی نا

شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھی شادی میں بس چند دن ہی رہ گئے تھے اس لیے گھر میں کافی افرا تفری چل رہی تھی اماں سائیں نے سب بچیوں کے لیے بہت اچھے اچھے ڈریسز بنوائے تھے اماں صبیح نے آج ان سب لڑکیوں سے کہا تھا کہ اپنی اپنی پسند کی شاپنگ کر لو وہ آج بازار کے لیے نکلی تھی فاتحہ سے بھی کہا تھا

بچے تم تو شاپنگ میں کوئی انٹرسٹ دکھا ہی نہیں رہی ہو کیا بات ہے بچے تم نے کچھ ٹھیک سے لیا بھی نہیں

اماں سائیں بس ایسے ہی میری شاپنگ کافی ہو چکی ہے۔۔۔۔

اماں سائیں اسے دیکھ کر مسکرا کر بولی

میں جانتی ہوں۔۔۔ مطہر بتا کر گیا تھا کہ ان کی بیگم ان کے ساتھ جا کر شاپنگ کریں گی وہ چاہتا ہے تم اس کی پسند سے تیار ہو۔۔۔ تم اپنی اماں سائیں سے کھل کے بول سکتی ہو میں تمہاری اب بھی اماں سائیں ہوں۔۔۔ تمہاری ساس نہیں ہوں تمہاری ماں ہوں

اماں سائیں۔۔۔۔ آئی لو یو یار یو آر دا بیسٹ

وہ ان کے گلے لگتی شرماتی ہوئی ان سے لاڈ سے بولی

آئی لو یو ٹو میرا بچہ۔۔۔۔ چلو شاباش اپنی شاپنگ کل جا کر مطہر کے ساتھ کر لینا دن بہت کم رہ گئے ہیں۔۔۔۔ لیکن ابھی ساریہ کی شاپنگ میں تو تمہیں ہیلپ کرانی پڑے گی تمہیں تو پتہ ہے وہ ان چیزوں میں خاص دلچسپی نہیں دکھاتی لیکن میں چاہتی ہوں میری بچی کو کسی چیز کی کمی نہ ہو ہر چیز پرفیکٹ ہونی چاہیے۔۔۔ اللہ اس کے نصیب بہت بلند کریں

آمین اماں ضرور۔۔۔ میں بس چادر لے کر آتی ہوں پھر چلتے ہیں

ٹھیک ہے بچے جلدی آنا میں انتظار کر رہی ہوں۔۔۔۔ پتہ نہیں ساریہ اور ارحہ کہاں رہ گئے ہیں ہانی تو پہلے ہی انس کے ساتھ چلی گئی ہے۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے بس دو منٹ میں آ گئی چادر لے کہ پھر چلتے ہیں

فاتحہ جیسے ہی کمرے میں آئی اس کے ذہن میں فوراً آیا کہ وہ مطہر کو کال کرے اور پہلے سے اجازت لے وہ جانتی تھی کہ مطہر اسے نہیں روکے گا لیکن پھر بھی وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ بھی نہیں کرنا چاہتی تھی اس نے پڑھا تھا کہ بیویوں کو حکم ہے کہ وہ اپنے شوہر سے اجازت لیے بغیر کچھ نہ کریں۔۔۔۔ ابھی ابھی تو وہ اس خوبصورت رشتے میں بنتی تھی وہ اپنے رشتے کو بہت خوبصورت بنانا چاہتی تھی وہ اپنی زندگی کی ہر لمحے میں مطہر کو شامل رکھنا چاہتی تھی اس نے فوراً فون نکالا اور مطہر کو کال ملادی۔۔۔۔ لیکن بار بار فون کرنے کے بعد بھی فون نہیں اٹھایا گیا تھا۔۔۔۔ اس نے بہت دفعہ ٹرائی کیا لیکن فون کسی نے نہیں اٹھایا۔۔۔ وہ خفا سی ہوتی فون رکھتی چادر لے کر باہر آ گئی۔۔۔ کیونکہ اماں سائیں اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔ اس کی بہن کی شادی تھی وہ اپنے ہر ارمان کو پورا کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اس کا شوہر اس کا اچھا خاصا موڈ خراب کر چکا تھا

کتنی بری بات ہے شاہ جاتے ہی بیوی کو بھول گئے۔۔۔۔نہ کوئی اور نہ کوئی میسج۔۔۔۔۔ٹھیک ہے میں بھی آپ سے بات نہیں کروں گی فون بند کر کے بیٹھے ہیں۔۔۔۔مجال ہے جو دیکھ لیں کچھ ضروری بات بھی ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔خیر اب کرتے رہیں کال میں بھی نہیں تھا

وہ غصے سے پیر پٹختی باہر چلی گئی

یہ ایک آرمی والوں کا ریسٹورنٹ تھا جہاں اکثر سیمینار اور پروگرامز منعقد ہوتے تھے۔۔۔۔وہ دونوں ابھی ابھی آ کر اترے تھے

ولی انہوں نے یہاں کیوں بلایا ہے ہمیں؟ مطلب ہمیں تو آفس جانا تھا نا کیس کے متعلق کوئی بات تھی تو پھر یہاں کیوں؟

سر آپ کو تو پتہ ہے سینیئرز کی بات ہمیں سننی پڑتی ہے انہوں نے ہمیں یہی کا بولا تھا اس لیے یہاں آنا پڑا

ہاں یہ تو ہے چلو اندر چل کے دیکھتے ہیں ماجرہ کیا ہے

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا سارے ریسٹورنٹ کی لائٹس آف کر دی گئی

یہ کیا تماشہ ہے ولی؟

پتہ نہیں سر دیکھتے ہیں نا

ابھی وہ کچھ بولتا کہ ایک سپاٹ لائٹ اس کے اوپر ان ہوئی اور مائک پر کسی کے بولنے کی آواز آئی

Assalamu Alaikum and welcome everyone , Salutations to the man who always brought honor to our department who risked his life to fight for national security and we are all grateful to him. So we are welcome the legend senior officer Syed Mutahir Shah. I want you to come on stage and accept a small gift from us. Congratulations on your hard work.

)السلام علیکم اور خوش آمدید سب کو، سلام اس شخص کو جس نے ہمیشہ ہمارے محکمے کو عزت بخشی جو اپنی جان خطرے میں ڈال کر قومی سلامتی کے لیے لڑا اور ہم سب ان کے مشکور ہیں۔۔۔لہذا ہم لیجنڈ سینئر آفیسر سید مطہر شاہ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔میں چاہتا ہوں کہ آپ سٹیج پر آئیں اور ہماری طرف سے ایک چھوٹا سا تحفہ قبول کریں.....آپ کی محنت پر مبارکباد(

یہ بہت بڑے اعزاز کی بات ہوتی ہے جب آپ کو سب لوگ عزت دیتے ہیں مطہر کو بہت خوشی ہوئی کہ اس کے لوگ اسے اتنی محبت دیتے ہیں اس کی آنکھوں میں خوشی سے آنسو آ گئے۔۔ ولی اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہے اسے بولا

سر آپ یہ سب ڈیزرو کرتے ہیں۔۔۔

مطلب تم بھی جانتے تھے یہ سب کچھ تم سب نے مل کر یہ پلان کیا اور مجھے بھنک بھی نہیں لگنے دی۔۔۔

سر مجھے منع کیا تھا ان سب نے کہ آپ کو سرپرائز دینا ہے اس لیے میں کچھ نہیں بولا۔۔۔ چلیں آپ جائیں اور اپنا ایوارڈ جا کر لیں

مطہر اس کی طرف دیکھ کر سٹیج پر گیا اور خوشی سے ایوارڈ دیتا آفیسر کے گلے لگا وہاں صرف وہی لوگ تھے جو یہ جانتے تھے کہ مطہر ایک سیکرٹ ایجنٹ ہے اس لیے چھوٹی سی سیلیبریشن رکھی گئی تھی

سر آپ کچھ کہیں گے نہیں۔۔۔

میں بس اتنا کہنا چاہوں گا آپ سب کا بہت شکریہ جنھوں نے مجھے اس قابل سمجھا میں اس کے لائق نہیں ہوں لیکن آپ سب کا بہت شکریہ آپ سب نے مجھے اتنا پیار دیا میں بس اتنا کہنا چاہوں

گا جن کے پاس ایسے مخلص ساتھی ہوتے ہیں ان کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا مجھے بس ہمیشہ آپ سب کا ساتھ چاہیے

ہم سب آپ کے ساتھ ہیں سر اللہ اپ کا حامی و ناصر ہو

بہت شکریہ آفیسر

سب لوگ مطہر کو مبارکباد دینے لگے وہ تو اس وجہ سے اسلام آباد آیا تھا کہ شاید اس کیس کے بارے میں کوئی بات ہو ویسے تو ایک کیس کلوز ہو چکا تھا بہت سے لوگوں کو انہوں نے زندہ پکڑا تھا بہت سے لوگوں کو مار ڈالا تھا لیکن یہ اچھا تھا کہ سفائر گینگ کے بڑے بڑے لیڈرز کو وہ ختم کر چکے تھے سفائر گینگ کا وجود اب باقی نہیں رہا تھا

مطہر جیسے ہی ایونٹ سے واپس آیا اس نے اپنا فون دیکھا تو اس کی بیٹری لو ہو چکی تھی اس نے چارج پہ لگایا اور لیٹ گیا وہ کافی تھک چکا تھا اس لیے لیٹتے ہی سو گیا۔۔۔۔ صبح جب فجر کے وقت اس کی انکھ کھلی تو اس نے فون اٹھا کر دیکھا جہاں اس کی پری کی بہت سی مس کالز اور میسجز آئے ہوئے تھے۔۔۔۔اس کی پری اس سے ناراض تھی اس کے میسجز سے صاف ظاہر تھا۔۔۔۔

انسان کو اتنا بھی مصروف نہیں ہونا چاہیے کہ بیوی کی کال ریسیو نہ کر سکے ٹھیک ہے مطہر شاہ اب میں بھی آپ کی کال اٹھا گئی تو بات کر یے گا آپ کی بیوی آپ سے زیادہ ضدی ہے

ہمم تو بیگم ناراض ہو گئی ہیں۔۔۔۔سب سے پہلے جا کر مجھے اپنی بیوی کو منانا ہو گا۔۔۔اف بیوی تماری یہ باتیں ہی تو مجھے پاگل کرتی ہیں۔۔۔۔

مطہر کا اسلام آباد میں آج دوسرا دن تھا۔۔۔اسے کیسے بھی کر کے آج رات تک واپس کراچی جانا تھا۔۔۔وہ صبح ہی نکل جاتے لیکن ولی کا کوئی کام تھا اس لیے انہیں رکنا پڑا۔۔۔وہ دونوں ایک ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے جو ان کو ان کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ملا تھا ویسے تو اسلام آباد میں بالاج کا بھی گھر تھا لیکن فی الحال وہ ہوٹل میں ہی ٹھہرے تھے۔۔۔۔بالاج کو ڈیوٹی کی وجہ سے اکثر اسلام آباد آنا ہوتا تھا اس لیے اس نے اپنا ایک چھوٹا سا پیارا سا گھر وہیں پہ خرید لیا ۔۔۔۔۔خیر مطہر نے ولی سے کہا کہ جو بھی اس کا کام رہتا ہے وہ سب نپٹا کر فوراً نکلے ابھی اس کے پاس کرنے کو کچھ نہیں تھا اس کے ذہن میں ایک خیال آیا تو فوراً ولی سے گاڑی کی چابی لے کر نکل پڑا ولی نے اس سے پوچھا بھی کہ وہ کہاں جا رہا ہے لیکن اس نے کہا کہ آ کر بتاتا ہوں

وہ اب ایک مال کے سامنے گاڑی روک چکا تھا گاڑی سے اترا اور مال میں داخل ہو گیا اسے اپنی پری کے لیے کچھ سپیشل لینا تھا اچانک گزرتے ہوئے اسے ایک شاپ پر نظر پڑی تو مسکراتا ہوا اندر چلا گیا۔۔۔اس کی نظر ایک ڈریس پر پڑی جو نہایت حسین لگ رہا تھا اس ڈریس پر نفاست سے کام کیا

گیا تھا دیکھتے ہی وہ ڈریس اسے اپنی پری کے لیے بہت پسند آیا اس نے وہ فوراً پیک کروالی اور پھر جیولری شاپ پر چلا گیا جہاں اس نے اپنی بیوی کے لیے ایک بہت خوبصورت اور الگ سے ڈیزائن کی رنگ پسند کی تھی جس پر خوبصورتی سے اس کے اور فاتحہ کے نام کا پہلا پہلا حرف M اور P تھا (یعنی مطہر اور پریام) وہ مسکراتا ہوا پیمنٹ کر کے شاپ سے نکل گیا اب اسے واپس ولی کے پاس جانا تھا

____

ولی اور مطہر کراچی کے لیے نکل چکے تھے

ولی انٹی سے اور علی سے بھی کہنا کہ وہ دیدہ کی شادی میں ضرور آئیں

انشاءاللہ سر سب آئیں گے آخر کو ہماری بہن کی شادی ہے۔۔۔اللہ ان کے بہت نیک نصیب کرے

آمین۔۔۔ولی ذرا جلدی گاڑی چلاؤ یار۔۔۔تمہاری بھابھی ناراض ہے

ہاہاہا میں اسی لیے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا بیویاں ناراض کی رہتی ہیں اب سب چھوڑ کر بندہ انھیں منائے۔۔۔اتنا ویلا نہیں میں۔۔۔اور مجھے تو یہ منانا نہیں آتا

بیٹا ایک دفعہ مشی سے تمہاری شادی ہو جائے پھر پوچھوں گا کیسے منانا نہیں آتا

یہ تو نصیب کی بات ہے سر کیا پتا وہ میرے نصیب میں ہے بھی یا نہیں

ایسے نہیں کہتے۔۔۔اللہ دونوں کے نصیب نیک کریں۔۔۔کرتے ہیں کچھ ہم جلدی تمہیں بھی باندھتے ہیں کسی کھونٹی سے۔۔۔۔پھر تو مجھے بیوی سمجھ نہ بند کر دو گے

ہاہاہا سر آپ بھی نا۔۔۔ویسے بھابھی کیوں ناراض ہیں؟ بھابھی کیا کیا اپ نے ؟

ارے یار میں مصروف تھا اور وہ کال کرتی رہی اور اور ہوٹل پہنچتے ہی میرا فون بند ہو گیا صبح اس کی کال دیکھی میسجز دیکھے کافی زیادہ ناراض ہیں محترمہ

ہاں پھر تو منانا پڑے گا غلطی تو کیا آپ نے اب بھگتیں

ہاں بس اب تو بنانا ہی پڑے گا۔۔۔۔تم جلدی چلاؤ

ٹھیک ہے ٹھیک ہے سر چلتے ہیں بس پہنچنے ہی والے ہیں۔۔۔پھر منا لیجئے گا اپنی پری کو

مطہر کی ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی پری کا نام ہی کافی تھا مطہر مسکرانے کے لیے

تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ شاہ ولا پہنچ چکے تھے

اندر آؤ ولی چائے پیتے ہیں۔۔۔اماں سائیں سے بھی مل لینا تمہارا پوچھ رہی تھی

بس سراب میں چلتا ہوں کل آؤں گا اماں سائیں سے بھی ملوں گا ابھی آپ جلدی جائیں آپ کا معاملہ ذرا نازک ہے۔۔۔

وہ آخر میں سے تنگ کرتا بولا

ہاں بیٹا کچھ ہی دن ہے تمہاری باری بھی آئے گی پھر دیکھنا تم کیا کرتا ہوں میں اڑا لو مذاق میری والی تو صرف بولتی ہے معصوم سی ہے۔۔۔۔ تمہاری والی چار ہاتھ آگے ہے اس سے۔۔۔افت ہے آفت بہت بولتی ہے۔۔۔ تمہارا کیا ہو گا باس

ویسے ماننا پڑے گا سر۔۔۔۔ مطہر شاہ قرض نہیں رکھتا

ولی اس کی بات پر ہنس کر بولا

ہاہاہاں بس ایسا ہی سمجھ لو۔۔۔ چلو پھر کل ملتے ہیں انشاءاللہ خدا حافظ

جی سر خدا حافظ

وہ اسے خدا حافظ کہتا اپنے گھر جانے کے بجائے تایا سرکار کے گھر کی طرف چلا گیا اندر گیا تو سامنے ہی ارحہ اور ساریہ بیٹھی اپنی اپنی شاپنگ دکھا رہی تھی اماں سائیں کو۔۔۔

جب سے ساریہ کی شادی کی تیاریاں شروع تھی زیادہ تر وہ لوگ ادھر ہی پائے جاتے تھے ویسے بھی ان سب کے لیے دونوں گھر ایک ہی جیسے تھے کبھی ایک گھر تو کبھی دوسرے گھر یہ تو آنا جانا لگا ہی رہتا تھا

ارے مٹھو تم کب آئے آؤ بیٹھو۔۔۔۔۔کچھ وقت اپنی دیدہ کے ساتھ بھی گزار لو چلی جاؤں گی۔۔۔۔پھر جانے کب موقع ملے گا

ارے میری پیاری دیدہ آپ کو ہم سے دور کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔۔اور یہ بالاج اگر اس نے ایسا کچھ کرنے کی کوشش کی تو جان لے لوں گا میں اس کی۔۔۔۔۔اس نے کچھ کہا آپ کو تو مجھے بتائیے گا آپ میری بہن ہیں یہ آپ کا گھر ہے آپ کا جب دل چاہے آپ آسکتی ہے آپ کو کوئی نہیں روک سکتا

دیدہ ذرا پوچھے گا اپنے مٹھو سے کہ ان کا اپنے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔۔۔ان کی شکایت کس سے لگائی جائے؟

وہ جو ابھی ابھی اسے اپنے کمرے کی کھڑکی سے دیکھ چکی تھی ناراضگی کے باوجود بھی اس سے ملنے کا نیچے آگئی

فاتی۔۔۔۔ایسے نہیں کہتے اب کیا کر دیا بیچارے مٹھو نے

پوچھیں نا اپنے ان مٹھو صاحب سے پچھلے دو دن سے پتہ نہیں کہاں ہیں

ہاں بیٹا ٹھیک کہہ رہی ہے میری بیٹی بتاؤ کہاں تھے؟ اور کیوں نہیں بتا کر گئے میری بچی کو پتہ ہے کتنی پریشان تھی وہ؟

یہ اماں سائیں بولی تھی اور وہ اماں سائیں کی حمایت ملتے ہی دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر بولی

بتائیں بتائیں اب چپ کیوں کھڑے ہیں۔۔۔اماں سائیں کو بتائیں دو دن سے اسلام اباد گئے ہوئے تھے نہ میری کالز ریسیو کی نہ کوئی میسج کا جواب دیا

اس کہ اس طرح بیویوں والے انداز پر مطہر کو بہت پیارا ہے وہ سب کے سامنے اس کے قریب جا کر دونوں کان پکڑ کر بولا

معاف کر دیں بیگم صاحبہ۔۔۔خادم سے غلطی ہو گئی بہت زیادہ بزی تھا اس لیے جواب نہیں دے سکا۔۔۔اب بتائیں خادم کی کیا سزا ہے؟

وہ تو سب کے سامنے اس کے اتنے بولڈ انداز پر حیران ہی رہ گئی اسے اس طرح کے ری ایکشن کی امید نہیں تھی

شاہ یہ کیا کر رہے ہیں چھوڑیں یہ کان کیوں پکڑ رکھے ہیں۔۔۔ہٹیں مجھے جانا ہے۔۔۔۔اماں میں چائے بنا کر لاتی ہوں آپ سب کے لیے

اس کے لیے وہاں کھڑے ہونا مشکل ہو چکا تھا اس لیے دوڑ کر کچن میں گھس گئی اور مطہر کا زوردار قہقہہ پورے لاؤنج میں گونجا۔۔۔راضیہ بیگم اپنے بچوں کی بلائیں لینے لگی۔۔۔۔ان کے بچے خوش تھے۔۔۔ان کے لیے اس سے بڑی خوشی کی بات اور کوئی نہیں تھی۔۔۔ساریہ اور ارحہ بھی اس کے اس انداز پر مسکرا اٹھی۔۔۔۔۔وہ بھی اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا

میں آتا ہوں اماں

وہ اس کے پیچھے کچن میں چلا گیا۔۔۔۔

جیسے ہی وہ کچن میں داخل ہوا تو دیکھا وہ چائے بنا رہی ہے اس نے اگے بڑھ کر اچانک اس کی بازو تھام کر اس کو اپنی طرف کھینچ لیا یہ اتنا اچانک ہوا کہ فاتحہ کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملا اور وہ اس کے سینے ٹکرا گئی

کیا کر رہے ہیں شاہ چھوڑو مجھے کوئی آجائے گا

ایک تو پتہ نہیں تمہارا یہ جملہ کب بند ہو گا جب جب میں تمہارے پاس آتا ہوں تو تم یہی کہتی ہوں کوئی آجائے گا آنے دو میں نہیں ڈرتا کسی سے بیوی ہو تم میری

شاہ چائے بنا رہی ہوں چائے گر جائے گی

پہلے بولو تم مجھ سے ناراض نہیں ہو

ایسے کون مناتا ہے شاہ؟

اچھا ناسوری یہ بتاؤ تم نے مجھے مس کیا نا؟اسی لیے کال کر رہی تھی نا؟

جی نہیں۔۔۔۔وہ تو بس۔۔۔۔آپ سے اجازت لینی تھی۔۔۔

کیسی اجازت؟

وہ اماں کے ساتھ بازار جانا تھا اور میں نے سنا تھا اچھی بیوی اپنے شوہر سے اجازت لے کر ہی ہر کام کرتی ہے

ہائے میری فرمابردار بیوی۔۔۔۔۔اچھا۔۔۔۔۔آئی ایم سوری سچ میں بہت بزی تھا تمہیں پتہ ہے تمہارے شوہر کو ایوارڈ ملا ہے

کیا سچ میں؟کب؟آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا

مجھے بھی جا کر پتہ چلا پری یہ میرے لیے بھی سرپرائز تھا سینیئرز کی طرف سے اور ابھی سب سے پہلے تم سے شیئر کر رہا ہوں۔۔۔سوری میں جیسے ہی ہوٹل پہنچا میرا فون بند ہونے والا تھا چارج پہ لگایا اتنا تھک چکا تھا کہ سو گیا صبح فجر کے وقت تمہارے میسجز اور کالز دیکھی۔۔۔لیکن ولی کا کچھ کام تھا اس لیے دیر ہو گئی

پری اس کی طرف پیار سے دیکھنے لگی وہ اسے کیسے تفصیل بتا رہا تھا۔۔وہ مطہر شاہ جو اپنی مرضی کا مالک ہے۔۔۔جو سب کچھ اپنی مرضی سے کرتا ہے جو کسی کا پابند نہیں ہے وہ اس سے منانے کے لیے اتنی دلیلیں دے رہا تھا

کوئی بات نہیں شاہ بہت بہت مبارک ہو میں بہت خوش ہوں آپ کے لیے۔۔۔۔جائیں اماں سائیں کو بتائیں

شکریہ میری جان۔۔۔۔میں تمہارے لیے کچھ لایا ہوں

میرے لیے؟کیا لائے ہیں؟

آؤ دکھاتا ہوں باہر پڑا ہے

شاہ میں چائے بنا رہی ہوں اب باہر بیٹھے میں آتی ہوں چائے لے کر

ٹھیک ہے جلدی آنا

وہ یہ کہتا ہے باہر چلا گیا پری کو اپنی قسمت پر رشک آنے لگا۔۔۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی چائے بنانے لگ گئی

وہ چائے لے کر باہر آئی تو وہ بھی بیٹھا ہوا تھا اماں سائیں کو ایوارڈ کا بتا رہا تھا

بہت بہت مبارک ہو مطہر بچے اللہ تجھے اور کامیابی عطا فرمائے آمین خوش رہ میرا بچہ

آمین۔۔۔شکریہ اماں۔۔۔

مبارک ہو مٹھو

شکریہ دیدہ

بھئیا مبارک ہو۔۔۔۔میری ٹریٹ؟

میری ارحو کو کیا چاہیے؟

کل آپ ہمیں شاپنگ پر لے کر جائیں گے

سن ہو گیا بچے اور کچھ؟

ہائے تھینک یو۔۔۔۔نہیں بس اتنا ہی

تبھی مطہر فاتحہ کی طرف بڑھا اور جو ڈریس اس کے لیے لایا تھا وہ اسے دینے لگا

ارے فاتحہ دیکھو تمہارا شوہر تمہارے لیے گفٹ لایا ہے کھول کے دیکھو نا

وہ مطہر کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

یہ لو ویسے پر تم یہی پہنو گی

یہ کیا ہے؟

خود ہی دیکھ لو کھول کر

اس نے جیسے ہی کھول کر دیکھا سب لوگ دیکھتے ہی رہ گئے وہ واقعی بہت خوبصورت ڈریس تھا

یہ آپ میرے لیے لائے؟

وہ خوشی سے چہک کر بولی

ہاں اپنی بیوی کے لیے تمہیں پسند آیا؟

شاہ یہ بہت خوبصورت ہے تھینک یو سوچ

واقعی بہت خوبصورت ہے اور میری بہو پر بہت خوبصورت لگے گا

فاتحہ شرم سے لال ہو گئی۔۔۔۔۔سارا یہ بہت زیادہ خوش تھی اپنی بہن کے لیے اسے بہت پیار کرنے والا، چاہنے والا شوہر ملا تھا

ویسے ایک بات تو ہے میری بیوی چائے بہت کمال کی بناتی ہے۔۔۔

وہ چائے کا آپ لیتا بولا

تم کب سے اتنے شوق سے چائے پینے لگے بیٹا جی؟

مطہر سر کھجاتا بولا

اماں جب سے آپ کی بہو نے بنا کر دی ہے تب سے

فاتحہ تو اس کی باتیں سن کر ہی شرم سے لال پیلی ہو رہی تھی

اماں میں جا رہی ہوں کمرے میں آپ کو کچھ چاہیے تو نہیں؟

نہیں بچے کچھ نہیں چاہیے جاؤ آرام کر و کل سے ڈھولکی ہے گھر پے ہلا گلا ہو گا پھر آرام کرنے کو نہیں ملے گا

جی اماں۔۔۔۔

وہ کہتی ایک نظر چوری سے اس کی طرف دیکھنے لگی جو اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا وہ فوراً نظر ہٹاتی اپنا ڈریس لے کر کمرے میں چلی گئی اور وہ اسے جاتا دیکھ مسکرا کر اٹھ گیا وہ جس کے لیے آیا تھا وہ جا چکی تھی اب اس کا ان سب لڑکیوں میں کیا کام تھا اس لیے باہر جانے گا

ارے مٹھو بیٹھو نا کہاں جا رہے ہو؟

بس دیدہ کچھ کام تھا پھر ملتے ہیں

ٹھیک ہے چلو۔۔۔۔۔

وہ باہر چلا گیا تو اماں بولی

ارے یہ ہانی کہاں ہے؟ سارا یہ بچے دیکھو نا اسے کہو آئے اپنی چیزیں سمبھال کر رکھے ادھر بکھری پڑی ہیں۔۔۔ شادی والا گھر ہے پھر نہیں ملے گا کچھ بھی وقت پر

اماں سائیں جب سے میرے بھائیوں کی زندگی میں ان کی بیویاں آئی ہیں نا وہ ان کو ایک پل بھی خود سے دور نہیں ہونے دیتے۔۔۔۔ ماشاءاللہ۔۔۔۔۔ ہانی انس کے پاس ہے

ماشاءاللہ ماشاءاللہ اللہ میرے بچوں کی خوشیوں کو کسی کی نظر نا لگائیں آمین

آمین اماں سائیں۔۔۔۔

ویسے بالاج بھائی بھی بہت اچھے ہیں دیدہ آپ بھی ریڈی ہو جائیں

باز آجاؤ تم۔۔۔ اماں اب کوئی لڑکا دیکھ کے اس کی بھی شادی کر دیں۔۔۔

دیدہ۔۔۔۔۔ نہیں نا۔۔۔ مجھے شادی نہیں کرنی

کیوں نہیں کرنی بچے؟

یہ بالاج کی ماں تھی جو ابھی ابھی اندر آئی تھی بولی

ارے آپ۔۔۔۔۔ آیئے نا بسم اللہ۔۔۔

اسلام و علیکم بہن جی کیسی ہیں آپ؟

وعلیکم السلام الحمدللہ میں ٹھیک آپ کیسی ہیں بیٹھیں نا آپ کھڑی کیوں ہیں۔۔۔ارحہ بچے جاؤ چائے وغیرہ کا انتظام کرواؤ شاباش

جی اماں سائیں

ارحہ کچن میں چلی گئی

ارے ارے اس تکلف کی ضرورت نہیں میں تو بس آپ سے کچھ بات کرنے آئی تھی اور ساریہ کا مہندی کا جوڑا دینے آئی تھی ہمارے ہاں دلہن مہندی کا جوڑا سسرال والوں کی طرف سے پہنتی ہے۔۔۔

چلیں آپ نے بتادیا اب یہ وہی ڈریس پہنے گی۔۔۔۔اور۔۔۔آپ بتائیں کس بات کا ذکر کر رہی تھی آپ

دیکھیں بہن جی مجھے آپ کا خاندان بہت ہی اچھا لگا ہے میں بہت خوش ہوں کہ آپ سے ہمارا رشتہ جڑنے جا رہا ہے۔۔۔۔میری ایک خواہش ہے۔۔۔

کیا خواہش بہن جی بولیے نا

میں ساریہ کو اپنی بہو بنا کر بہت خوش ہوں۔۔۔۔میں چاہتی ہوں میرے فارس کو بھی آپ اپنا بیٹا بنالیں جیسے بالاج کو بنایا۔۔۔میں ارحہ کے لیے اپنے فارس کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں۔۔۔۔

مرضیہ بیگم تو پہلے حیران ہوئی پھر مسکرا کر بولی

دیکھیں بہن جی آپ کا پیار ہے یہ تو اس سے زیادہ ہماری خوش نصیبی اور کیا ہو گی کہ آپ جیسے اچھے لوگوں سے رشتہ جوڑا ہم نے۔۔۔۔۔میں ارحہ کے باباسائیں سے بات کروں گی پھر آپ کو بتاؤں گی۔۔۔۔۔

بہن جی میں چاہتی ہوں جس دن ساریہ کی رخصتی ہو اس دن فارس اور ارحہ کا نکاح ہو جائے پھر وہ باہر چلا جائے گا چھ ماہ کا اس کا کورس رہ گیا ہے اس کہ بعد اس کی پڑھائی ختم ہو جائے گی پھر ہم رخصتی کر دیں گے تب تک ارحہ بھی پڑھے پھر شادی کہ بعد بھی اس کا جتنا دل چاہے پڑے بس میں چاہتی ہوں میں اتنی اچھی بچی اپنے ہاتھ سے نا جانے دوں آپ میرے فارس کو جانتی ہیں وہ کیسا ہے۔۔۔۔۔میں بہت امید لے کر آئی ہوں۔۔۔۔

وہ مسکرا کر بولی تو مرضیہ بیگم بھی مسکرا کر رہ گئی وہ تو راضی تھیں لیکن اب انھوں نے سب سے بات کرنی تھی ساریہ تو بہت زیادہ خوش تھی کہ اگر ارحہ اس کے ساتھ رہے تو کتنا اچھا ہو گا فارس بہت اچھا لڑکا تھا سلجھا ہوا سمجھدار ارحہ کے لیے پرفیکٹ تھا وہ۔۔۔۔۔اب یہ کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس کے پیچھے فارس کی ہی خواہش تھی اسے ارحہ پسند تھی وہ جتنی منہ پھٹ ہو لیکن وہ دل کی صاف تھی اتنا تو فارس اسے سمجھ چکا تھا وہ باقی لڑکیوں کی طرح لڑکوں سے فری نہیں ہوتی تھی ایک حد میں رکھتی تھی یہی بات اسے اچھی لگی تھی۔۔۔۔اس نے زیادہ عرصہ باہر گزارہ تھا لیکن

پھر بھی اسے بولڈ لڑکیاں نہیں پسند تھیں۔۔۔اسے ارحہ پہلی نظر میں ہی پیاری لگی تھی معصوم سی خوبصورت سی۔۔۔انھیں کیا پتا تھا کہ آگے چل کہ ان کا نصیب جڑنے والا تھا

کیا مطلب دیدہ؟آپ کے اس فلرٹ دیور کے لیے میرا رشتہ؟

ارحہ نے تو جب سے سنا تھا بس شور مچائے جا رہی تھی اسے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ اس کا رشتہ فارس کے لیے آیا ہے

ارحہ بچے ایسے نہیں بولتے۔۔۔اتنا اچھا تو ہے وہ کیا کمی ہے اس میں؟

دیدہ آپ کے دیور میں کوئی کمی نہیں لیکن مجھے شادی نہیں کرنی ابھی مجھے پڑھنا ہے

تمہیں پڑھنے سے کوئی نہیں روک رہا تم پڑھو جتنا پڑھنا چاہتی ہو وہ بس نکاح کرنا چاہتے ہیں شادی تمہاری مرضی سے ہو گی جب تم چاہو گی

اس کا مطلب آپ سب لوگ ڈیسائیڈ کر چکے ہیں؟....تو پھر مجھ سے کیا پوچھنا کریں سب اپنی مرضی۔۔۔میں تو بوجھ ہوں جیسے۔۔۔...لیکن میں اس جھینگور کا جینا حرام کر دوں گی اس کی اتنی ہمت .....

ایسے نہیں کہتے بری بات ہے دیکھو میں اتنا تو جانتی ہوں تم کسی اور کو پسند نہیں کرتی اور پڑھائی سے تمہیں کوئی نہیں روکے گا۔۔۔۔وہ ایک بہت اچھا لڑکا ہے اگر وہ فلرٹ ہوتا تو تم سے صرف فلرٹ کرتا اس طرح فوراً تمہیں دیکھتے ہی رشتہ نہ بھیج دیتا تمہیں تو پتہ ہی ہے آج کل لڑکوں کی محبت کیسی ہوتی ہے چار دن فلرٹ کرتے ہیں جب لڑکی بھی محبت کرنے لگے تو بیزار ہو جاتے ہیں اور چھوڑ جاتے..... لیکن اصل مرد کی پہچان یہی ہے کہ وہ ایک پاک رشتے میں باندھ دے....وہ بے شک ایک مغربی ماحول میں رہا ہے بہت آزاد خیال ہو گا لیکن اس کی آزاد خیالی کا اندازہ تمہیں اس بات سے لگا لینا چاہیے کہ وہ فضول رشتوں میں یقین نہیں رکھتا وہ تمہیں عزت سے اپنانا چاہتا ہے ایسے لڑکے بہت کم ہوتے ہیں اور ہماری ارحہ کی قسمت اتنی اچھی ہے کہ اسے وہ لڑکا مل رہا ہے جو اسے عزت سے ایک پاک رشتے میں اپنے ساتھ جوڑ رہا ہے میری باتوں کو سوچنا ضرور ہم تمہارے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کرنا چاہتے لیکن ہم یہ چاہتے ہیں کہ تم اس کے بارے میں سوچو۔۔۔۔۔بلاج کو تم دیکھ چکی ہو وہ کتنے اچھے ہیں فارس بھی تو انہی کا بھائی ہے تو اسے موقع دیے بغیر اس کے بارے میں رائے قائم کیسے کر سکتی ہو۔۔۔تم جانتی ہو وہ کراچی سے اسلام آباد صرف ہمارے بھائی کو بلڈ دینے کے لیے گیا تھا۔۔۔۔اگر وہ نہ آتا تو اس کا کیا جا رہا تھا لیکن پھر بھی وہ آیا۔۔۔۔بلاج کی ایک کال پر وہ کراچی سے اسلام آباد آ گیا اور آتے ہی مطہر کو بلڈ دیا۔۔۔۔ اگر بلڈ نا ہوتا تو آج ہم پتا نہیں اپنے بھائی کو۔۔۔۔۔خیر تم بیٹھو اور آرام سے سوچ کر مجھے بتا دینا اماں سائیں کو میں تمہارا فیصلہ بتا دوں گی۔۔۔۔گھر میں کسی کو بھی کوئی عتراض نہیں۔۔۔یہ

میرے لیے بھی خوشی کی بات ہو گی اگر میری چھوٹی بہن میرے ساتھ رہے گی تو آگے اس کی اپنی خوشی۔۔۔۔۔میں چلتی ہوں

وہ یہ کہتی چلی گئی اور اسے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گئی

اللہ جی یہ دیدہ مجھے کس الجھن میں ڈال گئی۔۔۔۔۔

فاتحہ جیسے ہی کمرے میں آئی ڈریس کو کھول کے دیکھنے لگی۔۔۔اسے ڈریس بہت زیادہ پسند آیا تھا

واقعی ماننا پڑے گا پسند تو بہت اعلی ہے جناب کی۔۔۔۔۔

ایک چیز تو وہ دل سے مانتی تھی مطہر اس کے لیے پرفیکٹ تھا وہ اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا۔۔۔وہ اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا تھا یہ بات تو فاتحہ آنکھ بند کر کے مان گئی تھی۔۔۔۔بات صرف تحفوں کی نہیں ہوتی انسان کا خلوص اس کی محبت یہ معنی رکھتی ہے ۔۔۔۔۔جب اپنا کوئی خاص آپ کو اسپیشل فیل کراتا ہے تو بہت اچھا لگتا ہے فاتحہ بھی خود کو بہت سپیشل محسوس کر رہی تھی وہ اپنے شوہر کے لیے بہت خاص تھی۔۔۔۔۔

یااللہ ایک بات تو ہے۔۔۔ میں آپ کو بہت عزیز ہوں ہے نا؟ تب ہی تو آپ نے مجھے مطہر عطا کیے۔۔۔ تھینک یو سو مچ اللہ جی میری دعاؤں پر کن کہنے کے لیے مجھے اتنا اچھا جیون ساتھی دینے کے لیے

وہ مسکراتی ڈریس اٹھا کر الماری میں رکھتی واش روم چلی گئی وہ بہت تھک چکی تھی اس لیے فریش ہو کر سو گئی

کیا سوچا پھر تم نے؟

دیدہ آپ نے مجھے بڑی الجھن میں ڈال دیا ہے۔۔۔ لیکن ایک بات ہے اگر آپ سب نے مل کر اس چیز کو ڈیسائیڈ کر لیا ہے تو مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ میں یہ ضرور مانتی ہوں کہ ہمارے گھر والے ہمارے لیے ہمیشہ بہتر ہی سوچتے ہیں یقیناً آپ سب نے بہت سوچ سمجھ کے میرے لیے یہ فیصلہ لیا ہو گا میں اس جھنگور۔۔۔ میرا مطلب فارس سے نکاح کے لیے تیار ہوں

میں جانتی تھی تمہارا یہی فیصلہ ہو گا میری پیاری گڑیا۔۔۔ جانتی ہو ارحہ تم ہم سب کے لیے بہت خاص ہو ہم سب کی لاڈلی ہو۔۔۔ اس گھر کی سب سے چھوٹی بیٹی ہو تمہارے لیے ہم کبھی کچھ غلط نہیں کریں گے یہ یاد رکھنا فارس بہت اچھا لڑکا ہے یہ یاد رکھنا وہ تمہیں بہت خوش رکھے

گا۔۔۔اور میں بھی تو تمہارے ساتھ ہوں ہمیشہ اپنی چھوٹی بہن کا خیال رکھوں گی تمہیں کبھی کسی چیز کی پرابلم نہیں ہو گی

آپ میرے ساتھ ہیں مجھے کیا ٹینشن ہو گی تھینک یو سوچ دیدہ

اچھا چلو اب تیاری کر ورات کو ڈھولکی ہے اور مہندی والی بھی آئے گی تو اچھے سے مہندی لگوالینا مجھے دوبارہ کہنا نہ پڑے تم بھی دلہن ہو۔۔۔۔

دیدہ مجھے آپ کی شادی انجوائے کرنی تھی یہ سب بعد میں نہیں ہو سکتا تھا کیا؟

وہ منہ بنا کر بولی

ارے میری جان تمہیں کس نے منع کیا ہے تم انجوائے کرو۔۔۔۔ تمہیں کوئی نہیں روکے گا اور یہ تو نیک عمل ہے جتنا جلدی ہو اتنا اچھا ہوتا ہے یہ تو خدا کو بھی پسند ہے تم تو شکر کرو ہمارے خاندان میں یہ منگنیوں کا رواج نہیں ہے یہ سب بس رسمیں ہیں اصل حکم تو نکاح کا ہے ہماری شریعت بھی اسی چیز کا ہی حکم دیتی ہے۔۔۔۔۔

جی دیدہ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔۔ لیکن میں بتارہی ہوں اگر مجھے کسی نے کسی بھی چیز سے روکا تو میں یہ نکاح نہیں کروں گی

ٹھیک ہے بابا تمہیں کوئی نہیں روکے گا تم خوب انجوائے کرنا۔۔۔۔ اب ٹھیک ہے نا؟

جی دیدہ ٹھیک ہے۔۔۔

وہ اس سے بات کر رہی تھی کہ اس کا فون بجا فون پر بالاج کا نام دیکھ کر اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آگئی

جائیں مسٹر ہسبینڈ کی کال ہے جلدی سے اٹھائیں اور بات کریں کہیں اپ کے شوہر خفا نہ ہو جائیں

کال کٹ چکی تھی تو وہ بولی

تم وہ سب چھوڑو میں ان سے بعد میں بات کر لونگی۔۔۔۔بہت جلد تمہیں بھی ایسے ہی کالز آئیں گی۔۔۔۔جانتی ہو نکاح کے بعد انسان کے جذبات بدل جاتے ہیں۔۔۔ تمہیں بھی نکاح کے بعد فارس میں دلچسپی ہونے لگی گی۔۔۔وہ بہت اچھا ہے نکاح بہت پاک اور خوبصورت چیز ہوتی ہے۔۔۔اس کے بعد آپ اپنے شوہر سے ہر دل کی بات کر سکتے ہیں بھی آپ کا شوہر بھی آپ سے ہر بات کرتا ہے میاں بیوی کا رشتہ بہت انمول ہوتا ہے۔۔۔زندگی کے بہت سے ایسے مراحل آتے ہیں جہاں کبھی شوہر کو بیوی کی سنی پڑتی ہے تو کبھی بیوی کو شوہر کی ماننی پڑتی ہے زندگی ایسے ہی چلتی ہے لیکن ایک بات ضرور ہوتی ہے میاں بیوی ایک دوسرے کے لیے سکھ دکھ میں ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔۔۔۔ابھی تو تمہیں میری یہ سب باتیں سمجھ نہیں آئیں گی لیکن نکاح کے بعد تم یہ سب سمجھ جاؤ گی۔۔۔۔جانتی ہو نکاح کے بعد جو محبت خدا دل میں ڈالتا ہے اس کا کوئی مول نہیں ہوتا۔۔۔لوگ خواہش کرتے ہیں کہ انہیں فارس جیسا انسان ملے جو نکاح کیسے

رشتے کو سب سے پہلے ترجیح دیتے ہیں۔۔۔۔ تم تو بہت لکی ہو تمہیں تو ایک جائز رشتے میں باندھ رہا ہے اس کے لیے دل کو صاف رکھو

دیدہ میرا دل اس کی طرف سے صاف ہے۔۔۔ میں اس سے برابرتاؤ اس لیے کرتی تھی کیونکہ میرا اس سے کوئی ایسا رشتہ نہیں تھا کہ میں اس سے نرم لہجے میں بات کرتی۔۔۔ اماں سائیں اور آپ نے بھی تو یہی سکھایا۔۔۔۔ کہ جس مرد سے تمہارا کوئی رشتہ نہیں اس سے نرم لہجے میں بات مت کرنا میں نے ہمیشہ اس بات کو یاد رکھا کیونکہ میں جانتی ہوں ہمارے اللہ کو یہ سب پسند نہیں ہے۔۔۔۔۔ بچپن سے ہاسٹل رہی۔۔۔ گھر کے ماحول میں کچھ خاص دلچسپی نہیں رہی مجھے لیکن پھر بھی آپ کی سیکھ کبھی نہیں بھولی میں نے اپنی حدود کو ہمیشہ یاد رکھا سکول سے کالج، کالج سے اب یونیورسٹی جانے تک کی عمر ہو چکی ہے لیکن الحمدللہ میں بہت خوش قسمت ہوں کہ مجھے آپ جیسی دیدہ ملی جنھوں نے مجھے ہمیشہ گائڈ کیا۔۔۔۔۔ جنہوں نے مجھے صحیح اور غلط کی پہچان کرائی

ماشاءاللہ ہماری گڑیا کتنی سمجھدار ہے سب کچھ سمجھتی ہے میں جانتی ہوں تم نے فارس کے ساتھ اسی لیے اتنا تلخ رویہ رکھا۔۔۔ اور وہ بھی شاید اسی لیے تم سے متاثر ہوا۔۔۔

لیکن دیدہ آپ کو کیسے پتا کہ اس سب میں فارس کی مرضی شامل ہے؟ اور انہوں نے ہی میرے ساتھ رشتے کے لیے کہا۔۔۔

بالاج نے مجھے بتایا کہ فارس چاہتا ہے تم اس کی شریکِ حیات بنو۔۔۔۔۔

وہ اس کی بات پر شرما گئی وہ فارس کو ناپسند نہیں کرتی تھی۔۔۔بس وہ اس سے کسی قسم کی بے تکلفی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔فارس میں بظاہر کوئی کمی نہیں تھی۔۔۔سب سے بڑھ کر اس کا اخلاق اس کی عادات بہت اچھی تھیں۔۔۔۔وہ کسی بھی لڑکی کی پسند ہو سکتا تھا

ہانی کہاں ہو تم جلدی آؤ کمرے میں میرے کپڑے کہاں رکھے ہیں مجھے جانا ہے۔۔۔۔۔

انس جو کب سے اس کا انتظار کر رہا تھا اسے آواز دے کر بولا

کیا ہو گیا ہے انس پورا گھر سر پر اٹھایا ہوا ہے آپ نے۔۔۔میں آ ہی رہی تھی کمرے میں اماں سائیں کے پاس تھی شادی کے اتنے انتظامات ہیں گھر میں اتنا کام ہے۔۔۔۔اور آپ کا دل کرتا ہے میں آپ کے پاس ہی بیٹھی رہوں

ہانی تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے ان سب ذمہ داریوں میں مجھے مت بھول جایا کرو میرا دل چاہ رہا تھا اپنی بیوی کے پاس بیٹھنے کا اسے دیکھنے کا۔۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر پیار سے بولا

آپ بھی نا انس کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔اچھا بتائیں کیوں بلا رہے تھے؟

کیوں میں اپنی بیوی کو نہیں بلا سکتا؟

بلا سکتے ہیں لیکن ابھی جو آپ نے پورا گھر سر پر اٹھایا ہوا تھا اس کی وجہ؟

یار وہ میرے کپڑے نکال دو مجھے جانا ہے

کیوں کہاں جانا ہے آپ نے اس وقت؟

ہانی تمہیں تو پتہ ہی ہے ساریہ دیدہ کی شادی ہے اور اب ارحہ کا نکاح بھی ہے ساتھ میں۔۔۔تو میں نے سوچا ساریہ دیدہ اور ارحہ کے لیے کچھ اچھا سا گفٹ لے لوں۔۔۔۔ان کے نکاح پر بھی مصروفیت کی وجہ سے اور کچھ طبیعت کی وجہ سے بھی نہیں لے سکا میری بہن کی شادی ہے

یہ تو بہت اچھی بات ہے لینا چاہیے ضرور۔۔۔۔میں نے بھی نہیں لیا ان کے لیے۔۔۔۔انس یہ تو میرے ذہن میں ہی نہیں آیا

وہ اپنی بیوی کی معصوم شکل کو دیکھ کر پیار سے بولا

ہانی۔۔۔۔تم اور میں الگ ہیں کیا؟ یہ گفٹ ہماری طرف سے ہو گا

ہاں یہ بھی ہے۔۔۔۔ پر بہت اچھا سا گفٹ ہونا چاہیے ان کے لیے

ڈن ہو گیا مسز اب آپ کپڑے نکال دیں ورنہ۔۔۔۔۔

وہ اس کے قریب ہوتا بولا تو وہ فوراً الماری سے کپڑے نکالنے لگی تو انس ہنس پڑا اس کی بیوی تھوڑی ڈرپوک تھی

وہ اب اسے کیا بتاتا اس میڈم کو تو کاموں میں یہ بھی بھول گیا کہ میڈم کی آج سالگرہ ہے۔۔۔۔

انس نے بھی اس بات کا فائدہ اٹھایا تھا۔۔۔۔ وہ تو آج اس نے دراز میں اس کا شناختی کارڈ دیکھ لیا تھا تو اسے پتہ چلا کہ آج اس کی سالگرہ ہے ورنہ اسکی بیوی کو تو خود بھی یاد نہیں تھا

ارے واہ یہ تو بہت خوبصورت ہے مطہر بھائی کی چوائس بہت اچھی ہے ویسے فاتی ماننا پڑے گا

ہاں میں بھی تو انہی کی چوائس ہوں۔۔۔۔

وہ ایک ادا سے بولی

ہاں یہ بھی ہے ویسے ایک بات بتاؤ تم نے انہیں اس ڈریس کے لیے شکریہ کہا؟ میں لکھ کے کہہ سکتا ہوں فاتحہ میڈم نے تو اس کی زحمت نہیں کی ہو گی۔۔۔۔ ہے نا ایسا ہی ہے نا؟

فاتحہ دانت تو تلے زبان دبا کر اپنا سر پیٹ کار ہ گی وہ اتنی چھوٹی سی بات کیسے بھول سکتی تھی اس نے اس کے لیے اتنا خوبصورت تحفہ دیا تھا اور اس نے شکریہ تک نہیں کہا

مجھے پتہ تھا یار فاتی اف پتہ نہیں تمہارا کیا ہو گا۔۔۔اب تو تمہارا شوہر ہے۔۔۔اب تو بیچارے کے ساتھ ایسامت کیا کرو اتنا کچھ کرتا ہے وہ تمہارے لیے اور تم...

اچھا نا۔۔۔ مجھے باتیں مت سناؤ اب کر دوں گی میں ان کو شکریہ بس ان کاموں میں ذہن سے نکل گیا

یہ بات ذہن سے نہیں نکلنی چاہیے شوہر کے کام اور شوہر کی بات سب سے پہلے ہوتی ہے

تمہیں بڑا پتہ ہے ان سب چیزوں کا۔۔۔۔ خیر تیار ہو جاؤ تمہاری بھی جلدی باری آنے والی ہے تھوڑا بہت انتظام تو میں نے بھی کر ہی لیا ہے کرتی ہوں آنٹی سے بات۔۔۔

کیا مطلب کیسی بات؟ اور کیا انتظام کیا ہے تم نے جو مجھے پتہ ہی نہیں...

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کمر پر دونوں ہاتھ باندھتی بولی

یاد ہے وہ لڑکا جس سے ہمارے نکاح والے دن تم ٹکرائی تھی؟

کون؟ وہ لائٹنگ والا؟ کیا ہو گیا ہے فاتحہ

یار وہ لائٹنگ والا نہیں ہے۔۔۔وہ تم تو ہمارا ہی فیملی ممبر کی طرح ہے۔۔۔ان کا نام ولی ہے وہ مطہر کے بہت اچھے دوست ہیں اور میرے بہت اچھے بھائی۔۔۔کافی سالوں سے ساتھ کام کرتے ہیں ان کے پارٹنر ہیں بہت سالوں سے وہ دونوں ساتھ ہیں فیملی بھی بہت اچھی ہے ان کی زیادہ

لوگ نہیں ہیں ولی بھائی ان کے بابا کی ڈیتھ ہو چکی ہے ان کی ماں ہیں اور بھائی۔۔۔۔ جانتی ہو وہ علی جو ہمارا کلاس میٹ ہے ولی بھائی اس کے بڑے بھائی ہیں۔۔۔۔

کیا سچ میں وہ علی کا بھائی ہے؟ یار میں تو اس کو لائٹنگ والا ہی سمجھ رہی تھی۔۔۔۔۔ خیر مجھے کیا جو کوئی بھی ہو تم اس کی بات کیوں کر رہی ہو؟

میڈم میں انہی کی بات کر رہی ہوں۔۔۔۔ اور انھیں بھی تم شائد پسند آئی ہو۔۔۔۔ جانتی ہو آج تک ان کی زندگی میں کوئی لڑکی نہیں آئی۔۔۔۔۔ کام میں ہی گزری ہے ان کی زندگی۔۔۔۔۔ وہ بہت اچھے ہیں اور مطہر نے مجھے کہا ہے کہ تم سے تمھاری رائے جان کر پھر تمارے مما بابا سے بات کریں گے رشتے کی۔۔۔۔ اگر تمہیں کوئی اور پسند تو بھی بتا دو۔۔۔۔۔

نہیں فاتی تم جانتی ہو مجھے کوئی نہیں پسند میں تو اس انسان کو بھی نہیں جانتی جس کی تم بات کر رہی ہو میں نے مما بابا پر چھوڑ دیا ہے سب۔۔۔۔ لیکن اگر تم اور مطہر بھائی جانتے ہو تو تم لوگوں کی مرضی۔۔۔۔ کر لیں بابا سے بات وہ۔۔۔۔ میں کیا کہہ سکتی ہوں اس میں جو انھیں منظور ہوا ۔۔۔۔ مجھے ڈر لگتا ہے اب خود فیصلہ لینے سے انجانے میں میں بہت بڑی غلطی کر چکی ہوں اس لیے جو تم لوگوں کو ٹھیک لگے۔۔۔۔

ہائے میں صدقے جاؤں میری جان۔۔۔۔ بہت اچھی بات ہے میں مطہر کو بتاؤں گی وہ بہت خوش ہونگے۔۔۔۔۔ اور بھول جاؤ اس بات کو وہ بس ایک حادثہ تھا تمہاری غلطی نہیں اس میں کوئی

بہن وہ سب چھوڑو تم سے میرے بھائی سے شکریہ تک تو کہا نہیں گیا۔۔۔۔

ارے ابھی وہ مجھے لینے آرہے ہیں نا کہہ دوں گی شکریہ ان سے۔۔۔۔۔۔ پھر ہم شاپنگ پر جائیں گے۔۔۔ بارات اور مہندی کا ڈریس لینا ہے وہ بھی جناب نے سختی سے کہا تھا کہ ان کی پسند کا ہو گا

ماشاءاللہ بہت اچھی بات ہے یاد سے کہنا۔۔۔۔ ویسے بہت خیال رکھتے ہیں وہ تمہارا۔۔۔۔ تم بھی ان کا دل بھی رکھ لیا کرو سڑونا بنی رہا کرو ان کے سامنے

ہاہا میں تو رکھ ہی لوں گی۔۔۔۔۔ پر یار میں سوچ رہی ولی بھائی تو بہت شریف ہیں پتا نہیں ان کا کیا ہو گا۔۔۔۔۔

تم چپ کرو تمہارا میں حشر بگاڑ دوں گی فاتی کی بچی۔۔۔۔

فاتحہ نے دوڑ لگادی اور مشی اس کے پیچھے تکیا اٹھائے بھاگ رہی تھی تبھی ساریہ آئی

اف اللہ فاتی شادی شدہ ہو گئی ہو اب تو یہ بچوں جیسی حرکتیں چھوڑ دو۔۔۔۔

ہاں دیدہ میں بھی اسے یہی کہہ رہی تھی۔۔۔۔ اب تو اس کے اپنے بچوں کے کھیلنے کے دن ہیں ہاہاہا

مشی کی بچی تم اب بچو مجھ سے جان لے لوں گی تمہاری میں۔۔۔۔ دیدہ آپ جانتی ہیں۔۔۔۔ ولی بھائی۔۔۔۔

فاتی چپ۔۔۔۔۔۔

کیاہوا ولی کو؟

ارے کچھ نہیں میں ایسے کہہ رہی تھی ولی بھائی کہیں نظر نہیں آرہے۔۔۔

وہ فوراًبات بدلتی بولی

کیوں تمہیں اس سے کوئی کام تھا؟

نہیں میں تو بس ایسے ہی۔۔۔

اچھا یہ سب چھوڑو تیار ہو جاؤ تمہارا شوہر کہہ رہا ہے میں لینے آرہا ہوں تمہارا شائد فون بند تھا۔۔۔

اوہو مجھے یاد ہی نہیں رہا فون آن کرنے کا۔۔۔۔۔

اچھا جلدی کر و وہ آتا ہو گا۔۔۔اورہاں مشی تمہیں ہانی بلا رہی ہے

کیا یار دیدہ شادی ہے آپ کی کچھ دیر تو بیٹھ جاؤ دلہن ہو آپ۔۔۔

ارے میں فارغ بیٹھے بیٹھے تنگ آگئی ہوں اس لیے۔۔۔پر اماں کچھ بھی کرنے نہیں دے رہیں

ٹھیک کررہی ہیں نا آپ کے چند دن ہی رہ گئے اس گھر میں آرام کرے۔۔۔ہائے دیدہ آپ کے بغیر کیسے رہوں گی میں۔۔۔آپ چلی جاؤ گی سب کچھ سونا سونا ہو جائے گا۔۔۔

فاتحہ اس کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے افسردگی سے بولی

تمہارے ہوتے ہوئے ایسا کیسے ہو سکتا ہے گڑیا۔۔۔۔ تم ہونا اس گھر کی رونق اور میں نے کہاں جانا تم سب سے جب دل کرے گا آ جاؤں گی ملنے۔۔۔۔

ان تینوں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے سارہ یہ تھی بھی تو سب کی دوست وہ بہت اچھے تھی۔۔۔۔۔

اور اچھے لوگ جب دور ہونے لگتے ہیں تو دُکھ تو ہوتا ہے نا۔۔۔۔

یار اور کتنی دیر لگاؤ گے تم لوگ شاپنگ پہ؟ مجھے نہیں پتہ تھا لڑکیوں کی شاپنگ اس قدر لمبی ہوتی ہے ارحہ بچے بس اب جو رہ گئے ہیں وہ کل اماں سائیں کے ساتھ آ کے لے لینا میری میٹنگ ہے کچھ دیر میں بس کرو

مطہر بیچارہ جو پچھلے تین گھنٹوں سے فاتحہ، ارحہ، مہوش اور ہانی کے ساتھ گھوم رہا تھا ان کی شاپنگ ختم ہونے پہ نہیں آ رہی تھی وہ پہلے صرف فاتحہ کو لے کے جا رہا تھا۔۔۔۔ فاتحہ نے مہوش کو بھی ساتھ لے لیا اور پھر انس نے اسے کہا کہ وہ ہانی کو بھی ساتھ لے کر جائے اسے سرپرائز دینا تھا جو کہ ہانی کی موجودگی میں ممکن نہیں تھا لیکن اب وہ ان سب کو لا کر پچھتا رہا تھا فاتحہ کی شاپنگ تو اس نے آدھے گھنٹے میں کر لی تھی کیونکہ اس نے اپنی پسند سے اس کے لیے شاپنگ کی تھی اور جتنی جلدی

اس نے فاتحہ کی شاپنگ کی تھی اتنی ہی لاجواب تھی ارحہ نے بھی کچھ چیزیں لینی تھی مطہر اسے

بھی ساتھ لے آیا تھا لیکن پچھلے تین گھنٹوں سے ارحہ بی بی کی شاپنگ ختم نہیں ہو رہی تھی

بھائی ابھی تو میری اتنی ساری چیزیں رہتی ہیں اماں سائیں بھی شور ڈالتی ہیں جلدی کرو جلدی کرو

اپ بھی نہیں لینے دے دے اب مارکیٹ آئیں ہیں تو شاپنگ تو ضروری ہے نا

ارحہ اتنا سب کچھ تو لے لیا ہے۔۔۔۔ تم بعد میں آ کے لے لینا۔۔۔ ابھی میری میٹنگ ہے بچے

سمجھا کرو لیٹ ہو جاؤں گا

او کے ٹھیک ہے مجھ سے تو کوئی پیار ہی نہیں کرتا

اف اچھا چلو میں ولی سے کہتا ہوں وہ تم لوگوں کو باقی کی شاپنگ کروادے گا اور گھر چھوڑ دے گا

میں لیٹ ہو رہا ہوں اب ٹھیک ہے گڑیا؟

تھینک یو بھائی ولی بھائی اچھے ہیں وہ تو ذرہ بھی نہیں بولتے آرام سے شاپنگ کرونگی

گڑیا اسے زیادہ تنگ مت کرنا اور ہاں گھر جلدی چلے جانا پتا ہے نا تم لوگوں کو

وہ ان سے کہتا ہوا اہانی کی سالگرہ کا یاد کروا رہا تھا

چلو اب ہم شاپنگ کرتے ہیں آپ جائیں بھائی

ویسے ہماراانس بہت پیار کرتا ہے میری گڑیا سے۔۔۔۔۔دیکھوناانس کی بھی کال آرہی ہے ہماری گڑیاکاشوہراس کے بغیر زیادہ دیر رہ نہیں سکتا

اوراپ کواپنے بارے میں کیاخیال ہے؟

ارحہ بولی

ہم ٹھہرے معصوم ہماری توبیوی ظالم ہے

کیا کہامیں ظالم ہوں؟توآپ کیاہیں کھڑوس کہیں کے نہ ہوتو

دیکھوبیوی شوہر کوایسے نہیں کہتی اچھی بیویاں۔۔۔

آپ کو بڑاایکسپیرینس ہے اچھی بیویوں کا؟

ارے میں توبس ایسے ہی کہہ رہاتھامجھے توخدانے ایک دی وہ بھی ہزاروں پہ بھاری ہے آپ کے ہوتے ہوئے ہم کسی اور کے بارے میں سوچ سکتے ہیں بھلا؟

اچھالو برڈزاب بس کریں اب آپ کودیر نہیں ہورہی بھائی؟

ارے چلومیں چلتاہوں تم لوگ ولی کے ساتھ آجانااوکے خداحافظ

کوخداحافظ کہتاوہاں سے چلا گیاتھوڑی دیر میں ہی ولی وہاں اچکاتھاولی کی مہوش سے یہ دوسری ملاقات تھی اس بار مہوش نے اس سے غور سے دیکھاتھاوہ اسے اچھالگاتھااونچالمباقدخوبصورت

نین نقش۔۔۔۔اس کی پرسنلٹی نے مہوش کو متاثر کیا تھا۔۔۔ولی کو تو پہلی نظر میں ہی بہت اچھی لگی تھی لیکن وہ ایک باکردار مرد تھا اس لیے اس نے اس کے لیے رشتہ بھیجنے کا سوچ لیا تھا وہ اس سے پاک رشتہ جوڑنا چاہتا تھا

وہ پانچوں شاپنگ کے بعد مال سے نکلتے گھر کی طرف روانہ ہو چکے تھے

شام کا وقت تھا وہ جب گھر میں داخل ہوئے ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا ہانی بولی

ارے یہ لائٹ کیوں گئی ہے سب لوگ کہاں ہیں؟ دیدہ۔۔۔۔اماں کہاں ہیں سب لوگ؟

وہ آگے بڑھتی کے اچانک اس کا پیر کسی چیز سے ٹکرایا اچانک سارے گھر کی لائٹس آن ہو گئی

سرپرائز۔۔۔۔۔ہیپی برتھ ڈے

ہر طرف غبارے پھول کینڈلز۔۔۔۔بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا پورے ہال کو۔۔۔ہانی تو سچ میں حیران تھی اس نے تو کسی کو نہیں بتایا تھا کہ آج اس کی سالگرہ ہے بلکہ وہ تو خود بھی صبح سے کاموں میں مصروف تھی اسے تو یاد ہی نہیں تھا کہ آج اس کی سالگرہ ہے یہ سب دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اس کے اپنوں کو یاد تھا اس کا خاص دن اماں سائیں اس کے پاس آئی اور بولی

سالگرہ مبارک میری بچی ہمیشہ ہستی مسکراتی رہو ہمارے گھر میں رونق لگائے رکھو تم اس گھر کی بیٹی ہو اللہ تمہیں ہمیشہ شاد و آباد رکھے

اور اماں دعا میں اضافہ کریں کہ اللہ پاک اس کو اس لومڑ کے ساتھ زندگی گزارنے کی ہمت دے

فاتحہ انس کو چھیڑتے ہوئے بولی

دیکھو تم اب بڑی بھابھی ہو اس لیے لحاظ کر رہا ہوں ورنہ جنگلی بلی تمہارا میں حشر بگاڑ دوں گا

ارے تم دونوں ہمیشہ لڑتے کیوں رہتے ہو باز آ جاؤ۔۔۔اپنے بچوں کو کھیلانے کی عمر ہے اور خود بچے بن جاتے ہو دونوں

فاتحہ کے تو بچوں والی بات پر گال لال ہو گئے تھے مطہر اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا تو وہ نظر چرا گئی تبھی انس ہنستا ہوا ہانی کی پاس آیا اور اس کے قدموں میں بیٹھ کے بولا

ہیپی برتھ ڈے مائی لو۔۔۔تھینک یو سو مچ میری زندگی میں آنے کے لیے اور مجھ جیسے الّو کو جھیلنے کے لیے۔۔۔اس خدا کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے جس نے تمہیں میری زندگی میں بھیجا سالگرہ مبارک

تبھی انس نے اس کے سامنے ایک باکس کھول کر اسے دیا جس میں بہت خوبصورت نیکلس تھا

آپ کا بہت شکریہ یزداں۔۔۔اس سب کی کیا ضرورت تھی میرے لیے آپ ہی کافی ہیں آپ سب کا پیار میرے لیے کافی ہے مجھے اور کچھ نہیں چاہیے میں اپنے رب کی شکر گزار ہوں کہ مجھے اتنا پیار دینے والے لوگ ملے۔۔۔اتنی محبت کرنے والا شوہر ملا کہ اپنے ساتھ ہوئی ساری زیادتیاں بھول چکی ہوں ہر ظلم ذہن سے محو ہو چکا ہے

ارے یہ سینٹی ماحول بنانے کی ضرورت نہیں ہے آج میری بھابھی کی سالگرہ ہے کوئی آنسو نہیں بہائے گا چلیں شاباش آئیں کیک کٹ کرتے ہیں پکچرز بناتے ہیں یہ ہانی بھابھی کی ہمارے ساتھ پہلی سالگرہ ہے

ہانی کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے اماں سائیں کی آنکھوں میں بھی خوشی سے آنسو آگے تبھی ارحہ سب کو یاد دلانے کے لیے بولی۔۔۔اس کی بات پر سب ہی ہنس دیئے

تبھی سب نے باری باری ہانی کو مبارکباد دی اس کے بعد مل کر سب نے کیک کٹنگ کی سب لوگ بہت خوش تھے شاہ فیملی نے پچھلے کچھ عرصے میں جتنے بھی دکھ دیکھے تھے اب ان سب کے بدلے میں ان کی زندگیوں میں خوشیاں دستک دے رہی تھی

آج گھر میں ساریہ کی مہندی تھی گھر کے لان میں ہی سارا انتظام کیا گیا تھا ساریہ پیلے رنگ کے جوڑے میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔مہندی والی ان کو مہندی لگا رہی تھی ساریہ،

ہانی،ارحہ سب لوگ مہندی لگوا رہی تھی۔۔۔۔مطہر کسی کام سے اندر آیا تو اس نے دیکھا اس کی بیوی اسے کہیں نظر نہیں آئی تو ارحہ سے بولا

فاتحہ کہاں ہے؟

بھائی وہ اوپر اماں سائیں کے پاس ان کی ہیلپ کروا رہی ہے

اچھا ٹھیک ہے تم لوگ انجوائے کرو

وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتا پیار سے بولا اور اندر چلا گیا۔۔۔۔ابھی وہ سیڑھیاں چڑھتا کہ وہیں رک گیا اسے وہ سیڑھیوں سے اترتی نظر آئی۔۔۔گرین کلر کی ہلکے کام والی میکسی پہنے بالوں کو سلیقے سے باندھے ہوئے کانوں میں چھوٹے چھوٹے جھمکے پہنے دوپٹے کو ٹھیک کرتی اس وقت اسے اپنی بیوی بہت حسین لگ رہی تھی خوبصورت تو وہ ویسے بھی بہت تھی مگر ہلکا سا میک اپ کیے وہ کوئی ابسرا الگ رہی تھی

ماشاءاللہ کیا چاہتی ہو شوہر کی جان لینے کا ارادہ ہے؟

میں اتنی بری نہیں کہ اپنے شوہر کی جان لوں گی۔۔۔وہ تو میرے شوہر کی جان ہی ایسی ہے مجھے دیکھتے ہی جانے کو تیار ہوتی ہے اس میں میرا کیا قصور؟

زیادہ بولنا نہیں اگیا تمہیں؟ کدھر تھی؟ میں پورے گھر میں تمہیں تلاش کر رہا تھا

میں اماں سائیں کے ساتھ دیدہ کی کچھ چیزیں رکھوا رہی تھی جو ان کے سسرال بھیجنی تھی

مہندی کیوں نہیں لگوائی تم نے؟

بس جا ہی رہی تھی لگوانے

دونوں ہاتھوں پر لگانا اور بہت اچھے سے لگوانا

اچھا جی اور؟

اور۔۔۔۔یہ کہ۔۔۔۔۔

وہ بولتا ہوا اس کے قریب ہوا اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا

مطہر شاہ اپنی بیوی کے ہاتھوں میں اپنا نام دیکھنا چاہتا ہے کیا اس کی یہ ایک خواہش پوری ہو سکتی ہے؟

سوچنا پڑے گا۔۔۔۔اگر میں نا لکھواوں تو؟

وہ اسے تنگ کرتی بولی

وہ مسئلہ نہیں۔۔۔۔ہاتھوں پہ لکھوانے سے کیا ہو گا میں جانتا ہوں اس دل میں مطہر شاہ کا بسیرا ہے ہاتھوں سے تو نام مٹ جایا کرتے ہیں مطہر شاہ اس دل میں اپنا گھر بنا چکا ہے وہ بھی پکا جو کبھی نہیں ٹوٹ سکتا

وہ اس کی طرف اشارہ کرتا بولا

اتنا یقین ہے مجھ پر؟ مطہر شاہ ایک بات بتائیں کتنی محبت کرتے ہیں مجھ سے؟

تم پر تو یقین اپنی ذات سے بھی زیادہ ہے۔۔۔۔۔ تمہاری محبت کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے۔۔۔۔ تم سے محبت اپنے الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا پری تم یہاں رہتی ہو

وہ اس کا ہاتھ اپنے دل پر رکھ کر بولا

یہاں قبضہ ہے تمہارا تم مطہر شاہ کی محبت کی اکلوتی وارث ہو۔۔۔ بہت خاص ہو تم

اہم اہم۔۔۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے؟ اور مطہر تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔ یہ تو لڑکیوں کا فنکشن ہے یہاں تمہارا کیا کام؟

اماں سائیں جو شگن کی چیزیں کمرے میں رکھ کر بھول آئی تھی وہ لینے واپس آئی تو مطہر اور فاتحہ کو ایک ساتھ اتنے قریب دیکھ کر بولی ویسے تو نہیں وہ ایک ساتھ بہت اچھے لگتے تھے لیکن ابھی وہ ان دونوں کو تنگ کرنے کے لیے بولی

کچھ نہیں اماں جان۔۔۔ میں تو اپنی ایک فائل لینے آیا تھا آفس سے بندہ آیا تھا لینے کے لیے شادی کی وجہ سے زیادہ دیر آفس نہیں ہوتا نا میں اسلیے۔۔۔۔۔ ویسے آپ کی بہو کچھ کھاتی پیتی نہیں ہے کیا؟

کیوں کیا ہوا؟

فاتحہ بھی حیرانی سے اس کی طرف دیکھنے لگی

کچھ نہیں بس گرتے گرتے بچی ہے ابھی میں نہ آتا تو گر جاتی۔۔۔کچھ کھلائیں پلائیں اس کو گرتی پڑتی رہتی ہے بس

فاتحہ کا تو ہے نا حیرت سے منہ کھل گیا

ارے فاتحہ بچے ٹھیک تو ہو تم؟

جی اماں سائیں ٹھیک ہوں وہ بس میکسی کی وجہ سے پاؤں اٹک گیا تھا

اب وہ کیا کرتی اس کے شوہر نے جو بولا اس بات کی لاج بھی تو رکھنی تھی۔۔۔ایک تو وہ مطہر کے اتنے قریب کھڑی تھی اماں سائیں کیا سوچ رہی ہوں گی اس کے بارے میں اسے مطہر کا بہانہ صحیح ہی لگا تھا۔۔۔لیکن وہ اپنی صحت کے بارے میں ایسی بات سن کر تھوڑا غصہ ہو گئی تھی

بچے دھیان سے چلا کرو شادی والا گھر ہے بھاگ دوڑ ہوتی ہے لیکن اپنا بھی تو خیال رکھنا ہوتا ہے نا۔۔۔چلو شاباش تمہارے ہاتھ کیوں ابھی تک سُونے ہیں نہ کوئی چوڑی نہ کوئی کنگن نہ کوئی انگوٹھی نہ ہی مہندی۔۔۔تم کیا چاہتی ہو میں تمہیں ساس بن کر کہوں؟.....میری جان سہاگنوں کے ہاتھ سونے نہیں ہونے چاہیے۔۔۔۔چلو شاباش جا کر مہندی لگواؤ

وہ سہاگن والی بات پر شرماتے ہوئے بولی

جی اماں سائیں بس جا ہی رہی تھی

مطہر جاتے جاتے اپنی ماں کی بات سن کر مسکرا اٹھا اور باہر چلا گیا اسے اچھا لگا تھا اس کی پری کو اس کے ساتھ جوڑا جاتا ہے وہ اس کی سہاگن ہے یہ احساس ہی اس کے دل کو بڑا سکون دے گیا تھا

مجھے بہت اچھی سی مہندی لگائیے گا۔۔۔۔۔دونوں ہاتھوں پر اماں کہتی ہیں سہاگنوں کے ہاتھ سونے نہیں اچھے لگتے اس لیے جلدی سے پیاری سی مہندی لگائیں مجھے اور ہاں ایک بات اور۔۔۔۔

وہ مہندی والی کو تفصیل سے بتاتی ہوئی بولی

جی میم بتائیں۔۔

مجھے نام بھی لکھوانا ہے

فاتحہ شرماتے ہوئے بولی تو اس کی بات پر مہندی والی مسکرا کر بولی

جی ضرور میم۔۔۔۔۔آپ کو جیسے چاہیے آپ بتادیں

نام ایسا لکھنا کہ ڈھونڈنا مشکل ہو۔۔۔میں چاہتی ہوں میرے شوہر خود تلاش کریں

لگتا ہے آپ اپنے شوہر سے بہت محبت کرتی ہیں اور وہ آپ سے۔۔۔کیا نام ہے آپ کے شوہر کا؟

محبت؟ نہیں میں اس سے بہت آگے جا چکی ہوں۔۔۔۔۔وہ بھی مجھ سے بے حد محبت کرتے ہیں اور میرے شوہر مجھے اللہ کی طرف سے ملا ہوا تحفہ ہیں۔۔۔۔مجھے اس تحفے سے محبت نہیں عشق ہے۔۔۔۔۔جانتی ہیں خدا ہر انسان کو بہت سی نعمتوں سے نوازتا ہے لیکن جب وہ اپنے بندے سے بے حد خوش ہوتا ہے تو وہ اپنے بندے کو بہت خاص چیز سے نوازتا ہے مطہر شاہ میرے لیے خدا کی طرف سے وہی خاص چیز ہیں۔۔۔۔۔میرے شوہر کا نام مطہر شاہ ہے

آپ کے الفاظ بہت گہرے ہیں آپ خود بھی بہت پیاری ہیں۔۔۔۔ماشاءاللہ آپ کی محبت کو ایسے ہی برقرار رکھے۔۔۔۔چلیں میں آپ کو مہندی لگاتی ہوں اور آج میں اپنا سب سے خوبصورت ڈیزائن آپ کے ہاتھ پر بناؤں گی

آپ کا بہت شکریہ

وہ مسکراتی ہوئی اسے مہندی لگانے لگی سب لوگ بہت خوش تھے۔۔۔۔۔ساریہ کی سہیلیاں ڈھولک بجا رہی تھی۔۔۔۔۔۔فنگشن کافی دیر تک جاری رہا تھا۔۔۔۔۔رات کا ایک بج چکا تھا فاتحہ کا تو نیند سے برا حال تھا لیکن وہ پھر بھی جاگ رہی تھی ایک تو مہندی سوکھنے کا نام نہیں لے رہی تھی اور اوپر سے وہ فنگشن میں ہی تھی جب اسے مطہر کا میسج آیا تھا

میرا انتظار کرنا مہندی دیکھنے آؤں گا سو مت جانا

وہ بہت خوش تھی اس کا انتظار کر رہی تھی لیکن اب اسے غصہ بھی آرہا تھا مطہر پر وہ اس سے ملنے نہیں آیا تھا اور وہ مطہر کو اپنی مہندی دکھانا چاہتی تھی اس کے انتظار میں بیٹھی تھی کہ تقریباً آدھے گھنٹے بعد اس کے کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی وہ بہت غصے میں تھی لیکن اس وقت اس کے دروازے پر کھڑے رہنے سے کوئی دیکھ سکتا تھا سب لوگ کیا سوچتے اس لیے اٹھی اور دروازہ کھول کر واپس اندر آ گئی۔۔۔۔مطہر نے اس کے غصے کو نوٹ کر لیا تھا اسے اچھا لگا اس کی بیوی اس کا انتظار کر رہی تھی

سوری پری وہ گاؤں سے دوست آ گئے تھے یار آنے نہیں دے رہے تھے بڑی مشکل سے آیا ہوں

۔۔۔۔۔

میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا آپ صفائیاں کیوں دے رہے

وہ اس کی طرف دیکھ کر بولی اور پھر سے پیٹھ پھیر گئی مطہر کو اس کا پیٹھ پھیرنا سخت ناگوار گزرا پر وہ اس سے ناراض تھی اس لیے بولا

مطہر شاہ کسی کو صفائی نہیں دیتا۔۔۔ہاں وہ الگ بات ہے کہ تم "کسی" میں نہیں آتی ہو تم میری ہو اس لیے تمہیں جاننے کا حق حاصل ہے

آپ کو پتہ ہے آپ ایسی باتیں کر کے میرا غصہ کم نہیں کر سکتے۔۔۔۔ جانتے ہیں کتنی دیر سے میں آپ کا انتظار کر رہی؟ میں اتنا تھک گئی تھی نیند بھی بہت آئی تھی لیکن میں آپ کے لیے جاگ رہی تھی تاکہ آپ کو مہندی دکھا سکوں

اچھا بابا کان پکڑ کر سوری کرتا ہوں معاف کر دو۔۔۔۔ تمہیں تو پتہ ہی ہے دیدہ کی شادی ہے کاموں میں مصروف تھا پھر دوست آ گئے لیکن تمہیں دیکھے بغیر نیند نہیں آنی تھی اس لیے تمہیں میسج کیا تھا۔۔۔۔ مجھے بہت اچھا لگا کہ میری پری میرا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔ اچھا دکھاؤ مہندی کیسی لگائی

وہ اسے بازوں سے پکڑتا بولا

یہ دیکھیں مہندی والی کہہ رہی تھی یہ ڈیزائن بہت اچھا ہے لیکن آپ کے ہاتھ زیادہ خوبصورت ہیں اس لیے آپ پر مہندی زیادہ جچ رہی ہے

ویسے یہ غلط بات ہے میرے علاؤہ کسی کو حق نہیں ہے کہ وہ تمہاری تعریف کرے۔۔۔۔ لیکن بات اس نے بالکل ٹھیک کہی یہ ہاتھ بہت خوبصورت ہیں یہ تو اس مہندی کی خوش نصیبی ہے جو میری پری کے ہاتھوں پر لگی ہے

فاتحہ شرماتے ہوئے اپنی ساری ناراضگی بھولے اس سے باتیں کرنے لگی۔۔۔وہ جانتی تھی وہ کام میں بہت مصروف تھا ایک تو اس کا کام بھی ایسا تھا اور اب تو دیدہ کی شادی بھی تھی اور ساتھ ارحہ کا نکاح بھی۔۔۔۔گھر کا بڑا بیٹا ہونے کے ناطے اس پر کافی ذمہ داریاں تھیں

چلیں بتائیں آپ کا نام کدھر ہے؟

میرا نام لکھوایا ہے؟میری بیوی نے مہندی والی کو کیا کہا؟

میں نے مہندی والی کو کہا اماں سائیں کہتی ہیں سہاگنوں کے ہاتھ سونے اچھے نہیں لگتے۔۔۔میں نے سوچا میں جس کی سہاگن ہوں اسی کے نام سے اپنے ہاتھ کو خوبصورت بناتی ہوں اس لیے میں نے اس سے کہا کہ اس پر میرے شاہ کا نام لکھ دو

ہائے تمہاری یہ باتیں۔۔۔قسم سے خزاں میں بہار کی طرح لگتی ہیں اتنی میٹھی باتیں کیسے کرتی ہو تم؟ پری تم مجھے اتنی اچھی کیوں لگتی ہو یار؟

کیونکہ میں آپ کی بیوی ہوں شاہ۔۔۔۔

وہ شرما کے بولی مطہر اس کا ہاتھ تھامتا اس کو اپنے پاس بٹھا کر بولا

شاہ کی جان۔۔۔واقعی یہ بات تو سچ ہے تم مطہر شاہ کی بیوی ہو بہت خاص ہو۔۔۔کوئی عام تھوڑا ہی ہو

ویسے باتیں گھمانا آپ کو بہت اچھے سے آتا ہے چلیں اپنا نام ڈھونڈ کر بتائیں

وہ اپنا ہاتھ اس کی طرف سیدھا کر کے بولی تو مطہر اس کے ہاتھ کی رنگ فنگر کو پکڑ کر ایک چھوٹے سے پھول کے اندر خوبصورتی سے لکھے مطہر شاہ کو اپنے ہونٹوں سے لگا گیا

وہ تو شرم وحیا سے بھری ہوئی لڑکی تھی اس کے ایسا کرنے پر شرما گئی

تمہیں کیا لگا میں تمہارے ہاتھ پر اپنا نام نہیں ڈھونڈ سکوں گا؟ میرے لیے یہ بہت آسان ہے

لیکن کیسے؟ میں نے تو اتنا باریک لکھوایا تھا اور مجھے تو خود بھی دیکھنے سے نظر نہیں ارہا تھا آپ نے کیسے ڈھونڈا؟

یہ جس انگلی پہ میرا نام لکھا ہے جانتی ہو اس انگلی میں لوگ انگوٹھی کیوں پہناتے ہیں؟

وہ نا سمجھی سے کی طرف دیکھنے لگی

اس انگلی کا کنکشن سیدھا دل سے ہوتا۔۔۔اب تو مانتی ہو نا دل میں بھی مطہر شاہ ہی رہتا ہے تمہارے۔۔۔۔

وہ تو ہمیشہ اس کی باتوں میں کھو جایا کرتی تھی

یار ویسے میں سوچ رہا تھا تا یا سرکار سے کہوں دیدہ کے ساتھ ہی تمہیں بھی رخصت کر دیں کون سا تم نے کہیں دور جانا ہے اسی گھر میں تو رہنا ہے میرے پاس میرے ساتھ کیا کہتی ہو کروں تیار سے بات؟

جی نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے دیدہ کی شادی انجوائے کرنے دیں اور آپ بھی کریں۔۔۔۔ ایسی کوئی بات بابا سرکار سے مت کیجئے گا

یار یہ تو زیادتی ہے بیوی

کوئی زیادتی نہیں ہے چلیں اب جائیں یہاں سے مجھے بہت نیند آئی ہے

دل نہیں چاہ رہا۔۔ تھوڑی دیر بیٹھنے دو نا

شاہ میں کہہ رہی ہوں نا جائیں یہاں سے ابھی دیدہ بھی آتی ہوں گی گھر میں مہمان ہیں کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچیں گے آپ جائیں اور جا کر سو جائیں پورا دن کام کرتے رہے ہیں تھک گئے ہوں گے مجھے بھی نیند آئی ہے

ویسے مجھے کسی کا ڈر نہیں ہے اپنی بیوی کے کمرے میں ہوں لیکن تمہارے آرام کے لیے چلا جاتا ہوں سو جاؤ شب بخیر

وہ اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیے اس کے سر پر بوسہ دیتا اس کی دل کی دھڑکن تیز کر گیا تھا وہ جا چکا تھا لیکن وہ ابھی بھی اس کے خیال میں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔اس کا لمس اسے سکون دیتا تھا وہ اس کا محرم تھا یہ احساس بہت خوبصورت تھا اس کے لیے

آج ساریہ کی بارات تھی بارات میرج حال میں تھی سب لڑکیوں کو پارلر جانا تھا انس ہانی ارحہ اور ساریہ کو پالر لے گیا تھا۔۔۔۔اماں سائیں ارمان صاحب ہاشم صاحب سب لوگ پہلے ہی حال میں جا چکے تھے مرضیہ بیگم کو لگا فاتحہ باقی لڑکیوں کے ساتھ جا چکی ہے اس لیے وہ جا چکی تھی فاتحہ جو کمرے میں اپنا جوتا ڈھونڈنے میں مصروف تھی باہر آئی تو کوئی موجود نا تھا

یا اللہ یہ سب لوگ چلے تو نہیں گئے مجھے چھوڑ کر۔۔۔۔اب میں کیسے جاؤں گی مجھے تو حال کا بھی نہیں پتا

وہ پریشانی سے بول رہی تھی

آپ کو کس نے کہا کہ آپ کا شوہر آپ کے بغیر جا سکتا ہے؟

آپ گئے نہیں تھینک گاڈ آپ نہیں گئے میں تو ڈر گئی تھی سب لوگ مجھے چھوڑ کر چلے گئے کتنی بری بات ہے میری پرواہی نہیں کسی کو۔۔۔۔میری دیدہ مجھ سے ملے بغیر رخصت ہو جاتی تو

وہ اداس سا منہ بنا کر بولی

میں ایسا کیسے ہونے دے سکتا ہوں پری؟ چلیں؟

فاتحہ نے اس کی طرف دیکھا مطہر سفید رنگ کے قمیض شلوار میں بلیک کلر کی شال گلے میں ڈالے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے ہاتھ میں گھڑی پہنے بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔وہ تو آج اس سے نظر نہیں ہٹا پا رہی تھی مطہر نے چٹکی بجاتے ہوئے اسے ہوش دلایا

بیوی دیکھتی رہنا تمہارا ہی ہوں اب چلیں؟ ویسے آپ تو آج بھی قیامت ڈھا رہی ہیں

ریڈ کلر کے ڈریس جو اسے مطہر نے ہی دلایا تھا اس میں وہ واقعی بہت خوبصورت لگ رہی تھی ان دونوں کی جوڑی تھی بھی بہت کمال کی اور آج تو دونوں نظر لگنے کی حد تک خوبصورت لگ رہے تھے مطہر نے اپنا ہاتھ اس کے آگے بڑھایا تو وہ حق سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی مسکراتی اس کے ساتھ باہر آ گئی مطہر کو اپنے دل میں سکون اترتا محسوس ہوا وہ مسکراتا ہوا اس کے لیے گاڑی کا آگے کا دروازہ کھول کر بولا

مسز مطہر میں نے کہا تھا نا آپ کا اس سیٹ پر آپ کا حق ہے اور ہمیشہ رہے گا

فاتحہ مسکراتی ہوئی بیٹھ گئی مطہر بھی اپنی سیٹ سنبھالتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

گاڑی ایک اشارے پر جا کر رکی مطہر کی نظر بار بار بھٹک کر اپنی بیوی کی طرف جا رہی تھی پر وہ اپنی سینڈل سے پریشان ہو رہی تھی جو اسے بہت تنگ کر رہی تھی اچانک گاڑی کے شیشے پر کسی بچے نے ہاتھ مار کر بلایا

بھائی گجرے لے لیں بھابھی پر بہت پیارے لگیں گے

وہ بچہ بہت چھوٹا لگ رہا تھا مطہر نے اس کی طرف دیکھا اور بولا

بچے آپ سکول نہیں جاتے ہو؟

جاتا ہوں بھائی لیکن سکول سے واپسی پر یہ کام کرتا ہوں۔۔۔

یہ تو اچھی بات ہے کہ آپ سکول جاتے ہیں چھوڑنا مت سکول جانا بھی ضروری ہے اور مجھے خوشی ہے کہ آپ بھیک نہیں مانگ رہے ایسے ہی محنت کرتے رہو ان شاءاللہ ضرور آگے بڑھو گے۔۔۔ چلو اب مجھے گجرے دے دو

اس سے گجرے لیتا اسے پیسے دے کر گاڑی دوبارہ سٹارٹ کر چکا تھا

اماں کہہ رہی تھی ناسہاگنوں کے ہاتھ سونے اچھے نہیں لگتے چلو پہنواں کو

آپ کو کیسے پتا کہ اماں نے یہ بولا؟

اماں کی بات سن لی تھی۔۔۔۔۔تم میری سہاگن ہو یہ سن کر ہی اتنا اچھا لگا۔۔۔

تھینک یو آپ جانتے ہیں شاہ ہم لڑکیوں کو گجرے بہت پسند ہوتے ہیں اور خاص کر جب ہمیں ہمارا کوئی خاص تحفے میں گجرے دے تو ہم خوش ہو جاتی ہیں ہمیں بہت اچھا لگتا ہے۔۔۔۔ہم لڑکیاں مہنگے تحفوں کی طلبگار نہیں ہوتی ہمارے لیے یہ گجرے ہی بہت قیمتی ہوتے ہیں۔۔۔

مطہر اس کی بات سن کر مسکرا کر بولا

ویسے یہ اچھا کیا تم نے مجھے بتا کر اب جب ہماری لڑائی ہوا کرے گی تو میں تمہارے لیے گجرے لے کے آیا ہے کروں گا

کیا مطلب آپ مجھ سے لڑائی کریں گے؟

ارے ہماری اتنی مجال کہاں کہ ہم آپ سے لڑائی کریں۔۔۔چلیں جی باتوں باتوں میں ہال بھی آ گیا ہے چلو تم جاؤ اندر میں گاڑی پارک کر کے آتا ہوں

ساتھ چلتے ہیں نا شاہ۔۔۔ہم ایک ساتھ اچھے لگتے ہیں

مطہر کو اس کی بات بہت اچھی لگی

چلو ٹھیک ہے۔۔ہماری بیگم کہہ رہی ہیں تو ہم ساتھ میں ہی جائیں گے۔۔۔

وہ گاڑی پارک کرتا اس کی طرف آتا اس کا ہاتھ تھام کر گاڑی سے باہر لایا اور اس کی طرف اپنی بازو بڑھا کے بولا

ہم ایک ساتھ سجتے ہیں

ہم ایک تصویر بنائیں گے

فاتحہ اس کی بات پر مسکرا گئی اور اس کے بازو کا تھام کر چلنے لگی وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوبصورت لگتے تھے جیسے ہی ہال میں وہ دونوں داخل ہوئے سب لوگوں کی نظر ہال کے دروازے پر رک گئی فاتحہ مطہر کی بازو میں بازو ڈالے اپنا ڈریس سنبھالتی اندر آئی مرضیہ بیگم تو ان کے صدقے واری جا رہی تھی وہ بہت سی نظروں کا مرکز بن چکے تھے وہ چلتی ہوئی اماں سائیں کے پاس آئی اماں بولی

ماشاءاللہ ماشاءاللہ نظر نا لگے میرے بچوں کو ایک ساتھ کتنے پیارے لگتے ہو دونوں

مطہر مسکراتا ہوا دوسی طرف چلا گیا جہاں ارمان صاحب مینجر سے کچھ بات کر رہے تھے اسے جاتا دیکھ فاتحہ اماں سے بولی

اماں میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔۔۔آپ مجھے چھوڑ کر آگئی تھی

وہ ناراضگی سے بولی

ارے بچے مجھے تو یہی لگا تھا کہ تم سار یہ کے ساتھ پارلر گئی ہو۔۔۔۔ایم سوری بچے مجھے نہیں پتہ تھا تم گھر ہی ہو نظر بھی تو نہیں آرہی تھی کہاں تھی؟ شکر ہے مطہر گھر تھا

وہ اماں میں اپنے کمرے میں تیار ہو رہی تھی میں نے کہا میں گھر پر ہی ریڈی ہو جاتی ہوں جلدی ہال پہنچ جاؤں گی پر میری سینڈل نہیں مل رہی تھی اور اب یہ مجھے بہت تنگ کر رہی ہے چلنے میں۔۔۔۔۔

اوہو مجھے بتاتی میں تمہیں دوسری سینڈل نکال دیتی

کوئی بات نہیں اماں خیر ہے میں مینیج کرلوں گی۔۔۔آپ بتائیں دیدہ کہاں ہے اور ارحہ؟

وہ تینوں ابھی تک پارلر سے نہیں آئیں۔۔۔انس گیا ہوا ہے لینے انھیں

اماں اس کے ہاتھوں کی دیکھ کر مسکرا کر بولی

آج لگ رہی ہو نا سہاگن ماشاءاللہ جوڑی سلامت رکھے ویسے اچھا ہوا ہم تمہیں چھوڑ آئے ورنہ تم اور مطہر یہ سب مس کر دیتے۔۔۔

اماں یہ مطہر نے دلائے ہیں

وہ مسکراتی شرماتی ہوئی بولی

اچھی بات ہے بہت اچھے لگ رہے ہیں تم پر یہ گجرے بھی اور میرے مطہر کی محبت کے رنگ بھی

فاتحہ مسکراتی ہوئی بولی

اماں میں مشی سے مل کر آتی ہوں

ٹھیک ہے بچے اور کال کر وانس کو لڑکیوں کو لے کر جلدی آئے بارات بھی آنے والی ہے

جی اماں میں بولتی ہوں

تھوڑی ہی دیر میں ساریہ ارحہ اور رہانی ہال پہنچ چکے تھے

ساریہ لال رنگ کی لہنگے میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی بارات بھی آچکی تھی بالاج جو سٹیج پر بیٹھا اپنی دلہن کا انتظار کر رہا تھا ساریہ کو دیکھتے ہی کھڑا ہو گیا اسے اپنی بیوی بہت حسین لگ رہی تھی بالاج بھی آج براؤن کلر کی شیروانی میں بہت خوبصورت لگ رہا تھا ساریہ کو بالاج کے پاس لا کر بٹھایا گیا۔۔۔ بالاج ساریہ کے کان میں بولا

بہت خوبصورت لگ رہی ہیں ماشاءاللہ

اہم اہم۔۔۔۔ بالاج بھائی یہ سرگوشی بعد میں کیجئے گا پہلے کچھ رسمیں ہو جائیں؟

جی جی سالی صاحبہ آپ کا تو پورا حق ہے کیجیے ساری رسمیں میں کیجیئے۔۔۔۔بتایئے کیا ڈیمانڈ ہے آپ کی

فاتحہ ٹرے میں ایک طرف فیڈر اور دوسری طرف گلاس رکھ کر بولی

ڈیسائیڈ تو آپ کر لیں ان دونوں میں سے کیا چاہیے آپکو فیڈر رستا ہے گلاس مہنگا

بالاج بیچارہ اپنے دوست کی طرف دیکھ کر مسکرا کر بولا

بہت ظالم بیوی ہے تمہاری یار۔۔۔۔

بھائی ہم بے بس ہیں۔۔۔

مطہر بولا تو فاتحہ اسے آنکھیں دکھانے لگی

کوئی ظلم نہیں ہو رہا آپ پر خود ڈیسائڈ کریں شاباش آپ کے پاس تو آپشن ہے۔۔۔

چلیں بہنا پھر بتائیں گلاس کے لیے کہاں ڈاکہ ڈالنا پڑے گا؟

اتنی بھی ظالم نہیں ہوں کہ اپنے بھائی کو ڈاکہ ڈالنے بھیج دوں گی یہی کوئی چار پانچ لاکھ ہو جائے تو اچھا ہے

فارس جو خود بھی دولہا تھا اٹھ کر ان کے پاس آیا اور بولا

پیاری بھابھی آپ ہمارے بھائی کو اکیلا دیکھ کر اسے لوٹنے کے چکر میں لگتی ہیں۔۔۔۔۔

آپ چپ کریں۔۔۔۔دلہا نہیں بولتا

میں ابھی بولوں گا تو کل میری باری بھی تو یہ بولیں گے نا بزنس مائنڈ ہے سوچنا پڑتا ہے

ابھی آپ کی باری نہیں آئی اس لیے چپ کر کے وہاں بیٹھ جائیں ورنہ آپ کی ہونے والی بیوی کو بلا لیا تو آپ سے سنبھالنا مشکل ہو جائے گا

بھائی یہ عظیم جنگ آپ کو اکیلے لڑنی پڑے گی

ابے یار کیوں اتنا ڈرتا ہے اتنی بھی ظالم لڑکی نہیں ہے وہ بھائی کو اکیلا چھوڑ گیا ڈرپوک

بھائی اس معاملے میں میں ذرا ڈرپوک ہی ثابت ہوا ہوں

چلیں اب اپنی باتیں ختم کریں اور نکالیں میرے پیسے

بالاج مسکراتا ہوا جیب سے تین گڈھیاں نکال کر فاتحہ کے ہاتھ پر رکھ کر بولا

یہ تین لاکھ روپے۔۔۔۔۔ویسے تو جتنی خوبصورت اور قیمتی شے آپ لوگوں نے مجھے دی ہے اس کے بدلے میں یہ کچھ بھی نہیں لیکن باقی ادھار رہا

میں یہ نہیں لے سکتی بھائی میں نے تو مذاق کیا تھا اللہ نے اتنا اچھا بھائی دیا ہے مجھے اس سے زیادہ مجھے اور کیا چاہیے

اب بھائی کہا ہے تو یہ لینا پڑے گا ایک بھائی اس کی بہن کو چھوٹا سا تحفہ

ٹھیک ہے لیکن صرف یہ ایک رکھ رہی ہوں باقی نہیں میں اتنے پیسوں کا کیا کروں گی میں نے تو ایسے ہی کہہ دیا

رکھ لیں بھابھی میری طرف سے بھی رکھ لیں ایڈوانس

فارس بولا تو سب ہنس پڑے

تمہیں تو میں بہت لوٹوں گی صبر رکھو تم بس

سب رسمیں ہو چکی تھی اب ارحہ کے نکاح کا وقت ہو چکا تھا فاتحہ، مطہر، ہانی اور انس چاروں ارحہ کو تھامے سٹیج تک لے کر آئے تھے وہ سلور کلر کے غرارے میں ہاتھوں میں گجرے پہنے چھوٹی سی گڑیا لگ رہی تھی فارس کہ تو دل کا برا حال ہو چکا تھا دل میں ہلچل مچ چکی تھی اس وقت اس کی ہونے والی بیوی انتہا کی حسین لگ رہی تھی فارس شاہ کی زندگی میں آنے والی یہ پہلی لڑکی تھی جسے اس نے اپنا محرم بنالیا تھا۔۔۔۔ایک مرد کو ایسا ہی ہونا چاہیے

)ایک بات تو ہے جو ہم سب پہ لاگو ہوتی ہے اور یہ ذہن نشین کر لیں خاص کر لڑکیاں (بلکہ ساری ہی نوجوان نسل)جو اس وقت یہ پڑھ رہی ہیں۔۔۔۔مرد اگر سچی محبت کرتا ہے تو آپ کو محرم ضرور بنانے کا کیونکہ اصل مرد اپنی محبت کو کسی دوسرے شخص کے لیے نہیں چھوڑ سکتا اصل مرد

کے لیے یہ تسلیم کرنا ہی بہت مشکل ہے کہ اس کی محبت کا نام بھی کسی اور کے ساتھ لیا جائے ۔۔۔۔ میری بہنوں یہ ضرور یاد رکھنا مرد کبھی مجبور نہیں ہوتا مرد اگر چاہے تو سب سے لڑ کر بھی آپ کو عزت سے اپنا سکتا ہے۔۔۔۔۔ اور عورت کو بھی چاہیے کے وہ کسی ماں کے لاڈلے کی زندگی ناخراب کرے سب کو اپنے گھر کا اپنے ماں باپ کا پتہ ہوتا ہے اس لیے جو آپ کو لگے کے یہ ممکن نہیں ہو سکتا اس میں مت پڑیں اس سے آپ بھی بچ جائیں گی اور کسی ماں کا لاڈلا بیٹا بھی برباد نہیں ہو گا۔۔۔۔ نکاح کریں وقت گزاری نہیں۔۔۔۔۔ یہاں میں اپنے بھائیوں سے بھی مخاطب ہوں۔۔۔۔ جس سے محبت کرو اسے کسی اور کے لیے چھوڑنا مردانگی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ اسے حاصل کرو جس سے محبت کرو اسے خدا سے مانگو۔۔۔۔۔ یہ چیز اپنے ذہن سے نکال دیں کہ ایک مرد اور ایک عورت دوست ہو سکتے ہیں۔۔۔۔ نہ ہی دوستی جائز ہے اور نہ ہی بغیر نکاح کی کی گئی محبت)

فارس اور ارحہ کا نکاح بھی ہو چکا تھا۔۔۔۔ سب لوگوں کی دعاؤں میں اب ساریہ کی رخصتی ہو رہی تھی سب کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔۔ فاتحہ کے تو رونے سے آنکھیں اور ناک لال ہو چکے تھا۔۔۔۔ مطہر کو اس کا رونا بہت ہرٹ کر رہا تھا لیکن یہ لمحات ایسے ہوتے ہیں سب کے لیے ہی ۔۔۔۔ مطہر بھی افسردہ ہو گیا تھا اس کی دیدہ نے اسے بڑی بہن نہیں ایک ماں کی طرح پالا تھا

سب مہمان جا چکے تھے مطہر نے فاتحہ سے کہا تھا کہ واپسی پر وہ اس کے ساتھ ہی جائے گی اس لیے وہ اس کا انتظار کرنے لگی باقی سب لوگ جا چکے تھے مطہر کو ایک دوست مل گیا تھا اس لیے وہ وہاں اس سے ملنے رک گیا فاتحہ ہال کے دروازے پر اس کا انتظار کر رہی تھی تبھی اس کی نظر دور کھڑے مطہر پر پڑی جس کہ پاس ایک لڑکی آر کی تھی وہ اپنا فون مطہر کو دکھا کر کچھ پوچھ رہی تھی فاتحہ کہ تو تن بدن میں آگ لگ گئی تھی وہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی ویسے تو اس سے چلا نہیں جا رہا تھا اس کے پاؤں سوجھ گئے تھے لیکن پھر بھی وہ اس کے پاس تیزی سے آئی

مسٹر ہینڈ سم آپ مجھے تفصیل سے بتائیں گے کہ کس طرف جانا ہے مجھے؟

وہ لڑکی شائد کسی اور کی شادی پر آئی تھی حال کی دوسری طرف کوئی اور شادی تھی جس کا پتہ وہ اس سے پوچھ رہی تھی

ایکسکوزمی مس میرے شوہر آپ کو یہاں کے چوکیدار نظر آ رہے ہیں؟

فاتحہ مطہر کی بازو پکڑتی بولی مطہر اس کے اچانک وہاں آنے پر حیران تو تھا پر اس کی بات سن کر مسکرا اٹھا وہ لڑکی بھی اسے عجیب چپکو سی لگی تھی۔۔۔

جی؟

جی ہاں آپ وہ سامنے دیکھیں آپ کو گارڈ نظر آرہا ہے ؟اس کے پاس جائیں اور اس سے پوچھ لیں ہمیں دیر ہورہی ہے۔۔۔۔ چلیں مسٹر ہسبینڈ؟

یس مائی لو چلو

جی سوری میں بس راستہ ہی پوچھ رہی تھی۔۔۔میں چلتی ہوں

آپ کے لیے یہی بہتر ہے۔۔۔۔۔

فاتحہ بولی۔۔۔۔۔ مطہر کو یہ سب دیکھ کر مزہ آرہا تھا اس کی بیوی جیلس ہورہی تھی۔۔۔۔وہ لڑکی بھی شاید سمجھ چکی تھی کہ اس کی دال نہیں گلنے والی اس لیے وہاں سے چلی گئی فاتحہ بھی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی اسے مطہر پر غصہ آرہا تھا وہ ایسے کسی بھی لڑکی سے بات کیوں کررہے تھے۔۔۔۔۔ مطہر جب گاڑی میں آکر بیٹھا تو سمجھ گیا کہ اس کی بیوی اس پر غصہ ہے

ایم سوری پری تمہیں برا لگا تو میں تو بس اسے راستہ بتا رہا تھا۔۔۔۔

آپ نے ٹھیکہ اٹھا رکھا ہے سب کو راستے بتانے کا؟

ویسے جلنے کی بو آرہی ہے کہیں سے

مطہر کے کہنے کی دیر تھی فاتحہ غصے سے اس طرف مڑی اور اس کے کالر کو پکڑ کر بولی

مسٹر مطہر شاہ آپ فاتحہ مطہر شاہ کی ملکیت ہیں۔۔۔۔۔آپ کی طرف کسی اور کا دیکھنا بھی حرام ہے سمجھ آئی بات۔۔۔۔۔اور رہی بات جلنے کی تو یہ بھی سن لیں آپ میرے ہیں اور آپ پر صرف میرا حق ہے۔۔۔۔میں آپ کی جان لے لوں گی اگر کسی اور کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو۔۔۔۔آپ اسے جیلسی کہیں یا کچھ بھی بس یہ بات یاد رکھیے گا۔۔۔۔۔

اف میری شیرنی گھائل کر دو گی مجھے اپنی باتوں سے قسم کھاتا ہوں آخری سانس تک تمہارا رہوں گا اس دل پر بس فاتحہ مطہر شاہ ہی راج کر سکتی ہے۔۔۔۔۔۔اچھا چلو اب کالر تو چھوڑو مجھے اپنی عزت خطرے میں محسوس ہو رہی ہے

وہ آنکھ مارتا بولا پھر اس کی گھوری پر جملہ درست کرتا بولا

میرا مطلب لوگ دیکھ رہے ہیں کیا سوچیں گے کیسی ظالم بیوی ہے۔۔۔۔۔

فاتحہ اس کا کالر چھوڑ کر اپنی سیٹ پر سیدھی ہو کر بیٹھی پھر اس کی طرف دیکھ کر بولی

میں ناراض ہوں۔۔۔۔۔منائیں مجھے

وہ اس سے ناراض نہیں تھی بس اس کا دل چاہ رہا تھا کہ اسے اس کا شوہر منائے

اچھا تو میری بیوی ناراض ہے؟ چلو تمھیں مناتے ہیں

مطہر گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔۔۔۔کچھ ہی دیر میں گاڑی ایک جگہ آ کر رکی فاتحہ نے دیکھا تو خوشی سے اس کی طرف مڑی

گول گپے؟

ہاں میں نے سنا ہے میری بیوی کو پسند ہیں اس لیے۔۔۔۔اب تو ناراض نہیں ہے نا میری بیوی؟

ٹھیک سنا ہے آپ نے۔۔۔۔بلکل ناراض نہیں ہوں

وہ تو خوشی سے فوراً گاڑی سے اتری پر زمین پر پاؤں رکھتے ہی اسے درد ہونے لگا مطہر نے نوٹ کیا تو بولا

ایک منٹ پری رکو۔۔۔۔

وہ اس کی طرف آیا پیار سے اس کے قدموں میں بیٹھ کر اس کی سینڈل کھولنے لگا

شاہ کیا کر رہے ہیں اٹھیں اوپر

چپ ایک منٹ یہ اتارو

لیکن کیوں؟

میں نے کہا نا اتارو

وہ اس سے کہتا ہوا اپنے شوز اتار کر اس کے سامنے کرتا بولا

لو انھیں پہن لو تمہیں بہتر محسوس ہو گا

لیکن آپ؟

میں ایسے ہی ٹھیک ہوں تم انھیں پہنو گول گپے ٹھنڈے ہو رہے ہیں

ہیں؟ گول گپے ٹھنڈے؟ آپ بھی نا شاہ چلیں

وہ اس کا ہاتھ تھامتی ہنستی ہوئی اس کے ساتھ گول گپے والے کے پاس آئی اس سے پہلے کہ وہ بولتی مطہر بولا

بھائی گول گپے دینا زیادہ تیکھے سے

فاتحہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی یعنی وہ اس کی چھوٹی سے چھوٹی بات بھی یاد رکھتا تھا

اس بار فاتحہ نے ایک گول گپا اٹھا کر مطہر کے منہ میں ڈال دیا وہ ایسی چیزیں نہیں کھاتا تھا لیکن اس کی پری نے کہا تو وہ کیسے انکار کر سکتا تھا اسے گول گپے بہت تیکھے لگے فاتحہ کا تو ہنس ہنس کے برا حال تھا

شاہ پانی پیئے یہ ٹیلنٹ بس ہم لڑکیوں میں ہوتا ہے۔۔۔ویسے ہم بہت نازک ہوتی ہیں لیکن ہم گول گپے ہمیشہ تیکھے ہی کھاتی ہیں ہم میں یہ حوصلہ بہت ہے ہاہاہاہا

وہ اسے ہنستا دیکھ کر بولا

تمہاری ایسی ہنسی کے لیے میں پورا اسٹال خالی کر سکتا ہوں

نہیں نہیں پلیز مجھے میرا شوہر سلامت چاہیے پلیز ہاہاہا

وہ گول گپے کھانے میں مصروف تھی اور مطہر بس اسے ہی دیکھ رہا تھا جیسے اس سے زیادہ ضروری کام اور کوئی دنیا میں ہے ہی نہیں

گول گپے کھانے کے بعد وہ دونوں گھر کے لیے نکل چکے تھے گھر پہنچتے ہی فاتحہ نے اپنے کمرے کی طرف دوڑ لگادی کیونکہ وہ اب ان کپڑوں میں تھک چکی تھی اسے چینج کرنا تھا اس کہ جاتے ہی مطہر کی نظر اس کے جوتے پر پڑی تو ہنس پڑا

یعنی اب ہماری بیوی ہم سے یہ سب بھی کروائے گی۔۔۔ چل مطہر کوئی بات نہیں جوتا دے کر آتے ہیں۔۔۔۔

وہ اس کا جوتا اٹھائے دبے پاؤں اندر چلا گیا اس سے پہلے وہ اس کے کمرے میں جاتا ہاشم صاحب کی آواز پر رک گیا

مطہر بیٹا تم یہاں ؟اس وقت سب خیر تو ہے ؟

جی تایا جان وہ پری میرے ساتھ آئی تھی ہال سے تو اس کا جوتا میری گاڑی میں رہ گیا میں وہی دینے آیا ہوں۔۔۔۔

ہاشم صاحب مسکرا کر بولے

میری بیٹی تمہیں زیادہ تنگ تو نہیں کرتی؟

ارے تایا سرکار وہ تنگ کرے بھی تو کر سکتی ہے اس کا حق ہے۔۔۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ بیٹا ہمیشہ خوش رہو اور ہاں کبھی میری بچی سے کوئی غلطی ہو جائے تو معاف کر دینا وہ نادان ہے میری بڑی لاڈلی ہے تم تو جانتے ہو۔۔۔۔

آپ غیروں کی طرح مجھ سے ایسے کیوں کہہ رہے ہیں تایا جان میں بھی تو آپ کا بیٹا ہوں آپ پریشان نا ہوں۔۔۔۔آپ کا تو میں مشکور ہوں آپ نے اپنی اتنی قیمتی بیٹی مجھے دی میں وعدہ کرتا ہوں آپ کو کبھی شکائت کا موقع نہیں دوں گا۔۔۔۔

میں جانتا ہوں بچے ہمیشہ خوش رہو بس۔۔۔۔۔ چلو تم جاؤ دے دو اسے جوتا میں بھی تھک گیا ہوں اب کمرے میں چلتا ہوں۔۔۔۔اور ہاں

وہ جانے کے لیے مڑے لیکن پھر رک کر اپنی ہنسی روکتے بولے

اپنا جوتا بھی پہن لینا ایسے بنا جوتے کے گھر جاؤ کے کیا؟

جی تایا سرکار

وہ اپنا سر کھجاتا شرمندہ سا ہوتا بولا

فاتحہ جو یہ بھول گئی تھی کہ وہ مطہر کا جوتا پہنے ہی وہاں سے آگئی تھی کمرے میں آتے ہی جیسے ہی بیڈ پر بیٹھی اسے یاد آیا کے وہ تو اپنا جوتا مطہر کی گاڑی میں ہی چھوڑ آئی ہے اور تو اور وہ تو اس کا جوتا بھی پہن آئی تھی وہ واپس لوٹانے کے لیے کمرے سے نکلی کہ اپنے بابا اور مطہر کی باتیں سن کر مسکرا اٹھی اس کا شوہر ہر رشتہ بہت اچھے سے نبھاتا تھا اس میں کوئی شک نا تھا

مطہر اس کے کمرے میں آیا تو اسے دروازے میں دیکھ کر بولا

بیوی یار کیا کیا کرواؤ گی مجھ سے اب؟

کیوں ابھی سے تھک گئے کیا؟

ہر گز نہیں میں کبھی بھی نہیں تھک سکتا آزمالو

نہیں آزمانا مجھے یقین ہے۔۔۔ چلیں اب میرا جوتا دیں اور جائیں یہاں سے شاباش اماں سائیں انتظار کر رہی ہونگی آپ کا

تھوڑی دیر بیٹھنے کا بھی کہہ دیتا ہے بندہ شوہر کو کوئی چائے پانی ہی پوچھ لیتا ہے کتنی بری بات ہے پری۔۔۔

پھر کبھی ابھی جائیں نا مجھے نیند آئی ہے

ویسے بڑی کوئی بے مروت بیوی ہے میری

یہ پکڑیں اپنا جوتا اور جائیں شاباش اچھے بچوں کی طرح جا کر سو جائیں کل ولیمہ ہے نا آپ مجھے لے کر جائیں گے اپنے ساتھ آئی سمجھ؟

ویسے اتنی مہربانی کی وجہ جان سکتا ہوں؟

مہربانی نہیں ہے اِسے اپنے شوہر کی حفاظت کرنا کہتے ہیں۔۔۔ بڑی مکھیاں بنبناتی ہیں آپ کے ارد گرد اس لیے آپ کے ساتھ رہنا ضروری ہے۔۔۔۔

بھلا ہو ان مکھیوں کا۔۔۔

مطہر بڑبڑایا

کیا کہا آپ نے زرا اونچا کہنا؟

ارے میں تو بس کہہ رہا تھا تھک گئی ہو گی سو جاؤ جا کر۔۔۔

اوکے شب بخیر

شب بخیر

وہ اسے کہتا اپنے گھر چلا گیا

آج ساریہ کا ولیمہ تھا ولیمہ بھی ہال میں ہی تھا فاتحہ کھڑی خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی آج بھی اس نے مطہر کا لایا ہوا ڈریس پہنا تھا جو وہ اس کے لیے اسلام آباد سے لایا تھا۔۔۔وہ ابھی بال سیٹ کر رہی تھی کہ تبھی اس کے فون پر مطہر کی کال آئی

اسلام و علیکم

و علیکم السلام بیگم اگر آپ کو خود کو سنوارنے سے فراغت ہو چکی ہو تو اس ناچیز کا خیال کریں اور آ جائیں ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔یہ لڑکیاں اتنی دیر کیوں لگاتی ہیں ؟

اب ہم آپ لڑکوں کی طرح صرف کپڑے پہن کر بالوں میں کنگھی کر کے تو نہیں ناجاتی اور بھی تیاریاں ہوتی ہیں۔۔۔ہاں وہ الگ بات ہے پیارے پھر بھی آپ زیادہ لگتے کھڑوس کہیں کہ

وہ بالوں کو ٹھیک کرتی چادر اوڑھ کر کمرے سے نکلتے ہوئے بولی

یہ تعریف تھی یا انسلٹ ؟

ہاہا جو آپ سمجھ لیں۔۔۔

ابھی وہ بات کر رہا تھا کہ اسے گیٹ سے نکلتا دیکھ اس کی نظر وہیں رک گئی اس کی پری تو آج سچ میں پری لگ رہی تھی سلور کلر کی لونگ شرٹ جس پر بہت خوبصورتی سے کام کیا گیا تھا اور اب لگ رہا تھا کہ وہ خاص اسی کہ لیے بنا تھا۔۔۔۔۔وہ دھیرے دھیرے چلتی اس کے ساتھ والی سیٹ پر آ بیٹھی تو اسے ہوش آیا

کیسی لگ رہی ہوں میں ؟

بلکل میری لگ رہی ہو پری بہت خوبصورت انتہائی حسین۔۔۔۔۔۔ماشاءاللہ

فاتحہ نے اس کی طرف دیکھا وہ آج بھی الگ قیامت ڈھا رہا تھا۔۔۔بلیک تھری پیس سوٹ میں وہ بہت پیارا الگ رہا تھا آج بھی وہ دونوں پرفیکٹ کپل لگ رہے تھے

آپ کو کس نے کہا اتنا تیار ہونے کا؟ پھر ارد گرد رش لگ جاتا ہے آپ کے آپ کو اچھا لگتا ہے کیا؟

آپ ساتھ رہو گی تو کوئی نہیں آئے گا بیگم۔۔۔۔۔

آپ کو میرے علاؤہ اور کسی کے سامنے اتنا خوبصورت لگنے کی اجازت نہیں ہے شاہ

میں صرف اپنی بیوی کہ لیے ہی ہوں جو بھی ہوں باقی کسی سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔ناہی پرواہے کسی اور کی

گڈ۔۔۔۔چلیں دیر ہو رہی

جو حکم

وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرا اٹھی

میاں بیوی کا رشتہ ہی ایسا ہوتا ہے ان کی محبت پر تو خدا بھی خوش ہوتا ہے۔۔۔۔فاتحہ کے لیے اب اپنے شوہر سے زیادہ کوئی اہم نہیں تھا وہ ہمیشہ ایک ایسے ہی شخص کی طلبگار تھی جو اس کا ہمسفر ہو جس کے ساتھ اسے تحفظ کا احساس ہو۔۔۔۔۔شوہر، باپ، بھائی اور بیٹے سے بڑھ کر بھی کوئی آپ کا محافظ ہو سکتا ہے کیا؟ ایک لڑکی صرف ان چار مردوں کے ساتھ ہی محفوظ ہوتی ہے باقی سب فریب ہے جو چیز ہمارے رب کی ناپسندیدہ ہے اس میں برکت کی توقع رکھنا بیوقوفی کے سوا کچھ بھی نہیں۔۔۔۔پھر آخر میں ہم گلا بھی اللہ سے ہی کرتے ہیں کتنی عجیب بات ہے نا۔۔۔۔

آج ساریہ بہت پیاری لگ رہی تھی بالاج کی محبت کے رنگ اس کے چہرے کی مسکراہٹ سے واضح تھے

مطہر ساریہ کہ پاس آیا اور اسے ایک انویلوپ دے کر بولا

یہ میری اور فاتحہ کی طرف سے آپ دونوں کے لیے چھوٹا سا گفٹ

یہ کیا ہے مٹھو؟

آپ دونوں کے لیے عمرہ کے ٹکیٹس۔۔۔۔۔۔میں نے بہت سوچا اس سے اچھا تحفہ نہیں لگا مجھے کوئی

مٹھو یہ بہت بڑا تحفہ ہے میرے لیے۔۔۔۔تھینک یو سو مچ خوش رہو ہمیشہ

آمین دیدہ آپ بھی۔۔۔۔

ولی اپنی فیملی کے ساتھ ہال پہنچا تھا جیسے ہی اس نے پارکنگ میں گاڑی روکی اسے سامنے مہوش اور اس کی فیملی بڑی نظر آئی وہ بھی شاید ابھی آئے تھے مرضیہ بیگم نے مہندی والے دن ان کی آپس میں ملاقات کرائی تھی اس لیے ولی کی ماں مہوش کی ماں سے آکر ملی اور بولی

اسلام وعلیکم ارے بہن جی کیسی ہیں آپ دیکھیں آج پھر ہماری ملاقات ہو ہی گئی۔۔۔۔

وعلیکم السلام میں ٹھیک۔۔۔۔۔۔کیسی ہو مہوش بچے آپ؟

جی آنٹی میں ٹھیک الحمدللہ آپ کیسی ہیں؟

میں بھی ٹھیک ہوں خوش رہو اللہ نیک نصیب کریں۔۔۔اور بہن آپ سنائیں کیسی ہیں؟

جی اللہ کا کرم ہے۔۔۔۔

چلیں اندر چلتے ہیں۔۔۔۔

ولی نے اپنی ماں کو مہندی والے دن ہی بتادیا تھا کہ وہ مہوش سے رشتہ جوڑنا چاہتا ہے وہ تو بہت زیادہ خوش تھیں کہ ان کا بیٹا شادی کے لیے راضی ہو چکا ہے ورنہ تو اسے کوئی پسند ہی نہیں آتی تھی وہ تو لڑکیوں میں دلچسپی ہی نہیں رکھتا تھا اسے تو بس اپنے کام سے محبت تھی..... مہوش نے نظر اٹھا کر ولی کی طرف دیکھا تو شرم سے نظر جھکا گئی ولی نے اس کی نظروں کو محسوس کر لیا تھا اس لیے بنا کچھ بولے علی کے ساتھ ہال میں چلا گیا وہ خود پر قابو پانا جانتا تھا..... جب تک ان کی نسبت طے نہیں ہو جاتی تب تک وہ اس سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ ایک عزت دار گھرانے کی لڑکی ہے اور ولی کی تربیت ایسی ہی تھی کہ وہ عزتوں کا پاس رکھنا بہت اچھے سے جانتا تھا اس کا واسطہ ایک عرصے سے ایک سید گھرانے سے تھا اور سید تو ویسے بھی وفا کا دوسرا نام ہوتا ہے مطہر کو اپنے دوستی پر مان تھا۔۔۔۔۔اس کی ماں نے بھی اس کی تربیت بہت اچھی کی تھی۔۔۔۔۔

فنکشن اپنے عروج پر تھا..... سب لوگ بہت خوش تھے۔۔۔۔۔سب کی زندگیوں میں اب سب اچھا ہو رہا ہے کچھ کی زندگی میں نئے رشتے شامل ہوئے تھے کچھ کی زندگیوں میں ہونے تھا۔۔۔۔۔

سار یہ بہت خوش تھی۔۔۔اس کی زندگی میں بہت اچھاانسان آیا تھا جو اس کی قدر کرتا تھا۔۔۔ ارحہ بھی اب فارس کی منکوحہ بن چکی تھی۔۔۔وہ خوش تھی اس کی زندگی میں آنے والا انسان بھی بہت اچھا تھا۔۔۔۔ولیمہ ختم ہوتے ہی سب لوگ جا چکے تھے فاتحہ بھی مطہر کے ساتھ گھر آ چکی تھی۔۔۔۔وہ آج اپنی دیدہ کو دیکھ کر بہت خوش تھی۔۔۔۔۔۔ہاشم صاحب بھی اپنی دونوں بیٹیوں کی طرف سے بہت مطمئن تھے۔۔۔۔۔ہانی بھی بہت خوش تھی انس اس کا بہت خیال رکھتا تھا اس کی یہی کوشش ہوتی تھی کہ ہانی کسی بھی پرانی بات کو یاد کر کے افسردہ نہ ہوں ہر وقت اس سے کوئی نہ کوئی شرارت کرتا رہتا تھا اسے تنگ کرنے میں اس کو مزہ بھی آتا تھا کیونکہ وہ بہت چڑتی تھی۔۔۔ان کی کھٹی میٹھی زندگی بہت اچھی گزر رہی تھی۔۔۔۔۔۔اب بس ایک معاملہ رہتا تھا اور وہ تھا ولی کا مہوش سے رشتہ ہونا۔۔۔۔مطہر نے اماں سائیں سے بات کی تھی اور وہ یہ سن کر بہت خوش ہوئی تھی کہ ان کے ولی کی دلہن مہوش بنے گی۔۔۔

میں خود اپنے ولی کے لیے رشتہ لے کر جاؤں گی۔۔مطہر بچے ولی مجھے تمہارے انس کی طرح ہی عزیز ہے

میں جانتا ہوں اماں سائیں اور ولی بھی یہی چاہتا ہے کہ آپ بھی اس کے رشتے کے لیے جائیں۔

میں ضرور جاؤں گی بلکہ ہم سب جائیں گے وہ بھی اس گھر کا بیٹا ہے۔۔۔۔

جی اماں انشاءاللہ کل ہی چلتے ہیں مہوش کے گھر

انشاءاللہ بچے ٹھیک ہے ولی کی اماں سے میری بات کرادو ہم بات کرتے ہیں کل انشاءاللہ مہوش کی طرف جائیں گے

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

آج وہ سب لوگ مہوش کے گھر موجود تھے فاتحہ مہوش کے ساتھ اس کے کمرے میں بیٹھی تھی

سب بڑے باہر بات کر رہے تھے۔۔۔اماں سائیں بولی

بہن جی ہم بہت مان سے آپ کے پاس آئے ہیں میں چاہتی ہوں میں مہوش کو اپنی بیٹی بنا لوں۔۔۔ولی بھی مجھے مطہر انس کی طرح ہی پیارا ہے۔۔۔آپ انس اور مطہر کو تو جانتی ہیں میں فخر سے کہہ سکتی ہوں کہ میرا ولی ان دونوں سے بھی زیادہ اچھا ہے۔۔۔اگر آپ ہاں کریں گی تو ہمارے لیے یہ بہت بڑی بات ہو گی۔۔آپ بتائیں آپ کیا سوچتی ہیں اس بارے میں ؟

اماں سائیں نے بہت سلیقے سے اس بات کو ان کے سامنے رکھا تھا۔۔۔۔ولی کی ماں تو بہت خوش تھی کہ مرضیہ بیگم اس کے ولی کو اتنی محبت دیتی ہے اور اتنا مان رکھتی ہیں اس پر کہ وہ اس کو اپنی اولاد سے بھی زیادہ بہتر بتا رہی ہیں

دیکھیے بہن جی آپ میرے لیے بہت قابل احترام ہیں۔۔۔اگر یہ رشتہ جڑ جاتا ہے تو اس سے زیادہ اچھی بات اور کیا ہو گی ولی سے میں بھی مل چکی ہوں مجھے بھی وہ بچہ بہت اچھا لگا شریف عزت دار اور سب سے بڑھ کر باکردار انسان ہے وہ۔۔۔ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے بس ہم مہوش سے اس کی مرضی جاننا چاہتے ہیں۔۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ فاتحہ جو دروازے سے ٹیک لگائے سب سن رہی تھی دوڑتی ہوئی آئی اور بولی

آنٹی سوری میں آپ سب کی باتوں میں بول رہی لیکن۔۔۔مشی کی بہن ہوتی تو وہ اس ٹائم پہ ضرور بولتی۔۔۔۔میں بھی مشی کی بہن ہوں۔۔۔اور میں یہ آپ کو یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ وہ آپ کے اس فیصلے سے بہت خوش ہو گی اسے بھی کوئی عتراض نہیں۔۔۔اس نے یہ فیصلہ ہر اچھی بیٹی کی طرح آپ لوگوں پر چھوڑ دیا اب اگے جو آپ کو ٹھیک لگے

سب لوگ فاتحہ کی بات پر مسکرائے۔۔۔وہ ولی کی بہن تھی اسے اپنے بھائی کی خوشی بھی عزیز تھی۔۔۔۔لیکن ساتھ ہی ساتھ وہ مہوش کی خوشی بھی جانتی تھی اس لیے آکر بولی

بچے اگر ایسی بات ہے تو پھر ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہمارے لیے تو یہ خوش نصیبی ہے کہ اتنے اچھے لوگوں میں ہماری بیٹی بیاہ کر جائے گی

چلیں جی بہت بہت مبارک ہو آپ سب کو بسم اللہ کریں دعائے خیر کے لیے ہاتھ اٹھائیں

مطہر جو اپنے بھائی کے لیے بہت زیادہ خوش تھا خوشی میں اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کس طرح ری ایکٹ کرے۔۔۔۔۔اس نے جس تیزی سے کہا سب لوگ اس کی بات پر ہنس پڑے پھر ہاتھ اٹھا کر دعائے خیر کر دی گئی۔۔۔۔۔اس کے بعد سب نے منہ میٹھا کیا

وہ سب لوگ واپس گھر آ چکے تھے علی اور اماں جب گھر آئی اماں اور علی کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر ولی پریشانی سے ان کی طرف آیا اور بولا

کیا ہوا علی تم اتنے پریشان کیوں لگ رہے سب ٹھیک تو ہے اماں بتائیں؟

بیٹا میں کیا بتاؤں اپنے بھائی سے ہی پوچھ لے میں کمرے میں جا رہی

بھائی وہ دراصل۔۔۔۔

ابے یار جلدی سے بول کیوں مجھے پریشان کر رہا ہے اگے اتنی ٹینشن ہو رہی ہے زندگی میں پہلی بار اتنا نروس ہو رہا ہوں میں۔۔۔۔۔اور تو ہے کہ بول ہی نہیں رہا

بھائی وہ مہوش۔۔۔۔۔

وہ رکا اور پھر اس کا چہرا دیکھنے لگا ولی کے دل کا حال اس وقت ولی ہی جانتا تھا علی جھٹ سے بولا

مہوش بھابھی کے گھر والے مان گئے مبارک ہو بھائی۔۔۔۔ہم تو آپ کی دعا خیر بھی کر کے آ گئے ہیں۔۔۔

اور تب سے تو میرے مزے لے رہا تھا؟

ہاں بس تھوڑے سے۔۔۔ہاہاہامیں نے سوچا تھوڑا تنگ کیا جائے لیکن آپ کے اترے ہوئے چہرے کو دیکھ کر سوچا کیا یاد کریں گے بتا ہی دیتا ہوں

تو کسی دن مجھ سے بہت مار کھائے گا اپنی ان حرکتوں کی وجہ سے

اب میں اپنی بھابھی کو بتاؤں گا۔۔۔پھر وہ آپ کو ماریں گی مجھے بچائیں گی دیکھنا آپ

ہاہاہا۔۔۔۔تیرے بھائی کو مارنے والی ابھی تک پیدا ابھی نہیں ہوئی کوئی

سوچ لیں قائم رہیے گا اپنی بات پر۔۔۔۔میں بھابھی کو کال کر کے بتا دیتا ہوں

بڑا آیا بھابھی کا چمچہ

ابھی وائس نوٹ بھیجتا ہوں اپنی بھابھی کو....وہ مجھ سے کہہ رہی تھی کہ اگر تمہارا بھائی تمہیں تنگ کرے تو مجھے بتانا

علی نے اسے تنگ کرنے کے لیے مذاق کیا

کیا سچ میں اس نے ایسا کہا؟

ہاں تو اور کیا میں جھوٹ بولوں گا کیا آپ سے؟

وہ اور ڈرامائی انداز میں بولا

نہیں بیٹا مجھے تجھ پہ بھروسہ نہیں ہے۔۔۔۔وہ ایسے نہیں کہہ سکتی۔۔۔۔

آپ کو بڑا پتہ ہے اس کا؟ میں تو اسے جانتا ہوں اس کا کلاس فیلو رہ چکا ہوں۔۔۔۔قسم سے کسی لڑکی کو بھی اتنا بھاؤ نہیں دیتی لڑکے تو دور کی بات ہے

اچھی بات ہے۔۔۔۔سب لڑکیوں کو ایسا ہی ہونا چاہیے کہ کوئی مرد اگر ان سے بات کرے تو اپنی حدود نہ بھولے۔۔۔اور عورت کا نرم لہجہ مرد کو عورت کی طرف راغب کرتا ہے جو کہ گناہ کی طرف بڑھنے والی پہلی سیڑھی ہوتی ہے

یہ بات تو آپ نے بالکل ٹھیک کہی بھائی۔۔۔۔ہماری بھابھی تو ویسے بھی سب سے اچھی ہے

علی اپنے بھائی کے گلے لگتا بولا۔۔۔۔ ولی بہت خوش تھا وہ جس طرح کی شریک حیات چاہتا تھا اسے خدا نے ویسے ہی لڑکی سے ملایا تھا۔۔۔۔

وقت کو جیسے پر لگ چکے تھے دیکھتے ہی دیکھتے تین ماہ گزر گئے سب کی زندگیاں بہت خوشگوار تھیں۔۔۔۔۔ارحہ بھی نکاح کے ایک ماہ بعد ہاسٹل واپس جا چکی تھی کیونکہ اس کی نئی کلاسز سٹارٹ ہو چکی تھی فارس بھی واپس کینیڈا چلا گیا تھا۔۔۔

اماں سائیں بیٹھی فاتحہ کے سر میں تیل لگا رہی تھی

کیا بچے ہفتے میں ایک دفعہ مجھ سے تیل لگوا لیا کرو بالوں کا حشر دیکھو کتنے پیارے بال تھے تمہارے اور اب روکھے سوکھے رہتے ہیں

اماں سائیں بس ٹائم ہی نہیں ملتا

بچے ابھی تو آپ کے سر پہ اور بھی بہت سی ذمہ داری آنے والی ہیں ابھی سے یہ حال ہے؟

کیا مطلب اماں؟

مطلب یہ کہ اب میں چاہتی ہوں آپ اپنے گھر آ ہی جائیں

ابھی وہ بات ہی کر رہی تھی کہ ان کا فون بجا فون پر ساریہ کی کال تھی

لو ساریہ کی کال بھی آ گئی۔۔۔۔

السلام علیکم بچے کیسی ہو۔۔۔۔

وعلیکم السلام اماں میں ٹھیک آپ سنائیں کیسی ہیں۔۔۔۔۔

اماں بیچاری تو اب بوڑھی ہو گئی ہے تمہاری۔۔۔۔۔۔ تم تو جب سے سسرال گئی ہو سسرال والوں کی ہی ہو کر رہ گئی ہو کبھی ہمیں بھی یاد کر لیا کرو

نہیں اماں سائیں ایسی بات نہیں ہے بھلا میں آپ کو بھول سکتی ہوں کیا؟ مجھے آپ کو ایک خوشخبری دینی تھی

کیسی خوشخبری؟

آپ نانی بننے والی ہیں......

کیا سچ میں؟ ماشاءاللہ بہت بہت مبارک ہو تمہیں اور بالاج کو۔۔۔اللہ پاک نیک، صالح اور لمبی زندگی والی اولاد سے نوازے میری بچی۔۔۔خوش رہو ہمیشہ

اماں سائیں کی تو آنکھوں میں خوشی سے آنسو آگئے تھے آج انہیں اپنی بہن کی بہت شدت سے یاد آئی تھی۔۔۔اگر وہ ہوتی تو آج بہت خوش ہوتی

کیا ہوا اماں سائیں؟

مبارک ہو بچے تم خالہ بننے والی ہو

کیا سچ میں؟ مجھے دیں میں بات کروں دیدہ سے

اسلام و علیکم دیدہ کیسی ہیں یہ اماں سائیں کیا کہہ رہی ہیں کیا سچ میں میں خالہ؟

ہاں فاتی۔۔۔۔تم خالہ بننے والی ہو

یاہو دیدہ میں بہت بہت بہت زیادہ خوش ہوں میں خالہ۔۔۔۔دیدہ مجھ سے تو انتظار نہیں ہو رہا دوڑ کر آپ کے پاس آجاؤں۔۔۔۔۔

وہ تو خوشی سے اچھل پڑی

پری آرام سے گر جاؤ گی یہ کیا بچوں کی طرح چیخ رہی ہو؟

مطہر جو ابھی آفس سے واپس آیا تھا گھر کے دروازے پر ہی اسے فاتحہ کی آواز آنے لگی تو اندر آتا بولا

بچے خبر ہی ایسی ہے۔۔۔تم ماموں بننے والے ہو سار یہ کی کال ہے

الحمدللہ۔۔۔۔مبارک ہو میری طرف سے دیدہ کو بھی مبارکباد دیجیے گا۔۔۔۔اماں میں کمرے میں جا رہا ہوں۔۔۔فاتحہ میرے لیے چائے بنا دو۔۔۔سر درد ہے بہت تھک گیا ہوں۔۔۔ میرے کمرے میں لے آنا

چلیں دیدہ میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں آپ کے مٹھو کا حکم آیا ہے کہ چائے چاہیے جناب کو۔۔۔

تو پھر جاؤ جلدی سے میرے مٹھو کو چائے بنا کے دو۔۔۔فون اماں سائیں کو دو بات کرنی ہے ان سے۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے میں آپ سے پھر بات کرتی ہوں اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔۔

وہ اسے فون دیتی ہے کچن میں چلی گئی۔۔۔

ہاں بچے اور سناؤ گھر میں سب کیسے ہیں؟ فارس کیسا ہے؟ کب تک آنے کا ارادہ ہے اس کا؟

جی اماں یہاں سب ٹھیک ہیں فارس بھی ٹھیک ہے دو مہینوں میں آئے گا واپس کہہ رہا تھا۔۔۔

اماں مجھے آپ سے بات کرنی ہے اب فاتحہ اور مطہر کی رخصتی کر دینی چاہیے کافی ٹائم ہو چکا ہے ان کے نکاح کو

ہاں بچے میں ابھی فاتحہ سے یہی بات کر رہی تھی۔۔۔۔ کرتی ہوں ارمان صاحب سے بات اب میں بھی چاہتی ہوں فاتحہ بس آجائے یہاں۔۔۔ تمہیں تو پتہ ہے ہانی کی حالت بھی اب ایسی ہے اس کو ڈاکٹر نے مکمل بیڈ ریسٹ بتایا ہے میں چاہتی ہوں مطہر کی اولاد کو بھی اپنی گود میں کھلانا چاہتی ہوں۔۔۔۔

کچھ دن پہلے ہی ہانی کی طبیعت اچانک خراب ہونے لگی انس اسے فوراً ہاسپٹل لے گیا وہاں ڈاکٹر نے اسے بتایا کہ وہ باپ بننے والا ہے۔۔۔ وہ بہت زیادہ خوش تھا ہانی بھی بہت زیادہ خوش تھی ۔۔۔ وہ کافی کمزور تھی اس لیے ڈاکٹر نے اسے چند دن مکمل بیڈ ریسٹ کا کہا تھا۔۔۔ اور انس بھی اس معاملے میں بہت سختی سے عمل کرواتا وہ اس کا بہت زیادہ خیال رکھتا تھا

اماں میں بہت خوش ہوں میرے بھائی کی زندگی میں ہانی جیسی لڑکی آئی۔۔۔۔ اور اب وہ اسے اور ہمیں اتنی بڑی خوشی دینے جا رہی ہے اللہ پاک میرے دونوں بھائیوں کو ہمیشہ خوش رکھیں

آمین بچے بس اس ذات کا بہت شکر ہے جس نے مجھے یہ دن دیکھنا نصیب کیے

وہ دونوں باتوں میں مصروف ہو گئی تھیں

مطہر آپ کی چائے۔۔۔۔

فاتحہ چائے بنا کر مطہر کی کمرے میں لے کر آئی تو اس نے دیکھا مطہر بیڈ پر اپنے سر پر بازو رکھے لیٹا ہوا تھا اس نے دیکھا وہ جوتے پہنے ہوئے ہی بستر پر لیٹا تھا

مطہر آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟

اس کی بلانے پر بھی مطہر نے جواب نہیں دیا۔۔۔ تو وہ آگے بڑھ کر سائیڈ ٹیبل پر چائے رکھتی اس کے شوز اتارنے لگی تو اچانک مطہر کی آنکھ کھل گئی وہ شاید تھکن کی وجہ سے لیٹتے ہی سو گیا تھا

یہ کیا کر رہی ہو پری چھوڑو میرے پاؤں کو تمہاری جگہ وہاں نہیں ہے اٹھو۔۔۔۔

شاہ آپ میرے شوہر ہیں اس میں کوئی بری بات نہیں شوز ہی تو اتار رہی تھی

نہیں مجھے اچھا نہیں لگا یہ۔۔۔۔ تم ادھر آؤ ادھر بیٹھو تمہاری جگہ میرے قدموں میں نہیں یہاں میرے دل میں ہے۔۔۔۔۔

وہ اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کرتا بولا دیکھنے سے ہی پتا لگ رہا تھا کہ اس کی طبیعت خراب ہے۔۔۔۔

فاتحہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو اسے پتا چلا مطہر کو تو بہت تیز بخار تھا

شاہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے آپ اٹھیں انس سے کہتی ہوں وہ آپ کو ڈاکٹر کے لے جائے گا آپ ایسے کیوں لیٹے ہوئے ہیں کب سے ڈاکٹر کے پاس کیوں نہیں گئے؟

میں ٹھیک ہوں پری بس تم یہیں رہو میرے پاس۔۔۔۔۔

شاہ آپ بھی نا۔۔۔۔کام میں خود کو اتنا مصروف رکھتے ہیں کے اپنی صحت کا بھی دھیان نہیں رہتا آپ کو۔۔۔۔۔آپ اٹھیں میں انس کو بلاتی ہوں

وہ اٹھی تو مطہر نے اس کا ہاتھ تھام کر واپس بیٹھا دیا

پری ادھر ہی بیٹھو میں ٹھیک ہوں بس میرے پاس میڈیسن ہے وہ لے لوں گا آرام آجائے گا۔۔۔اور آپ کی چائے سے بڑھ کر بھی کوئی دوا جلدی اثر کر سکتی ہے کیا؟

شاہ مجھے فکر ہو رہی ہے آپ کی۔۔۔آپ اپنا بلکل خیال نہیں رکھتے ایسے تو آپ بیمار ہو جائیں گے

تو بیوی کس لیے ہے خیال رکھے نا۔۔۔۔۔

بیوی سختی بھی کرتی ہے

کوئی بات نہیں خوشی سے یہ سختیاں سہہ لونگا

اچھا میں آپ کے لیے کچھ لائٹ سا بنا کر لاتی ہوں آپ نے کھایا بھی کچھ نہیں ہو گا پتا ہے مجھے

وہ اس کی فکر میں بولی تو وہ مسکرا پڑا

میری جان جس کے پاس تم جیسا ہم سفر ہو اسے زندگی میں اور کس چیز کی طلب ہو گی بھلا؟

میں آپ کے ساتھ ہوں ہمیشہ شاہ بس ٹھیک رہیں آپ۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ پریشان نہ ہو۔۔۔۔ ویسے اب تم یہاں آ جاؤ نا میرے پاس یار بیوی پلیز

شاہ اس کے لیے تو آپ کو اماں بابا سے بات کرنے ہو گی میں کچھ نہیں کہہ سکتی

میں کروں گا بات بابا سے۔۔۔۔۔

میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں

ٹھیک ہے پری

وہ اس سے کہتی پھر سے کچن میں چلی گئی

سب لوگ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے

ارمان صاحب مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے

ارمان صاحب جیسے ہی ناشتہ کر کہ اٹھے مرضیہ بیگم نے ان سے کہا

جی حکم کیجیے بیگم صاحبہ

ان کہ اس انداز پر ہانی مسکرا اٹھی۔۔۔مرضیہ بیگم ہمیشہ کی طرح شرم سے لال ہو گئی تھیں

شاہ صاحب آپ بھی نا۔۔۔۔وہ مجھے کہنا تھا کہ۔۔۔۔میں چاہتی ہوں اب فاتحہ اور مطہر کی رخصتی ہو جانی چاہیے۔۔۔۔

ہاں یہ تو اچھی بات ہے میں بھی یہی سوچ رہا تھا بھائی صاحب سے بات کروں۔۔۔۔زیادہ دیر ایسے نکاح کر کہ چھوڑ دینا وہ بھی بنا کسی وجہ کہ صحیح نہیں۔۔۔

آپ جلدی سے بات کریں میں چاہتی ہوں اب وہ اس گھر میں میرے مطہر کی زندگی میں شامل ہو جائے

ان شاءاللہ بیگم اللہ نے چاہا تو ایسا ہی ہو گا پریشان نہ ہوں آپ۔۔۔

ان شاءاللہ

ویسے اماں بابا آپ دونوں ساتھ بہت پیارے لگتے ہیں۔۔۔۔آپ دونوں ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں اللہ ایسے ہی رکھیں ہمیشہ

ہانی انھیں دیکھ کر بولی

ارے بچے اب تو ہم بوڑھے ہو گئے ہیں جوانی میں ہماری محبت پورے خاندان میں مشہور تھی

ارمان صاحب ایک ادا سے بولے

شاہ صاحب آپ باز آجائیں بچوں کے سامنے شروع ہو جاتے ہیں

ہاہااماں سائیں آپ تو شرما گئی۔۔۔۔۔۔۔

انس بولا

انس تم بھی اپنے باباکے ساتھ مل گئے۔۔۔۔میں جارہی کچن میں

وہ یہ کہتی کچن میں چلی گئی۔۔۔۔اوران تینوں کا قہقہہ بلند ہوا

بھائی صاحب آپ تو جانتے ہی ہیں تین ماہ سے زیادہ ہو چکے ہیں مطہر اور فاتحہ کے نکاح کو اب ان کی رخصتی کر دینی چاہیے آپ تو جانتے ہی ہیں نکاح کے بعد اتنا عرصہ بغیر کسی وجہ کے رکنا ٹھیک نہیں ہوتا

ارمان صاحب ہاشم صاحب کے پاس بیٹھے ان سے فاتحہ اور مطہر کی رخصتی کے بارے میں بات کر رہے تھے

ہاں ارمان تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔ بتاؤ پھر کیا سوچا ہے تم نے ؟

بھائی صاحب میں تو چاہتا ہوں اس جمعہ کو ان کی رخصتی کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔ گھر کی ہی تو بات ہے

چلو ٹھیک ہے پھر جیسے تمہیں ٹھیک لگے۔۔۔۔۔ اس جمعہ کو رخصتی کر دیں گے انشاءاللہ۔۔۔۔۔۔ اللہ نے چاہا تو۔۔۔۔۔۔

انشاءاللہ بھائی صاحب

دن باندھ دیے گئے تھے۔۔۔۔۔۔ سب لوگ بہت زیادہ خوش تھے۔۔۔۔۔۔ ہاشم صاحب بھی اب اپنی اس ذمہ داری سے سبکدوش ہونا چاہتے تھے۔۔۔۔۔ شاہ ولا میں ہر طرف شادی کی تیاریاں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔ ساریہ بھی شاہ ولا آ چکی تھی۔۔۔۔۔ ارحہ کی کلاسز کی وجہ سے اسے دیر سے آنا تھا وہ مہندی سے ایک دن پہلے آنے والی تھی۔۔۔۔ ولی بھی اپنے بھائی کی شادی میں ہر کام میں پیش پیش تھا یہ سب کہ لیے بہت خوشی کا موقع تھا

آج گھر میں مہندی کا فنگشن تھا۔۔۔۔۔۔۔ فاتحہ اورنج کلر کے فراک میں مرجنڈا کلر کا دوپٹہ سر پہ اوڑھے پھولوں کی جیولری پہنے بالکل ایک گڑیا کی طرح لگ رہی تھی اس کے چہرے پر مطہر کی محبت کے رنگ صاف واضح تھے۔۔۔۔ اور ویسے بھی کہتے ہیں نا من پسند شخص کی محبت انسان کو

بہت خوبصورت بنا دیتی ہے وہ عام سے خاص ہو جاتا ہے مطہر نے فاتحہ کو اتنی محبت دی تھی کہ وہ اس کی دیوانی ہو چکی تھی فاتحہ ہمیشہ یہی سوچتی تھی کہ مطہر اسے اللہ کی طرف سے دیا گیا ایک تحفہ ہے اور وہ اس تحفے کو ہمیشہ سنبھال کر رکھنا چاہتی تھی وہ مطہر کی محبت کی بہت قدر کرتی تھی۔۔۔۔وہ اس بات پہ یقین رکھتی تھی کہ خدا سے اگر سچے دل سے مانگا جائے تو وہ نواز دیتا ہے اور یہی حقیقت ہے۔۔۔۔وہ ذات ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوتی ہے۔۔۔۔بس مانگنے کا سلیقہ آنا چاہیے۔۔۔۔بہت جگہ ہمیں آزمایا جاتا ہے ہمارے صبر کا امتحان لیا جاتا ہے.....

اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ ہم سے محبت نہیں کرتا۔۔۔اللہ اپنے پسندیدہ بندے کا ہی امتحان لیتا ہے

آج مطہر اور فاتحہ نے سیم کلرز پہنے ہوئے تھے۔۔۔۔فاتحہ کو اس کی سہیلیاں مہندی لگا رہی تھی اور کچھ ڈھولک کے پاس بیٹھی تھی سار یہ بھی فاتحہ کے ساتھ بیٹھی اس کہ صدقے واری جا رہی تھی

ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو فاتحہ اللہ پاک تمہیں ایسے ہی ہمیشہ میرے مٹھو کے ساتھ خوش رکھے مجھے یقین ہے وہ تمہیں دنیا کی ہر خوشی دے گا......

آمین دیدہ....آپ بھی بہت اچھی لگ رہی ہیں....یہ تو آپ نے ٹھیک کہا مطہر نے ہمیشہ میری خوشی کا خیال رکھا ہے مجھے بہت پیار دیا ہے میں بہت لکی ہوں کہ مطہر جیسا پارٹنر اللہ نے مجھے دیا

یہ تو اللہ کا شکر ہے۔۔۔۔۔

ارے ساریہ تم یہاں بیٹھی ہو۔۔۔ تمہارا شوہر تمہیں پتہ نہیں کہاں کہاں ڈھونڈ رہا ہے پورے گھر میں۔۔۔۔۔

اماں سائیں جو ابھی بالاج کو ساریہ کو ڈھونڈتے دیکھ کر اسے بلانے آئی تھی اس سے بولی

ٹھیک ہے اماں سائیں میں جا کر دیکھتی ہوں

ساریہ وہاں سے اٹھی اور چلی گئی اماں سائیں فاتحہ کے پاس بیٹھی اس کے سر پر ہاتھ رکھ کے بولی

ماشاءاللہ میری بچی پر کتنا روپ آیا ہے بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔ میرے مطہر کی تو نظر نہیں ہٹے گی تم پر سے

فاتحہ ان کی بات پر شرما گئی

خوش رہو بچے ہمیشہ

مطہر کب سے لان کی طرف جانے کے لیے سوچ رہا تھا اسے فاتحہ کو دیکھنا تھا کہ وہ کیسی لگ رہی ہے۔۔۔۔ لیکن جب بھی وہ لان کی طرف جاتا اماں سائیں یا کوئی آ کر سے روک دیتا تھا کہ رخصتی

سے پہلے وہ فاتحہ سے نہیں مل سکتا ابھی وہ ادھر اُدھر گھوم رہا تھا کہ لان کی طرف سے اسے ہانی آتی ہوئی نظر آئی

گڑیا۔۔۔ بات سنو پلیز

جی بھائی بولیں نا کیا بات ہے؟

یار تمہارے بھائی پر بہت ظلم کیا جا رہا ہے پلیز میری مدد کرو....

مطہر معصوم سا منہ بنا کر بولا

کیا ظلم ہوا ہے آپ پر کیا ہوا ہے سب خیریت؟

یہ ظلم کم ہے کیا ایک لڑکی اندر سب کے سامنے بیٹھی ہوئی تیار ہو کر اور جس کے لیے تیار ہوئی ہے وہ اسے دیکھ بھی نہیں سکتا

ہانی کو اب بات سمجھ آئی تھی وہ اس کی بات پر مسکرا گئی

تو میرے بھائی کو اپنی بیوی سے ملنا ہے؟

ہاں نا گڑیا۔۔۔۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں وہ کیسی لگ رہی ہے۔۔۔۔ لیکن یہاں تو سارے ہی ظالم بنے ہوئے ہیں آج۔۔۔۔۔ دیدہ بھی مجھے لان کی طرف جانے نہیں دے رہی کہ وہاں لڑکیوں کا فنگشن چل رہا ہے لڑکوں کا کوئی کام نہیں۔۔۔۔۔ اب انہیں کون بتائے مجھے اپنی بیوی کو دیکھنا

ہے۔۔۔۔خود توان کا شوہران کے پیچھے پیچھے گھوم رہا ہے اور آج اپنے مٹھو پر ظلم کی انتہا کر رہی ہیں وہ۔۔۔۔

اچھا اچھا آپ پریشان نہ ہو میں ہوں نا آپ کی گڑیا کس دن کام آئے گی۔۔۔۔۔میں کرتی ہوں کچھ آپ جائیں دیدہ کے کمرے میں۔۔۔میں انہیں بھیجتی ہوں کسی طرح لیکن بس دس منٹ اس سے زیادہ نہیں۔۔۔۔۔ورنہ اماں سائیں مجھے ڈانٹیں گی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے گڑیا تھینک یو سو مچ۔۔۔۔۔میں کمرے میں ویٹ کر رہا ہوں اس کا جلدی لے کر آنا اسے

ٹھیک ہے آپ جائیں میں آتی ہوں۔۔۔۔۔۔

وہ اس سے کہتی اپس لان میں چلی

دیدہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے

ہانی آتے کی اس کے کان میں بولی

کیا بات ہے ہانی تم ٹھیک تو ہو؟

میں ٹھیک ہوں آپ میرے ساتھ چلیں کمرے میں کچھ بات کرنی ہے پلیز۔۔۔۔

لیکن اس طرح فنکشن سے اٹھ کر جاؤں گی اماں کو کیا بولوں گی؟

وہ آپ مجھ پر چھوڑ دیں اماں سائیں نے پوچھا تو میں ان سے بات کر لوں گی

سب ٹھیک تو ہے ناہانی؟

جی دیدہ سب ٹھیک ہے۔۔۔آپ چلیں تو صحیح

ٹھیک ہے چلو۔۔۔۔۔

وہ اپنا فراک سنبھالتی اس کے ساتھ اٹھی اور اندر جانے لگی

تم دونوں کہاں جا رہی ہو اس طرح فنکشن کے دوران بچے؟

اماں سائیں وہ دیدہ کے فراک کی کچھ پن کھل گئی ہیں جو انہیں چب رہی ہیں تو وہی ٹھیک کر کے واپس آتے ہیں

بچے دھیان سے دیکھنا کہیں لگ نہ جائے پہلے ہی صحیح سے لگانی چاہیے تھی نا چلو اب جاؤ جلدی سے لگا کر واپس آؤ مہمان بیٹھے ہیں اچھا نہیں لگتا دلہن کا ایسے بیچ سے اٹھ کے جانا

جی اماں سائیں بس دس منٹ میں واپس آتے ہیں

ٹھیک ہے بچے جاؤ جلدی آنا

فاتحہ تو سوچ رہی تھی کے ہانی اس وقت کیوں لے کر جا رہی ہے اندر آخر سے کیا بات کرنی ہے اور اس نے اماں سے ایسے کیوں کہا

فاتحہ جیسے ہی اپنے کمرے میں آئی ہانی بولی

یہ لیں بھائی آپ کی امانت۔۔۔۔۔آپ کے لیے آج اماں سے جھوٹ بولا پہلی دفع لیکن اپنے پیارے بھائی کہ لیے اتنا تو میں کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئی مطہر سے مخاطب تھی جو صوفے پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا اس سے بول کر وہ فاتحہ کی طرف مڑی جو اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔اس کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ہانی اس کو مطہر سے ملانے لائی ہے

میڈم مجھے اپنے بھائی سے ملانے لائی ہیں

ہاں اور نہیں تو کیا سب ہی ظالم بنے ہوئے تھے مجھ سے تو اپنے بھائی کا اترا ہوا چہرہ نہیں دیکھا گیا اس لیے بس آپ کو یہاں لے آئی

کیوں اترا ہوا چہرہ کیوں۔۔۔۔؟

دیکھیں نا دیدہ بیوی بھی ان کی شادی بھی ان کی مہندی بھی ان کی فنکشن بھی ان کا اور ان کو ہی ان سب سے دور رکھا جا رہا ہے۔۔۔۔سب کہتے ہیں رخصتی سے پہلے یہ آپ سے نہیں مل

سکتے۔۔۔۔لو بھلا بتائیں یہ بھی کوئی بات ہوئی۔۔۔۔بیچارا میرا بھائی کب سے انتظار کر رہا تھا آپ سے ملنے کا چلیں جائیں اب بات کر لیں لیکن دس منٹ سے زیادہ نہیں ورنہ مجھے ڈانٹ پڑے گی

ہاہاہاہا بہت شکریہ گڑیا تم نے میرا اتنا بڑا کام کیا ہے اب تم جو بولو گی وہ تمہیں انعام میں ملے گا میری پیاری گڑیا

مطہر اس کے سر پر ہاتھ رکھتا پیار سے بولا

مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے میں بس آپ کو اور دیدہ کو ایک ساتھ خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔اور میری کوئی خواہش نہیں ہے اللہ پاک نے مجھے ہر چیز سے نوازا ہے آپ سب اتنا پیار دیتے ہیں اتنی محبت کرتے ہیں مجھے اور کیا چاہیے ؟۔۔۔۔چلیں میں چلتی ہوں آپ جلدی سے بات کر لیں دیدہ سے۔۔۔۔پھر کوئی آ جائے گا

خوش رہو گڑیا ہمیشہ

ہانی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔فاتحہ تو کھڑی مطہر کو دیکھ رہی تھی مطہر دھیرے سے چلتا اس کے پاس آیا اس کی تو نظر اپنی پری سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی اس کا دل کیا وہ اپنی پری کو کہیں چھپا دے۔۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا اس کی پری کو کسی کی نظر لگے کیونکہ آج وہ واقعی نظر لگنے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی خوشی اس کے چہرے سے واضح تھی وہ جانتا تھا اس کی پری اس کے ساتھ بہت پر سکون رہتی ہے۔۔۔۔وہ اپنے شوہر کو اپنا محافظ مانتی ہے۔۔۔۔۔مطہر اس کی طرف

دیکھ رہا تھا اسے اپنی بیوی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔فاتحہ بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔اس کی پری کی بھی کچھ ایسی ہی حالت تھی۔۔۔۔مطہر اسکا ہاتھ تھامتا اس سے مخاطب ہوا

ماشاءاللہ بہت خوبصورت لگ رہی ہے پری بس ایک دن اور۔۔۔۔۔اس کے بعد تم ہمیشہ کے لیے میرے پاس ہو گی۔۔۔۔دنیا کی ہر خوشی تمہیں دینے کی کوشش کروں گا جو تم ڈیزرو کرتی ہو۔۔۔۔۔تم جانِ مطہر ہو۔۔۔۔تو میری زیست ہو تم میرا سکون ہو پری۔۔۔۔جانتی ہو میرا دل بہت بے چین ہو رہا تھا مجھے تمہیں دیکھنا تھا میں سوچتا ہوں اگر اتنی سی دیر تمہیں دیکھے بغیر رہ نہیں سکتا۔۔۔اگر تم مجھے نہ ملتی اگر خدا میرا کوئی امتحان لیتا۔۔۔۔تمہیں نہ دے کر وہ مجھے آزماتا۔۔۔۔۔تو شاید مطہر شاہ آج اس دنیا میں نہ ہوتا

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پتہ نہیں کیا سوچ کر بولا تھا

شاہ کیسی باتیں کر رہے ہیں اللہ آپ کو زندگی دے۔۔۔۔دوبارہ ایسا نہیں کہنا آپ۔۔۔۔وہ ذات ہمیں ہماری برداشت سے زیادہ نہیں آزماتی دیکھیں اس کا ثبوت یہی ہے کہ آج ہم دونوں ایک ساتھ میاں بیوی کے رشتے میں بندھ چکے ہیں آج دنیا کی کوئی طاقت ہمیں الگ نہیں کر سکتی۔۔۔۔یہی تو مثال ہے اس بات کی کہ وہ اللہ جو ستّر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ ہمیں ہماری برداشت سے زیادہ ہمارے حوصلے سے زیادہ ہمیں نہیں آزماتا ہمارے کندھوں پر وہ اتنا ہی

بوجھ رکھتا ہے جتنا ہم سہہ سکتے ہیں۔۔۔خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے خیر عطا کی اور شر سے محفوظ رکھا۔۔۔۔میں بہت خوش نصیب ہوں کہ مجھے آپ جیسا انسان ملا جس نے مجھے خدا سے دور نہیں کیا بلکہ مجھے مزید میرے خدا کے قریب کیے آپ کی وجہ سے میں خدا کے آگے گڑگڑائی ہوں مانگنے کا سلیقہ آیا ہے۔۔۔۔اصل ہمسفر ہی ایسا ہونا چاہیے جو آپ کو خدا کے قریب کر دے ایسا نہیں کہ وہ آپ کو شر کی طرف راغب کرے اور خدا سے دوری پر مجبور کر دے آج میں فاتحہ مطہر اس بات کی منہ بولتی ثبوت ہوں کہ اگر ہمسفر خدا شناس ہو تو انسان بھٹک نہیں سکتا۔۔۔ بلکہ وہ خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔۔۔شاہ سوچیں نا خدا نے میری محبت کو آپ کے دل میں ڈالا تو آپ نے مجھے پانے کی کوشش کی آپ نے انسانوں سے نہیں بلکہ خدا سے مجھے مانگا اور ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ جو خدا سے صدقِ دل سے مانگا جائے وہ عطا نہ کرے ؟آپ نے مجھے خدا سے مانگا اور خدا نے مجھے آپ کا محرم بنا کر آپ کی زندگی میں شامل کر دیا۔۔۔میں آپ کا ساتھ پا کر بہت خوش، بہت مطمئن اور پرسکون ہوں

مطہر اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا وہ بولے جا رہی تھی اور اس کے الفاظ مطہر کے دل پر اک سکون تاری کر رہے تھے مطہر کو یک دم اپنی بیوی پر بہت پیار آیا وہ اتنی پیاری باتیں کرتی تھی کہ دل کرتا تھا وہ بولتی رہے اور وہ اسے سنتا رہے۔۔۔مطہر نے اپنے دونوں ہاتھوں میں اس کے چہرے کو لیا اور اس کی طرف ایک محبت بھری نگاہ ڈال کر اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ گیا

۔۔۔۔فاتحہ نے جیسے ہی اس کے لمس کو محسوس کیا اس کی آنکھیں بند ہو گئی۔۔۔ کیسی عجیب بات ہے نا ایک مرد اگر بغیر کسی رشتے کے کسی عورت کو ہاتھ لگائے تو کراہت آتی ہے سوچ کر بھی انسان کو بہت برا لگتا ہے۔۔۔۔ کسی نہ محرم کا چھونا قطعاً برداشت نہیں ہوتا۔۔۔۔)یہ ان کے لیے جن کے ضمیر سوئے نہیں ہوتے جو محرم اور نا محرم کا فرق جانتے ہیں۔۔۔۔۔ جن کا ضمیر سویا ہوتا ہے انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا اس چیز سے آج کل کے زمانے کے مطابق یہ ایک ٹرینڈ بن چکا ہے اگر کوئی لڑکا اظہار محبت کے بعد کسی لڑکی کا ہاتھ نہیں پکڑتا یا اس سے گہری گفت وشنید نہیں کرتا تو اسے ابنارمل جیسے خطاب سے نوازا جاتا ہے یا پھر ہماری سوسائٹی اسے so called unromantic toxic جیسے القابات سے نوازدیتی ہے (کسی نا محرم کا چھونا برا لگتا ہے لیکن خدا کے حکم سے نکاح ایک ایسی خوبصورت چیز ہے۔۔۔۔ جس کے بعد شوہر کا بیوی سے مسکرا کر بات کرنا بھی خدا کو بہت پسند آتا ہے۔۔۔۔۔ کسی محرم کا پیار سے چھونا بھی سکون دیتا ہے اور اللہ کی طرف سے اس میں برکت بھی ڈال دی جاتی ہے

بہت شکریہ پری میری زندگی میں شامل ہونے کے لیے مجھے اپنی زندگی میں اس قدر بلند مقام دینے کے لیے۔۔۔۔ میں اپنے رب کا بہت شکر گزار ہوں۔۔۔اس نے میری کوئی بہت بڑی نیکی دیکھی ہے جس کے بدلے میں مجھے تم عطا کی گئی ہو

اس کے سر سے اپنا سر جوڑے آنکھیں بند کیے پیار سے بولا

شاہ باہر مہمان ہیں ہمارا انتظار کر رہے سب ہانی مجھے یہاں جھوٹ بول کر لائی ہے اگر کسی نے دیکھ لیا تو خوامخواہ ڈانٹ پڑ جائے گی اماں سائیں نے کہا ہے رخصتی تک آپ کے سامنے نہیں جانا۔۔۔۔اور میں سب کے بیچ سے اٹھ کر آئی ہوں کہ جاؤں؟

چلو کوئی بات نہیں جہاں اتنا انتظار کیا ہے وہاں ایک دن اور سہی۔۔۔۔میں چلتا ہوں کل ملاقات ہو گی تب تک اپنا بہت خیال رکھنا کل آؤں گا میں تیار رہنا۔۔۔۔

مطہر اس سے کہتا دروازے کی طرف بڑھا تو فاتحہ بولی

میں انتظار کروں گی آپ کا

نعمت خاص کو انتظار نہیں کرواتے زیادہ فکر مت کرو۔۔۔۔

وہ اس سے کہتا مسکراتا ہوا باہر چلا گیا اور اس کے بعد ہانی اندر آئی۔۔۔۔ہانی اس کے چہرے پر جھلکتی مسکراہٹ کو دیکھ کر دل سے خدا کا شکر ادا کر رہی تھی

مل لیا سیاں جی سے؟

ویسے ایک بات تو بتاؤ تم انس کے ساتھ رہ رہ کر کچھ زیادہ شرارتی نہیں ہو گی؟

ہائے میں اور میرا معصوم شوہر ایسے ہی بدنام ہیں۔۔۔۔ہم کہاں شرارت کرتے ہیں ہم تو معصوم ہیں

ہاں ہاں شرارتیں تو ہم کرتے ہیں اماں سائیں سے تو جھوٹ بول کر میں آئی تھی یہاں ہے نا؟

وہ تو۔۔۔۔ میں اپنے بھائی کو ایسے بے تاب نہیں دیکھ پا رہی تھی اس لیے ملاقات کروا دی سنا ہے بہت ثواب ملتا ہے کسی پریشان کی پریشانی دور کرنے سے

اف لگتا ہے تم پر بھی انس کا رنگ چڑھ چکا ہے

یہ یہاں میری بات ہو رہی ہے؟

انس جو دروازے میں کھڑا تھا اچھل کر اندر آیا

لو بندر کا نام لیا اور بندر حاضر

تم ہو گی باندری، جنگلی بلی۔۔۔ میں تو بہت ہینڈسم ہوں پوچھ لو میری بیوی سے۔۔۔۔ کیوں بیگم ہوں نہ میں ہینڈسم؟

ہاں جی ماشاءاللہ بہت۔۔۔۔ کوئی شک ہے کیا؟

ہانی تمہیں ڈاکٹر کے پاس تو جانا ہی ہے۔۔۔۔ تو اپنی نظر بھی چیک کروا لینا مجھے تو لگتا ہے ویک ہو گئی ہے اور تھوڑی نہیں اچھی خاصی ویک ہو چکی ہے

دیکھو جنگلی بلی آج تمہاری مہندی ہے۔۔۔۔ باز آ جاؤ ایسا نہ ہو کہ تمہارا یہ جو بالوں کا گھونسلہ بنا ہوا ہے اس میں میں شہد کی مکھیاں چھوڑ دوں

چلیں ہٹیں راستے سے ہمیں باہر جانا ہے تنگ نہیں کریں میری دیدہ کو۔۔۔۔۔

بیگم تم میری سائیڈ لیا کرو۔۔۔اس جنگلی بلی کی نہیں

کیوں میری سائیڈ کیوں نہ لے یہ؟میری بہن ہے میری ہی سائیڈ ہو گی نا۔۔۔اور ہٹو راستے سے آجاتے ہیں پتہ نہیں کہاں کہاں سے منہ اٹھا کے ہنہہ

وہ ہانی کے گرد بانہیں پھیلائے پیار سے بولی اور پھر اسے سائڈ کرتی باہر نکل گئی اس وقت وہ کہیں سے دلہن نہیں لگ رہی تھی اپنی شرارتوں سے انس اسے دیکھ کر مسکرایا وہ ان کے گھر کی رونق تھی

مہندی کا فنکشن اچھے سے گزر چکا تھا۔۔۔۔آج فاتحہ کی بارات تھی۔۔۔۔ مطہر بلیک کلر کی شیروانی میں قیامت ڈھا رہا تھا۔۔۔۔۔وہ اس وقت شہزادہ لگ رہا تھا مطہر ہمیشہ والے انداز میں ایک بارعب مرد کی طرح بازو پر گھڑی پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے وجاہت سے بیٹھا اپنی بیوی کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔فاتحہ کو تھوڑی ہی دیر میں سٹیج پر لایا گیا مطہر نے اٹھ کر فاتحہ کا ہاتھ تھام کر استقبال کیا۔۔۔۔۔۔سرخ لہنگے میں فاتحہ مطہر پر بجلیاں گرا رہی تھی مطہر نے اس کا ہاتھ تھاما اور اپنے ساتھ بٹھا لیا۔۔۔۔اب باری رسموں کی تھی۔۔۔سار یہ دودھ کا گلاس لیے اس کے پاس آئی اور بولی

چلیں جیجا جی اپنی جیب ڈھیلی کریں۔۔۔۔

دیدہ میں ہوں آپ کا مٹھو۔۔۔۔۔

مطہر تو صدمے میں آ چکا تھا اس کی دیدہ نے تو آج کل اپنا انداز ہی بدل رکھا تھا

فلحال میں اپنی بہن کی طرف ہوں تو چلو شاباش کرو اپنی جیب ڈھیلی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میری پیاری دیدہ بتائیں آپ کو کیا چاہیے؟

دیکھو اب ہم خود مانگتے ہوئے تو اچھے نہیں لگتے۔۔۔۔اپنی بیوی کا چہرہ دیکھو اور اس حساب سے ہمیں دے دو جو بھی تمہارا دل کرے۔۔۔۔۔۔کیوں لڑکیو؟

ساریہ ارحہ اور رہانی سے بولی جو اس کے ساتھ رسم کرنے میں شریک تھی وہ ساریہ اس وقت فاتحہ کی طرف ہو چکی تھی ان دونوں نے بھی ہاں میں سر ہلایا تبھی انس بولا

اس جنگلی بلی کے لیے تو ہم پنجرا ہی دیں گے۔۔۔۔۔بولو منظور ہے آپ سب کو

فاتحہ کا تو اس کی بات سن کر پارا ہائی ہو چکا تھا۔۔۔۔۔وہ انس کی طرف دیکھ کر بولی

شکر مناؤ کے اس وقت میں دلہن بنی بیٹھی ہوں ورنہ تمہارا وہ حال کرتی بندر کہیں کے کہ تم ساری زندگی یاد رکھتے فاتحہ مطہر سے پنگا لینے کا کیا انجام ہوتا ہے

تم دونوں بعد میں لڑ لینا پہلے ہمیں رسم تو پوری کرنے دو۔۔۔۔

سار یہ بولی اور پھر مطہر کی طرف دیکھنے لگی

مطہر اپنی جیب سے کیش بک نکال کر ساتھ جیب سے پین نکالتا ایک چیک سائن کر کے سار یہ کے ہاتھ میں رکھ چکا تھا۔۔۔۔سار یہ نہ سمجھی سے چیک کی طرف دیکھنے لگی جیسے ہی اس نے چیک کھول کے دیکھا تو وہ ایک بلینک چیک تھا

میں نہیں جانتا کہ فاتحہ جیسے بیش قیمتی ہیرے کی قیمت کیا ہو سکتی ہے اس لیے جو رقم صحیح لگے اس چک میں لکھ لیں اور رکھ لیں میرے لیے میری پری بہت انمول ہے میں اس کا مول نہیں لگا سکتا

سب لوگ مطہر کی بات پر مسکرا اٹھے اور ہر طرف ہوٹنگ ہونے لگی

نہیں میرے مٹھو اسے رکھو تم دونوں میرے لاڈلے ہو میں بس تھوڑا سا تنگ کرنا چاہتی تھی بس

سب رسمیں ہو چکی تھی اب فاتحہ کی رخصتی کا وقت تھا ہاشم صاحب کی لاڈلی آج اپنے گھر کی ہونے والی تھی ان کی آنکھوں میں بار بار آنسو آرہے تھے سار یہ بھی اپنی بہن کی رخصتی پر آبدیدہ ہو گئی ۔۔۔۔۔فاتحہ کی رخصتی ہو رہی تھی قرآن کے سائے میں اسے رخصت کر دیا گیا تھا فاتحہ کی زندگی کا ایک نیا سفر شروع ہو چکا تھا جس میں مطہر کے ساتھ اپنی بہت سی خوبصورت یادوں کو اکٹھا کرنا تھا اپنی فیملی کو ہمیشہ کی طرح جوڑ کر رکھنا تھا

کمرے کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا فاتحہ بیڈ پر بیٹھی مطہر کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔اس کمرے میں بیٹھی آج وہ اپنے شوہر کی زندگی میں شامل ہو چکی تھی وہ سوچ رہی تھی شروع سے کیسے مطہر سے اسے چڑ ہوتی تھی کیسے وہ اس سے بدتمیزی کر جایا کرتی تھی لیکن پھر بھی وہ اس کا خیال رکھتا تھا اس کی فکر کرتا تھا۔۔۔۔مطہر نے کبھی اپنے کسی عمل سے فاتحہ کو ان کمفرٹیبل محسوس نہیں کرایا تھا۔۔۔۔۔ابھی وہ بیٹھی یہی سب سوچ رہی تھی کہ اسے باہر شور سنائی دیا مطلب مطہر آچکا تھا۔۔۔اس کی دل کی دھڑکنیں تیز ہونے لگی۔۔۔۔ایک مشرقی لڑکی کہ لیے یہ لمحات ایسے ہی ہوتے ہیں شرم وحیا عورت کا زیور ہوتا ہے اور فاتحہ تو اس زیور سے خوب آراستہ تھی

لڑکیو اب کیوں روکا ہے میرے بھائی کو تم لوگوں نے؟

انس تو ان کی ہر رسم پر ایسے ہی بول رہا تھا وہ تو حیران تھا اب بھی دروازے پر ارحہ اور ہانی کھڑی تھی سار یہ بھی رکنا چاہتی تھی پر بالاج نے اسے رکنے نہیں دیا اس کی طبیعت خراب تھی اس لیے بالاج اسے اپنے ساتھ لے گیا

یہ رسم ہے آپ چپ کریں۔۔۔۔۔پہلے مطہر بھائی ہمیں نیگ دیں پھر ہی ہم ان کو اندر جانے دیں گے ویسے نہیں

ہانی انس کو چپ کراتی بولی

شکر ہے میں بچ گیا۔۔۔۔۔۔لڑکیاں کتنی زیادہ رسمیں کرتی ہیں یار اچھی خاصی کمائی ہو جاتی ہے

ان کی تو۔۔۔۔۔بھائی ہم بھی یہی کام ناشروع کردیں؟

آپ کو کیا پتا یہ خوشیاں روز روز تھوڑا ہی آتی ہیں۔۔۔۔۔میرے بھائی کی خوشی ہے میں تو لونگی

نیگ

ہانی بولی

ہاں اور میں بھی

ارحہ بولی

ہاں ہم دونوں

وہ دونوں ایک ساتھ بولی

اچھا بتاؤ کیا چاہیے میری دو چھوٹی چھوٹی گڑیوں کو؟

زیادہ نہیں بس پچاس ہزار بس

توبہ توبہ لوٹ رہی ہو تم لوگ تو میرے بھائی کو خدا کا خوف کرو۔۔۔۔۔اسی وجہ سے غریب شادی

نہیں کر سکتا تم لوگ تو لوٹ لیتی ہو یار رسموں کے نام پر

آپ جائیں یہاں سے آپ تو کچھ نہیں جانتے یہ رسم ہے اور میں اپنے بھائی کی ہر رسم کروں گی

ہاہاہا گڑیا میں نے کہا نا اس بندر کی باتوں کو سیریس مت لیا کرو تم نے جو رسم کرنی ہے کرو۔۔۔۔

میں حاضر۔۔۔۔۔ یہ لو ایک لاکھ دونوں فیفٹی فیفٹی کر لینا ٹھیک ہے؟ اب میں جاؤں؟

نہیں بھائی یہ بہت زیادہ ہیں۔۔۔۔ ہم اتنے پیسوں کا کیا کریں گے؟

میں دے رہا ہوں نا بس رکھ لو

انجوائے کرنا۔۔۔۔ رکھ لو کیا یاد کرو گی میرا بھائی کتنا بڑے دل کا مالک ہے۔۔۔۔ ویسے آج تم لوگ ان سے اربوں بھی مانگتی تو یہ مجنو دے بھی دیتے ہاہاہا چلو پیسے لو اور نکلو شاباش۔۔۔۔

آپ تو رہنے ہی دیں۔۔۔۔۔۔ بھائی آپ جائیں دیدہ ویٹ کر رہی ہو نگی آپ کا

وہ تینوں وہاں سے جا چکے تھے اب مطہر دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا

مطہر جیسے ہی اندر آیا فاتحہ سمٹ کر بیٹھ گئی مطہر چلتا ہوا آیا اور اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا فاتحہ گھونٹ اوڑھے بیٹھی تھی۔۔۔۔

اہم اہم۔۔۔۔۔ اسلام و علیکم ویلکم ٹو مائی لائف مسز مطہر شاہ

مطہر نے فاتحہ کا گھونٹ اٹھایا تو وہ شرما گئی

وعلیکم السلام

اس پل کا میں نے سالوں انتظار کیا ہے پری جانتی ہو۔۔۔۔۔ تمہیں میں اپنے کمرے میں دیکھنا چاہتا تھا چلتے پھرتے بولتے۔۔۔۔۔ میں نے اپنی زندگی کا ایک ایک پل تم کو سوچنے میں گزارا ہے جانم۔۔۔۔۔۔۔

مطہر اس کا ہاتھ تھام کر بولا

اٹھو

فاتحہ اس کی طرف حیرانی سے دیکھنے لگی

اٹھو نا بتاتا ہوں۔۔۔۔۔

فاتحہ اس کے ساتھ کھڑی ہو گئی مطہر چلتا ہوا خالی جگہ گیا اور بولا

اپنا تھوڑا سا دوپٹہ ادھر لاؤ

شاہ یہ کیا کر رہے؟

ارے لاؤ تو بتاتا ہوں تم بھی میرے ساتھ بیٹھو یہاں

مطہر اس کا دوپٹہ قالین پر بچھاتا اس کے آگے کھڑا ہوتا بولا

میرا وضو ہے تم نے کیا ہے؟

جی میں نے ابھی نماز پڑھی

گڈ۔۔۔۔۔۔۔ چلو پھر۔۔۔۔۔ جس ذات نے تمہیں مجھے نوازا ہے سب سے پہلے حق اسی کا ہے کے اس کے سامنے سجدہِ شکر بجالایا جائے چلو تم بھی میرے ساتھ نفل پڑھو

فاتحہ اس کی بات پر مسکرائی۔۔۔۔ پھر ان دونوں نے دو رکعت نفل پڑھ کر اپنے رب کا شکر ادا کیا۔۔۔۔ یہی تو ہمسفر کا فرض ہے کہ وہ نیکی میں اپنے ہمسفر کو ساتھ لے کر چلے اور برائی کی طرف جانے سے روکے۔۔۔۔۔ نفل پڑھنے کے بعد مطہر بولا

پری یہی بیٹھو ایک منٹ

وہ اٹھا اور الماری سے ایک خوبصورت باکس نکال کر لایا اور فاتحہ کے سامنے رکھ کر بولا

اسے کھولو یہ تمہارے لیے ہے منہ دکھائی

فاتحہ نے اس باکس کو کھولا جس میں ایک قرآنِ پاک تھا۔۔۔ قران تو ویسے بھی بہت خوبصورت ہوتا ہے اس میں کوئی شک نہیں لیکن وہ قرآنِ پاک چاندی کا تھا جس پر بہت خوبصورتی سے کام کیا گیا تھا۔۔۔۔

کیسا لگا تمہیں تمہارا تحفہ؟

بہت خوبصورت ہے شاہ یہ میرے لیے۔۔۔۔میں بتا نہیں پا رہی یہ کس قدر انمول ہے آپ نے مجھے زندگی کا بہترین تحفہ دیا ہے حق مہر میں بھی اور یہ بھی میرے پاس الفاظ نہیں۔۔۔۔شاہ آپ کا بہت شکریہ اس کے لیے میرے پاس لفظ نہیں ہیں

چلو اب شاباش کھولو اسے اور پڑھو کوئی آیت میرا دل چاہ رہا ہے سننے کا

ٹھیک ہے شاہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

"وَخَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا"

ترجمہ: اور ہم نے تمھیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

)سورۃ النبا۔آیت 😎

)یعنی ایک ہی جنس میں سے تمہیں مرد اور عورت بنایا تاکہ ہر ایک دوسرے سے سکون حاصل کرے، تب مودت اور رحمت وجود میں آئے اور ان دونوں سے اولاد پیدا ہو۔اس احسان کا ذکر لذت نکاح کو متضمن ہے۔(

فاتحہ نے اس آیت کی اتنی خوبصورتی سے تلاوت کی کہ بے اختیار مطہر نے فاتحہ کے سر سے اپنا سر جوڑا اور کہا

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

"فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ"

ترجمہ: پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

)یہ آیت سورۃ الرحمن میں 31 مرتبہ آئی ہے(

)اللہ تعالیٰ نے اس سورت میں اپنی اقسام وانواع کی نعمتوں کا ذکر فرمایا اور ہر نعمت یا چند نعمتوں کے ذکر کے بعد یہ استفسار فرمایا ہے، حتیٰ کہ میدانِ حشر کی ہولناکیوں اور جہنم کے عذاب کے بعد بھی یہ استفسار فرمایا ہے، جس کا مطلب ہے کہ امور آخرت کی یاد دہانی بھی نعمت عظیمہ ہے تاکہ بچنے والے اس سے بچنے کی سعی کر لیں۔

نعمتوں کے بیان سے یہ بھی ثابت ہوا کہ اللہ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانا جائز و مستحب ہے۔ یہ زہد و تقویٰ کے خلاف ہے اور نہ ہی تعلق مع اللہ میں مانع، جیسا کہ بعض اہل تصوف باور کراتے ہیں۔

بار بار یہ سوال کہ تم اللہ کی کون کون سی نعمتوں کی تکذیب کرو گے؟ یہ توبیخ اور تہدید کے طور پر ہے، جس کا مقصد اللہ کی نافرمانی سے روکنا ہے، جس نے ساری نعمتیں پیدا اور مہیا فرمائیں۔ اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں یہ پڑھنا پسند فرمایا ہے:

لَا بِشَیْءٍ مِنْ نِّعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الْحَمْدُ

)اے ہمارے رب، ہم تیری کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتے، پس تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔((

جس رشتے کا آغاز اتنی خوبصورتی سے کیا جائے اس رشتے میں خدا کی خاص برکتیں نازل ہوتی ہی رہتی ہیں

مطہر اور فاتحہ بھی اپنے زندگی کے خوبصورت سفر کا آغاز کر چکے تھے۔۔۔۔۔

چند دن میں ان دونوں نے عمرے پر روانہ ہو جانا تھا زندگی میں سب کچھ اچھا ہو رہا تھا سب کی زندگی سنور گئی تھی خوشیوں سے بھر پور شاہ فیملی خدا کی شکر گزار تھی

دو سال بعد

فاتحہ پیشنٹ کے ساتھ کون ہے؟

جی ڈاکٹر میں ہوں مطہر شاہ فاتحہ کا شوہر بتائیں وہ ٹھیک تو ہے نا؟

جی مبارک ہو آپ کو خدا نے رحمت سے نوازا ہے بیٹی ہوئی ہے

مطہر کے تو خوشی سے آنکھوں میں آنسو آ گئے

الحمد للہ۔۔۔۔ یا خدایا تیرا شکر ہے تو مجھ سے راضی ہے

مطہر نے شکر ادا کیا اور پھر بولا

ڈاکٹر پری؟ میرا مطلب میری وائف؟ وہ کیسی ہے؟

ڈونٹ وری وہ بھی بلکل ٹھیک ہیں کچھ دیر میں انھیں روم میں شفٹ کر دیا جائے گا پھر آپ ان سے مل سکتے ہیں

آپ کا بہت شکریہ ڈاکٹر

ڈاکٹر اسے مبارک دیتی مسکرا کر وہاں سے جا چکی تھی تبھی مطہر اماں سائیں کے پاس آیا جو خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھیں

اماں سنا آپ نے؟ میں باپ؟ میری بیٹی .....

مطہر کے تو خوشی سے پیر زمین پر نہیں لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

ہاں میرے بچے مبارک ہو تجھے۔۔۔۔اللہ نیک مقدر والی اولاد دے تجھے میرے بچے

آمین اماں سائیں۔۔۔۔۔ بابا سائیں، تایا سرکار۔۔۔۔ میں بابا۔۔۔۔ آپ دونوں نانا اور دادا۔۔۔۔۔ اللہ تیرا شکر ہے

مطہر سے تو ٹھیک سے الفاظ ادا نہیں ہو رہے تھے سب لوگ اس کی حالت دیکھ رہے تھے یہ خوشی ہی ایسی ہوتی ہے انس بولا

بھائی بہت مبارک ہو آپ کو

خیر مبارک انس تجھے بھی توں چاچو بن گیا

اور میں پھوپھو

ہانی جو ڈیڑ سال کے احمر کو گود میں لیے بیٹھی تھی فوراً بولی

ہاں میری گڑیا مبارک ہو تمھیں

خیر مبارک بھائی آپکو بھی مبارک

میں؟

احمر نے دونوں ہاتھ ہلا کر ایک لفظ بولا تو سب حیرت سے اسے دیکھنے لگے وہ زیادہ بول نہیں سکتا تھا ابھی

بیٹا تجھے بڑی جلدی ہے؟ میں کا کچھ لگتا تیری بہن آئی ہے اب خوش؟

نا۔۔۔۔

سب لوگ اس کے اس انداز پر ہنس پڑے

بیٹا ذرہ دیہان سے آپ کے تایا ابو بہت سخت ہیں۔۔۔

انس اس سے بولا تو ہانی اسے گھورنے لگی

شرم کریں بچے سے ایسی باتیں کر رہے ہے۔۔۔

اپنے بیٹے کا پتا نہیں ابھی سے بہن نہیں مان رہا اس کو۔۔۔۔۔

بچہ ہے آپ تو بڑے ہیں نا ایسی باتیں بچوں سے نہیں کرتے۔۔۔۔۔

او کے بیگم نہیں کرتا اب چلو ہم اپنی لاڈو سے مل کر آتے ہیں

سب لوگ خوش تھے کچھ ہی دیر میں فاتحہ کو روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا مطہر فاتحہ کے پاس بیٹھا تھا جب اسے ہوش آیا۔۔۔۔فاتحہ نے آنکھیں کھولی تو سامنے مطہر کو دیکھ کر بولی

شاہ۔۔۔۔۔

جی شاہ کی جان کیسی ہو تم؟ اب ٹھیک ہو نا؟

جی شاہ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ ہمارا بے بی؟

مبارک ہو پری ہماری بیٹی ہوئی ہے۔۔۔خدا نے مجھے تمہارے بعد ایک اور تحفہ عطا کر دیا ہے

الحمدللہ اس ذات کا شکر اس نے یہ دن ہمیں دکھایا۔۔۔۔شاہ کدھر ہے ہماری بیٹی؟ آپ نے دیکھی؟ کیسی ہے ہماری بیٹی؟

وہ ابھی لا رہی ہے نرس دیکھنا بلکل تماری طرح خوبصورت ہے۔۔۔۔۔ہاں سمجھدار وہ اپنے بابا کی طرح ہو گی

مطلب میں سمجھدار نہیں ہوں؟

ارے آپ کے لیول کا کوئی دوسرا نہیں بیگم اس لیے کہہ رہا

باتیں بنانا تو کوئی آپ سے سیکھے ویسے۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بات کر رہی تھی جب نرس نے اسے بے بی کو لا کر دیا

مبارک ہو آپ دونوں کو بہت پیاری بچی ہے اللہ اس کے نصیب اچھے کرے آمین

آمین آپ کا بہت شکریہ۔۔۔۔۔۔

نرس وہاں سے جا چکی تھی

شاہ یہ کتنی پیاری ہے نا ماشاءاللہ۔۔۔۔۔

ہاں پری ماشاءاللہ۔۔۔۔۔بس اللہ ہمیں یہ توفیق دے کہ ہم اس کی اچھی تربیت کر سکیں

آمین۔۔۔۔ شاہ اس کا نام کیا رکھیں گے؟

تم نے کوئی سوچا ہے؟

نہیں۔۔۔نام تو آپ نے رکھنا تھا نا آپ نے تو کہا تھا مجھے بیٹی چاہیے میں اس کا نام خود رکھوں گا

ہاں سوچا تو ہے لیکن مجھے لگا تم ماں ہو تم نے بھی شائد کچھ سوچ کر رکھا ہو۔۔۔۔۔۔ خیر میں نے اپنی بیٹی کا نام سوچ رکھا ہے۔۔۔۔۔۔آج سے ہمارے بیٹی کا نام ہے سیدہ تطہیر مطہر شاہ

ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے ہماری بیٹی کا تطہیر۔۔۔۔۔بہت خوبصورت ہے

فاتحہ مسکرا کر اپنی بیٹی کا ماتھا چومتی بولی مطہر نے اس کا ہاتھ تھاما

بہت شکریہ پری اتنا پیارا تحفہ مجھے دینے کے لیے۔۔۔۔۔۔ہاں اب جیلیس نہیں ہونا تم

میں کیوں جیلیس ہونے لگی شاہ؟

کیونکہ میں اپنی تطہیر کو تم سے زیادہ پیار کروں گا اس لیے پہلے بتا رہا ہوں۔۔۔۔۔۔

جی نہیں میں اپنے شاہ کو کسی سے شئیر نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔ہاں تھوڑا بہت اس کا بھی حق ہے چلیں تھوڑا مینیجج کر لونگی میں

اس کی بات پر مطہر ہنس پڑا۔۔۔۔۔۔وقت کے ساتھ ساتھ اسے احساس ہوا تھا فاتحہ اسے لے کر بہت پوزیسو ہے۔۔۔۔۔ان کی زندگی میں تطہیر شامل ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔ان کی زندگی بہت خوبصورت ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

ساریہ کا بھی ڈیڑھ سال کا بیٹا تھا۔۔۔۔شاور شاہ وہ اور احمر شاہ دونوں ڈیڑھ سال کے تھے۔۔۔۔ارحہ کی پڑھائی ختم ہوتے ہی شادی ہو گئی تھی وہ بھی فارس کے ساتھ کینیڈا شفٹ ہو گئی تھی کیونکہ فارس نے وہاں بزنس سٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔۔۔ولی اور مہوش کی شادی بھی ہو گئی تھی مہوش بھی پریگنٹ تھی۔۔۔۔۔بہت جلد ولی بھی باپ بننے والا تھا۔۔۔۔۔ان سب کی زندگی میں سب کچھ اچھا تھا۔۔۔۔زندگی میں اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں بس اپنوں کا ساتھ ہو اور محبت کرنے والا ساتھی ہو تو حالات کیسے بھی ہوں سب کچھ انسان سہہ لیتا ہے کیونکہ وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔۔۔۔۔

)ختم شد(

الحمد للہ یہ میرا پہلا ناول آج اختتام پذیر ہوا آپ سب کی سپورٹ سے۔۔۔۔۔۔سب ریڈرز کا بہت بہت شکریہ خوش رہیں سلامت رہیں ہمیشہ جزاک اللہ خدا حافظ

)اس کہانی کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم جان سکیں کہ ہم بے مول نہیں ہیں۔۔۔۔۔انسان کو وہاں ہونا چاہیے جہاں اس کی قدر ہو جہاں اس کی عزت ہو۔۔۔۔۔اس کہانی کے کردار کوئی مختلف نہیں ہیں ان میں سے شائید کوئی ایسا کردار ہو جو ہم میں موجود ہو بس خدا کے قریب ہونے کی دیر ہے ہم اپنے اصل کو پہچان لیں گے ۔۔۔۔۔ہم اپنے اصل سے بہت دور ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔۔یہ فالتو ٹرینڈز کو مت اپنے اوپر حاوی کریں اگر آپ ان سب میں خود کو نارمل ظاہر

کرنے کے لیے ناجائز تعلقات قائم کریں گے تو اپنا نقصان کریں گے بس۔۔۔۔لوگ کسی حال میں خوش نہیں ہوتے الٹا آپ اپنے رب کو ناراض کر دیں گے میرے پیارے بہن بھائی جو یہ پڑھ رہے ہیں اگر آپ کسی ایسے ناجائز تعلق میں نہیں ہیں تو خود کو ابنارمل نا سمجھیں بلکہ شکر ادا کریں اللہ کا آپ گناہ سے بچے ہوئے ہیں دین کی طرف آئیں لوگ جو کہتے ہیں کہنے دیں یہ لوگ آپ کو آخرت میں اللہ سے نہیں بچا سکتے۔۔۔۔۔۔ہمارا دین بہت خوبصورت ہے اگر اسے سمجھا جائے اور اس پر عمل کیا جائے تو اس میں بہت کچھ ہے جو ہم جان جائیں تو خود کو سنوار سکتے ہیں اور متّقی بن سکتے ہیں۔۔۔۔ان لوگوں کو کہنا چاہوں گی جو ناجائز تعلقات رکھ کر اپنے رب کو ناراض کرتے ہیں "اپنے ضمیر کو جگائیں اپنے چند پل کے سکون کے لیے اپنی آخرت نا برباد کریں۔۔۔۔۔توبہ کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں اگر آپ کسی سے سچی محبت کرتے ہیں تو اسے جائز حق دیں نکاح کریں اپنے رب کو بھی راضی رکھیں اور نکاح کو عام کریں خدا ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین("

OWC NHN OWC NHN
NHN
OWC NHN OWC NHN
NovelHiNovel.Com
OWC
OnlineWebChannel.Com
OWC NHN OWC NHN

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

ختم شُد

اگلا ناول صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959